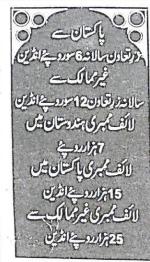
الله تعالی ہے مشورہ کرنے کے جیرتناک طریقے

Rs.50/=

تن ميال صاحت

الثعري





مبلدنهراا شاره نیمرا-ا جنوری فروری ۲۰۰۲، مالاجذر بقادان ۱۳۱۸ دے مادہ فاک سے چار مورد پر دیم فروڈ اگ سے فی شاره مارد پ

ول میں تو ضعف عقیدت کو کھی راہ نہ دے کو کھی راہ نہ دے کو کی گئی دے تعین سکتا اگر اللہ نہ دے

بدرمالددین فی کارجمان ہے۔ یکی ایک مسلک کی وکالت نیس کرتا۔

رُفْرِهِ الْمُعْرِوطِ فَيْ مِرَكُرُّ وَ الْمُرِيِّةِ الْمُؤْلِدِهِ (01336)223377





اطلاع عام کردول کی اسلام عام کردول کردی کر اس رسال میں جو یجو بھی شاکع ہوتا ہے وہ ہاٹمی روحانی مرکز کی کر دولت ہائی روحانی مرکز کی کر نے ہے کہ بھی ایک ایک کرنے ہے روحانی مرکزے اجازت لین ضروری ہے، اس رسالے میں جو کریریں ایڈیٹر ہے منسوب ہیں وہ ناہنامہ طلسماتی ونیا کی ملک ہیں اس کے تاریخ چھا ہے ہے پہلے طلسماتی ونیا کی ملک ہیں اس کے تاریخ کی جانوں ورزی کرنے والے کے خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف ورزی کی جانئے ہیں کہ کرنے والے کے خلاف ورزی کے المجبوری کی جانئے ہیں کہ کرنے والے کے خلاف ورزی

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

میردند: (عمرالبی،راشدقیسر) هاشه می مهدیوشر محلّه!بوالمعال،دیوبند

یکٹ ذرائٹ مرف "TILISMATI DUNYA" کے آئم ہے جواکی

نون: 223377

ہم اور ہماراادار د مجر مین قانون اور ملک کے غذاروں ہے اماران ہے زاری کرتے ہیں اننتاه طلسماتی دنیا میتعلق متنازعه امور مین مقدمه کی سط مقدمه کی ساعت کاحق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو موگا۔ موگا۔ موگا۔ موگا۔ (منیجر)

> پته: هاشمی روهانی هرکز محلّدابوالمعالی دیوبند 247554

رِنز ببلشرس الرصريق في شعيب أفسيت برلس وفل مي تجواكر بأفي دوماني مرز تعلِّد ابوالمعالي ويوند ميشاك كيا-

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddíqui Shoaib Ofset Press Delhi Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P

ر کی ال

المنامه عناصد فالنامة على المارية الم
التافى قالنامه المجدى قالنامه المجدى قالنامة المجدى قالنامة المجدى قالنامة المجرى قالنامة المجرى قالنامه المجدى قالنامة المجرى قالنامة المجدى المجدى قالنامة المجدى قالنامة المجدى قالنامة المجدى قالنامة المجدى المجدى قالنامة المجدى
المريكن فالنامة في المريكن فالنامة في النامة
فالنامة علم مل البامى فالنامه اذان بت كده المساعة المناسعة المناس
المورد ۲۰ مرود المورد ۲۰ مرود المورد ۲۰ مرود المورد المور

کیا اور

مرودد عامین اساءرتمة للعالمین پر	مينودد مينونونونونونونونونونونونونونونونونونونو	المجددد مستهم المراقة	سيد بميل سين الإمراك صاحبة ". فإ	2 y 1);
استخاره كالممل طريقة استخاره كالممل طريقة المعلم على المريقة	منم خانة مليات صنم خانة مليات پ	المجدود معهم المبارة آواب استخاره المجمود ۲۲ مهمة المبارة	مناه مناه مناه مناه مناه مناه مناه مناه	المودود معتمله الفيرسورورس المورورس المودود ۲۱ مه
اسخاره کے معانی اسخارہ کے معانی د اور لغوی شخصیق د درد ۸۱ ۔۔۔۔	1 2 676 1	استخاره کب استخاره کب استخاره کب اور کس کستے پر اور کس کستے پر اور کس کستے پر اور کس کستے پر اور کستے	پېږدود مېميې شرورت استخاره پېښودود ۲۵ مېمينې	استخاره کی ضرورت واجمیت پانچه در ۲۲ مین
ما ما علم نجوم أأ كاروش ميس كي روش ميس كيسار ہے گا؟ پندودد ساسل الماءة اللہ	1 1 1	أ مسائل استخاره ي م ميني السين	چودد- اشخارداورسنت نبوی پر پر پر پر پر پر پر پر پر پر پر پر پر	م منظراتخاره پس منظراتخاره پل منظراتخاره
1	7	اعداد کا جادو اعداد کا جادو پنجود کی ایمانی کا	مرشات بخ گرشات بخ پائندود ۱۳۵ مین	000

آه! حضرت مولا ناسير جليا حسين ميال صاحب -

چند ماه میلے طلسمانی و نیا کے تکران اعلیٰ جناب عمر فاروق عثانی ہم ب كوداغ مفارقت دے گئے تھے۔ان كر كر رجانے كاعم الجحي آرو تازہ ہی تھا۔ان کے جدا ہونے کی وجہ سے جماری آ تھوں سے جوآنسو چاری ہوئے تھے ان کی کی ابھی پوری طرح خٹک بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ ادار وطلسماتی دنیا کوایک اور حادثے اور صدے سے دو جار ہونا برا۔ ۱۸ رومبر ۲۰۰۵ مروز اتوار کوطلسماتی دنیا کے سر برست اعلیٰ ولی كامل عارف باالله حضرت مولانا سيجليل حسين ميال صاحب عرف حضرت جی اس جبان فائی سے رفصت ہوگئے۔ انا للہ و انا الب

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اپنے مخصوص انداز می فرمایا تھا کہ بہت مصروف ہو گئے ہو۔ سفر بھی بہت کرنے لگے ہولیکن میرے جنازے میں تو شریک ہوجاؤ گے تا؟ دراصل حضرت جی ہے میراذبنی، روحانی اور قبی تعلق تھا اتنا کہ ان کا دل میرے سینے میں ره م کما تھا۔ ان کے خیالات، جذبات اور احساسات کو میں اٹی رگ رگ میں خون کی طرح دوڑتا ہوامحسوس کرتا تھا۔ پس میری روحانی تعلیم و تربيت كاسنك بنياد تھے زندگی كے كسى بھى لمح ميں ميں نے ايسا كناه میں کیا کہ میں ان کی یادوں ہے ادران کے تصورات سے غافل رہا ہوں لین چندسالوں سے میہوگیا تھا کہ بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے ہفتوں اور مہینوں ان سے ملاقات میں ہویائی تھی۔ای بات کے پیش نظر جوا یک طرح ہے میری کوتا ہی تھی حضرت جی نے ارشادفر مایا تھا کہ کہیں ایسانہ ہو کہ میں اس دنیا ہے روانہ ہوجاؤں اور تم مجھے کا ندھا بھی نہ دے سکواور ایہا ہی ہوا۔ وہ چول کہ ولایت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور ان کی زبان پراولیا مرام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وہ اس دیار فالی ہے رخصت ہوئے تو راقم الحروف دیو بند میں ہمیں تھا۔ جب مجھے ان کی روائلي کي اطلاع ملي تو نه يو حھئے ول ود ماغ پر کيا گز ري _اپيامحسوس ہوا کہ جسے دل کی دنیاا جز گئی ہواور جسے ہرطرف ریج وعم کے اند چیرے بلحر محتے ہوں۔ابیای صدمہ جس کی کیک میں ۲۳ سال گزرجانے کے بعد آج تک این ول میں محسوس کرتا ہوں،اس وقت ہوا تھا جب ارجولاني بروز اتوار كوهيم الاسلام حفزت مولانا قاري محمد طيب صاحب اس دنیا ہے رخصت ہوئے تھے۔ان کی جدائی پر بھی مجھے اپنی ونیا تاریک ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔حضرت جی کے گزر جانے پر

حفزت قاري طيب صاحب كي جدائي كاعم بهي تازه موكيا _ بلكه وه سب زخم برے مجرے ہو گئے جو وقاف قنادائن زندگی کو مختلف ستیوں کے جدا ہوجانے پر ملے تھے۔اوران میں میرے اپنے ماں باپ کی جدائی کا غم بھی شامل تھا۔موت ہے مفر ممکن مہیں۔موت شایداس دنیا کی سب ے بوی حقیقت ہے۔ برزندگی ہے بھی بوی حقیقت سے اور برحقیقت اس د نامیں روزاندد کیھنے کو ملتی ہے۔ کوئی دن ایسائیس کز رتا جب موت کا نظارہ نہ ہوتا ہو ۔ تقریباً روزانہ ہی انسانوں کے جنازے قبرستان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کی وفات ساری كائنات كوجنبوز كرركادي عاورايا لكتاب كدايك فردواحدى موت نے سب ہی کوئم کر کے رکھ دیا ہے اور سب بی اس دنیا سے رفصت مو مح بن اورشايداي وجد فرمايا كيا عموت العسالم موت العالم كداك عالم ك موت الك كائنات مرجاتى عدالك ونباير موت کے بادل منڈلانے لگتے ہیں۔ حفرت مولانا سدجلیل حسین میاں صاحب کی وفات بھی در حقیقت ایک ونیا کی وفات ہے اور ایک عالم کے ختم ہوجانے کے مترادف ہے۔ میں پیمی جانتا ہوں کہ موت کا عم ہم اہل و نیا بی کو ہوتا ہے۔رخصت ہونے والا اگر ولی ہے۔ اگر وہ الله كامحبوب بنده موتو ورحقيقت اين اصلى محكافي يربيني جاتا ،

ادر مظهر در حقیقت گھر اور الله كا اي بندے جب اس جمان فائى ے رخصت ہوتے ہیں توان کی زبان پر میشعر تھر کے لگتا ہے۔

دل کو سکون روح کو آرام آگیا موت آمنی کہ یار کا پیغام آمکیا جس وقت ايسے لوگوں كى جدائى ميں سارا عالم آنسو بہار با ہوتا ے۔ جب سی کے رفصت ہونے پر مروقت چیجہانے والے برندے بھی سوگوار ہوجاتے ہیں۔ جب کا نات کے گوشے گوشے میں صف ماتم بچھ جاتی ہے اس تت ایے لوگ بوری طرح مطمئن ہوتے ہیں کیوں کہ موت انہیں ان کے محبوب تقیقی سے ملادیتی ہے۔ ١٨رومبركوظيرك بعدى _ آب كى طبيعت كرنے لكى تھى-

رات کوتقریبادی بنج آپ برعثی طاری ہوگئ لیکن آپ کی زبان برکلمہ

ما متاميطلسماتي ونياد يوبند جؤری، فروری المنام



جج کاموسمآ عمیا، دیار حبیب صلی الشعلیہ وسلم کی زیارت کی گھڑی آگئی، دلیانوں کے جوش جنون کے تازہ ہونے کا زبانہ آن لگا بچھڑے ہودوک 👸 کے لمنے کا وقت آپنجا، جن جن کے نصیب میں تھا وہ باوجود ہرطرح کی بے سروسا انی کے اپنے دور دراز وطن ہے جل کر بخت گری کے موہم میں طویل 🐔 سفر کلفتیں اضا کرعرب سے متماتے ہوئے آفاب ، جاز کی جملسادیے والی اور گیستان کی تیتی ہوئی زمین کو برداشت کرتے ،امیر وفریب ، لاکھوں کی 👸 تعداد میں سبایک بی تم کالباس ہے، سبایک ہی چا دراوڑ ھے اورایک ہی تہم باند ھے اپنے ایک ہی پیارے کی ایڈ میں اپنے ایک ہی ولارے کی 🖁 و هن شمه ای کانام جیتے ،ای کی برانگ پارتے ، سی د طواف ، جی دریارت میں مشغول ہیں۔ آپ کا شار اگر اب کے سال کے ان خوش فصیبوں میں نہیں قو 🛜 كيا خدائخواستة ك كرل مين محى اس كے لئے كوئى طلب اور تزپ كوئى ذوق و ثوق ،كوئى جذب و دلول موجود تيس ؟

اگرطلب صادق رکھنے کے باوجوداب کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سے توزیادہ مج نہ سیجیجے کم از کم این بستی میں تو اپنے ایمانی کا بمائيل كے ساتھ خاند كعبد كى طرف مند كر كے دب كعبہ كے آ گے اپنا سر بہر حال جھا بى سكتے ہيں۔ اور اپنے مكان پر رو كر لا مكان كے كيس كى برا ميال آر 🖁 شب دروز یکاری سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کا معماراول دنیا کا یکا اور بڑاموحڈ ، پروردگار عالم کا دوست ، آپ ہی جیساانسان تھا۔اس کی بڑی قربانی کی یا د منائے کوآج ساری دنیائے اسلام قربانیاں کررہی ہے جس خدائے توانا و برتر نے اس کی قربانی کو بیٹسن قبول عطافر مایا، کیاوہ آپ کی قربانی کوقول نہ کرے گا? کیلن خورآپ بھی بھی افی آربانی کومتبول کرانے کا کوشش فرماتے ہیں؟ کیا تربانی حض ایک بے حقیقت رہم ہے، جوعض چندر د پے کے خرج ؟ ے ایک جانور فریر کروئے کرویے سے بوری طرح ادام وجاتی ہے؟ کیااللہ کے دوست کی قربانی ای مرتبادرای درجہ کی تھی۔؟

"میری زندگی اور میری موت، سب کچھ پروردگار عالم ہی کے لئے ہے" بیاس کا قول تھا۔ اپنی بیاری اولا وکو فعداکی راہ میں چھری کے نیچے لے آنا، بياس کانمل قعار آپ کانمل اس ممل ہے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ ایک مسلم وہ قعا، جواولا دے حلق پر چیری چیمیرر ہاتھا، ایک مسلم آپ میں، کہ جب آپ ہے کہاجاتا ہے کہا ٹی اولاد کو بجائے فرقی قالب میں ڈھالنے کے، خدمت دین کے لئے تیار کیجیج تو آپ ایس تجویزوں کو مستو کے قابل بجھتے ا بیں؟ پھرآپ کوکوئی حق ہے کہ آپ بھی اپنی قربانیوں کے مقبول ہونے کی کوئی توقع قائم کرعیس؟ قربانی کا موسم تو خاص ایٹاروکل ، بےنعسی و بے لوقی 💲 ہُ مضدمت وخلوص کے جذبات کی ترق وبالید گی کاز مانہ ہوتا جا ہے لیکن چربید کیا ہے داختی بھائیوں کی نادانیوں کے جواب میں آپ بھی نادان بن ﴿ جاتے میں اوران کی ضدکا جواب اپن ضدے دیے گئے ہیں؟ دین کے اہم مقصدوں اورامت اسلامید کی وسیع مصلحوں کے لئے تو آپ کو بروی ہے ر این قربانیوں کے لئے تیار رہنا جائے ، فوری انقای جذبات کی قربانی ، تو بہت ہی ہلی قربانی ہے ، کیا خدانخواستہ آپ آئی ہلی قربانی کیلئے بھی



طبیہ حاری تھا۔ کلمہ برجتے برجتے آب خاموش ہوگئے۔ جب ہونوں كى حركت بند بوكن تو لوگ مجھے كه آكھولگ كن بدر حقیقت آپ دنیا ے رخصت ہو گئے تھے۔

رب العالمين سے دعا ہے كہ وہ ان كواعلىٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے ایبا مقام کہ جس برفر شتے بھی دشک کریں اوران کے تمام کی ماندگان کوجس میں میں خود بھی شامل ہوں صربمیل کی تو میں بخشے ۔ آمین حضرت مولانا جلیل حسین میاں کی پیدائش ااررہیج الثانی ٣٣٥ هركوبوئي تحى اوروفات ١٥رز ليقعد و٢٦٦ اهركوبوئي _اس حساب ےمردم نے ۱۸سال کاعمریائی۔

قار من واقف ہیں کہ اس سال کی شروعات جنوری ۲۰۰۵ء میں ہم نے ''روحانی تقویم'' میں اس بات کی پیشین گوئی کی گھی کہ کوئی عظیم ہتی اس سال اس دنیا ہے رفصت ہوگی۔ ایک طویل عرصے ہے مرحوم عليل تقے، شوكرنے أميس بلا كرر كاديا تھاءان ير كى بار فالح كا حمله مجھی ہوالیکن ان کے جسم کے تمام اعضاء کچے سلامت رہے اور زندگی کے آخری سانس تک ان کے ہوش وحواس بوری طرح قائم رہے اوران کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وہی نمازیں، وہی ذکروفکر، وہی مہمان نوازی اور وہی اللہ کے بندوں کی عم گساری۔بس یہ ہوا کہ چند دن سلے سے وہ مچھ کھوئے کھوئے نظر آرہے تھے۔ ٹاید البیں این ردائی کا احساس ہوگیا تھا۔ عجیب ہوتے ہیں یہ اللہ والے بھی۔ یہ اپنی موت پرمظمئن ہوتے ہیں لین این این ماندگان کے عم اور ترب کا البیں احساس ہوتا ہے۔ مدحانتے ہیں کے موت آئے گی تو جانے والوں كى آنگھول سے آنسوابل بڑي كے اور كھر مي درووغم كى لېر دور جائے گی۔شایداس لئے وہ اداس اور انسردہ تھے ورندائیس ایے محبوب تفیق ہے ملنے کا جوشوق ہوگا اس کا انداز وکون کرسکتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو دارالعلوم د بوبند کے مفتی مفتی عزیز الرحمٰن نے اپنی گود میں لے کران کے دونوں کانول میں اذان واقامت ردھی اور چھوارہ چبا کر حضرت کی زبان ہے لاً يا-شروع ميس آب كا نام منظور الحن ركها عميا جو بعد مين جليل حسين می تبدیل ہو گیالین زندگی جرآب" حضرت جی" کے نام مے مشہور دے اور کھ لوگ آے کومیاں صاحب بھی کہ کر یکارتے تھے۔ آپ ک رسم بم الله تيربوي صدى ك بزرك اور ديوبندكي عظيم ترين بستى حفرت مولانا سيدامغر سين ميال صاحب كي معرفت موني _ آ ب كي ابتدائی علیم ایک مقای مرے میں ہوئی اس کے بعد 1500ھ میں باقاعد ولعليم كاآغاز موا_

آب كي المحلي ساتميول من كيم الاسلام حضرت مولانا قاري محرطيب صاحب كے صاحب زادے خطيب العصر حفرت مولانا محر

جؤری فروری ٢٠٠٦ء سالم قاسی صاحب مبتهم دارالعلوم (وقف) دیوبند، سخ الحدیث حفرت مولا ناحسین احرید فی کے صاحب زادے امیر الہند حضرت مولا ناسید اسعديدني صدر جمعية علماء ہنداور طلسماتی دنیا کے تکران اعلیٰ عالی جناب عمر فاروق عثاني برادرزاده بيخ الاسلام حضرت مولا ناشبيرا حمدعثاثي شامل تھے۔ان کے علاوہ حضرت مفتی شفیع کے صاحب زادے ذکی عثانی صاحب اورمولانا ظہور عثانی صاحب کے صاحب زادے عبدالرشيد صاحب بھی شریک درس رہے۔

آب نے ١٣٦٧ ه من دارالعلوم ديوبندے فراغت حاصل کی۔اس کے بعد آپ نے مچھ عرصے تک دارالعلوم دیو بند میں اپنی اعلی خدمات چین کیں۔اس کے بعد مختلف مدارس میں درس و تدریس کی خدمات انجام دینے کے بعد آپ اللہ کے بندوں کی روحانی خدمات میں معروف ہو گئے اور زندگی کے آخری سالس تک آپ ذکروفلراور لوگوں کی روحانی تربیت میں مشغول رہے۔

حفرت مولانا سيرجليل حسين ميان صاحب كي شادي ١٩٥٧ء مِن بونی تھی۔اللہ نے آپ کو ابٹیاں اور اسٹے عطا کئے۔ بڑے ملے کا نام سير عقبل حسين بررساحب زاد عواى فدمات كى سركرميول مں مشغول رہے ہیں ۔ان ہی کو حضرت مرحوم نے خانقاہ او یسیدا مداد ہید اصغربیکا جائشین مقرر کیا۔ دوسرے منے کا نام سیدمحہ میال ے۔ان کو حفرت مرحوم نے عملیاتی مطب کی گدی سونی اور خاص طور بران کی تربیت فرمانی ۔ یہ دونوں بی صاحب زادے میمونی کے ساتھ ایے معمولات میں مشغول ہیں۔ان کے علاوہ حضرت مرحوم کی اصاحب زادیاں بھی ہیں۔ شاہرہ، راشدہ اور زاہرہ۔ان کی شادیاں ہو چکی ہیں اور بیائے این محرول میں مطمئن اور آسودہ زندگی کر ار رہی میں۔ حضرت مرحوم کے نواسوں اور بوتوں کی تعداد خاصی ہے اور اس کے علاوہ ان کے بھائی بھی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔حضرت مولا ناسید خلیل حسین میان صاحب اور ڈاکٹر جمیل حسین میان صاحب حضرت مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ان دونوں بھائیوں کی دین اور بلینی خد مات سے دیو بند کے وام و خواص واقف ہیں۔ کویا کہ حضرت مرحوم نے ایک جرا فائدان چھوڑا ہے۔ ہم ان عےم میں برابر کےشریک میں اور ان کے لئے وعا کرتے میں کدرب العالمین ان کے وی اور دنیادی معیار کو بمیشه باتی رکھے۔ بیاوگ دراصل خاندان سادات کی جیتی جائی نشانیاں ہیں اور ان کود کھے کر خدایا دآتا ہے۔

حفرت مرحوم این زندگی میں متعدد مرتبہ فج کی سعادت سے ببره وربوئ -ایک عرصة تک ماه مبارک میں عمره کرنے کا سلسلہ حاری ر ہالیکن جب صحت متاثر ہوگئ تو آپ نے اس سلسلے کوموقوف کردیالیکن حفرت مرحوم ال لوكول من سے تعے جن عے جم كبيں بھى مول لين

جن کی رومیں مکتے اور مدینے میں ہی مقیم رہتی میں اور جنہیں ویدار حرم اور دیدارگنیدخضریٰ کے بغیر چین نہیں ملتا۔

ما ہنامطلسماتی دنیا، دیوبند

حضرت مرحوم نے بنگلہ دلین، پاکستان، انگلینڈ، امریکہ وغیرہ كاسفار كئے -ان كے سفردين كى تليغ كے لئے مواكرتے تھے -ان مے مریدوں کی تعدادا یک لا کھے متجاوز ہے اوران کے خلفاء کی تعداد باس كريب-

یہ بات قابل ذکر ہے کہ فضرت رحمة الله علیہ بھی ونیا ہے رخصت ہوئے تو ان کی جیب میں صرف اردیے تعے ۔ کویا کہ نقد رقم کے اعتبارے بھی ان کا ترکہ تھا۔ یہ بات ان تمام پیروں اور سجادہ نثینوں کے لئے قابل عبرت سے جوانے مرنے کے بعد لاکھول کی جائدادیں چھوڑ کر جاتے ہیں اور لاکھوں کی رقم ان کے بس ماندگان

کے لئے تقتہ بن کررہ جائی ہے۔ د بو بند کے بزرگوں میں شخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مد ال جب دنیا سے رفصت ہوئے تو ان کے یاس سے صرف 20 رویے برآ مد ہوئے تھے جوگفن دن کے لئے ناکانی تھے۔ایے ہی لوگ اس دنیا کے لئے رہنما ننے کے قابل تھے ان بی بزرگوں نے میٹابت كياب كاصل سر مايده و جوانسان كساته قبر من جاتا ب-اصل ر مايده سي جورت وت انسان ديايس چورتا ب-

حفرت مولا نا سيرجليل حسين صاحب كي وفات ١٨مروممبركي شب میں ہوئی ۱۹ رتاریخ کوآپ کا جنازہ دارالعلوم دیوبند کے نائب جمم مولانا قاری محرعثان صاحب نے احاطة مولسری میں ير حانے كے بعد ١٩رى تاريخ من آبات الله الله الله على والله عن الله حضرت رحمة التدعليه كوراقم الحروف سيخصوصي عقيدت تفي اور حضرت بھی راقم الحروف ير خاص فتم كى شفقت فرماتے تھے۔ان كى عنایات، ان کی تو جہات اور ان کی نواز شات کی برکت ہے کہ طلسمانی ونیاسارے عالم میں مقبول ہے اور آج ساری دنیا اس رسالے کوخراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ میں حفزت مرحوم اورائے بعلق سے بیشعراقل

میرا کمال ربط بی اتا ہے دوستو وہ مجھ یہ جھا گئے میں زمانے یہ پھا کیا آج وہ جب و نیا میں نہیں ہیں ہی میں اور میرے ادارے کے تمام افرادان کی کی کوشدت ہے محسوس کرتے ہیں اوران کے لئے رب العالمين كي بارگاہ ميں اينا دامن پھيلا كريہ دعا كرتے ہيں كه باراله! تو اس كائنات كو'' حضرت جي'' كانعم البدل عطا فرما اوران كي خديات كو تبول فرما کران کواس مقام اعلی میمکن فرماجس کے وہ سیح حق دار تھے۔ اللَّهُمُّ آمين بجاهِ سيد المرسلين.

ایک اور خِراغ گل ہوا

جنوری فروری این

ماه دممبر من ایک اور باوقار شخصیت کا انقال موار دنیا انبین لی۔ایم سعید کے نام سے جانتی تھی۔وہ کا تمریس یار نی کے ایک معتداور باوقارلیڈر تھے۔امبیں یارلینٹ میں عزت واحترام کی نگاہوں ہے دیکھا جاتا تھا۔ان کی خصوصیت میمی کدان کی پارٹی کے ٹالفین بھی انہیں عزیز رکھتے تھے اور ان کی شرافت وعظمت کے قائل تھے۔ وہ تقریباً ۵مرتبہ بارلین کے لئے متخب ہوتے اور ان کی دیا نت داری اور نیک تامی کی وجے كا كريس يارنى في البيل كى مرتبه وزارت عطاكى - ١٩٤٩ ميل وہ وزیر مملکت، محکمة کوئل ومعدنیات رے۔۱۹۹۳ء میں وہ وزیر مملکت برائے داخلہ یالیسی رے۔ 1997ء میں وہ وزیر اطلاعات ونشریات رے۔ راقم الحروف كى دعوت ير ١٩٩٦ء ميس وه ويوبند تشريف لائے تھے۔ بدوہ زبانہ تھاجب كاتكر كى ليدروں كاستقبال برجكہ كالى جينديوں ہے ہوا کرتا تھالیکن دیو بند میں ان کی آید برلوگوں نے خوشی کا ظہار کیا اوران کاشانداراستقبال ہوا۔ وہ ہندوستانی لیڈروں کی طرح مجبوث اور دغابازی کی بیات کے قائل نہ تھے۔وہ یج کے مسلمان تھاس لئے ووالله کی عیادت کے ساتھ معاملات رہمی دھیان دیے تھے اور اللہ کے بندول کی مدوکر کے اپنے دل میں روحانی خوش محسوس کیا کرتے تھے۔ہم نے آئیں جھوٹ اور فیبت سے ہمیشہ کوسوں دور دیکھا۔ان کی ساک زیر کا آغاز ۱۹۲۵ء میں ہوا۔ ۱۹۲۵ء ہے ۲۰۰۰ء یک ۲۰سال ک طویل عرصے میں ان کی ساست بے داغ رہی۔ چندمینوں سے وہ علیل چل رے تھے اور نہیں کی خرجے موذی مرض نے کھیرلیا تھا۔ کچھ عرصہ تک وہ اس موذی مرض کا مقابلہ بہت خاموثی کے ساتھ کرتے رہے لیکن ٨١رومبر٢٠٠٥ وكوكيفر نے أنبيل فكست ديدى اورجنوني كورياكى راج وهاني سيول مين ان كي وفات بوكي _ انالله وانااليه راجعون -

مرحوم لي -ايم سعيد نے ايك بيٹا اور سات بيٹيال چھوڑى ہيں-الله تعالى ان كوجوار رحت من جكه و اوران كي بحى پس ما ندگان كومبر میل کی دولت عطا کرے۔ان کی وفات ہے۔اے کی دنیا میں جوخلا پدا ہوگیا ہے اس کا پر ہوتا تقریا ناملن سے کول کدا سے ساست وال ا کہاں ہے آئیں مے جوملک وملت کے لئے بے فرض خدمات کے لئے خود کومیدان ساست میں مصروف رکھتے ہوں۔ لی-ایم-سعید کو رہتی دنیا تک مادر کھا جائے گا اور آنے والی سلیس بھی ان کی خدمات کو خراج محسین پیش کرنے برمجبور ہوں گی۔ ادار وطلسمانی ونیا اُن کے مجی حانے والوں سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔

علطی مان لیما فرا خدلی کی نشانی ہے۔

کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ہے۔

ہوا دعدہ جھی تبیں ٹو ٹیا۔

ہے بھی پیٹ بحرسکتا ہے۔

کے نیچے چلا جاتا ہے۔

کیونکہاس کا جرتو اللہ تعالی دیتاہے۔

عقل مندوہ ہوتا ہے جودقت کے مطابق یا تیں کرے۔

زندگی کا مقصد ذمه داری ہے اورسب سے بڑی ذمه داری اللہ

• كى دوسرے كيا بوادعد وأوث جاتا ب كرائے دل كيا

اوگ جمی اصول برست ہوتے ہیں لیکن اپنے اپنے رنگ کئے۔

عبت اور جنگ یعنی مجت اور نفرت دونوں شدت کے جذبے

شخ سعدیؒ نے فرمایا

اس کی ہمت برقربان جونیک کام اخلاص ہے کرتا ہے۔

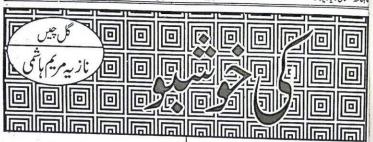
جونفیحت نبین سنتاوه ملامت سننے کاشوق رکھتا ہے۔

• تريس آدي ساري دنيا لے كر بھى بھوكا ب اور قانع ايك روئى

بخیل آدی کی دولت اس وقت زین سے تکتی ہے جب ووزین

• یکی کرنے کے بعدال کے اجر کی توقع انسان ہے مت کرو

ہیں۔ان میں ایک کمے کے لئے نظرائے رہیں آئی۔



فرمان رسول صلى الله عليه وسلم

حضرت سلیمان بن عامر عن روایت ہے کدرسول الله صلی الله علیه

"كى اجنبى مكين كوالله كے لئے كچيد يناصرف صدقه باوراين کسی عزیز وا قارب کوانڈ کے لئے بچودیے میں دونیکیاں ہیں۔ایک یک وه صدقه بدوس بدكرودسله رحى بـ" (مسلم)

- یہاں نے کچھ کوتا ہے نہ پاتا ہے۔ یہاں تو صرف آ نا اور جاتا ہے۔
- موسم بدلنے کا وقت آجائے تو خود وقت کا موسم بدل جاتا ہے۔ • كل كرووي آج كى معذرت بن جاتے ہيں۔
 - مجمى بحى نيكى اس طرح آتى ب جي بارش-
- محنت حارے ہاتھ میں ہے اور نصیب اللہ کے ہاتھ میں۔ ہمیں
- ای سے کام لیا ہے جو ہارے ہاتھ میں ہے۔

- كى سے يكى كرتے وقت بدلد لينے كى تو قع مت ركھو كوكد اجھائی کا بدلہ انسان نہیں اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
- اصنی کو مجدولنے والاحض سب سے پہلے اینے دوست سے بے وفا فی کرتا ہے۔ کیونکہ اے دوست حال اور مستقبل بیں نہیں بلکہ مامنی میں

- نیکی وہ ساز ہے جس کی کوئی آ واز نہیں ہوتی۔
- خیالکالیانی ہے۔جسکادرخت مدابرارہوتا ہے۔
- نگل ده راست جس برانسانیت این قدم جمالی --
 - نیکی وہ پھول ہے جو بھی نہیں مرجھا تا۔ قيامت كي نشاني
 - اوس می جموث بولنے کی عادت عام ہوگا۔
- مسلمان بال دار بول محر كران شي دين دار بهت كم بول ك-
- مسلمان تعداد کے اعتبارے بہت کثرت نے ہول مے مگرا کثر ہے جان ہوں گے۔
 - الركوں كى پيدائش كم ہوگى ،الركياں كثرت سے پيدا ہوں كى۔
 - شراف نوشی اورزنا کاری کثرت سے ہول گی-
 - علم دین سے رغبت کم ہوگی، تنجوی عام ہوگی۔
 - دین کرائے می کوئی خرچ کرتائیس جا ہے گا۔
 - تحل کی وارداتیں بہت کشرت ہے ہول گی۔
 - شراب کانام بدل کرطال کہاجائے گےگا۔
 - سودخوري عام ہوگی۔
 - وولت وشمرت کی ہوس ہوگی۔
 - طلال اورحرام كي تميزمث جائے كى۔

عورتالله تعالى كى بدى بدى نعتول من ے ایك بدى

ساتھ تقریابرابرکٹریک ہے۔ عورت مرد کے دل کا سکون ، روح کی راحت ، ذہمن کا اطمينان، بدن كاجين --

● عورت ونیا کی آباد کاری اور دین داری شرم رول کے

- عورت دنیا کے خوبصورت چیرے کی ایک آگھ ہے اگر عورت نه موتى توونيا كاصورت كاني موتى-
- عورت..... آدم عليه السلام وحضرت حوا كے سوائمام مسلمانوں كى ماں ہے۔اس لئے دوسب كيلئے قابل احرام نے۔
- ورت کا وجود انسانی تدن کلئے نے حد ضروری ہے ، اگر عورت ند بهوتی تو مردول کی زیم کی جنگی جانورول سے بدتر بوتی۔
- عورت بجين مي بعالى بهن سے مبت كرتى ہے۔ شادى کے بعد شوہر سے اور مال بن کراولا وسے محبت کرلی ہے۔

- بنده جب شكراداكرتا ب والله تعالى اساورويتاب-
- وبن کے خلاف کوئی بات ہوتو اس کے خلاف آپ کوغف آنا عائد باتى آپ وغمه كرن كاكولى حن نيس-
- بیشہ برسلمان کے لئے بھلائی چاہنے کی کوشش کریں۔اگروہ آپ كى ماتھ برائى بھى كرے تب بھى آپ اس كے ماتھ بميشہ بھلائى بى
- ووملمان عى كياجوم شكلات كامقابله نه كر --برانسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا

- برآ دی بری نه کرے تب بھی بدہ اور نیک آ دی نیکی نه کرے
 - اگرحال محفوظ ہوجائے توسارا مستقبل محفوظ ہے۔
- بوے برول کی بری بری خدمت کرنے کی بجائے ، چھوٹے لوگوں کی جھوٹی جھوٹی ضرورت بوری کرنی جاہے۔
- انديشاميد علما باميد، رحت برايان عاصل مولى

- انسان کے کمال کی نشانی میہ ہے کہ اگروہ پہاڑکو چلنے کا حکم دی تو بڑے۔
- ایے فائدے سے درگز ز کرو، جو دوسروں کے نقصان کا باعث
 - موت کو یا در کھنائفس کی تمام بیار یوں کی دواہے۔
 - نیک عمل وہ ہے جولوگوں سے بے نیاز ہوکر کیا جائے۔
 - مجتان سے رکھوجونیکی کر کے فراموش کردیں۔
 - د باغ کی نشو و نمائلم حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔
 - جسجگه پراچی باتول کی قدر ند مود بال چپ رہنا بہتر ہے۔
- رق کا زینہ کڑھتے ہوئے لوگوں سے اجھے سلوک کرو نیچے اترتے ہوئے حمبیں اس کی ضرورت بڑے گی۔

حضرت عائثة كحاقوال

- مہمان کے لئے خرچ کر نااسراف نہیں۔
 - خریم ے کہ شرے بازآ۔
- حق كا پرستار مجي ذكيل نبيل موتا چاہے ساراز مانداس كے خلاف ہوجائے ، باطل کا بیرد کار بھی عزت نہیں پاتا جائے جانداس کی پیشانی پر
 - بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
 - شکم سیری بیاری کی جز اور پر بیز ساری بیاری کا علاج ہے۔

رشتول کے آگینے میں

- ال....زم اورگداز ہوا کا جھونگا۔
- بابشفقت اور محبت كادريا_
- بھائیبہوں کے لئے تحفظ کانشان۔
 - بهنایارادرجامت کا بیکر۔
- بینا.....والدین کی آرز دؤل کامرکز_
- استاد.....قابل احترام، ہدایت دینے کا ذریعہ۔
 - شاگرد....ایک پیاساتیخے کا طالب۔
- سبے بڑی خیانت توم کے ساتھ غداری ہے۔
 - جھڑاروھے نے پہلےاس سے الگ ہوجاؤ۔
- ●اب آپ کوبہ سمجھ لینا جہالت ہے۔ ہرآ دی کواپ ہے بج اورایک دوسرےکود موکادیے ہیں۔(شیکسپیر) سمجصنا جائب
 - ہے۔۔ زمر میں مایوی سے بڑھ کر اور کوئی مصیب نیس ال باکا کرتا ہے۔ (فرینکلن)

اقوال عبرت

- مراهوں میں اندھیرے جلدی تھیلتے ہیں جب کہ پر بنوں پا سورج سب سے بہلے طلوع اورسب سے آخر می غروب ہوتا ہے۔
- كى كواتنا ننگ مت يجيح كدوه جوابا آپ كوتنگ كرنا شرورا
- محبتیں چینی یا وصول نبیں کی جاتمی ،رویوں کشید کی جاتی ہیں۔
- آپ جنہیں بے د توف مجھ رہ ہوتے ہیں درامل دوآپ کا حرکتین نظرانداز کررہے ہوتے ہیں۔
- جرت ہال بات پر کہ جولوگ ہم ہے اخلا تیات کا تقاضا كراب بوت بين وه اس اصطلاح كم مغبوم في خود طعى نابلد بوت بين -
- سارادن جوم، شور، دنیاادرکارجهال کےدہے طررات آپ کے لئے آئینے کی طرح شفاف ہونی جائے کہ جس پرآپ کی پسند کے علاوہ

زندگی

- زندگی نام ہے مبت کا۔
- وزندگی نام بدوسرول کی خدمت کا۔
- زندگ نام ہے اپنے مالک کی وفا داری کا۔
- زندگ نام بدوسرول كے كئے زعد در بنكا-

عظیم لوگ عظیم باتیں

- موتى الريج ويس كرجائة بهي فيتى باوركرداكرة الن يبكى يره مائ توب قيت - (شيخ معدي)
- وووتواچھا ہوا لی کے برنیس ہوتے۔ورنداس دنیا مس چرایوں ک نسل مث جاتی _ (شیخ سعدیٌ)
- خوشا مرك في والا اوراس كوس كرخوش مون والا دونول كيني بيل
- ودسروں کی خوشی این زخموں کو نازہ کرتی ہے اور غم اپ غمول کو
- كامياني كردواجم زيد ولكن اورخوداعتادي بير (بشر) • اكثركامياب لوكون ك شادى من كاميالي نبيس بوتى - (يال كيش)

بن اسرائيل ميں ايك تحف بے حدگہ گارتھا۔ات توب كاخيال آيا۔ لوگوں سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ فلال عابد کے یاس جاؤ۔اس نے عابدے کہا کہ نانو فیل کئے ہیں کیااس کی توبہول ہو عتی ہے۔عابدنے کہااس کی تو یہ تبول نہیں ہوعتی ۔اس مخص نے عابد کو بھی مل کردیا ۔اب معتولوں کی تعداد بوری سو ہوگئی ۔ لوگوں نے اے مشورہ دیا کہ فلال محص کے پاس جاؤ کہ وہ بلندمر تبہ ہے۔ دوسرے عابدنے کہا کہ اس کی توبہ تبول ہوعتی ہے بشرطیکہ یہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے گئے فتنہ دفساد کی جگہ ہے، وہ تنف جكه جيوز كركبين اورجار بإنها كدراسته مين اس كا انتقال موكميا -اب اس كے مرنے ير رحت اور عذاب كے فرشتوں ميں اختلاف ہو كيا۔ رحت کا فرشتہ اے جنت کی طرف اور عذاب کا فرشتہ دوزخ کی طرف لے جانے برمصرتفاحی تعالی نے علم دیا کہ زمین کی پیائش کیون تبیں کر کیتے ،

زمن بالي كن تويد جلاكمالحين كاطرف اسكافا صلايك بالشت زياده تما

رات كفرشت اس جن من لے محد اس نے سے ول ساتو سك

تھی پس تبول ہوئی۔

- اچھی صورت کے مقالے میں اچھی سرت کا مرتبہ بلندے۔
 - نیک اولا د جنت کے مجواول میں سے ایک مجول ہے۔
 - ووہ مح افتاج نہ ہواجس نے میاندروی اختیار کی۔
 - گناه يراسرارانسان كى بلاكت كاموجب ب-• توبه كرنا آسان بكين كناه جهور نامشكل --

منتخب اشعار

أیک مت سے مری ماں نہیں سوئی یارو میں نے ایک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے

قل میں مرے وہ مجی ثال تھے جن ہے میرا لبو کا رشت ہے

اس کو پڑھو گے تو جھے کوبھی سمجھ جاؤگے تم میں کتاب ورد ہوں اور زندگی تغییر ہے

درد پر بھی بیار آیا چوٹ بھی انچی گل آج پہلی بار مجھ کو زندگی انچی گلی

وقت کے پاس نہ آکھیں ہیں نداحیاس ندول اہے چرے ہے کول دردنہ قریر کرد

الركى بهت امر تھى _ا سے جائے والانو جوان غریب لیکن دیا نت دار اورراست کوتھا او کا اے پند ضرور کرتی تھی کین اس سے زیادہ اس کے ول میں اور کے کے لئے مجھنیں تھا۔ وہ اس سے شادی کے لئے تیار تبین تھی لؤكا بھي اس حقيقت ہے آگاہ تھا۔ ايك روز وہ معمول سے پچھ زيادہ ہى اداس نظرآ رباتها-

''تم ایک دولت مند باپ کی اکلوتی بٹی ہو۔'' لڑکے نے بات

" بان " الركى في تسليم كيا ير مين الني والدكى دولت اور جا كداد

کی اکلوتی وارث ہوں جس کی کل مالیت تقریباً ساڑھے یا نج کروڑ

'اور میں غریب ہوں۔'الڑ کے نے شمنڈی ک آ ہجری۔

" مجھے معلوم تھاہتم بہی جواب دوگی۔"الر کا ادای سے بولا۔

ساڑھے یا بچ کروڑرو ہے جاتے ہیں تو وہ کیسامحسوں کرتا ہے۔" او کے نے

"بى سىسىل صرف يدجانا جابتا تحاكد جب انسان كے باتھے

الماس نے مچھ غصے اور ادای سے عالیہ کو بتایا۔"ریاض کی محبت بر

ے میرایقین اٹھ گیا ہے۔اس کا بیروی کی بالکل جھوٹا تھا کہ وہ مجھ ہے محبت

كرتا ب كل يس في اس بوچها كداگرايك طرف ايك كروژروي

ر کھ دیئے جا تیں اور دوسری طرف جھے کھڑا کردیاجائے پھراس ہے کہا

جائے کہ وہ دونوں میں سے کی ایک کا انتخاب کرلے تو وہ کس

"كياجواب ديا؟" عاليه نے كسى خاص بحس كے بغير يو جھا۔

"اس فے جواب دیا کروہ ایک کروڑرو ہے کی رقم کا اتخاب کر مگا"

"اس میں برامانے کی کیابات ہے۔؟"عالیہ بجیدگی سے بولی۔

" بھتی اے معلوم تھا کراگر ایک کروڑ روپے اس کے پاس موں

محرة تم خود ببخودا سے ل بی جاؤگ ۔ "عالیہ نے اطمینان سے جواب دیا۔

كانتخاب كركا ؟ تومعلوم إلى في كياجواب ديا؟"

"اس نے بچ بھی بولا اور حقیقت پندی ہے بھی کام لیا۔"

"كيامطلب؟"الماس في جرانى سي وجهار

الماس فے روہانے کہے میں جواب دیا۔

"تو پھرتم نے یو چھائی کون؟ اوکی جرت سے بولی۔

"بےشک۔"ارک نے دیانت داری سے کام لیا۔

"كياتم مجھے شادى كروكى _؟"

تھنڈی سانس کے کرجواب دیا۔

منامة طلسماتي ونياد يوبند

• نسيمة "سحرش كوطلاق كيون بهوئي_؟" ندرت "ية كمي كربهي معلوم بين" نسمہ" باے اللہ اللہ اللہ عربی بات ہے۔"

فالمالية الكالياكلية جس مندمي فوشبوبدا بوجائ المان علی ایا بول ہے جس کی موجودگی میں کوئی غم باز

يطالق الماسسة قات ادر مصائب دور موت ميں - بيدو كلمه جس کے پڑھنے سے عذاب ہٹادیا جاتا ہے۔

ہے۔اس پراللہ تعالی جل شانہ کی نوازش ہوتی ہے۔

- علم اليابادل ب جم ب رحمت بي رحمت برى ب • عقل مندوه بجولى چزيغرورندكر __
- بھلائی صرف بھلائی مجھ کر کرویہ نہ کہو کہ خدااس کا اجردےگا۔
- دوست کی دوئی پراندهاد صنداعتاد نه کروکهاس کا کردار دخمن ہے دافیع مجھی زیادہ کاری ہوتاہے۔
 - انسان وہ ہے جس کے وجود ہے کی کوخوشی نہ سی تو کم از کم دکھ



حفرت على سے كى نے يو چھا" حلم كيا ہے؟" آپ نے جواب دیا "حلم یہ ہے کہ اگرتم پرکوئی ظلم کرے تو تم اے معاف كردو ـ كونى تعلقات تو ژب تو تم جوز و _ كوئى تهميں محر دم كرد ب تو تم نواز دو۔انقام کی بجائے عفود درگز رے کام لو خطا کار سامنے آئے تو سوچو كراس كى خطابدى ب ياتمهارارهم اورغص ميسكوئى بحى اليي بات ندكروكد بعد مِن ثم كوندامت ہو_''

علاج بالقرآن

حسن البهاشي فاصل دارالعلوم ديوين

قرآن عيم كى موجوده ترتيب كاعتبار بسورة طورقرآن عيم كى جو تھی کہم اللہ الرحمٰ کا درد کرتا ہے، شیطان اس ہے بھا ۲۲ ویں سورت ہے۔ اس سورت کی بعض آیات کی بعض خصوصیات یہ ہیں۔

• اگر کوئی بحدرات کوسوتے وقت ڈرتا ہو، چونکٹا ہویارات کوروتا ہوتو ان آیات کوتا نے کی پلیٹ پر کندہ کر کے بچے کے محلے میں ڈال دیں اللہ کے فضل وکرم ہے بچہ کا ڈرنا، چونکنا اور رونا موتوف ہوگا۔

آيات بيال ابسم الله الرحمن الرحيم ٥ وَالطُوْر ٥ وَكِتْب مُّسْطُور ه فِي رَقَّ مُّنشُور ٥ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُور ٥ وَالسَّفْفِ الْمَرْفُوع هِوَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ هِ إِنْ عَذَابَ رَبِّكَ لُوَاقِعْهِ مَالَّهُ مِنْ

ان آیات کو باوضولکھیں ۔اگر تانے پر کندہ کرانا مشکل ہوتو سفید كاغذيركالي روشائي كليوليس انشاء اللهاس طرح بهي فاكده موكا-

● جو بچه یا بردارات کوسوتے وقت دانت چبانے کا عادی بوتو اس کے گلے میں ان آیات کولکھ کر ڈالیں ۔انشاءاللہ اس بیاری سے نجات

بسم الله الرحمن الرحيم ويَوْمَ تَسَمُوْرُ السَّمَاءُ مَوْراً ٥ وَتَسِيْسُ الْجَبَالُ سَيْرًا ٥ فَوَيْلٌ يُوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ٥ الَّذِينَ هُمْ فِي خُوْضِ يُّلْعَبُوٰنَ ٥ يَوْمُ يُدَعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ٥ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ٥ أَفَسِحُرٌ هَلَدَآ أَمْ ٱنتُمْ لا تُبْصِرُونَ ٥

• اگر کسی کا کوئی رشتہ دارگز رگیا ہوا درگز رنے کے بعد وہ خواب میں نه آیا ہوادروہ اس کوخواب میں دیکھنے کا خواہش مند ہوتو اس کو جاہے کہ اند حرى راتوں ميں جو جاند كى ٢١ وين شب مے شروع موتى ميں مياروسو مرتبددرودشريف يزهكران آيات كوسومرتبه يزهيس

بسم الله الرحمن الرحيم، وَالَّذِينَ امَّنُوا وَاتَّبَعَتُهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانِ ٱلْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَاٱلْسَنَهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ط كُلِّ الموىء بسمًا كسب رَهِينَ ٥١٠ كل كولًا تارتين دن تكري -انشاء الله مراد يوري موكى -

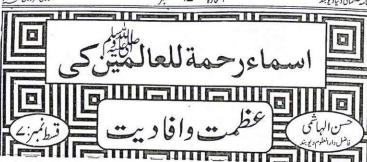
اگر کسی کی آئکھیں دکھ رہی ہوں یا آٹکھوں میں کوئی اور مرض پیدا ہوگیا ہوتو وہ ان آیات کوسومرتبہ بڑھ کریائی پردم کر کے رکھ لے اور کیارہ دن تك اس ياني كوسرمه كى سلائي مين تركر كے اپني آنكھوں ميں لگائے ۔ انشاء اللَّدآ تكھوں كى بيارى سے نجات ملے كى۔

بسم الله الرحمن الرحيم ٥ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبُّكَ بكاهن ولا مَجْنُون ٥ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نُتَرَبُّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونَ٥ قُلْ تَرَبُّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ٥

سورة طور كالقش تمام امراض مين الله ك فضل وكرم سي مفيد ثابت ہوتا ہے اور حصول غنا میں بھی مؤثر ہے۔ اس تعش کو برائے دفع امراض کالے کیڑے میں پیک کر کے اور برائے حصول غنا برے گیڑے میں یک کر کےایے گلے میں ڈالیں اور اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھیں تو

		77	
٨٢٥٢٥	Arom	Aroor	rrora
١٥٥٦٨	ri sma	Arorr	Arora
rror.	Aroor	ארמרץ	AFOFF
Arorz	Arom	rrom.	Aroor





سيدنافا تتحصلى الله عليه وسلم

سرکاردوعالم سلی الندعلیہ علم پانچوال صفائی نام فاتح ہے۔ اس کے معانی ہیں کھو لئے والے کے لینی وہ وہ انہ کرائی جو شکلات کے پردے بغضل خداوندی کھول وہ تا ہے اورائی است کے لئے ہر شکلات کی پردے بغضل خداوندی کھول وہ تا ہے اورائی ہیں ہے کہ تی کریم صلی الله علیہ وہ کم ہی رہنت کا دوازت کھول کے ۔ چنانچہ ایک روایت میں بدآ ہے کہ تی کریم صلی اللہ علیہ وہ کم ہی کریم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہی کریم صلی اور فائی ہی کریم کی کہ اور فائی کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ تی کریم صلی اللہ علیہ وہ کہ ہی کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ وہ کہ ہی کہ وہ کہ کہ کی کریم صلی اللہ علیہ وہ کہ کہ ہی کہ وہ کہ کہ میں تھر (صلی اللہ علیہ وہ کہ) ہول دو بان حوش کرے گا کہ میں تھر اس کے اس کے در واز وہ کھولنے کا تھم فر مایا کیا ہے۔ میں بید ورواز و کھول سکا تھا۔ اس روایت کو امام سلم نے نقل کیا ہے۔ میں بید ورواز وہ کی اور کے کے تبییں کھول سکا تھا۔ اس روایت کو امام سلم نے نقل کیا ہے۔

ر درگوں نے فر مایا ہے کہ جو شخص کی مشکل میں گرفتار ہواس کو علیہ میں کہ اس کو تار ہواس کو علیہ کہ اس کو علیہ کا علیہ کے اس اسم مبارک کا ورد کرے اور وزائد کم سے کم سوم تبدال کو پڑھنے کامعول بنائے اور اس طرح پڑھے میں بیدنا فاتح صلی الله علیه وسلم"۔

کی بھی حاجت کے لئے اس اہم مبارک کوعشاء کی نماز کے بعد دوسوم رتبہ ۳ دن تک پڑھنا چاہئے۔

مطلوب مقاصد می کامیابی کے لئے نماز تبجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ گیار ددن تک پڑھنا جائے۔

• اگر کوئی فخص بیر جائے کہ اس کے دشمنوں کے دل میں اس ک

مجت پیدا ہوتو اس کو چاہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۴۸۹ مرتبہ اس اسم میارک کا ورد کرے ۔ انشاء اللہ دشن مغلوب ہوں گے اور دشنی سے بازآ جا کس مے۔

آگر کوئی فخص رات کوسوتے وقت اس اسم مبارک کی ایک تنج
 پر هنه کا معمول بنالے تو اس کے ایمان میں تقویت پیدا ہواور اس کو
 زیروست روحانی توت حاصل ہو۔ اس اسم مبارک کی عداد مت سے تنجی راز
 بر هند والے رمنکشف ہوجاتے ہیں۔
 بر هند والے رمنکشف ہوجاتے ہیں۔

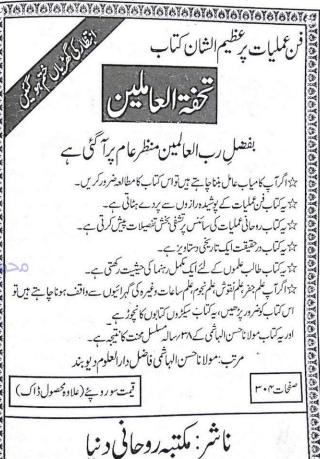
● اس اہم مبارک کے اعداد ۲۸۹ بیں ۔ اس اہم مبارک کانتش فقوحات کے لئے مشکلات کے حل کے اور تغیر خلائق کے لئے موٹر ٹابت ہوتا ہے۔ اور اس کنٹش کی برکت ہے ایمان ویقین میں اضافہ ہوتا ہے اور دومائی تو تئی صاحل ہوئی ہیں۔

جن حفرات وخواتین کے نام کا بہا ارضالف، و، طرام، ف،ش، یا ذہوران کے مطلح میں ڈالنے کے لئے باباز و پر بائد سے کے لئے مندردجہ ذیل گفتش و یا جائے۔ اس نقش کو کھنے وقت اگر عالی اپنارٹ جانب مشرق کر لے اوراکیے زانو ہو کو نفش کی کھنے وقت اگر عالی اپنارٹ جانب مشرق

تقش ہے۔

LAY

	-	/· · ·	
ırr	Iro	IFA	110
11/2	110	iri	Iry
II.A	11-	ırr	110
irr	119	IIZ	ırq



محلّه ابوالمعالى ديوبند، يو بي بن 247554

ITT

110

IFY

110

مذكوره حفزات دخواتين كويينے كيلئے بينقش ديا جائے _اس نقش كو

لکھتے وت بھی اگر عامل ندکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

145

ہو۔ان کو ملے میں ڈالنے کے لئے پایاز ویر بائد صنے کیلئے مند دجہ ذیل منتش

دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عال اپنارخ جانب جنوب کر لے اور

LAY

11-

فرکورہ حضرات دخوا تمن کو پینے کے لئے رئتش دیاجائے۔اس نقش

كوككية وقت مجى أكرعامل ندكوره شرائط كاخيال ركحية بهترب

109

114

آلتی بالتی مار کرنقش لکھے توافعنل ہے۔

جن حفرات وخواتين كيام كايبلاترف ر،ح،ل،ع،خ،و،ياغ

בנוטול פוט וניין

ITA

ITT

114

ארו

109

110

فدكور وحفرات وخواتين كوينے كے لئے ينقش ديا جائے -اس نقش لوكهية وتت بحي الرعال ذكور وشرا تفاكا خيال ركھ تو بهتر ب-

ואר	109	IAA
170	וזר	141
14.	174	irr

جن حفزات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ک، ن، ص، ت، یاض ہو۔ان کو گلے یں ڈالنے کے گئے یاباز ویر باعدصنے کے لئے مندرج ذ مل تقش د ما حائے۔

ال نقش كولكية وتت الرعال ابنارخ جانب مغرب كرلے اور دو زانو ہو کرنقش کھے تو اُنفل ہے۔

	The state of the s		
114	ırr	iri	IFA
ira	ır•	Iry	II.
irr	IIY	11/2	Irr
119	ır.	110	Iro

خدكوره حفرات وخواتمن كويين كيلئ يقتش دياجائ اللقش كولكمة وتت مجى اگر عال ذكوره شرا لطاكا خيال ر محية بهتر ب

14.	110	140
MZ	nr .	109
INF .	ודו	rrı

جن حفرات وخواتمن كام كايبلاحرف ج، ز،ك،س،ق،ث،ث، یاظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کیئے یاباز و پر بائد صنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیاجائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عال اپنارٹ جانب ثال کرلے ادرايك الك الحالم اكرايك بجها كرفتش لكصة وافضل ب_

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقوش پر ۲۸۹ مرتبہ

14.

OFI

"سيدنا فاتح صلى الله عليه وسلم" يزه كردم كرد يوان نقوش كي قوت وتا ثير من دو گنااضافه موجائے ۔ عال کواپنا پی عقیدہ رکھنا جاہے کہ ال ونيا مي كام اى وقت في جي جب رب العالمين كي مرضى موليكن جب بمسركار دوعالم سلى الله عليه وسلم كاسم مبارك سے بركت حاصل كرنا جابیں گے اور مجروسہ الک دو جہاں برکریں گے تو مایوس اور تاکام ہونیکی كوئي وجهنين _سركار دوعالم محبوب رب العالمين مين اس ليح محبوب رب العالمين كركم بهي نام يركت حاصل كرنا عين وأش مندى إور ایمان ویقین کی علامت بھی ہے۔

یا تیں بڑے لوکوں کی

 سارے ملک کا بگاڑ ان تمن گروہوں کے بگڑنے پر ہے۔
 حکر ان جب بے تلم ہوں، عالم بے تل جوں اور فقیر بے تو کل ہوں۔ (وا تا من بخش)

اکیلاانسان محفوظے، ہرگناہ کی تحمیل دوہے ہوتی ہے۔ (حضرت شيخ عبدالقادر جيلا في)

• تمام خوبیوں کامجموعہ سیکھنا عمل کرنااوردوسروں کوسکھا ٹاہے۔ (حضرت غوث اعظم)

● تحاجوں سے منگا مال خریدنا احسان میں داخل ہے اور صدقہ بہترے۔(امامغزائی)

 وعوت قبول کرنے میں امیراورغریب کافرق مت کرو۔ (المامغزال")

• مكانول كے بنانے ميں عرفتم كردہا ہے ، رہيں كے في دوسر عادر حماب دے كاتو-

(حفرت غوث اعظم)

• عالم بِعل، بارس پھر کی طرح ہے جواوروں کوسونا بناتا ے۔ گرخود پھڑ کا پھر ای رہتا ہے۔ (حضرت مجد دالف ٹائی)

اعبرت وتطييحت

خداتعالی ہے کے رکھ کہ آخرت سلامت رہے اور لوگوں ہے سکے ركه كدونيابر بادنه

• حلم اور بربادی بہنیں کہ جب عاجز ہوتو کچھ نہ کے اور اً جب قدرت یائے توانقام لینے میں باتھ دکھائے۔ ا

• خداتعالی کے راضی ہونے کی بیعلامت ہے کہ بندہ اس کی ۾ تقدير برراضي هو-

• اہل بصیرت کے لئے ہرا ک نگاہ میں عبرت اور ہرا یک مج بے میں تقیحت ہے۔

 سب سے اجھا اور عملی شکریہ ہے کہ خدا داد نعتوں میں سے اً دوسرول کوبھی دے۔

• ديده ودانسة غلطي قابل معاني نبيس بوتي_

• شكريد مي كى كرنے سے من لوگ يكى كرنے ميں بے رغبت ہوجاتے ہیں۔

• اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہوتو اس کے جواب میں اعلم (مین نبیں جانتا) کہنانصف علم ہے۔ اپنی لاعلمی کے اظہار کو مجھی برا نہ

• خوابش نفسانی کوعلم کے ساتھ اور غضب کوحلم کے ساتھ مار

•انسان اس عمر يركس طرح خوش موتا ب جو كھنٹوں كے گزرنے سے مفتی جاتی ہے اور اس جم کی سلامتی پر کیوں غرور ہوتا ہے وجهال بمركي آفق كانشانه

هنز : جعل سازى كرم من جيل يبني والايك يخ قدى سے جيلر نے كہا۔" يبال جہيں كوئى نے كوئى كام بھى كر تايز سے گا۔ مہیں کیا کام آتاہے۔؟" "مرابس ريش كے لئے دودن ديديں -" قيدي نے ورخواست کی اس کے بعد جیل کے تمام افسران کے چیک میں سائن ماریا می این از بیا کے خصوصی نم برات میام طلسمانی د نیا کے خصوصی نم برات میام طلسمانی د نیا کے خصوصی نم برات می

شاَئقین کے بے پناہ اصرار پرایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ گئے گئے ہیں خصوصی نمبرات کی تعارف وقعریف کھتاج نہیں ہیں۔

جنات نصبر جنات كروشوع براكم الرخى وسناويزه اشاعت ول ١٩٩٥ه و المبين مناه ميل ساتوي مرتبه شالك كراجار با --قيت - 40 دريخ (علاه ومحصول فاك)

شبيطان نصبو شيطان نمر کووام دخواس کاز بردست فراج شمين موصول موااور بېلې بار شيطان سے متعلق بهت معلومات ايک جگر جمع ک گئ بين، ينه برېلې بار ۱۹۶۹ يرم شانځ واقعال <u>بين مع مي</u> ميرې بار شائع مورېا به - قيت - 401 علاو د محصولذاک

جادہ شونا نصبر جادد کی شم ظریفیوں سے متعلق ایک فیتی ذخرہ۔ پینم بھی اپنے موضوع کی ''حرف آخر'' کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ع191 میں شائک ہوا تھا۔ ہے اس بان مج میں پانچو میں ارشان کا کیا جارہا ہے۔ ۔ قیت۔ / 600روپنے (علاوہ محصول ڈاک)

ه من الد منصور استاه من دوبارشائع موديكا ب،اب ۱۰۰ و من تيم ري بارشائع كياجار باب،ينم رسخى ايك قيمتي دستاويز بادرعاملين المسكن تيم تيم تن الدين المسكن المسك

امسراف جسمانی نصبر تمام امراض جسانی کابدرید روحانی عمل علاخ کے جرتاک مقبولیت اور زبروست کامیابی کی وجہ سے ان ا سی تعداد دوسرا ایم بیش منظر عام برآگیا ہے۔ قیت - 50روپ (علاوہ معمول ڈاک)

موکلات نصبر مؤکل کی حقیت کیاج مؤکل کی تق تسمیں ہیں؟ مؤکل تابع کرنے کے کتے طریقے ہیں؟ مؤکلات کے موضوع پر ایک جرت انگیز کارنامہ جوافک مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں اس کی حقیقت ہے آگاہ ہوتا چاہتے ہیں وومؤ کلات فبر ضرور پڑھیں، ایک بتاریخی دستاویز۔ پہل اردخوری فرودی سند میں شاکع بواقعالب دو ہری بار مجرشائع کیا گیا ہے۔ قمیت -501روپے (عادہ محصول ڈاک)

روحانی ڈاک نصبر تمن وزائد خطوط کے جوابات قار کین کے لئے ایک گرال قدر تخذ ہے، اشاعت اول 1990ء ۔ اب ۲۰۰۰ مثل چونگی بار شاکع کیا جار ہا ہے۔ یہ تبت - 401 دوپ (علوہ محصول ڈاک)

خاص نصبو ۱۰۰۰ء خصوص مضامین بر شتمل آیک یادگاره تاویز جوگوام اورعالمین دونوں کے لئے کیساں مفیدے۔ قیت - 40/د پے محب ت نصبو سمون اور تین کے الیے فیتی فارمولے جولا کھول دو پینے جی کر کے بھی آپ کی ہے حاصل نہیں کر کتے بینتولووں فارمولوں کو 'عجب نبر' میں تع کر دیا گیا ہے، عالمین کے لئے ایک دولت برکراں۔ (قیت -80 دو پے علاوہ کھول ڈاک)

روحانی مسائل نصیر (۲۰۰۵ء ای دنیای برارول انسان برارول طرح کے سائل کا شکاریں، ان سائل سے نجات پانے کے طریقے اور فارمول اس بریمن فقل کئے میں، استفادہ کرنے والول کے لئے ایک الاجواب یکش قیمت - 50روپی علاوہ محصولڈاک

شائقین حفران فررائے تا داردواند کریں کیول کیفیرات کی تعداد بہت محدود ہے آداد کے تمراہ 50دو ہے آنا شرور کی ہیں ورث آداد کی قبیل شاہ و سکے گ

قط نبر ۱۰ تفسیر سور ۵ رحمن

مولاناحس البهاثمي فاضل دارالعلوم ديوبنر

> قرآن عليم الك اصولى كتاب إس من عشار حققول كاذكر بطوراصول كرديا كياب تاكديداندازه موسك كدانساني ضروريات كے لئے رب العالمين نے كيسى كيسى فعتيں بيداكى بيں -اس مختفر كتاب بيس تمام حقائق کا تذکرہ مجملہ امکان نبیں تھا۔اس لئے مرنوع کی چند چروں ک طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔اب رہی اس نوع کی دیکر چیزیں تو ان کی انسان کی خود محقیق وجنجو کرسکتا ہے اور انسان کو سے حقیق وجنجو کرنی جاہے تا كريانداز وہو كررب العالمين نے انسان كے لئے كيسى ليسى بيش بها لعمتیں بداکی ہن اور کسے کسے نفع بخش سامان اس کا نئات کے اندرموجود من مشلاً مرحان اورموتي كاذكراس اصولي طور يركر ديا كيا-اس كامطلب ر نہیں کہ بس بددوہی تلینے انسانوں کے لئے مفید ہیں۔ بلکدان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ تلینے بھی رب العالمین کی پیدا کردہ نعمتوں ہے ایک نعمت ہیں اوران کی افادیت دواور جار کی طرح واضح اور مسلم ہے۔ جر ى بوليال باذن الله مختلف بماريول من فائده بهنياتي مين _ ديكر دواتي مجھی مرض کو باذن اللہ دفع کرتی ہیں مختلف خمیرے اللہ کی مرضی اوراذن سے انسانوں کوتقویت دیتے ہیں مختلف غذائیں اللہ کے علم سے انسانوں کے کئے جزو بدن بن کر ذریعہ تندری اور وسیلهٔ بقاءِ حیات بتی ہیں ای طرح مختلف پھراور نکینے بھی مختلف امراض اور مختلف ضرورتوں میں انسانوں کو فائدہ پنجاتے ہیں اور مختلف امراض ومصائب سے نحات کا ذریعہ بنتے ہیں اور بلاشبہ بیرسب کچھ اللہ کے اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے کیونکہ اس كائتات مِي كُونَى جِيزِالِي تبين بِ جوني نفسه مؤثر مواور جوني ذلته انسانون کے لئے تقع بخش بن سکے ۔ میلنے اور پھر بھی فی نفسہ مؤثر نہیں ہیں وہ بھی دواؤل ادرغذاؤل كي طرح انسان كوفائده پہنچاتے ہیں اللہ سے تھم اوراس

کی مرضی کے تتاج ہیں۔ تنگیفے اور پھر تو ہے شار میں اور ان کی افادیت کا دائر ہ بھی بہت وسیع

کے لین یہاں بطور تذکیر فعت چند پتم دن کے چند فائدے یہاں میان ۔ کئے جاتے ہیں تا کہ یہ اندازہ وہو تک کہ اس کا نئات کے پیدا کرنے والے نے اپنے ہندوں پر کیے کیے احسانات کئے ہیں اور کن کن انعامات ہے۔ انہیں فواز اے۔

الماس جمے بیرا بھی کہتے ہیں اس کے استعال ہے جم صحت مند ہوتا ہے دوری کوفر حت حاصل ہوتی ہے، دل سے خوف و نیا دورہوتا ہے اور انسانی عزائم میں بیٹھینے قوت اور پیٹنگی عطاکرتا ہے۔

یا توت ، شیطانی و ساوی ہے تحفوظ رکھتا ہے ، روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے اس کے استعمال ہے ول کی مرادیں پوری ہوتی میں میر عکیشہ حاکز خواہشات کی تحیل کا ذریعہ برتا ہے۔

. نیلم پہننے ہے جادو کے اثرات نہیں ہوتے ۔جسمانی امراض ہے بھی پر پیٹر نجات دلاتا ہے۔

یحمراج بال ودولت میں اضافے کا ذریعہ بنتا ہے، دیا فی سکون عطا کرتاہے، شادی اوراز دواجی زیرگی کی خوشیوں میں اضافہ کرتاہے۔

مونگا، (مرجان) بچول کی ضداور دو نے کوموقو ف کرتا ہے، طبیعت میں انشرار تا ہیں اگر تا ہے۔

زرون، وشنول پرغلبادر فتح عطا کرتا ہے مزت ودولت برها تا ہے تعلقات میں مدھار پردا کرتا ہے۔

ز برجد مصائب وآلام اور جسمانی امراض سے نجات ولاتا ہے اور وہاغ کو تقویت بخشاہے۔

فیروز وول سے دنیا کے ہرخوف سے دور کرتا ہے، وشنول پر فلہ عطا کرتا ہے، حادثات سے پہلے حادثات سے خبر دار کرتا ہے اگر باؤن اللہ راکن آبائے توانسان کو ہام کوری تک پہنچاد بتا ہے۔

۲۲ نبر جوری، فروری الاستار عقیق مال ودولت میں اضافے کا سبب بنآ ہے اس کے استعال ے درسینے نجات ملی ہے۔ غصادر بھنجلام کوحم کرتاہ۔ لبسنیااگر بحوں کے گلے میں ڈالیس تو جتات کے اثرات اور نظر بد سے حفاظت ہوئی ہے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔

> ادبل مجت میں کامیابی لاتا ہے روح کوسکون دیتا ہے، چہرے پر فلکتنگی لاتا ہے ، جولوگ پاک صاف مجت کے دورے گزرے ان کو كاميابول ع بمكناد كراتا ب_

ترمری اس تمینے کے استعال سے باہی تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے،خواہ خواہ بر کمانی اور سو بلنی ہے محفوظ رکھتا ہے۔

موتی ، بینائی میں اضافہ کرتا ہے ، دل کوسکون عطا کرتا ہے ، عقل کو

دانة فربنك ، گردے كے امراض كود فع كرتا ب، مثانے كوتقويت ویا ہے، گردے اور مثانے کی پھری کوریزے دیزے کرکے بیٹاب کے رائے۔ اہرتکا آب۔

زمرّ د (پنا) دل اورمعدے کوتقویت دیتا ہے،روحانی سکون عطا كرتاب وغيره -ان كے علاوہ اور محى بيثار تلينے اس ونيا ميں موجود بيں جوانسانوں کی مختلف ضرورتوں میں فائدہ اور تقویت پہنچاتے ہیں۔ سیسب الله تعالى كى فقل بكرال كى نشائدى كرتے بين اور يه نابت كرتے بين كه بلاشررب كائنات كوايخ بندول سے بے مثال محبت ب اوراى محبت كى وجدے اس نے ہزاروں قسم کی تعمیں اس دنیا میں أتاري بیں ان تعمیوں كا جس کا ادراک ادر علم ہوجائے وہ کیے اپنے رب کی اوراس کے انعابات کی تكذيب كرسكتاب.؟

الكي آيت مِن فرمايا كيا- وَلَهُ الْحَوَادِ الْمُنْشَئِثُ فِي الْبَحْو كَالْاَعْلَامِهِ فَبِاَيّ الْاءِ رَبِّكُمَا تُكَلِّبَانِهِ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان وُينْفَىٰ وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هَ فِياتِي الْاءِ رَبَّكُمَا تُكَذِّبُّانِ هِ

اورای کے لئے کشتیاں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح - تم اب رب ک س س نعت کو جنالاؤ مے اور جو کچھ زمین پر ہے مب فنا ہونے والا ب صرف آپ کے رب کی ذات باتی رہے کی جوجال واكرام والأب - فجرتم افي رب كى كس كس نعت كو تعظا و ع_

ال آیت میں بیفر مایا کما ہے کدرب العالمین نے پہلے سمندر کو پیدا کیا جو پوری دنیا می مجمیلا ہوا ہاورانسانی تحقیق کےمطابق اس دنیا کے

تين حمول مير، إنى إلى اور صرف ايك حصه خشكي بر مشمل ب- اس سمندر میں مجھلیاں بیدا کی گئ میں جوانسان کی خوراک بنی میں اوراس سمندر ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں علاوہ ازیں اس سندر میں ایک کنارے ہے دوس سے کنارے تک پینچنے کے لئے رب العالمین نے کشتیاں بنا کیں اور یالی کے جہاز بنائے۔ یہ کشتیال اور جہال اٹنے وسیع وعریض اور اتنے بلند موتے ہیں کہ جھے کوئی پہاڑیا کوئی چٹان موادرانسان کشتیوں میں بیٹے کریائی كاسفرتهد كرتا ب اوردوس مقامات من جاكر نفع حاصل كرتاب جنانجه سورة بقره من فرماياً كيا ب- وَ الْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفُعُ النفسام ككشيال چلتى بن مندرين ان جزول كو ليكرجن من انسانوں کے لئے نقع ہے۔ آج دئی ،امریکہ،افریقہ،سعودی عرب اور دیگر ممالک کاسفرلوگ یانی کے جہاز کے ذریعہ خود بھی سفر کرتے ہیں اورا پنامال بھی ان جہازوں کے ذریعہ ڈھوٹڑتے ہیں اور نفع کماتے ہیں۔

الكادرجكديار شادفرمايا كياب ولقفذ كومنا بني ادم وحملنا هُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتُهُمْ مِنَ الطَّيَّاتِ وَفَصَّلْنَاهُمْ عَلَى كَيْدٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ٥

اليآيت مين يفر مايا كياب كريم في بي آدم ورت بخشي بماس کے لئے مطلی اور سمندر میں اس کے لئے سفر کرنے کی سواریاں بدا کیں اور یا کیزہ رزق کے سلسلے میں بنائے اور عزت وعظمت بخشے والی ہزاروں چزیں بیدا کیں۔انسان ان سے اپی ضرور تیں بھی پوری کرتا ہے اور اس کو ان چیزوں کے استعال سے عزت وعظمت بھی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان میں کی ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی ٹی اور ہر چیز کا وجود انسان ک عظمتوں کی قائل ہے۔

سمندر نه صرف جارے سفرول کا راستہ بنتا ہے بلکہ ہارے لئے ببترين اورمفيرترين غذابحى فرابم كرتاب يخت كهارى مندرى يانى كاجو منة تك بھى نيس واسكا۔ پياتو دركناراوراگريد ياني انسان كے بدن پرلگ جائے تو بدن میں هجلی پیدا کردے اس کھارے اور ملین یالی میں رب العالمين ترومازه محھلياں پيداكى بين وه محھلياں جن كام كوشت سب سے زياده لذيذ بهي موتا باورمفيد بهي_

ال كے علاوہ سمندر اين وامن ميں اور بھي بہت سے خزانے چمپائے ہے جوانسانوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں۔ سندری ک لبرائی میں مرجان کا درخت أحمل ہے اور سمندر ہی کے دامن سے موتی اور عزر پیدا ہوتے ہیں، نمک جیسی ضرورتوں اور قیتی چیز سمندر سی کے پانی ہے

تیار ہوتی ہے اور بھی بزاروں طرح کی نفع بخش چیزوں کو انسان سمندر کا سفینہ چرکر برآ مدکرتا ہے۔ بیسب چیزیں اس ذات گرامی کی پیدا کردہ ہیں كرجس في اين بندول كى ضروريات كالجمى خيال ركها ب اورخوا بشات کا بھی۔ان سب چیزوں کود میصنے اور محسوس کرنے کے بعد بہت ہی ناقدرا اوراحسان فراموش: وانسان جوالله كى بيدا كردوان نعمتول كوجملات يا ان کی تکذیب کرے۔

اس کے بعد فرمایا کدروئے زمین پر جو کچے بھی ہے سب فنا ہونے والا ہاور باقی رہنے والی ذات صرف حق تعالیٰ کی ہے۔ یعنی فنا کے کھاٹ سجی کوائر جانا ہے۔ کوئی بھی چیز الی نہیں ہے جس کودوام نصیب ہو۔ ہر چیز عارضی اوروقت ہے۔خوشال بھی عارضی ہیں اورغم اور د کھ بھی۔ای طرح ہر جانداراور ہر بے جان چیز بھی عارضی اور وقتی ہے۔ایک دن اور ایک وقت مجى كونتم ہوجانا ہے۔ قرآن عليم ميں ايك اور جگدية فرمايا كيا ہے۔ كُلُ شَيْءٌ هَالِكَ إِلَّا وَجْهَةً - بريز بلاك بوجانے والى اسوار العالمين كى ذات کے۔ایک وقت مقررہ پر انسان بھی وفات یا جاتے ہیں حیوان بھی اور دنیا کی وہ چزیں جوانسان کی ضرورت بن کرانسان کے اردگر دبگھری ہوئی ہیں ۔ رب العالمین نے این تعموں کا ذکر کرے اس بات کی وضاحت کردی ہے کہ میری پیدا کردہ کوئی بھی نعت اور کوئی بھی ایسی نہیں ب كد جمهاس د نيايس بميشه بميشد بهنا مو هر چيز كي ايك عرب اورعم طبعي كو چیچ کر ہر چیز فنا ہوجاتی ہے۔ای طرح خود وہ انسان بھی جس کے لئے ہزاروں طرح کی تعتیں پیدا کی ہیں وہ بھی فتا ہوجاتا ہے۔ شلا انسان کا اپنا وجود بھی رفتہ رفتہ اور آ ہتہ آ ہتہ فنا کی طرف بڑھتار ہتا ہے۔اس کے جم كاعضاءآ بستة بستدا في توت لم كرت رہتے ہيں - آبسته آبسته اس ير ضعف اور بردها پاطاری ہوتار ہتاہے مجرا کی دن وقت موعود آ جاتا ہے اور انسان می سے بنایا حمیا تھااور مٹی بی ال جاتا ہے۔

نعتول كاذكركرت موع موت اورفنا كاذكركرنا بظامرا يك عجيب ك بات باور بظاهريه بات موف رع كے خلاف بي ليكن اگر بم مرائي مل جا کر سوچیں تو یہ بات موضوع سے بٹ کرمیں ہے ، موت جے ہم مرف ایک مادشر جھتے ہیں دو بھی ایک طرح کی نعت ہی ہے۔ موت ہی كى بحى چيز كابدل اور جائشين پيدا كرتى ارائسان وفات نه يا تا تواس كے پس مائدگان كواس كى جگەر بينے كاموقعدند ماتاى طرح اگراشياء فناند ہوا کرتی تو دومری چزیں مہا کرنے کی ضرورت ند پڑتی ادرایک ہی چزکو خواه وہ لتی بھی پرائی ہوجاتی اور کھس جاتی ای کوانسان استعال کرنے پر مجبور

ہوتا۔ حق تعالی نے موت جیسی حقیقت پیدا کر کے نئ نئ چزوں کی پیدائش کا سلسلہ جاری کیا۔اس حساب ہے موت بھی ایک طرح کی نعت ہے۔ نجتول کے ذکر کے دوران موت کا ذکراس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ کا نتات جوحق تعالی کی بیدا کردہ تعموں سے بحری ہوئی ہے جہاں ہر ہر لدم را يك نعت موجود إدريكا ئات إن تمام حققق كراته انسان کے لئے پیدا کی تی ہاں سے دل لگا کر بیٹھ جانا اورائے انجام کو بھول جانا بندكی اور داش مندي كے خلاف بے كيونك نعموں كا وجودا بي جگه مسلم بربر نعت کی افادیت این جگه مسلم اوریه بھی مسلم اور طے شدہ کہ اس ونیا کی ہر نعت صرف اور صرف انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ زمین کے ذرے مول يا آسان كحستار علمام يرندويرنداورتمام جمادات ونباتات انسان کے لئے پیدا کئے ملئے ہیں۔ ہر چیزخواہ وہ جاندار ہویا بے جان انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ لیکن انسان کوان چزوں کے لئے نہیں پیدا کیا كيارات الدُنيا خيلِقَتْ لَكُمْ وَإِنكُمْ خُلِقْتُمْ لِلاَحِرَ ٥ روزا عِرْبُ تمبارے لئے بیدا کی می لین تم آخرت کے لئے پیدا کئے مجتے ہو، کویا کہ: نہ تو زمین کیلئے نہ آسان کے لئے

جوری،فروری این

جہاں ہے تے کئے تونیس جہاں کے لئے اس لے نعتوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ یاد دہانی بھی کرادی گئی کہ اے انسان ان تعمول ہے دل لگا کرنہ بیٹھ جانا بیسب فنا ہونے والی ہے اور باق رہے والی وی ذات ہے جس کی عبادت کے لئے تھے پیدا کیا گیا ہے اور چونکه موت اور راه فنارب العالمين تک اوراس كے عرش تک چينج كا ذربع بتى إس لئے يہ بھى ايك طرح كى نعت بادراس نعت كى بھى تكذيب ممكن لميس ب-اكرآب بهت زياده مجرالى سے كام يس محتوآب کو بیاندازه بوگا کیموت بھی زندگی کی طرح ایک نعت ہے۔ اگر موت ند مولى تو كن السلول كوبرا من كاموقعه ندماآادر ندوارثين ابناجائزه لين كي بعي پوزیشن میں ندآتے ۔ بیموت بی ہے جو بزرگوں کوایے رب سے ملنے کا موقعه فراہم كرنى باور بحول اور جوانول كوكسى كا دارث اوركسى كا جائشين بنالی ب - يُر ك لوگ دنيا سے رفصت موتے بين تو دنيا والوں كوايك طرح كاسكون لمآع اوراج علوك دنيات رخصت موت بين وان ك اجھائی یادآتی ہاوراجھائی کی قدر ہوتی ہاسلئے بجاطور برعورت کوایک

ب-(باقى آئنده)

نعت مجمنا عائب اور ينعت بهي الى نعت بكرجس كى تكذيب مكن مبين

جنوري المروي ومع عملاملا اگرآپ کے نام کامفردعدد ای اورآپ کی تاریخ پیدائش کامفردعد دبھی ۴ ہوتو

آپ کی فطرت میں بے پناہ خوبیاں موجود ہیں۔ اگرا ب است وماغ كالمعجم استعال كرين تو آب ترتى كى اعلى منزلون تك به آساني وينج کتے ہیں۔ آپ کے اندری نی چیز ول کوا بجاد کرنے کی بھی صلاحیت موجود ے اتب منت کرتے ہیں اورآپ کے اندرللن بھی موجود ہے اس دنیا میں سی جی کامیابی کے لئے تمیں می چیزیں درکار ہوتی بیں ، ایک محت، وومر النان اور تيسر اور ما على صلاحيت جهال بد تينول چيزي جمع مول وبال الله كافعل موكر ربتات إور قدرتي طور بريه مينول چيزي آپ ك وَاتِ مِن جَعْ مِن اس لِيِّ اللَّهُ كَافَعُلَ آب كَ لِيَّ قَدَم قَدَم رِمُو جُودَ وَكَا الداآب كالميافون عيمكناركراتكا

آب کاروبار می مزید ہمت پیدا کیجئے ۔تھوڑی می با قاعدگی اور سنجيدگي آپ کو ٻام مرون تک پنجاسکتي ہے۔

آب بحی بحی تعصب کا شکار ہوجاتے ہی جوالک بری مادت ہے، ال عادت سے حتی الامكان خود كو بحائيں اور عناد وقعصب سے چيركارا عاصل کریں کیونکہ یہ برائی انسان کی فطری خو ہوں کافل کردیتی ہے ہمنت للن کے باوجود بسااوقات آپ فیر ذمددار بول کا مظاہر و کر بیٹے ہیں اور خواو خواه ک نقصانات اشحات میں باور صحی که ذرای غیر ذرمداری بھی انسان کونا قابل تا فی نقصان ہے دوحار کرسکتی ہے، آپ کے اندر بحث مباحث كرن كالمحى صلاحيت موجود عاورآب كايدم ان ي كرجموني مچھوفی ہاتوں پر بحث کرنے گئتے ہیں لیکن اس مزان کی وجہ سے آ پ گئی ہار القصدوستول مع وم موجا كمن مساورات رشيخ بحى فراب كريس سك-آپ کے حراج میں حذباتیت بھی ہے جو بھی بھی خون کے آنسو اللعقى ب وحى بارآب جذبات كسياب من المي محك كي طرع به عِلْتِ جِيهِاسِ مِن كُونَى قِلْكِ بِين كِدانسانوں كوزندكى تزارت وت بكى بحى ل سەجمىء چەچاپىغ جىن ئاجمىيىن كەدل كەرەق قىرقىراپ كو

كى طوقان كى تذركرد ساور مش بالحدثتي روجائ ـ

آپ فطرة حماس بين اور معمولي معمولي باتون برايناول توز بيضته قِين - الله ونيا عن صماح جونا كوني برائي تبين _ليكين اتنا حماس جونا كه تعمولي معمولي باتول پردل پریشان دوجائے اورانسان حیب سادھ کر ہیڑھ جائے اچھالیم ہے۔ باقک باقسی بہت بڑی برانی ہے کین زیادہ حساس ہونا بھی نقصان دو ہے۔

آپ کے اغرافسول فرقی کا بھی مرض موجود ہے۔ یہ مرض آپ کو بہت یا کھنوں میں متلا کرسکتا ہے انفول فرتی کی دیا ہے آپ مقروش تجی ہوجاتے ہیں اوراکٹر تک دست بھی بل بری چیزے اور کل انسان کو سائ میں ولیل وخوار کرتا ہے لیکن فضول فری بھی کوئی ایکی مادے کیل بِ انسان کوئی اور فیاض ہونا جائے لیکن ایک صر تک مصر سے زیادہ کوئی بھی چیزمفت ہوکر بھی میب بن جاتی ہے۔ دوراند کی اس میں ہے کہ آپ فضول فريق سحاينا ويجها فبحزا مياوها طائداز ممافرة كرياء

مجموى المتبارية أب كي فطرت شي فويال زاده إن اليكن مجھداری کی ہات ہے ہے کہ اٹسان اپنی خوجول میں اور جی اضافہ کرے تا كياس كي فخصيت اورزياد وقهم جائ -

عم الاعداد كذر بعدائي خريول اورخاص كالداك كرف ك بعدة ب ك الخضروري بياكمة بالى فاميون كى اصلات أري العماقية غويون شي اور محى المنافي كرين تأكرات كالمخصيت كاجاد ومرج العاكر إلى تطيادان بمعرون فالدبجي زادامناز بوسيل

########

اگرآپ تقدیروند بیر پریقین رکھتے ہیں تو ایناروحانی زائچه بنوایئے

بدائجد زندگی کے ہرموڈیرآپ کے لئے انشاء الله رہنماؤ مشیر ٹابت ہوگا

اس کی مددے آپ بےشار حادثات، ناگہائی آفتوں اور کار دباری نقصانات مے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف المحے گا۔

- آپ کے لئے کون کی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آب کون سےرنگ اور پھررائ میں طگا
- آپ برگون ی بیاریان حمله آور بوستی بین؟
 - آپ کے لئے موزوں تبیحات؟
 - آپُومصائب نجات دلانے والے صدقات؟ آپِ کا اسم اعظم کیاہے؟ (وغیرو)

ظلب كرن باآب و معضميت المام المحاج العالم المحاج المعالم الم المحاج المعالم المحاج المعالم المحاج ا و ولّى ب ال كويزه كرآب إلى فويول اور مروريول سد والقب وكرا بني اصلاح كريكة بين - بديه - 300/ رو پي

الشكى ينانى دو كي اسباب سے بحرى اس دنيا ميں اللہ بى كے پيدا كر دواسباب كوفو فار كوكرا بين قدم افعائيے _____ مرديك كديرادر تدركران في القين مبيد - 1500 دي

خواجش مندهشرات ابتنام والدوكانا مأكرشاوى ووكلى وقويوى كانام بنارت فيبدأش وزوقوقت بيدائش ويسريبيدأش ورشا في تمريحيته

خوابش مندهفرات خطاو کمایت کریں۔

اعلان کننده: روحانی مرکز محلّه ابوالمعالی دیو بند 24775 نون نبر 22682

🗨 آپ کا مزاج کیا ہے؟

🔵 آپ کامفروعدو کیا ہے؟

🔵 آپ کامرکب عدد کیاہے؟

• آپ کے گئے کون ساعدولی ہے؟

🗨 آپ کے لئے نقصان دواعدادکون سے ہیں؟

بربي پيڪي آنا خروري ہے۔



حسب ذیل شرائد کا پورا کرنا ادران آ داب کا لحاظ رکھنا استخارے کے کل کوئو ثر بنانے کا ضامن ہے۔

(۱)طبارت ظاهره

استخارہ کرنے ہے پہلے ایا ساور بدن پاک و پاکٹرہ ہوادیہ م اللہ
پڑھ کر تازہ وضو کر لیا جائے۔ خوشبو کا استعال ہوئے پہا گہ و والا ۔ بقول اللہ طالہ اللہ و کا ۔ بقول اللہ طالہ اللہ کا اختراح صدرے کم الفاق ہے۔ جب کو کی مختص شسل وضو کر لیتا ہے، خوشبو لگائیا ہے اور بدن اور کپڑوں سے نجاست کودور کرویا ہے تو اس کی طرور بیدا ہوجاتا ہے اور اللہ کا کرویا ہے تو اس کی طرور بیدا ہوجاتا ہے اور اللہ کی ساور کرویا ہے تو اس کی طرور ملکوتی صفت کا پرتو اور ای

(۲)طهارت باطنه

صفانی باشن اور پاکیز گفش کا خیال رکھنا استخارے میں ضروری ہے۔ طامہ المنادی کہتے ہیں کہ استخارہ تو برکرنے دول کو دنیا دی مشاغل اور نفسانی خواہشات سے خال کردیئے کے بعد کیا جائے۔

(۳)يقين محكم

استخارے کے برتن ہونے پر یقین نکام ہونا چاہئے۔ ہمیشہ تصور ملب اطلاعی نیت اور اس فوزم میم کے ساتھ استخارہ کرنا چاہئے کہ اس کے بعد جو کچھ واقع ہوگاس پرشیو وکسلیم ور مشاافتیار کروں گا اور اگر کوئی ہدایت کے گی تو اس پر دل وجان سے کار بذہوں گا۔

(۴)الله کی حمدوثنا

نمازاستخارہ کے بعدادردعائے استخارہ پڑھنے سے پہلے خدا کی حمد وثا بیان کرنی چاہئے ۔ اس فرش کے لئے کلیہ تبعید کم از کم تمن بار پڑھ لیٹا مناسب بوگا جو ہیں ۔

سُبْحَانُ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لَلْهِ وَلَا إِلَّهِ اللَّهِ وَاللَّهُ آكُبُرُ مَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوْةً اللَّهِ بِاللَّهِ الْغَلِيمَ الْعَظِيمِ ٥

نمازاتخارہ کے بعداستخارے کی دعا کے اول وآ فریش ستحب بید بے کہ اللہ تعالیٰ کی تمہ و وثا کے ساتھ در میں اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ

(٢) ليلنخ كامتحب انداز

مثانُ عظام كزديك اسخاره اگرنماز عشاء كے بعد مونے سے پہلے كيا جائے تو بہتر ب سوتے وقت باد شو ہوكر، پاك صاف بستريا مصلے پر مرتطب كی طرف كر كے اور منہ قبلہ كی طرف كر كے ليش _

(۷)مناسب اوقات

اوقات مروبر مین سورج نگتے وقت ، ڈو ہتے وقت اور میں دو پر کوائتارہ ہر گزینیں کرنا چاہئے باتی ہروت اجازت ہے۔

◇泰◇◇泰◇◇泰

استخاره كاباب

آنحفورصلی الدیملیہ دسلمی سنت تھی۔جب کوئی اہم امور پیش آجا تا تو بذر تعیہ استخارہ لیے پردگا کے مسئورہ کیا کہ میں میں استخارہ لیے پردگا کے مسئورہ کیا کہ بین کا بھی بہی معمول رہاہے کہ زندگی ہے اہم ترین امور میں ابنوں نے استخارہ کیا ہے اور تمام اکا برین کا بھی بہی معمول رہاہے کہ زندگی ہے اہم ترین امور میں ابنوں نے استخارہ کیا ہے اور چھرجو کچھی رہنمائی استخارے کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، خالم ری نقع و نقصان کی پرواہ کے نیز وہ اس بری ہے۔ استخارہ سنت کی اور رہنے کی ایم معاملہ میں اور بیش کا بوء کی اور باریا ملازمت کا ہوء ہی تعلقات اور بدینی کی بات ہے، معاملہ معاملہ ہواس بسلسلہ میں استخارہ کرنا چاہئے۔جولوگ الشہر پریتین کا می رہنا کی تعلقات استخارہ کرنا چاہئے۔جولوگ الشہر پریتین کی بین انتظام نہیں رہوائی اور پشیمائی ہے تا ہے اور ان کی تیجے رہنا کی گڑا ہے۔

محمد شبير فادرى خمازات خارة كامنون طريقير

نما زاستخارہ کاطریقہ یہ ہے کہ عشار کی نماز کے بعد سونے حیند ساعت قبل دونفل سبنیات تخارہ پڑھے اس کے بعد صرف ایک باریہ دعا پڑھے ۔

الكُوُّوَّا فَا اَسْتَخِيرُ كَ بِعِلَمِكَ وَاسْتَقَايِرُ كَ بِعَلَى وَاسْتَقَادِمُ قِكُ وَاسْتَكَاكُ مِنْ فَضُلِكَ الْعَنْظِيمُ فَإِنَّكُ مَا الْعَنْقِ الْمَاكُ وَالْمَاكُ وَلَيْ اللّهُ وَالْمَاكُ وَلَيْكُ وَاللّهُ وَاللّه

' (ا) کوئی بُرْرگ نظراً مِیں گے جو داضح الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا بڑائی بیان کریں گے۔ ۲۱) ممکن ہے کہ کوئی بزرگ نظر نہ آئیں تو پھر ضید یا ہرے رنگ کی ہرخ اور کالے رنگ کی کوئی چیپنرخواب میں نظرائے گی-اگر سفید یا ہری کوئی چیز نظرائے تو مقصد کے اچھے ہونے کی علامت ہے اور

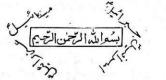
مرتبه، تيسري ركيت ميں مورة وانصحي سات مرتبه، چونقي ركعت ميں سورة اَلمُ نشرح ساتِ مرتبہ، يا پخو ير كوت ميں سورة والتين سات مرتبه اور چھ في ركعت ميں سورة قدر سات مرتبه پڑاھے۔ واضح رہے كه بردو ركعت پر تعده كربائ - اور تعده كے بعدجب الشام توسیعیٰنَكَ الله عَ الله ركعت شرور عَكُر لَى ب_ نمازے فارخ ہونے کے بعد د مرتبہ درود شریف پڑھے اور میرسات مرتبہ بیرد عا پڑھے.

. ٱللَّهُ قَرَّرَ بَّ مُحَمَّدٍ مِسَلِّى اللهُ عَلَيْءِ وَسَلَّع وَرَمَا جَ الْجُرَاحِيُ وَعَلَيْهِ السَّلَا ا وَرَبِّ إِنْهُونَ عِلَيْهِ السَّلامِ وَرَبَّ يَعْقُوبِ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَرِبَّ جِبْرًا شِل عَلَيْهِ السَّلام وَرَبَّ عِياشيل عَكَيْدِه السَّلامِ وَرَبَّ عِزْمُ إِينُكُ عَلَيْهِ السَّلامِ وَمُسْفَرِكُ التَّوْمَ ا فِي وَالْإِسْجِيلِ وَالذَّبِحُ م وَالْفَرْمَ قَابِ

العَظِيُهِ أَمَانِي فِي مَنَامِى اللَّهُلِ هَا أَنْتَ أَعُلَمُ بِهِ مِنْي -مقعد بورا بونے پرحسب استطاعت را و خدا میں کچے خیرات کردے۔ بیانتخارہ اُز مودہ ہے اور

مجرّب ہے۔ است خام کا 2: کسی امریس جب معلومات کرنی ہو تو بعد نما زعشا مراول دور کعت نما زا دا کریں کہلی است خام کا 2: کسی امریس جب معلومات کرنی ہو تو بعد نماز عشام تر ہیں ہے۔ رکعت میں مور و فاتحہ کے بعد توام تبہ مورہ افلاص ، دوسری رکعت میں نٹوم تبہ آیتِ کریمہ پڑھے بسلام پھرنے کے بعد امرتبر سورہ اطلاص اور سومرتبہ آیت کریمر پڑھے اور اول و آخر اا امرتبر درویشریف رِق کے بھر بغیر کسی کے بات چیت کئے پاک صاف بستر بروراز ہوجائے۔ اور واپیش کروط برلیک جائے۔ کیلئے وقت اپنے مقصد کا خیال ٹرلے۔ انشار الشرقین راتوں میں اشارہ غیبی سے سرفراز ہوگا۔

ر برین بناریا ملا: بعد نما زعنار دورکوت برنیت استخاره براسط مررکعت میں سور ، فاتحمالهم م تباور در و دشریف اسم مرتبه برط سے سلام بھیرے کے بعد یا خبیرُ آئے بڑنی ایک ہزار مرتبہ بڑھے اور بائیں ہاتھ سے دایئں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش بنائے۔



بپردایاں باتھ اپنے رفسار کے نیچے رکھ کر دائیں کر وط پرلیط جلتے اور مقصد کو ذہن میں کھے انشارالته عالم خواب میں مثل بیداری کے جواب باصواب یائے گا۔ آزمودہ سے۔ استخاری ، : و سونے مے پہلے دور کوت راز نفل بطھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد مورة الم نشرح ام تبدد ومرى ركعت مين سورة فاتحه كے بعد سورة الم نشرح ١٥ بار يرفعيں - نما زے فارخ

اگر سرخ یا کالے رنگ کی کوئی چیزد کھائی دے تومقصد کے بڑے ہونے کی نشانی ہے۔ (٣) تمكن ہے كەنواب مِن كِيْرِ بَي نظرنہ آئے ليكن شِح كوموكرا بھٹے تو كسى يات پر كام كرنے يا نہ پر دل جا ہوا ہو تو پھرجس طرف دل کا چھکا وَ اورجا وَ ہواسی کو اشارۂ عیبی تقور کرے۔ اِ گربہلی رات کامیابی نه ہوتو لگا تار سأت روزتک بیرعل کرے۔ا نشار الشرسات روز میں کسی نہ کسی طرح غیبے کوئی اشارہ ہوگا۔

روحانی علیات کی سہے برطری کمآبُ

بزرگوں اور ماطوں سے استخارے کے اور بھی بہت سے طریقے منقول ہیں ربالتر تیب، م ان سب کویہاں نقل کئے دیتے ہیں۔ان میں سے جو بھی طریقہ آسان محسِس ہوا سے عمل میں لایا جاتے ليكن إن مِن كِن جى طريقة ايسانيس ب جوجرب اور مؤرّ فد بورام الحروف اس كتاب مين صرفان ، عطريقوں كونقل كرد باہے جواس كے على ميں آئيكے بيں اور السُّرنے ان كو اختيار كرنے ميں برباركاميا بي

استخاس لاعمان بيدنما زعشار به نيت استخاره دوركعت پرطسط ، پېلى ركعت ميں سور ۇ فالتح كے لبعد مورہ کا فرون اور دومری رکعت میں مورہ اضاص پڑھے سلام پیریزے بعد سجدے میں جا کرایک ا يكِ مِرْتِهِ" يُا عَلِيْهُ مُن " يِزْهُ كُراپِ مقصد كوز بن ميں ركھ كرسوجائے ۔ انشارالٹرینہای پرشب میں كامیا بی ، ويك اگر فداغ استه كاميا بي نه و تين رات تك مسلسل بيعمل كرے - تيسرى رات تك مقصد يك یقینا کامیانی ہوئی۔انشارالتر۔

استنخار كا ٢٤ بعد نماز عشار دوركعت يراه يهلى ركعت مين مورة فاتحدك بعد سورة والشمس ور دومری رکعتَ میں مورہ واللّیل رِطِسے برسلام پھیرنے کے بعداسی جگیر بیٹیے ہوئے ایک موایک مرتب ہر درود حَرُيف پراھے اور مندرج ذبل نِقش گاب وزعفران سے لکھ کر تیکے کے نیچے رکھ کر سوجاتے انشارالتر پہلی ہی کتب میں کامیابی حاصل ہوگی مرب ہے۔ اس نقش كوأتشى چال برُكري -

	4	^4	
ص	1	J	1
1	U	(0
1	ص	1	J
1	1	ص	1

استخار كامل منكل امريس بداستفاره بهتر ثابت بوتاب جب رات استفاره كرنا بواس رات بعد نمازع شار يبط عسل كرے اور لباس بدلے اور ٢ ركوت نما زنفل ايك اس اس طرح يرم كه يهلى ركعت ميں مورة فانتح كے بعد مورة والتمس سات مرتبه، دومری ركعت ميں سورة والليل سأت

استخارہ کے لئے کوئی ون تاریخ مقرر نہیں ہے۔ چوشخض استخارہ کر رہاہے اسے جب تک نیند

ندآئے یہ کلمات پڑھتارہے۔ یا عَلِیْ عُلِمْ فِیْ یَا خلیارُ اُنْ خُرِ نِیْ یَا مَ سِیْدُ اُنْ مُنْ شِدُ فِیُ۔

است خام کا ہے۔ بروز جمزات یا پیر بعد نما زعشار نسی ایسے مکان میں جس میں سفیدی ہوئے لیک
ماہ سے زا کدنہ ہوا ہو دور کوت نماز برنیت استخارہ پڑھیں چھر جائے نماز پر بیھ کراا مرتبدورو فرایف
اور مندر جدذیل دعاا اسوم تیہ بھر گیارہ مرتبدورو دفر ایف پڑھی کر بھردور کوت نما زنفل پڑھ کروہ گرزی اور کوت نما زنفل پڑھ کرہ ہوت ہوئے ازبی
ہوں گے اور سوال کا جواب و سے جائی گے۔ نما زاستخارہ ہے سونے تک کرے کو لوبان کی دھوتی
سے معطر کھنا خردی ہے۔ اس استخارے میں میر بھی ضروری ہے کہ جس دن استخارہ کرنا ہواس سے بن دل سے میں دل استخارہ کرنا ہواس سے بن دل یہ بھی جو دقت محمل تہنائی ہوئی چاہیے۔

11

دِعايہ ج ـ يَاخَبِيُرُ أَخُبِرُ فِي كُمَا عَلِيهُ وَعِلَّهُ فِي هَاكُ غَيْرِ الْكَغِيْرَاتِ إِنْضِ حَاجَتِي سِحَقِّ

است خارگی مناب عثاری نماز کے بعد غسل کرے اور غسل کے بعد چارر کعات بہنیت استخارا اوا استخارا وا استخارا وا استخار کی نماز کے بعد سور و افرا ملاسی پڑھے ۔ بہلی رحمت میں میس مرتبہ پڑھے ۔ دوسری رکعت میں مارا مرتبہ پڑھے ، جو تھی رکعت میں استی مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ " یا اللہ" پڑھے کہ بدو مرتب میں استخارے میں انشار اللہ اللہ" پڑھے کے بعد موم اللہ میں انتظار اللہ بہلی ہی شب میں التی اللہ اللہ بیار کے ۔ اس استخارے میں انتظار اللہ بہلی ہی شب میں استخارے میں انتظار اللہ بہلی ہی شب میں التی اللہ بیار کے ۔ اس استخارے میں انتظار اللہ بہلی ہی شب میں التی اللہ بیار کی نواز در ہوں گے ۔ جو برب ہے ۔

است خار کا ال: بعد نماز عشار دور کفت نما زبرنیات استخار ه پڑھے نمازے فارغ ہونے کے بعد بعد بیار سے فارغ ہونے کے بعد بعد بعد بیٹر کرنیٹ کر میٹر کر بیار کا میٹر کی بعد میرون میں مرتب بیکل ات پڑھنے کے بعد مرون میں مرتب بیکل ات زبان سے اوا کرے۔ اھل فی یا تھا دی آخیز فی کیا تھی ہوئی کیا گئی کیا تھی بیٹر میں جواب حاصل ہوگا۔ مُنبِینُ اِنشار الندیہ کی بی شب میں جواب حاصل ہوگا۔

استخار کا بالمرائز ہی جورات کے دن ذیل کا نقش پہلے سے تیار رکھیں۔ رات کو با وضوروہا میں اوزیل کا نقش اپنے تکئے کے بچے رکھ لیں۔ ایک مرتبر ہوئیت پڑھ لیں۔ سُکھناک لاَ عِلْمُ وَلَنَا اِلاَّ مَسَا عَلَمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْ وَالْحَکِيْ وَ وَيَا عَلِيْهُ وَعَلَمْ مُنَى يَا خَبِيْرُ اَحْبُ وَنِي كَامَ شِيدُ اَنْ مَشِيدُ مُبِينَ بِي فَي مِيالِ اللَّهِ يَاعَلَيْ وَ كَا اللَّهِ عَلَيْ مُنْ كَا عَلَيْ مُنْ مَا اللَّهُ عَلَيْ وَ اِللَّهُ عَلَيْ مُنْ النَّحَ مِن النَّهِ عَلَيْ مُنْ مَا اللَّهُ عَلَيْ مُنْ النَّحَ مِن النَّهِ عَلَيْ مِن رات میں جواب مل جائے گا۔ مَا مُنْ يُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ مِي رات مِيل يا چرتيسري رات ميں جواب مل جائے گا۔

نقش بیہ۔

مِونے کے بعد یہ دعا ایک موایک مِرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰہُ عَا اِنْ اَسْتَلْکَ بِعِدُ کَ وَاَمْتَ عَلَّامُ الْغُیمُوبِ۔ اَللّٰہُمَّ اِنْ کُنْتَ تَسْعُلَمُ اَتَّ هٰ ذالْاَمْسَ

ٱللّهُ قُواِنَّ اَسْتَلَكَ بِعِلِهِ فَ وَانْتَ عِلامُ الْغَيْزَبِ - اللّهُمَّ إِن كَنْتَ سَعُلَمُ انَّ هُـذَا ال رمال اين مقصد كانفود كرم) فَأَحْدِرُ فِي يَاخَبِهُ رُوعِيْنِي كَاعَلِيهُ و

میں در ماہر طف کے بعد کئی ہے بات نزگرین یا ور نہ ہی کھی گھا یش پٹیس اور نہ ہی کسی اور شغل میں مورف ہوں کہ در ماہر کہ کا یش پٹیس اور نہ ہی کسی اور شغل میں مورف ہوں کہ ایک اس میں بساتے ہوئے سونے کی کوشش کریں۔ انشار الشریبلی ہی شب میں مسیح بات دل پر منکشف ہوگی ۔ فدا نخواستہ پہلی شب میں کامیابی نہ ہوتو مزید وور اتوں میں بہی عل وہرایش ۔ الشرفے چاہا تو تمیسری شب تک ول پر صبح بات کا انکشاف ہو جائے گا۔

زگوۃ کاظریقہ یہ ہے کہ اس نقش کوزعفران سے ایک ہزار نوسوائٹیس مرتبہ مکھے اور گولیاں بناکر دریا میں ڈال دیا کرے۔ جتنے بھی روزانہ با سانی کھ سے ، نکھ کرروزانہ دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالنے کا ایک وقت مقر کرلے۔ مثلاً دن کے کسی حصے میں نقش نکھے اور عصر کے بعد جاکرریا میں ڈال دے۔ اگر کسی مجوری کی وجہ سے کسی دن دریا میں ڈالنا ناخہ ہو جائے تو انگلے دن دوؤن کے ڈال دے اور کھنے میں ناخہ نہ کرے روز انہ صب طاقت نقوش نکھتا رہے اور دریا میڈالیا رہے۔ پہاں تک کہ مذکورہ تعداد پوری ہوجائے۔ اس طریقے سے اس نقش کی زگوۃ ادا ہوگی۔

 46
 46
 46

 46
 46
 46

 46
 46
 46

جس عامل نے زکوٰۃ ادا کررکھی ہودہ درسرے کو بھی مسانقش لکھ کردے سکتاہے۔ نقش میر ہے۔ پڑھ لے اور دوران دود دس گیفت کے ۲۱ م مرتبہ میر عزیمت پڑھے۔ یا علیہ ٹو عَلِمْنِیُ یَا خَبِیرُوُ اَخْبِرُ نِیُ یَا بَصِیرُ اَبْصِیرُ نِیْ یَا سَمِینِے اَسْمِی عَبِیْ ۔اس عزیمت کو پڑھ کر اپنے مقصد کو ذبین میں رکھے اور سوجائے۔ انشار النگریبلی ہی شب میں جاب باصوا ہے سرفراز ہوگا۔ جُرب ہے۔ است خاس کا علاا ۔۔ مندرجہ ذیل نقش کا کا کر اپنے دائیں باز دیر باندھ لیں یا جے استخارہ کرنا ہوں لکھ کر دے دیں۔انشار النہ پہلی ہی شب میں رہمائی صاصل ہوگی۔ مجرب اور زود اثر ہے۔

			77	
	ض	ب	1	ق
-	•	.1•1	494	٣
	1.4	٢	•	491
	1	494	1-1	٢

استخام كاعلى وقرآن عليم كى آيت لَقَلْ بَعَاءً كُوْمَ سُول يَّنِّ أَنْفُرِ سَكُوْعَزِيُزُ عَلَيْهِ مَاعَنِتُمُ حَرْيُصٌ عَلِيكُوْ بِاللَّهُ عِنِينِ مَن وَثَّ الرَّحِيةُ هُوا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلُ حَسِيحَ اللَّهُ لَا اللهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ وَتَكُلُّ وُهُوَ مَن بُّ الْعَرْمِينِ الْعَظِيةِ وَاس آيت كے اعداد ١٤٨٠ ہيں - ان كا نقش مسب قاعدہ آتشی بیال سے اس طرح تیار ہوگا -

> 1497 1497 1491 140- 1497 1491 1404 1607 1497 1497

1492 1491 149. 12.-

عامل کوچاہیے کو نوچندی جمعرات کو بیورنماز عشار یہ نقش زعفران دکا ہے لکھ کر اس پر ایک سو
سربار منقولہ آیت شریفہ پڑھ کراس نقش پر دم کردے پھراس کو موم جامہ کے بعد سبز رنگ کے کپڑے
میں حسب قاعدہ محفوظ کر لے چالیس ون اس نقش پر دیم امرتبہ بھی آیت پڑھسکر کپڑے کے اوپر ہی
دم کر تارہے۔ چالیس ون میں اس کی زکوہ یوری ہوگی۔ اس کے بعد تا زندگی ستر مرتبہ مذکورہ آیت کا
نماز عشار کے بعد ور در کھے بھی ناغر نہ کرے کہ بھی بھول جائے یا کسی مجبوری سے نہ بڑھ سے تو انگلے روز
فہرکی نماز کے بعد بڑھ کے ۔ اس کے بعد جب بھی کسی مہم میں استخارہ کرنا ہورات کو عشار کی نماز کے بعد
در محت بہزیت استخارہ اوا کرے اورجائے نماز پر بھی کر ہی ایک موستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیکر
تعویذ پردم کرے اور اسے تکیئے کے نیچ رکھ کر سوجائے۔ انشار النٹر بہتی ہی شب میں کا میانی ہوگی۔ واضح
تعویذ پردم کرے اور اسے تکیئے کے نیچ اس رات رکھنا ہے جب کی معاطم میں کا میانی ہوگی۔ واضح

بشروالله التجهن الرّحسيم

رومانی علیات کی سبسے برای کتاب

9		B 1110
144	101	140
244	747	74.
109	144.	141

است خام عملان النوكام ذاتى كانقش مربع آتشى چال سے تكھے اور عطر كاكرا سے تكئے كے نيجے ركھ كرموجائے ۔ دائن كروٹ ليلے اور بيع زيمت پڑھے اور لاتعاد ترتبر پڑھتا رہے ۔ يہاں تك كه آئكه لگ جلتے ۔ انشار الندا يك بزرگ خواب من آكر مقصد كی طف اشارہ كریں گے ۔ عزيمت بيہے ۔ يَا عَلِيهُمُ عَلِيْنِي جَعِقِ لَا إِلَا اللّٰهِ مُعَمَّدُكُنَّ شَوْلُ اللّٰهِ اور لفش بيہے ۔

6		11 11	10
14	19	۲۲	1
11	1.	10	4.
11	44	14	15
IA	17	11	۲۲

استخام کا با اس نقش کوجعرات کے دن عردج ماہ میں تیار کرلیں۔اور بوقتِ ضرورت عطسر لگا کرتیے کے نیچے رکھ کرموجایی ۔انشار اللہ پہلی رات یا پھرتیری رات میں کامیا بی حاصل ہوگی اور مقصد کی طرف رہنائی ہوگی۔نقش یہ ہے۔

A	11	1 2 1110	1
AAY	r	4	11
-	110	9	4

یا قابض فان کام کرناکیساہے ؟ یا قابض یہال اینامقصد تحریر کریں۔

 است خام کا ۱۲۴ و بعد نما زعشار چار دکعت برنیت استخاره اک طرح ادا کرے کر پہلی رکعت میں است خام کا ۱۲۴ و بعد سور و فاتح کے بعد سور و فاتر اللہ کا نقش وجو پہلے سے کھی کر دھلے کا محت میں سور و فاتر اللہ کا نقش وجو پہلے سے کھی کر دھلے کے نتیجے رکھ کر سوجائے اور سونے سے بہلے تین م تربید دعا پڑھے ۔ اُللہ کھا آپ فی مُنافِی الحن بی کا دور کر اللہ کا اللہ بی مقد کا تصور کر لے ۔ انشار النہ بہلی ہی ات میں رہنما تی حاصل ہوگی ۔ مِرّب اور از مود ہ ہے ۔

20

سورة زلزال كانقش يے -

	4	44	
4444	rror	4504	444
400	777	4444	rror
4444	MADY	40.	444
401	4444	4440	4406

استخام کا ۲۲٪ مندرجه زیل نقش که کرتک کے نیچ سوجائے اور سوتے وقت یا خبایو کا هسادی ایا مَتِیْنُ لاتعداد کرتیر بڑھتار ہے۔ یہاں تک کہ نینداً جائے۔ پڑھتے وقت اپنے مقصد کا خیال رکھے۔ انشام اللہ صاف طور پر رہنمائی حاصل ہوگی۔

نقش پیرے۔ برنیع السدّر جات دوالعش

r	1.	۲	4	1	1.	٢	4.
۲	4	Y	1.	۲	۲.۰	7	1.
۲	1.	۲	4	۲	1.	۲	۲.۰
۲	4	۲	1.	۲	4	y	1.
1.	۲	4	۲	1.	۲	4	۲.۰
4	۲۰۰	1.	۲	4	۲.۰	1-	٢
1.	۲	4	۲	1.	۲	4	۲.۰
4	Y	1.	7	4	Y	1.	1

مِنِجِتِهِمَ الْجَارِيَّةِ الْمُعْرِمِيَةِ الْجَارِمِيَةِ الْجَارِمِيَةِ الْجَارِمِيَةِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمَارِمِينِ الْمُالِمِينِ الْمُالِمِينِ الْمُلْمِينِ الْمِلْمِينِ الْمُلْمِينِ الْمُلْمِينِ الْمُلْمِينِ الْمُلْمِينِ الْمِلْمِينِ الْمُلْمِينِ الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي الْمُلْمِينِي ال

است خام لا <u>۱۸ ؛ جب کسی معاملے میں استخ</u>ارہ کرنا مقصود ہو تواسم باری تعالیٰ 'الرَّحیم '' کو کھ کر ت<u>کتے کہ ن</u>چے رکھے اور پھریہ دعا پڑھے 'اللّٰہُمَّ اَسِ نِیُ بِبَرِّکَ سَبِهِ اِلْاَسُرِ فِی الْمُنَّامِ مَا اُسِ بُینَهُ '' دعا صرف ایک بار پڑھے اور اپنے مقصد کوذہن میں رکھے۔انشا رائٹر پہلی شب سے ساتویں شب تک کا میا بی صاصل ہوگ ۔

است خام الایمال تیزره مرتبر موره فائخه برط سے ادرا دل واخر بیندره بندره در دو شریف برط سے اداری کا ایسال قراب خشخ عبدالقادر کو بہنچا دے۔ اس کے بعد گیاره مومرتہ اُخٹ بنی بخالی برط صرکر سوجائے ادرا ہے مقصد کو ذہن رکھے۔ انشاء الشریبلی شب میں یا چرد دسری یا تیسری شب میں کامیابی موجائے ادرا ہے مقصد کو کئی سام کامیابی موجد کامیابی کو گئی۔ اس استخارہ کرنا ہواس دن روزے سے رہے دوشس مرکے نیالباس بہنے۔ اگر نیالباس موجود اور میشر نہ ہو تو جوعب دہ لباس بہتیا ہودہ بہن لے اور خوشبو کا استعمال کرے۔ بوت ہے۔

اُستخامگا فینا : کیاتبڈیئے الْعَجَائِمُ یَا کَاشِفُ الْغَمَّائِیْتُ گیارہ سومرتبہ پڑھے اور اوّلُ اَخْرُ گیارہ گیارہ مرتبہ در دوشریف پڑھے اور کھر کسی ہے بات کئے بغیر سوجائے یغسل کرنا، نئے کپڑے پہننا نئے موجود نہ ہوں توعمدہ لباس پہنا اور نوٹ بولگانا اس میں بھی مثرط ہے۔اس میں بھی کامیائی کا مین دن کے اندر ہے۔انشاء النیر!

روحانی علیات کی سبے بڑی کاب

وقت مفرور كالصور ذبن ميں ركھيں _انشاء الله مفرور خواب ميں نظراً سے گاا وراپنے احوالی خردار رکیا۔ استخار كا 12:- استفار كيك يطريقه بهي مهل م كدبر وزبده كوضع جداورسات بح ك ورميان مندرجه ذيل نقش كھے اور رات كواس نقش كونومشبوميں بساكر تكيئے كے نيچے ركھ كرسوجائے اور يد عزيمت براه عداول سورة فالخداا مرتبه، بيم آيت الكرسسي اامرتبه اوراس كے بعد بيد عا- أَلَكُهُ مَّوَ أَي فِيْ في َ الْمُنَامِ مَا أُبِرِيكُ مُبحِيِّ سور، لا فاتحه والبت الكرسي وبحقٌ نقش الْمُصَّى واقف حَاجَيْنُ بِرَجْمَتِكَ يَا أَرْحَهُ وَالرَّاحِينَ -

	A .	107	IIK
ص	(U	1
f	U	1	ص
(ص	1	U
J	1	ص	1

فلال كى جكماينا مقصد تحرير كرك

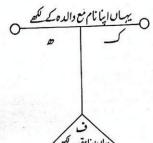
استنجار فيس باستخاره امام تصوف صرت صن بقري كي طرف منسوب كياجا تاس اوربهت ہی زود اثرا ورقابل بھروسے اور مہل بھی ہے۔ ناچیزنے بھی تن باراسے آزمایا ہے اور برونت اس کی تاثیر سامنے اُل ہے۔طریقہ اس کا بیہ ہے کہ عشاء کی نمآ زسے فراغت کے بعد دور کعت بدینت استخارہ ا دا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے بھیر ۳۶ مرتبہ پاکساکٹم سَيِلَوْ" كاور دكرے اور ور ديے شروع و آخر ميں ١١- ١١مرتبه ورود مثريف بھي پڑے ہے۔ بعد ہُ وابن كُرُطُ سے لیط جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔

ناچیزنے مفرورت بڑنے ہرجب بھی اس طریقے ہے استخارہ کیاہے پہلی ہی شب میں کا میا بی ہوتی ہے۔ لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیا بی مذہو تو دیے ما پوسس بنہ ہوا ور نگا تار تین رات تک استخارہ كرتارى دانشارائىرتىسرى شب تك كاميا بيقيني طورىر موگ_

استخار كاما إن اسخاره كأبرط يقد بهي بعض صوفيات منتوب سے تركيب يرس كرعشار ك بعد برنيت استفاره دوركعت اداكرك ببلي ركعت مين سورة فالتحريح بعدسورة افلاص ٢١ مرتبه اوردومرى رکعت میں مرف ۱۱ مرتبہ بڑھے بسلام بھرنے کے بعد مندرجہ ڈیل عزیمت ایک سویا نیج مرتب اول وا خسر اا-١١ مرتبه برط ه عزيمت برط هنه وقت أيئ مقصد كوذبن ميل ركھ يقش ك فيح بھي اپنامقصد تحرير کردے۔انشاءالٹریہلی رات سے تیسری رات تک کامیابی حاصل ہوگی۔

غزيت يه- الله قام ف بركة هذا الاسم يار حيوف المنام ما أريد -

إِنْ كَانَ هٰذَا لُأُمْوِخِيرَا فَاسِ فَ سِياحًا اَوْمُخْفُورٌةٌ فَإِنْ كَانَ شُرٌّ ا فِأْسِفَ سُودًا ٱ وُحُمُورٌةً _ دعا برصة وقت اب مقسر كوذ بن ميس ركعيا ورفورًا سومك - اكر خواب ميس سفيد ياسبر چيز كهاني دے واس کامیں خیرے اور اگر کالی یامرخ چیزد کھائی دے تو اس کام سے پر بیز ضروری ہے ۔ تجرب استخام كاميرًا: دايك كافذ براهُ به مَا القِسَراط الْمُسْتَقِيْه كَلَهُ كُورَا يك طشت يا كوند عي يان بھرے، دل میں یہ تصور کرے کہ فلاں کام کروں یا نہیں کروں ؟ اس کا غذ کو بیج طشت کے ڈال نے۔ ا ورثُود طشت كرمامية قبلدرُرخ بيره جائد اب مع بسم البُّرك سات بارسورة فالتحرير لم سيح إس دوران كاغذمين انشارالبِدْ حِركتِ بِوتَى - اگر كاغذ دائين طن حيل كَلْ تَوْ كِاميانِي كَ بِشَارت بِ - اگر قبلائغ جلئے توتر بھی کامیا بی ہوگا لیکن کچے دن صبر وضبط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بابیش طرف چلے تو انکار سمجھ اور اس کام میں کوئی ٹیر نہیں ہے۔ اگر آگے کی طرف آئے تو کا میانی بہت جلد ہوگی انشآر اللہ تعالیٰ۔ استخارہ ہے يهل كيوشيرنى بجون كوتفتيم كروب إوراس كالواب حفرت غليظ كوبينجا دب بجرب اوركاميا البتخاري استخام اعظ: مندرج ذيل تقش چار مدد كه كرماريان كے ماروں ياؤں كے نيح ايك يكرك رُكُود اور ام باريه كلمات زبان سيواد الرع كالى چُموى بس بعرِ كَانْتَ فَيْ ا موى" آخر مين ايك بار کے کواے ہمزا داگر قونے خواب میں آ کر فلا _ل کام کے بارے میں آگاہ نہ کیا تو میں قیامت کے ون کیا دامن بکرون گا۔انشارالٹریبلی ہی شب ہمزاد کی زبانی جواب باصواب ملے گا۔



استخار فإيد : الركوني تخص هر فرار بوكيا بوا در معلوم نه بوكها نب بيك صال مين بي ا تواس استخارے کو کام میں لائیں ۔طریقہ پیے ہے کہ اول دور کعت نماز برنیتِ استخارہ پڑھیں ۔ دبعیر فاز عثام) اور دونوں رکعت میں سورہ فاکتے کے بعد سورہ اخلاص پراھیں سکام کھیرنے بعد ایک ہزار مرتبه درود چشتیر باهی ادر موم تاب دیم العکبات ایک بخیر نی در در ایت کے بعد پر هیں اس

1444

1441

1200 1200

نقش بیرہے.

استخال کا یکتا بیعشار کی نماز کے دو کھنٹے کے بعد دور کعت نفل بہنیت استخارہ پڑھیں اس طرح کرمپلی ركعت ميں سورة فاتحه كے بعد سورة والشمس اور دوسرى ركعت ميں سورة والصنى پرط هيں بنما زہے فارغ تونے كے بعد مندرجہ ذیل د ظیفہ مومرتبہ پڑ طیس اور اپنے وائیس باز دیر سور ہ واللیل اور سور ہ والفنحی کا نقش بانده کر الية مقصد كواتية ذبن ميں ركھتے ہوئے سوجائيں -انشار الشربيلي رات ميں ورند دوسري يا تيسري رات ميں كاميانى مل جلتے تى۔

وظیفیریہ ہے۔

ٱللَّهُ قَانُنَحُ عَلَيْنَا حِكْمَتِكَ وَانْشُوْعَلَيْنَا وَحُمِّيكَ 140. 1400 1479 یَادُوا لَجُلَالِ وَالْإِکْلَ م _ سورہ واللّیل اورسورہ وافقیٰ کانقش یہ ہے۔ 124. 1240 1401 140r 1488

ILMY ILMY 14/9 استخام المية استفاره مج صرت على كرم السُّروجية كاطرف منوب السلمي استعال مي للنے پہلے حضرت علی کوایصالِ تواب گریں سورہ فاتحہ ۲۰ بار پڑھ کر قاب پہنچا دیں۔

1400

طريقة اس كأيه بي كه بعد نما وعثاره امرتبريًا منظهم العجائب المرتبريًا كانشف الغوائب اور ا بار درود مشریف پڑھ کرا سمان کی طرف سرا تھا کر بھونک ماریں۔ اس کے بعد استخارہ کی نیتِ سے دور كعت كى نيت با ندهيس - يبلى ركعت بين ثنارك بعد مورة فاتحد شروع كري -جب إيّاك رَفْحَمِدُهُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينَ يربينجين واس كى تكواركرت ربير - كما يخ موم تبرتك تكواركرس كني كى ضرورت نہیں ہے۔ انداز اُ تکرار کرتے رہیں اور اِس وقت ِضاص طور پر اپنے مقصد کو قبن میں رکھے۔ اس دوران آپ کاچېره ياجهم دَا يَس يا بايس طرن کونو د بخو د کھوم جائيے گا۔ جبره اورجسم اس قدِر تيزي يے ساتھ گھو تاہے کہ آپ روکنا چاہیں تو اِس وقت رُکنا مِکن منہو گا۔ اگر چرہ یا جم دائیں جانب گھوے تو كام ككرن كاطرف اثناره ب اوراكر باين جانب كلوے تواس كام تے ذكر في ميں فير ب -اثناره

المستخام الم ٣٤٠ : سوت وقت با بين بالقريح الكوسط كاندرون مصلي يرييطلسم العور سلسلع إور و لاتعداد رتبهاً مللهُ وُرُاللهُ مُؤْمِهِ الْمُرْفِي رِاسْتُ رَبُواوراتِ مقصد كافيال ركه ريمان تك منيند

أجائه - انشار المرخواب مين صاف صاف جواب ملي كا-استخام الم المعين استخاره اكثر بزرگول كمعولات مين رباب اور ناچيز في اسے آزمايا ب میں نے جب بھی اس الريقية استخارے كواختيار كياہے مجھے الحد للرينري بي شب ميں كامِيا بي ہو تى ہے۔ تركيب اس كى يرب كرجعه كے ون صبح كى نماز كے بعد سوم تبرير آيت برط صو - إِنَّا أَنْ سَلَنْكَ شَاهِدًا ذَّمُبَتِّوًا لَاَ سَانُ مِنْ الْمَصِوبُ مِنْ الْمُسْتِدِينِي آيت ايك سوايك مرتبه برلطوع عمر كي نماز كے بعد يهي آيت ۱۰۲مرتبه پڑھو مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۰مرتبہ پڑھو عشار کی نما ز کے بعد چار سوکھیے مرتبہ پڑھو۔ ہر بارشرف وأخرمين موسرتبردر ودشريف برطهو عشارك بعدجب اس آيت كويرطه لين تو ميرنه كسى سے بات چيت کریں۔ ندکوئی کام کریں ادریز ہی کچھ کھا میں پیئی۔جبعثام کے بعداس آیت کومذکورہ تعداد میں پڑھ

29

رسنمائی حاصل ہوگی ۔بار ہا کا آزمود ہ ہے۔ إستخار الم ٢٤٠٠ - يدان تخاره بهت ي آسان ب طريقه يه م كرعشار كے بعد جب مونے كا اراده كريس تواول وآخرسات سات مرتبه درو دشرييف اورورميان مين الإمرتبر مورة الم نشرح برطعه ليس اورخدا ہے دعا کریں کہ میں جس سلسلے میں پریشان ہوں اس بارے میں مجھے آگاہی بخشیں۔انشار اللّٰہ رات کو

لیں تواللہ ہے دعاکریں کدیجے فلاں تمام کے سلسلے میں رہنمانی عطا کریں۔ انشار السرپہلی ہی شب میں

الدر اغواب میں صورت حال منکشف ہوگی۔ استخار الديد اركرون نخف كم بوكيا بويامفور بواورآب يمعلوم كرناچا بي كدوه زنده ب يامركياب توآب الشريراوراس كى قدرت كامله پر بورا بمروسه كرتے ہوئے مندرجه ویل اسمار كسبي کاغذ پر مکھ کر انہیں موم کے ساتھ یا ندھ کر یا نہے بھری ہوئی بانٹی میں ڈال دیں اگر وہ شخص زندہ ہوگا توبالتی میں سے ہنسنے کی اُواز اُئے گی۔ اور اکر مرگیا ہوگا توبالتی میں سے رونے کی اَواز اِئے گی۔

اسمائے مبارکدیہ ہیں۔ اور ان کوا آج نام "کہاجا تاہے۔ بسدوالله الربح عن التّح ہم۔ یاہ جیم ياعظيه وكااحد ياصمدك كاوترياسلام كاعال وكامومن يأمهيمن ياسميع يابصير باعال فراحيه ياباطن ياعليه ماكبير ما متكبريا دليل يا قوى ياعزيز ما متعن زيامنان يا تواب يا باعث يادار يامجيده يامحمود يامعبود يامودود ياظاهر ياباطث يااول يااخيرياحيُّ يَاقَيُّوم يامجيدا ٌواَسع يُوقِيع يًا ذوالقو ته المتين ياسلطان برحتك يا احم الرَّ أحين -

إستخام الم يك : بيعدنما زعشار سوت وقت دائي كروث ليك كرسورة والليل بسورة والفحى اور الم تشرِح برایک سورہ بارے مرتبہ بڑھے۔ اور یہ دعا بھی اِپنے مقصد کو ذِین میں رکھتے ہوئے ءمرتبہ بڑھے۔ اللَّهُ وَإِجْعَلُ لِي مِنَ امرى هذا انوجا مِعْرِجًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيٌّ قَدِيْرُ وَانشارالسَّرْ واب ميس مقصد کے اچھے بڑے ہونے کا حال ظاہر ہوگا۔

استخار الا العرب البعد نمازعثار دوركعت استخاره كانية پرسے اورسلام بھرنے كے بعد ٢٣٣

روحاني عليات كى ست براى كتاب

عصرے بعدی۔ گولی برنقش کی فجر کی نماز کے بعد ہی بنالیں۔

نوچِندی جعرات سے شروع کر کے ہررات بعد نماز عشار نقش مجرکر اس پر ۱۷مرتبه مذکورہ آیت کرمیم پڑھ کر دم کرتے رہیں اور اس نقش کو فجر کی نساز سے فراغیت کے بعید آئے میں گولی بنا کر رکھ دیں۔ پھر نحاه روز کے روزیاتی بیں ڈالیس یا تین یاساتِ ڈالیس کیکن ہرنقش کی گولی انگے دن فجر کے بعید ہی بنالیں اور ہررات نیانقش صب قاعدہ بنا کر شکتے میں رکھتے رہیں۔ چیٹر پورا ہوجانے پڑا م دیں ن ایک نقش مشتری کی ماعت میں بنا کر ہرے رنگے کیڑے میں تیار کرنے تحفوظ کرلیں اور آیت کوستر مرتب سونے سے پہلے بررات پڑھتے رہیں۔ اب جس دن کسی بھی سلط میں استفارہ کرنامقصود ہو تو دو تفسل نماز بڑھیں۔ ایک موستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور وہ نقش جو آپ کے یاس محفوظ ہوگا اسے سیکئے کے نینچے رکھ کرسوجا میں اور مقصد کا خیال رکھیں۔ان دانشہ پہلی ہی شب میں کھلے طور پریشارت ہوگی۔ استخابر الاستخابر الميلان بعدنما زعشار دوركعت بهنيت استخاره اس طرح ريا هو كهيهلي ركعت ميں سوقو فائحر ك بعد آيت كريمه وَمَ بُكَ يَخْلُقُ مَا رَشْآءُ وَمَيْخَمَّا مُ مَا كَانَ لَهُ هُوَالْخِيْرَةِ سُجُنَ اللهِ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِيُون ما ورايك بارسورهٔ كا فرون بهي پڙهو۔اور دوسري رکعت ميں سورهٔ فا بچر کے بعداَيت کرميم وَمَا كَانِ لِوُ مِنِ قَلَامُونُ مِنَةٍ إِ ذَا تَتَفَى اللهُ وَ مَا سُولُ مُا أَمُو ّا أَنُ يَكُونِ لَهُ وُ الْخِيرَةُ مِنُ أَمْرِهِمُ وَمَنْ يَعْصِي إِنَّانِي وَمَ سُولَ فَوَقَلُ صَلَّ صَلاً لا مَنْبِينًا واورايك بارسورة افلاص بهي برطو في الزن

فارغ ہوکر دائیں کروٹ پرلیٹ کر ہیر دعا ایک مرتبہ بڑھوا ورکسی سے بات چیت کئے بغیر سوجا ؤ۔ وعايد إلله الله الله ويك كل عيب إلى معني كل معني ياكافي ما مكفى يا مكفى يا من هو يجد على الغَيْلِيَ كَانِي إِكْشِفُ لِي مَا فِي نَفْيِي مِحْفَى مِحْقَا لِقَلْمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرُسُ وَالكرسِي وَجِق عِمَّال

صلى الله عليُه وسلَّم المقرشي اللَّه وَّال كنتَ تعلم أنَّ هذا الأمرخيرُّ لِي في دِيني وَمعَ اللَّي رَعِاقبة إمرى عاجله واجله فاس في بياضًا ٱ وُخُفُرَةً ٱ وُبِمَاءٌ جابِمَ يَا وَإِنَّ كُنْتَ تَعُلُو إِنَّ هُذَا

الْأَنْهُ شُرٌّ لِيْ فِي وَيْنَ وَمِعاشَى فاس في سودًا أَوْرُدُخِا نَا ا نَك عَلا كُلِّ شَيٌّ صَلَّى اللّه عَلَىٰ سَيْدَ مَا عِيمًا وَعَلَىٰ إلِهِ وَصَعْبِهِ أَجْعَدِين - أَكُرخواب مِن سفيدى يامبز چيز نظرا تعيادريا وغیرہ نظرائے تو مجھو کہ کام میں بہترائی ہے اور اگر کالی چیزیا وھواں نظرائے تو سمجھو کہ کام کیس خیرتیس

ہے۔ لہٰذِ ااس سے پر بیز کرناچاہئے۔

خط كشيده الفاظ جب زبان سے ادا بول تواہيے مقصد كو ذمن ميں ركھيں -استخام المين : جمرات كون روزه ركهو عشارك بعد غسل كردا ورخو مشبول كا و كير دوركعت نفل برطهوا در پندره مرتبه دَرود شریف پڑھے کراس کا ثواب حفرت شیخ عبدالقا در حیلانی کوپینجا کو، مھر بستر پرلیط کراپے مقصد کو ذہن کمیں رکھتے ہوئے گیارہ موم تنہ اخبر فی بِحَالی پڑھ سکر سوجاؤ۔ انشارالتررسماني حاصل ہوگی۔

بشمالتُّ الرحن الرحم اور ٣٣٣ مِرْتبِعَ شِينَ اللهُ وَيَنعُهَ الْوَكيل بِرُّه كرا بِي مقصد كاخيال ركهة بوع سوجائے۔انشارالترخواب میں رہنمانی جاصل ہوگا۔

استخاب عند ایک طریقه برهی بزرگون سے منقول ہے کہ بدھ جمعرات یا جمعہ کی شب میں بعد نماز عِثاربِم الشُرالِحِنْ الرحيمة مِن مومرتبه، ا درمورهٔ الم تشرح مستَّةً ومرتبه بمع بسم الشّريطِ هـ إور بميراپيخه ميينه پر دم کرلے اور دعا کرے کہ اے پرور د گار جومیرے تی میں بہتر ہوگا وہ مجھے خواب میں د کھا د کے۔ اسس ك بعد مواتر بدور وو راين برط - الله و و الله و و الله و و الله و و الله کام کئے موجاتے۔انشارالعرفواب میں صاف طور پر جواب ملے گار مجرب اور اُزمودہ ہے۔ کلام کئے موجاتے۔انشارالعرفواب میں صاف طور پر جواب ملے گار مجرب اور اُزمودہ ہے۔

<u> ا</u>ستخهام لا<u>مام،</u> به بعد نمازعثار سوته وقت دانین بپلوپرلیث کرسوّرهٔ واللیل اورسورهٔ والصحلی مر ايك مورة سانت سابت مرتبه يؤهيس - بهريه دعاسات بار بيؤهين - اللَّهُ مَّوَاجْعَلْ بِيْ مِنْ اَمْرِيْ هل ذَا فَرْجًا وَسِن خُرِجًا إِنَّكَ عَكِ ثُلِّ شَيٌّ مَن كِيهِم انباء السَّريهاي الشَّريان عَلَى عَلَى الم السَّرية حاصل ہوگا۔ اگر بہلی شب میں رہنائی نہ ہوتو یا بخ را توں تک لگانا ریامل کرے۔ انشاء اکٹر پانچویں شب تک لازمًا پروردگارعالم ی طرف سے ایٹارہ ہوگا۔

استخام المائل داب مالك ايسااستخاره نقل كررب مي جوممار مديشمارا كابرين ك معولات میں شامل رہاہے۔ لیکن اس استخارے سے بوری طرح سے متعقیض ہونے کیلیے مندروفیل آیت کا فاص طریقے ہے ایک چلے تک ور در کھنا ضروری ہے۔

ٱيت كريم بير - لِفَانْ جَآءَ كُورًا سُؤلِ مِنْ الفُيكُ وَعَزِيزُ عَلَيْ مِاعَدِينَ وَجِونِي عَلَيْكُمُ بِالْمُؤُرِّمِينِيْنَ مَّ وَتَّ الْمَحِيْمِ ﴿ فَإِنْ تَوَلَّوْ اَفَقُلُ حَسِبَى اللّٰهُ لَا إِلْكَ الْأَهُوَ عَلَيْ يَوَكَلُكُ وَهُوَ العَرْشِ الْعَظِيرِ الْعَظِيرِ الْعَظِيرِ

﴾ الْعَرْبِ الْعَظِيْهِ فِي الْعَرِيْنِ مِن كام لِعِ نَقْشِ النَّتْي فِالْ صحب قاعده بيبنَّلْ - اس آيت كريم في المعادر بيبنّل م

	LA	4	
1496	1491	14.1	1414
14.0	1400	1495	1499
1474	14.7	1444	14 17
1444	1441	144.	14.4

نوچندی جمعرات کو بعد نما زعشار پر نقش آتھی چال ہے پُر کرلیا جائے جب نقش بھرلیں تواس نقش پر ، امرتب مذکورہ آیت برط ہ کر دیں اور اس کو اپنے تیلئے میں رکھ کر سوچا میں۔ ایکے دن بعد نما زعِصراس ُنفتش کو اُسے میں تولی سنا کر کسی تالاب، نہر یا کنویش میں ڈال دیں۔ اگر روز اندنقش پانی میں نہیں ڈال سے تو تین دن یا سات دن کے اسمیٰ گولیاں بنا کرپانی میں ڈال دیں لیکن ڈالیں

استخال میں اسوتے وقت بائیں انگوٹھے کے ناخن پر پیللے مائٹیں ۔ سیلسلع اور اپنے مقصد کو ور الله المعتبي المن المعداد مرتبه بيراكيت بيراهين - وعنن الأحفا ينصح النعب المنعلم ها إلاَّه هُو اور موجايين انشاء الشرغيب اشارات مول كه ريبي استفاره كزمشة صفحات مين دومر عطريق

ے ساتھ ہی درن ہواہے) استخیار کا ۱۲ ؛۔ مندرجہ ذیل اسمار بایش پاتھ کی سخسیلی پر لکھ کر سوجائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔انشارالمنر واب میں کوئی تحق آگر سوال کا جواب دے جائے گا۔

اسماريه بي-بسي والله الرحمن الرحي يم طبسع الله لهت هت يهت يهعت لهب الهب

یااللّٰ، وَن مِجْرِبِ اوراً زمودہ ہے۔ استخار کا یک :۔ ۱۹ مرتبر ہم السّریر طبنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور پرفیتن کینے مستخار کا یک :۔ ۱۹ مرتبر ہم السّریر طبنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور پرفیتن کینے ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم ابغیب ہے اور و ہی تر دّ دات سے یقین کی طرف لے جانے والا ہے۔ آنکھیں بند کرتے دوشہادت کی منگیوں کوایک دوسرے کی طرف لے جا ؤ۔اگر دونوں اُٹنگلیوں کے سرے مل گئے تویقین کراوکرجس کام میں رسمانی درکار کھی وہ ہے شک کا رخیرہے اور اس کے انجام دینے میں کوئی ترانا ہنیں۔ اور اگرا مجلیوں کے سرے منه طے تو یہ بات ول میں جما لو کہ جس کام کے سِلسلے میں رہنما ہی حاصل

كى تقى اس كا انجام دينا آپ كے عقيد نہيں ہوگا۔ اس لئے اس كام سے اجتناب كرنے ميں عافيت ك إستخار كإيه إيشي جمر كودر كوت نماز نفل يلط اس كاتواب مركار دوعا السلى الشرعليه وسلم ادران کیتمام امّت کوپہنچائیں۔اس کے بعیہ ۲۰ مرتبریہ دِعا پڑھیں۔

ٱللهُ قَانُتُ مِن لِالسِّالا ٱلنَّاكَ خَلَقْتُنَى وَانَاعَبُدُك وَانَاعَكُ عَهْدِك وَوَعُدِك مَا اسْتَطَعِتُ أَغُوْدُ بِكَ مِنْشِرِّمَا صَنَعُتُ ٱبْدُءُ لَكَ بِنِعُيتِكَ عَلَىٰٓ وَٱبْوَءَ لَكَ بِيلَ نَبَى فَاغَيْ لِيُ فَاتَّ الْاَيَغُفِمُ الذَّانُوَبِ إِلاَّ انْتَ وَاغْفِمْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُوُّ مِنَةٍ إِس كِ بعد كياره مرتب الْحُلِينوها ال ك مومرتبهُ يَا عِلِينُهُ عَلِيْمِني مومرتبه يَا حَبِيرُ أَخْبِرُ فِي مُومِ تَهِ يَا مُبِينُ مَيِّنُ لِي مُو مرتبه دَا اللهُوحُ حَدَدُى كَ بِهِرِ كِياره مرتبه در در مرتبر يون پڑھ کر بغير کئي سے بات کئے سوّجا يَن - انشال سر سا سر مار مند صفحہ منا اور اور مرتبہ در در مرتبر این پڑھ کر بغیر کئی ہے بات کئے سوّجا یَن - انشالِ سر پہلی ہی رات میں سیح رہنمان ہوئی۔

استخام الم الم الم الم الم الم يعددور كعت نماز برنيت استخاره پڑھيں ۔اس كے بعد كياره مرتبہ ورود شريف پڙهين اور دو بومرتبريه پڙهين-

حَسِّبِى اللهُ وَنِعُ وَالْوَكِيلِ-

اس كے بعد مورتبرير بولوس - يَاحَينُ يَاقَيْدُمُ بَعْضِمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ مِهِرِكِياره مِرتبدورود شريف پڑھیں اوراپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سوجائیں۔انشارالتیزواب میں آن کا ہی ہوگی۔

روحانی علیات کی ہے بڑی کتا ب صنمفانهُ عليات استخارٌ ہے: عِثارے بعد تازہ وضو کرکے پاک صاف لباس بہن لیں اور داہنی کروٹ پرلیٹے کم قبله رُوم وکرسورهٔ دانشمس، سورهٔ داللّین، سورهٔ دانتین ا درسورهٔ اخلاص سات سات مرتبه پڑھیں کیچر اپنے رہے البجا کریں کہ دہ مطلو مبدمقصد میں رہنمانی کریں _انشار اللّه پہلی ہی رات میں یا بھرسات اتوں کے اندراندر رہنمائی صاصل ہوجائے گی۔ یہاستخارہ پیران بیرحضرت محدوم علی صابر کلیری کی کاطرف منسوب

استخیار کا <u>ه ۱۵</u>: عشار کے بعدصاف ستھرے لباس میں تازہ وضوکر کے روبہِ قبلہ لیٹ جایئں اور مورهٔ وانشمس، مورهٔ واللیّبل، مورهٔ والتین إورسورهٔ اخلاصِ سات سات مرتبه برط ه کرید دعاایک باربژه کر بغیرکسی ہے بات کئے موجایئن اوراپنے مقصد کو فرمن میں رکھیں۔انشارالٹَدنین را بوں کے اندر اندر صیح جواب مل جائے گا، دعا بیہ۔

اللَّهُ مَّ إَي فِي مَنَا فِي مَا اَسْتَدِنَّ بِمِ عَلَى بِجَا بَيْدَة عُونِي ٱللَّهُ مَّ أَسَ فِي فَا مَنَا فِي رِيمَا لَكِ مقصد كاذكركرين، وَاجْعَلْ بِي مِنُ امْرِئَ فَرْجًا وَّمَخْرَجًا وَّ أَمِرِنِيْ فِي مَنَا مِي مَا اَسْتَدَا لّ بَ الْ

استخامٌ مله إستفاره بده جمع ات ادرجمعه كي شب مين لگا تارتين را تون تك كرنا چلهيخ-طریقہ یہ ہے کہ عثار کی نما ز کے بعد جب سونے کا ارا دہ کریس توبسے التدالر من الرحيم مين سو مرتبہ برطیس پیرسور و الم نشرح مع بسم الندسترة مرتبه پرهیس اوراپنے سینے پر دم کر لیں۔اس کے بعد میہ دعا کریں کہا۔

غیب کے جاننے والے فلاں کام میں میری سیح رہنمائی فرما دیں۔اس کے بعد سومرتبر میہ در ووشریف پڑھیں۔ أَللهُ عَرْضِلِ عَلَى حَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِ مَعْلُونِ أَلْكِ - اور بجرات خاره كى وه دعا يرط هيس جوهديت ميس بیان پوئی ہے۔ اور جواستخارہ ما میں ذکر کی گئی ہے۔

تین دن تین رات گزرجانے کے بعد اپنے ول کی حالت پرغور کریں۔ول کا رجمان جس جانب کھی ہوجائے اس کوالٹرکی طرف سے رہنمائی سمجھیں۔

استخال ملا من المستخارة كرن والانسى كاغذ براسم "الرحم" لكه اورا پن تك كي ني ركه لا اور باوض يوكريد دعا يرصه ـ اللّه يَ قِبِ بُوكَمَ هذا الأسْبِوالْسُكِرِّ ، ديها ل اسِين كام كا ذكر كرن مثلاً لهذا سفر، هٰذا بنكاح، هٰذا لِحِطَبُه، هٰذهِ المقدم، دغيره) مَا يَكُورِثُ وَمَا يُوُلُ اسْ كَ بعدتسى = ، بات كَ بغيرسوجائے -انشارالسّرخواب ميں سيح رہنمان ہوجائے گی-

استخاع بين إاكابرين اسمالي الرقيم"ك ذريعه استخاره كاليك طريقه يه بهي لكهابيك اس اہم کوکھ کرا<u>نے تکئے کے نیچے</u> رکھ لیں۔اور دور کعت بدنیت استخارہ پڑھ کرسومرتبہ" یا جیم 'پڑاھے کر سوجايس اوراپ مقصد كاخيال آپ ذ من ميس ركهيس -إنشار استريبلي مي رات ميس جواب ملے كا -ليكن ا كابرين فے فرمايا ہے كه اس طريقے نيس كاميابي اس شخص كوملتى ہے جس نے "الرحيم كى زكوۃ ا داكى ہو- تاكيدكرتے ہيں كہ تين را توں تك استخارہ كرو - اگراستخارہ اس كے حق ميں ہوتواس كوبيعت كرليلتے" ہیں ور ندا نکار کردیتے ہیں۔

طریقہ یہ بتاتے ہیں کررات کو ہونے سے پہلے تازہ وضوکر کے ایک ہوایک مرتبہ صدق ولی کے ساتھ بِيكُمات بِرَّاصِين - أَسْتَغُفِفُ اللَّهِ إللَّهِ أَكَالِكَ، هُوَالُحَىُّ الْفَيَّوْمُ مَا نُوُرِ كِ إلْكِ اس كر بَوْدُركُعت نفل برنیت استخاره پرطهیں بیلی رکعت میں سورہ فاتحر کے بعد ایک بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سور و فاتحہ کے بعدایک بارسورہ کفرون بڑھیں۔نمازسے فارغ ہونے کے بعدایک سوایک بارسیرا کلم پڑھیں اس کے بعد سوجائیں۔اس کے بعد اگر ہیرسے عقیدت جوں کے توں ہے یا اس میں اضافہ ہوا ہے توسیجے لیں بیت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر عقیدت میں کوئی کمزوری پیدا ہو بی ہے توسمجھ لیجئے کہ بھی

مريد ہونے كا اراده كرنے والااس لائق نہيں ہے يدائستخاره بقور خاص مريدى كے لئے ہے اوراس استخارہ کے ذریعہ بہلی ہی رات میں کامیابی مل جاتی ہے۔

ا مستخباع ملا ؛ عشار کی نماز کے بعد چورکعات نفل برنیت استخارہ پڑھیں۔ دور کعت کے ساتھ يہلى ركعت ميں مورة فاتحہ كے بعد سورة والفنى ، دوسرى ركعت ميں سورة فاتحد كے بعد سورة والتين ، نیسری رکعت میں مور وُ فاتحہ کے بعد سور ہُ الم نشرح ، چوتھی رکعت میں مور ہُ فاتحہ کے بعد سور ہُ قدرُ پانچویں

رکفت میں مور و فاتحرکے بعد مور و زلزال چینجی رئعت میں مور و فاتحہ کے بعد مور و افلاص پڑھیں ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تھی کاغذ پریہ عبارت تکھیں۔

بَوا ةٌ إِلَىٰ مَ بِهِ الْجَلِيْلِ الْوَدُوُو الْكَيْ يُوالْعَيْ يُزِالْحَتَّا بِمِا الْمُتَكَيِّرُ مِنْ عَبُد إ نَامِلُهُمِينِ) لَفَقِيهُ إِلِذَ لِيْكِ الْمُحْتَاجِ أَلْبُا ثِينِ السَّائِلِ الْمُؤْسَطِّيِ النَّذِي كَوْرَجِذَ لِحَاجَبَةٍ ۖ اكْ يُطْلُبُ وَيُوْعَبُ مِنْكَ حَاجَةً وبهال إين حاجت اور مقصد لكويس اللهُ عَإِنَّ اسْتَلُكَ بِكُلِّ إِسْمِ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِمِانَفُسَكَ أَوْ أَنْزَلُتُمُ فِي كِتْبِكَ أَرْعَكَمْتَ فُأَحُدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ إِسْتَأْفُوتَ بِم لْمِلِمَ الْعَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَتَجْعَلُ لِّيُ مِنْ لَمُورِي فَوَجًا وَمُتَخُرَجًا وَيَيَا نَاشَا فِيَا وَإَنْ تَعَضِّي حَاجِينَ ویہاں اپن جوبھی حاجت یا مقصد ہواس کا ذکر کریں) اوراس کاغذ کواینے تکئے کے نیچے کے کرموبائیں۔ استخام الاستخام التخاره كاايك اورط يقديريهي بحدثما زعشارك بعدوور كعت نفل نما زاسطرت پڑھے کہ ہررکعت میں سورہ فانحہ کے بعدا کئیں مرتبہ سورہ اضاف بڑھھے بسلام پھیرنے کے بعہ یا کھیا ف بستر پرلیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا منہ کرکے اکنتو ٹرالنظاھِ ٹرا اُبّا بسط اُس وقت تِک کا تعدا دم تبہر پھتا ربيح جب تك نينديز آجائے اور پڑھتے وقت اپنے مقصد كواپنے ذہن میں رکھے۔انشا رائٹر خُواَب

میں میچے رہنمائی ملے گی۔ استخام کا علانا اگریمعلوم کرنام و که جس کار وبار میں ہم بپیدلگانا چاہتے ہیں اس میں ضائدہ موگایانقصان ؟ یا اگر ہم کسی کوشر کیب کار وبار کرنا چاہتے ہیں تو پیشر کت مفیدرہے گی یا مضر ؟ تواس اوراس زکوٰۃ کاطریقہ بغرض استخارہ یہ ہے کہ گیارہ سوم تبہاس اسم اہلی کو لنگا تا راا دن تک پڑھیں اول دآخیرگیارہ گیارہ مرتبردر ددشریف پڑھیں۔انشا مالٹیراادن میں زکوٰۃ ادا ہوگی ۔اس کے بعب مذكورهط بقے سے استخاره كرس

مد بوره طریقے ہے استخارہ مرت -است خیاتر کا 20 : جورات کے دن نفلی روزہ رکھیں اور جبعہ کی رات کو تا زہ غسل کرکے پاک صان بیاس بین کر پندره مرتبه در دو شریف پڑاھ کرایں کا تواب شیخ عبدالقا در حیلانی حکو بینیجا میں۔اس کے بعد گياره مومِرتبه أخْبِرُنِنْ مِحَالِيَّ بِرُهُ مُرسوعاً مِنَّا وراپنے مقصد کا خيال اپنے دل ميس رکھيرانشا النم

کا میاب ہے ہا۔ استخبام کا <u>دوہ</u> اعشار کی نماز کے بعد گیارہ مرتبردر ودہشریف پڑھ سکر گیارہ سومرتبر یَا اَدِیْعُ الْعَجَائِبِ دَ كَاشِفِ الْغَنَى أيْبِ بِرِ لِهِ كَرِمِصِلَةِ بِمَا يرسوجا مِنَ -انشارالسَّربِيلي بَى رات ميں صبح رسماني ملے گ۔ استخال الملا به عثاري نماز كے بعد دور كعت تفل براھ كر كيار ه رتبدورو دستريف پراھيں اواس کا تواب هفرت نواجرمعین الدین چنتی محربہنجا دیں ۔اس کے بعد سورہ کو ٹر ۱۵مرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد و٣٦٠ مرتبه يَا زَسْنِيدُ أَنْ شِيدُ أَنْ يَاعَلِينُ وَعَلَيْنِي مِنَ الْحَالِ اوراين القول يردم كرك افتي جهرت ير مَل كرسوجا يُن رانشاراللُّه كاميا بي مط كَي -

ا ستخاع الم اعتى: - برك شب ياجعرات كي شب مين بداستخاره كرين ـ نمازعشار كے بعد دور كوت نفل برنيت استخاره پراهيس آور برركعت مين ايك إيك بارسورة فاتحدا وريين تين بارسورة اخلاص پرهيس نمازىي فارغ بوكريگاره مرتبه در دور فريف پڑھ كريتن سوسائط مرتبه يه پڑھيں۔ ياسَياني مُسَلِمُنيُ - پھر إيك موايكِ بادير پڑھيں - يَاعِلِيْمُ عَلِمُنَى يَا بَشِيرُ جَيْرُفَى يَا حَدِيُومُ اَحْدِيرُ فِي كَامْرِينُ بَيِّنَ فِي - اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ در و دستریف پراھیں۔انشام الٹیر کا میابی ملے گی۔

استخارگامِهِ ، َ مورهٔ فائحة ايك بار مورهٔ ناس تين بار ، مورهٔ فلق تين بار ، مورهُ اخلاص ٢ بار سورهٔ کافرون تینِ بار،اورسورهٔ نفر۲۵ بارپڑھیں بھرلاتعدا دمرتبردرو دشریف پڑھتے رہیں۔ یهاں تک کمراً نکھ لگ جائے ۔ در د در شریف پڑھتے وقت دا میں کروٹ پر لیٹ جا میں اور اپنے دائمیں ا كواپنے دائيں رضار كے نيچے ركھ يس أور اپنا مقصد اپنے ذہن ميں ركھيں انشار اللَّه كاميا بي ملے كا-استخام لا عِشار كَيْ نماز بِ عبد إپنے مقید کواپنے ذہن میں رکھ کر ایک موایک مرتبہ پاپت يراس سُبُعِنَكَ لَاعِلْمُ لِلنَّا إِلَّا مَاعَلَّمُتْنَا وَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَ

اسِتخام لاعظ بين راتون تك بعد زماز عشار الهم متبر "يَاخَينُوْ أَخْبُونِيْ " بيرُه كرسوجاتين اولِ أَ آخرگیاره گیاره مرتبردرود شریف پرطهیں -انشارالسرتین را تول کے اندر اندر مطلوبه مقصد میں صحیح رہمانی

استخار كا الناب مثائخ نقشبند كالعمول يه م كرجب كونى تخص مريد بون كے لئے آ تا ہے اعلی

ر را پنا مقصدا پنے ذہن میں رکھیں۔اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں۔انشار الشنواب محمل رہنمائی ہوگی نقش اس طرح بنائیں۔

	2,	14	
1	ی	ب	ż
1	4-1	199	11
4.1.	٣	٨	191
9	194	4.4	٣

استِخار كا ١٩٢٠ - كسى بعي الم معامل كي حيثيت جلن كالا ارسات روزتك " يا ظام " كاقش ذ دالكتابت لكورائ ميل كولى بناكرندى بهريا دريا مين دالين اس كربعد ايك نقش بناكرايين تکیے کے نیچے رکھیں اور بعدنمازعشاریاک صاف لباس بستر پرسوجائیں اور سونے سے پہلے "کاظئ ہڑم" گیاره مومزته پژهین اوراینے مقِصد کو ذبن میں رکھیں۔اوّل وِآخیرگیاره گیاره مرتبر در وُدشریف پُھیں انشار الشرفَصُديس كامياني ملے گي اورغيہ رہنماني حاصل ہوگا۔

			14	
	ر	0	1	6
	•	9-1	111	4
	4.4	٣	r	191
I	~	194	9.1	4

استغال الا عنه : ووركعت نماز نفل بهنيت استخاره اس طرح يرط هيس كه ايك ركعت مي سورة والتين اور دوسری رکعت میں مورہ اُلم نشرح را حیں ۔اس کے بعد سوم تنبریہ وروورشریف را حیں ۔ ٱللَّهُ وَصَلَّ عَلِے عُمِّدٍ وَعَلَىٰ إلِ مُعَمِّدٍ وَبَايِ لَفُ وَسَلِّهُ وَ

اس كى بعد "يا ظاهِرً يا باطِك " دوسورتر بإهسكران وراي ردم كرلس اوراي مقصد كاخيال کرتے ہوئے سوجا میں ۔ انشار ایشر پہلی رات ہی میں رمہنمانی ملے کی ۔

ا مِستخامٌ الله بين رات سي إرب مين استخاره كرنائي، اس رات عثار كي نمازت فارع موكر وِورَ تعت نما زبه نیت استخارہ پڑھیں ا درنمازے فارغ ہو کریا ٣٠ مرتبہ" یا عَلِیے گُو یا خَبِیُر '' پرگر ہو کریغِیر کسی سے بات کئے سوجائیں اور مقصد کاخیال اپنے ول میں رکھیں۔انشا ہرائٹہ خواب میں رہنا تی ہوئی۔ إستخام لا على: مِكان كى بالان منزل يربيط كرايك كافذير تكهيس - يَا خَابِحَتِّي يَا ميكا ثَيْلُ ال کے بعدعیشار کی نماز کے بعد دور کعت نفل بہنیت استفارہ پڑھیں ا ورستر بار مذکورہ جملہ پڑھیں کھیر اس كاغذكواينے تكئے كے نيچے ركھ كرسوجا بيش اورسونے سے پہلے اپنے مقصد كواپنے فرين ميں ركھيں -

روحان عليات كاست بالى كتاب

منمفانة عليات

كاطريقة بيربي كدعيثار كانماز كم بعدلكا تارسات راتون تك "يَاخَدِيثُو" كياره بزار مرتبه برطهين اوربغ ہے بات کے سُوجا میں اِنشارالسُّاس دوران یا پھرساتویں شیب میں صاف طور پر رہنمانی ہوجائے گی۔ استخام كا 18- اگرىسى رشتے كبارے ميں معلوم كرنا بوك كيسائ ؟ كرنا چلىئے يا نہيں تواس كا طريقه به بے كدرات دن تك سى بھى خلوت ميں ٨٧ ٣٢ مرتبر" يَا حَبِينُر " بِيرُ هِمنا چِلْتِيْ - از ناراللهُ كسى بھى شبمیں رہنے کے بارے میں رہنمائی مل ملے گی۔

سبیار کے سے باوے یں مہال کا بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہاس کام میں ٹیر اسپت خیار کا ملا بے سے بھی نئے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہاس کام میں ٹیر موگی یا نہیں ۔ تو '' یائ شینه'' ۲۱ راتوں تک ۱۲۵م مرتبر د زابنہ پڑھیں َ اِنشارانشراس د درا ن خوابِ میں دا تنح طور پریہ اشارہ ہوجائے گا کہاس کام کو کرنا چاہتے یا بنیں۔ ؟ اگر تیکئے کے نیچے یارٹ پُدُ کانفشُ لکھ کرر کھ لیں توا در بھی مفید ہو گا۔ نقش یہے۔

119

استخارِ كا كا: " يَا عَلِيْهُ" كانقش مندرجه ذيل طريقير بنايتن إ دراس كويكية كي ينجي ركه لين-جحه كا دن گزرنے كے بعد جورات آئے اس رات ہے عل كی خروعات كريس اور روزانه " يا عليم" • 10 ِمِرْتِهِ بِرِلْهِ مِينَ لِكَا مَا رَا رَا تُونَ تِكَ بِالْبِنْدِي كِرَالِيَّةِ بِرِلْصَةِ رَبِّيَ _ رَاقِينَ شب جو بُرِيَّ إس الت كونبعذ نماز عشار بدنيت استخاره و وركعت نفل پڑھ كر پندر و مومر تبر" ياغليم " پڑھيں ۔ اَ وَلِ و ٱخِرگيار گايار ٩ درود شریف پڑھیں ، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی ہے بات کئے بغیر سوجائیں۔انشا رائٹر خواب میں رہنمائی ہوگی ۔ نقش اس طرح بنا میں _

	- 4	1 1	
(_	3	U	U
r1.	41	٣9	- 11
44	77	۸	٣٨
9	14	4	11

استخام كا ١٨٠٠: بني اخبير سي وولقش مندرجه ذيل طريق سے تيار كريد ايك لقش اپنواد وايتي ازو پر باندهیں اور ایک نقش اپنے تکے میں سیس عثاری نماز کے بعد ذور کعت نفل برنیت استخارہ پڑھیں۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد ۱۲ مرتبہ " یا خیم" پڑھیں۔ اوّل وآخیر کیارہ کیارہ مرتبہ درودشریف

ردحانی علیات کی سب برای کرتاب

انشارالتُه زواب مِن رسِمانی ہوگی۔

اسادامدواب برامان اربال المعنواب براء المعنواب المعنواب المعنواب براماد وقت براهي اورمندر فبل استخام المايان المعنواب ا

19.4

اس نقش کی رفتار ہے۔

ا مستِ خام لا میک: بعد نمازعشار دور کعت نفل برنیت استخاره اسِ طرح ریوصیں کریم بی رکعت میں سورہ فاتحد ك بعدى بُكْ يَخْلُقُ مَا يَشَاء اور مورُة كفرون يراهيس - دومرى ركعت ميس مورة فانخرك بعدومًا كَانَ لِمُؤْمِثُ دُّ لَامُؤْمِنَةٍ - اورسورة اخلاص بَوْهِين _

نمازے فارغ ہونے کے بعد لبتر پرلیٹ جا میں اور بید عاہڑ ھیں۔ ٱللهُ عَرَاحَبِيبُ كُنَّ حَبِيبٍ يَامُعَيْثُ كُلَّ مُغِيْثِ يَا كَافِى يَامَكُ فِي يَامَنُ هُوَجِمِيْعِ الْخَلْقِ كَافِي إكْشِفُ لِيُ مَا فِي نَفْسِي مَحُفَى بِحَقّ الْقَلُودَ النَّوْجَ وَالْعُرُ شِ وَالْكُرُ سِي بِحَقّ لحمّ لم الله عَلَيْهِ وَسَلَّهِ القروشي اللَّهُ قُواكُ كُنُكَ تَعْلَمُ أَنَّ هَلَهُ ٱلْأُمْرِي خَنْدٌ وَيَنِي وَمَعَاشِي مَعَاقِبَةً إَمْرِي مَعَاجِله وَاجِعَله فامِنِي بِياصًا أَوْخُفُوةً أَوْمَاءَ جَابِيًا أَنْ كُنْتَ تَعْلَعُوا نَهِذَا الأَمْرِشَرُ إِي فِيْ دِينُ وَمَعَاشَى فَأَيِ فِي سَوَادًا أَوْدُ خَانًا إِنَّكَ عَلِي كُلِّ شَيُّ فَديرٍ وَصَلَّى اللّه عَلى سَيِّدِ مَا مُحْتِدٍ وَّعَنْ إلى وَاصْعَابِ ﴿ أَجْمُعِينَ - ريطريق مولَ كِي تبديل كما يَقْبِ لِم يَجِي بيان كما كيا كيا -استخار لا عكار عثاري نماز كے بعد دور كعت تقل برنيت استخار لا پر الله ايت كوايك ايك مرتبه رط هيس اور مسي سات كمة بغير وجائيل-الشار الشرخواب ميل رمنمان مل جلئ كي-بسمالله الرَّمْن الرَّحيم طوَ أسِرُّو الْوَرُكُ وَإِرْجُهَ مُرُدُ الْبِهِ إِنَّهُ عَلِيْ وَكِهِ السَّالْصُدُومِ

ٱلاَيْعَلَى مِنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَيِيرُطِ (ٱيت مُثَابِّلِ مُورهُ ملك سِياره 19) استخار لا عا بيدنماز عثار دوركوت نفل برنيت استخاره پڙه كرمندرجه ذيل آيت ٢٥ مَن پڑھيں۔ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں اور بغیر کسی سے بات کئے سوجائیں۔انشار الشریبلی ہی رات میں صیح جواب مْ كَاربس عِلِلْهِ الرَّحِلْمِ الرَّحِيمِ ط مَنْ ذَى الَّذِي يَشْفِعُ عِنْدَ لَا إِلَّا بِإِذْ بِمِ الْيَعَلَمُ مَا بَيْنَ ٱيُدِينِهِ وَرَمَا خَلْفَهُ وَ وَلَا يُحِينُ طُونَ بِشَيٌّ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ مَا شَاءَهَ وَسِعَ كُنُ سِيُّ السَّمُوتِ

وَالْأَسُ ضَ وَلَا يَؤُدُ كُاحِفُظِهُمَا يَ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيهُ وا استخار المعيد اعشارى ممازي فارغ بون كي بعدد وركعت نفل برنيت استخاره اسطسرت پڑھیں کہ دونوں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔نمازے فارغ ہونے ی بعد آیت الکرسی ۲۵ مرتبه برط هیں مور و کن زرسات مرتبه پرطهیں اور سور و اخلاص پانچ مرتبه پرطهیں اور ایک مرتبه موّد تین پڑھیں۔اس کے بعد ایک مرتبہ بیعزیمت پڑھیں۔

اَللَّهُ مَّ إِنَّ يَفَاءَلُتَ بِكَلْدِمِكَ الْقَبِدِيمَ فَأَيرِنِي مَاهُوالُكَدُورُتَ وَالْمُخْبَاءَ فِي لَيُلْتَى هٰ فِلامِمَّا سَأَلُتُ عَنْهُ وَمَالَعُ إِسْفَلُ وَمَبُنَ لِي الْخُرُوجِ مِنْ هٰذِةِ الْاَمُورُ خَابَ الْوَاحُدَى كَا اللَّهُ عَإِلْكُمُ وَا خَيْرُ إِنَا مَا مِنْ بَيَاضًا ٱوْتُحْضُرَةً وَإِنْ كَانَ شَرٌّ فَأَيَّ فِي سَوَادِّا ٱوْتُحْمُونٌ وَأَنْ سَلُ لِي خَادِ مَا خُلاًّ الْمِفْلَةِ الأنب فِي الشَّرِيفَ وِ انشار السّروني مؤكل آيتِ كريم كاحاض بوكرمطلوب مقصدميں با وَن السّرر سِمَا في كرم كا-

اس على كوكاميالي ندملغ يرتين راتون تك لكا تاركرنا جاسية-

استخبام لامك : - اس استفاره كومغرب كے بعد فجرتك تسي بھي وقتِ كريں - تا زه وضو كرے بسفيد كاغذ بر كوئى سفيدرنگ كى مطحاني حسب استطاعت ركھ كراس پر فائحة بيڑھ كر دم كريں اوراس كا تواب اكابرين كوبېنچا دين ا درمنها ئي تقسيم كردين _اس كے بعدِ ٥٥مر تبر" يَا مَـظْهي الْعَجابُ" إامرتبر"يُا كارشِكَ الغُواجُ ومرتبه در ودشريف اور وباراً يت كريمية لأ إلك مَا لاَ أنتُ مُنْعَ نْكَ إِنَّهُ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ " برط ه كراً سمان کی طرف د کیھیں ۔اس کے بعد دِ در کعت نفل بہزیت استخارہ پڑھیں ۔ سورۂ فاتحہ پڑھھے ہوئے جب آیا گ نَعْبُهُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينَ تَكَ يَهُجِين تُواس كَ تَكُوار كرتے رہي، اندازًا يا خيسوم تبريك تكرار كريس إلى ودران ہاتھ،پوراجسم یاصرف چرہ درایئں جانب یا بایش جانب خود بخو د گھوم جائے گا۔اگر دایش جانب ہونے تو کامیانی کی طرف اشارہ ہے اور اگر بایش جانب گلوم جائے تو ناکامی کی طرف اِشارہ ہے۔اگر خدا نخوا سستہ اس على مي كاميا بالسى بمى طرح كى نه بويعن جسم يا جهره دايش بايش جانب نه كلوك و تو بحراس عمل كوسات يوم كے بعدكرى۔

اس عل کوکامیا بی ملنے یا منه ملنے برانگا تارہنیں کرنا چاہئے۔ درمیان میں کم سے کم سات دن کا دفقہ

استخارٌ المه: بعدنما زعشار دور كعت برنيت استخاره پڙه کر٧٤م رتبه آيت کريم پڙهيں - لاإك

میں غیب کی باتوں سے ناواقف ہوں اور تو بلاٹ برمالم الغیب ہے۔ اگر یہ کام جس کی حقیقت جلنے کے
لئے میں بچھ سے رہنمائی چاہ رہا ہوں میرے لئے صبح ہے تواس کی طرف میرادل مائل کردے اور اگر کیا م
میرے لئے نویر فغید ہے تواس کی طرف سے میراول ہٹا دے۔ اس کے بعد بغیر بات کئے کسی سے سوجا میں مین وی کو اُٹھ کر اگر اس کام سے دل ہے جلئے توسمجھیں کہ اس کام میں خیر نہیں ہے اور اگر اس کام کی طرف
دل مائل ہوجائے توسمجھیں کہ اس کام میں خیر بھلائ ہے۔

رن ما با به الم ۱۹۰۰ به منازعتار السم التراريمن الرئيم ۸۹ مرتبه پرطهیں -اس کے بعد دور کعت نفسل بہزیت استخار ما ۱۹۰۸ مرتبه پرطهیں اس کے بعد دور کعت میں برزة فاتحہ کے بعد سورة والشس، دوسری رکعت میں سورة فاتحہ کے بعد سورة والشیل، چوتھی رکعت میں سورة فاتحہ کے بعد سورة والشیل، چوتھی رکعت میں سورة فاتحہ کے بعد سورة الم نظری پرطهیں - ادر سرمورة کوسات سات مرتبہ پرطهیں - بجر قبلہ کی طرف اپنا ارخ کے

سوجائيں۔انشارالٹرخواب میںجواب مل جلئے گا۔

استخباع ۱۸<u>۵۷ : - ایک کاغذیر اَعُوّذ و</u> با مذّبه بِر<u>اَلشیطن التّبجیم که میں ادرایک طشت میں یانی ب</u>جرئیں ادرایے مقصد کاخیال کرتے ہوئے اس کاغذ کوطشت میں ڈال دیں ادراس طرح میره جاؤ کر اینا ثرخ قبیلہ کی طرف ہو۔ اب سورہ فاتحہ مع بسم التّرکے پڑھنا شروع کریں - ایک سوایک مرتبہ پڑھیں - اوّل و آخیر کیارہ کی ادو کرتیے در وورشریف پڑھیں ۔ اگر اس دوران کاغذیل کر دائیں طرف وُک جائے تو کا میانی کی طرف اثنارہ

ہے۔ اگر بایش طوٹ رُک جائے تو تمجیس اس کام میں کا میابی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طون رُک جائے تو اس کام میں مدسے زیادہ بھلائی دیر نہیں کرنی چاہیے اور اگر اپنی طرف اگر کا غذرک جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کام میں بھلائی تو ہے لیکن میر آز ما حالات سے گزر ناپڑھے گا۔

استخاع بعد بحد بحمر آے دن عشار کے بعد اس نقش کوار سے گھنٹے پانی میں گھول کروئیں ساگا تار عدالو تک بدھ گزرنے کے بعد دورات آئیگی اس رات آخری نقش ہو کا جمعرات کے دن روز ہ رکھیں اورا فطار کے بعد گیارہ سو

مرتبه کمد طبیه کاور دکریس!ول واَحْرگیاره گیاره کرتبردرو شریف برجیتی ۲۸۷ میلایی پرطهیس اسکے بعدعشاری نماز کے بعد و درکوت نماز نفل برنیت استخاره پرطهیس اور مندر حیوفریل نقش کو ککھ کراپنے تکئے کے نیچے رکھ کرموجا میں واضح رے کہ اس نقش کو علاق ن تک پہنا ہے ہے۔ رکھ کرموجا میں واضح رے کہ اس نقش کو علاق ن تک پہنا ہے

اوراس کو نیجے کے نیچے رکھنا جانشا اِسْرُواب میں جوانے گا ِ نُقَاشِیج ۔ الم الجمامیہ است خام کا ۱۵۸ به بعد نماز عشار دور کعت نفل نماز اس طرح برط هیں کہ سور و فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سور ؤمز مل مین بار برط هیں بنماز سے فارغ ہوکر سورہ کو شریجا مرتبہ پڑھیں۔ بھیرایک سوا کھ مرتبہ بیرج

"يَا الله يَاعَالِ وُعَالِه مَا فِي قَلْنِي وَمُعِينُ فِينِ اس كَ بعدتسى في بات كَعَ بغير سوجا مِن الشارائشر يہلى رات ميں يا دوسرى رات ميں يا بھرتيسرى رات ميں جواب مل جائے گا۔ اَلَّا اَنْتَ سُبُعْنَافَ إِنِّى كُنُدُى مِنَ الظِّلِينِ وَاَيتِ مُعَجْرَ، مورة انبيار، ميپاره عظ)اس كے بعد ٢٥ مرتبہ مورة جن كيدا مَتِ بِرُحْسِ -قُلُ اُوجِي إِنَّى اَنَّهُ المُتَّعَ نَفَعٌ مِنَ الْحِيِّ فَقَالُو َ اَسِمِعْنَا صُ جَهُدِی اِنی النَّ شَدِ فَامَنَا ہِ، ١٤ (مورة جن اَيت نميله سپاره ملا) اس كے بعد بغير کسى سے بات كے مِجْنِينَ۔ انشار القَرْواب مِيں رہنما في طبح ہے .

استخاركا من بربون ازعثار دوركوت نفل برنيت استخاره اس طرح برط هيں كم برركوت ميں مورة فاتح كے بعد ايك مرتب مورة مزمل پڑھيں - اور نمازے ہونے كے بعد پندرہ براور مرشب ركا بدي يے م الْعَجَائِب باالْ حَبْرُ مَا بَدِنِيْجُ اس كے بعد بندرہ مرتب يہ پڑھيں - يَا أَدَّهُ، يَا عَالِـ هُمَّا قَلِبُنْ وَمُعِيْنُ فِيثِ اس كے بعد كسى سے بات بغير موجا بي - انشار الله فواب ميں رہنمائى ہو جائے گی -

است خام لا ملے: بعد نماز عشار مبنیت استفارہ دور کعت نفل اس طرح پر طبیس۔ مرد کعت میں سور ہ فا تحقی کے الدّین ا فاتحہ کے بعد تین سور تبدسورہ فیل پرط صیں نمازے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رُخ کرکے الدّین النظاھ کا المبارات فار مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں نیٹیا اللّہ الظّاھِرُ الْبَاطِئُ لا تعداد مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد سوجائیں اور مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں نیٹیا اللّہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخام^ع ۱<u>۸۲۰ دورکعت ب</u>نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعدایک سوایک ترس محمد

اس کے بعد تین موسا کھرتبہ یو پڑھیں۔ کیائی شیک اُئی شد اُنی کیا عَلِیْٹُو عَلِمُنِیْ مِوَّالْکِیَالِ۔اس کے بعد اپنے دونوں بائھوں بردم کرکے اپنے سینے پر پھیرلیں ادر مقصد کو ذرین میں رکھتے ہوئے کسی سے بات کتے بغیر موجا ٹین۔انشام النفر خواب میں جواب مل جائے گا۔

ا سنعت می ملہ: ۱- اسکارہ ۱۵ یک طریقہ بھی سکا ہوئیہ ہیں کا بیائے سندہ کی مقول ہے کہ دور گفت نماز نقل ہزنے سکارہ اس طرح اداکریں کہ بررکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورہ اخلاص ہڑھ کر سلام چھیریں بھر سبحدے میں جا کراہم مرتبہ یہ کلمات ہڑھیں۔

را بھی حروں دہ ما ہے۔ اے انٹر! میں تجھے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے شن قسمت کی درخوات کرتا ہوں اور تجھے سے تیرے نفسل کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو عظیم ہے اور عظیم قدرت کا مالک ہے

روحان علیات کی سیسے بڑی کتاب

ياالله-يربر هف كيعدصرف ايك باريد دعاكرك

اے اللہ ! فلاں کام کی حقیقت مجھ پرواض کردے جو کھے توجا نہاہے بزراید خواب یا کسی اواز دینے والے کے ذریعہ آگاہ فرما ہے شک تو ہرچیز کا علم رکھتاہے اور ہرچیز پر قادرہے۔

اس کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سوجائے اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔ استخام کا میں: بعد نماز عشار دور کعت نفل برنیت استخار ہ پڑھے۔اس کے بعد ایک مرتب ہوؤ حشر سورۂ رحمٰن اور چاروں قل پڑھ سکر سجدے میں جائے اور اپنے مقصد میں کا میابی کی دعا کرے۔اسس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائے۔انشار الشرخواب میں واضح طور پر رہنمائی ملے گی۔

است خاس الا موارد ورکعت نفل بزیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ برر کعت میں سورہ فانخہ کے بعد میں مورہ فانخہ کے بعد مین مورہ کو استخارہ اس طرح پڑھیں کہ برر کعت میں سواکھ مرتب پر دعا پڑھیں ۔ آبا للہ ما خالے مالے مالے مالے کا معنی نویے باس کے بعد اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کر کے سوجا میں انشار النٹر بہلی ہی رات میں رہنمائی ہوگی۔

ا ستخام کا 14 ہـ دور کعت نماز ہرنیت استخارہ پڑھیں۔اس کے بعد سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھرتین مرتبہ پیرٹھیں۔ یاس شنے کہ اُن شدئ نِی یا ها دی اِ هر نِی یا علیہ مُوعِلِّینی کے پیرا کی مرتبر اُن وشریف پڑھیں ۔اپٹے مقصد کا خیال ول میں رکھیں۔اور بغیر کسی سے بولے سوجا میں ۔انشا رالٹیر نواب میں نہاتی ہوئے۔ ساگ

استخام کا <u>۴۵؛ عثاری نما ز کے بعد سور</u>هٔ واللّیل آی مرتبر، سورهٔ والفنی ۸ مرتبر، سورهٔ الم نشرح تین پڑھیں ۔ اور تین مرتب بدوما پڑھیں ۔ اَللّٰهُ عَّا اِنْحَانَ کِیْ مِنْ اَکْمِدِیُ هٰذَا فَرَجًا وَّ مَنْحُنَ بَجًا إِنَّكَ عَلَی کُلِّ شَیْحٌ قَدْیُرُهٔ انشاراللّٰواس عمل کی پہلی رات، دومری رات یا تیسری رات ایک تخص خواب آے گا اور بتا کرچائے گا کہ فلاں مقصد میں کیا کرنا بہتر ہوگا۔

استختام کا ۱۹۸۰ : عشار کی نماز کے بعد تازہ وضوکریں۔ گیارہ مرتبردر دوسٹریف پرطھیں۔ یا پنج مرتبہ مورہ فاتحہ پڑھیں اور ایک ایک بارچار وں قل پڑھیں کھیں۔ انشارالشرخواب میں متمار بہائی ہوگی۔ پردی کرے سوجا بین اور ایٹ اور ایٹ مقصد کواپنے ذہن میں رکھیں۔ انشارالشرخواب میں متمار بہائی ہوگی۔ استخار کا عاقبی اصفحار کا عاقبی اصفحار کا عاقبی استخارہ کرنا ہو، پست خار کا عاقبی استخارہ کرنا ہو، پہلے تازہ مسل کرکے پاک صاف کباس پہنیں اور چھ رکھت نقل ایک ہی سام سے اس طرح پڑھیں کہ پہلے رکھت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتحر کی بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتحر کی سات مرتبہ، دوم کر رکھت کو سبحانک اللہ شرے شروع کریں۔ پہلی رکھت کو سبحانک اللہ شرے شروع کریں۔ پہلی رکھت کو سبحانک اللہ شرے شروع کریں۔ پہلی رکھت میں صورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتحیٰ سات مرتبہ، دوم کرکھت میں صورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتحیٰ سات مرتبہ، کورتعدہ میں صب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے

استخاع الم <u>۵۹</u> به دورکعت نماز به نیت استخاره پاهنے کے بعد ایک سوایک مرتب بید دعا پاهس اللهم تم اِنْ اَسْتَخِیرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَلْكَ مِنْ نَضْلِكَ الْعَظِیمُ - اوّل و آخیرگیاره گیابره درود شریف پاهس س انشارانشرواب میں رنهائی حاصل ہوگی -

اساراسد واب ما 12 ایک ساتھ کے لیں۔

استاراسد واب مار کا عذا ہو ایک ساتھ کے لیں۔

استخام کا عذا پر برعبارت تکھیں۔ بسواللہ المرح طین الرّج نیم طیخ یرکا تین اللّٰہِ السُّحر نیز الحکی کیے وط ان میں بین کا غذر پر برعبارت تکھیں۔ بسواللہ الرّج نیم طیخ یرکا قی بین السّخ کیے اللّٰہِ السّخ کے نیج و کھیں۔ السّخ المرّج حیات الرّج حیات السّخ کے نیج رکھیں۔ اس کے بحد رکھیں الرّب نیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بحد رکھیں مناز برنیت استخارہ پڑھیں۔ برحمیدے میں سومرتم السّنے خیم اللّٰہ بڑھیں۔ نما زسے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں باکر سوم برحمیدے میں اللّٰہ بڑھیں۔ اس کے بعد کا غذر کے بعد سجدے میں باکر سوم برحمیل اللّٰہ بڑھیں۔ اللّٰہ باللّٰہ بعد بحدے میں اللّٰہ بیت کہ بیت کو بیت اللّٰہ بیت کو بیت اللّٰہ بیت کو بیت ک

استخبارًا ملاً ؛ اِنْتَحُ اِنْتَحُ يَا مِدِ الْعَجَائَبُ بِاللَّحَيْدِ يَا مِدِ نِيعُ ١٩ مِتِهِ بِرُطِهِيں۔ اوّل واَخِيرا بَكَ ایک مرتب درود شریف بڑھیں۔ صلی اللہ عَظے تحبیب محتب و قالب و بَابِ فُ وَسَلِمُو اور تین مرتب کلئے طیب بڑھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کے بغیر سوجا میں۔ اگر ایک دن میں جواب منسط تولگا ار تین دن کریں۔ انشار الشر تیبرے دن جواب یقیدیا سطے گا۔

است خام كا <u>۱۴: ايك تزار كرتبه لا السمّا لاَّا</u> مَنْه يُرْهِين اورينقش سريان ركه كرسوجا يَن مقسد كاتصور ركيس - انشار التبرخواب مين صحيح جواب مل جلئ گا-

استخام الم ملا الدبعد نمازعشار دور كعت نفل برنيت استخاره اس طرح برط صين برركعت مين سورة المناص ساست مرتب برط مين الشهيم هم تم الله من الشهيم الشهيم هم تم الله من الشهيم الشهيم هم تم الله التركيم المناص المناطق المناص ا

پر می ربیب وها ما مساوی ۔ استخبار کا م⁶¹؛ منگئی کرنے سے بہلے لڑکے یالڑکی کے لئے استخارہ اگر کرنا ہوتو اس استخارہ کو فوقیت ویں بعیر نمازعشار دور کمت بہنیت استخارہ پڑھ کرایک سومرتبر یا تحبیبیئر پڑھیں اور لاتعب لاومرتبر جِحقِّ لاَ اِلٰہُ اللّٰہ عِمَدَدَّیَّ سُورُلُ اللّٰہ پڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سوجائیں۔ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ لاَ اِلٰہُ اللّٰہ عِمَدَدَّیَ سُورُلُ اللّٰہ پڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سوجائیں۔ اور اپنے مصد کو ذہن میں رکھیں۔

اگر پہلی رات میں واضح نہ ہوتو دوسری یا تیسری رات میں انشار الشرجواب مل جائے گا۔ استخباح ؓ من ایک مہم کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ اس میں حصّہ لینا چاہتے یا نہیں۔ یاستخارہ کرناچاہتے، اورنما زِعشار تازہ وضو کرکے میں مرتب سورہ مزمّل پڑھیں اور اِپنے مقصد کو فرمن میں کھتے

ر باجائے اور نمار کسارہ او تو سرت کی رہا کردہ کر کا کہا ہے۔ ہو سے قبلہ می طرف ٹرخ کر کے سوما میں۔انشار الشرخواب میں وضاحت ہوگی۔

اَسْتِ خَارَ لَا عَنَا ؛ جَمِرات كَوْن رَهِين - رات كُوعْثار كَ بعد گياره مرتبه درودشريف بره هسكر گياره مرتبه به آيت پرهين - بسه الله الرّحه بن السّحة م شبخ ن مّ يك مّ بيت العُن ٌ قِيمَا يَصِفُون وُسَلَمُّ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمُدُ بِلِيْنِ مِنِ الْعُلَيْنِ طاس كَ بعد گياره مومرتبه يَاحَيِدُ اَخْدِرْ فِي برهين اور كنى سے بات كے بغير موجايش - ارتبار اللّه يهلي بي رات مين فواب مين رنماني موگي -

استخبار الم من المبعد بما زعشار دورگعت نفل برنیت استخاره براه کربستر پر نبیط جایش اور اپنے مقصد کوذین میں رکھتے ہوئے ۵۰م مرتبر بحث نمبالا ملٹ وَنِغِ عَ الْوَکنِل بِرُفعیں ۔اول واَخیر گیارہ گیارہ مرتبردرورس

پڑھیں۔ پیرکسی سے بات چیت کئے بغیر سوجائیں۔انشارالٹرخواب میں رہنمائی ملے گی۔ پڑھیں ۔ پیرکسی سے بات چیت کئے بغیر سوجائیں۔انشارالٹرخواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخام ُلاَمُكَ المُ بِعِدِمَا زَعْتَارِ دُورَكُوت نَفْل برنيت استخاره پرطفيں يجردائيں كروط پرسوجائيں اوراينے مقصد كاخيال اپنے ذہن میں رکھیں۔ اوراينے مقصد كاخيال اپنے ذہن میں رکھیں۔

مندرجہ ذیل نقش پر " یا عَالم النیب " سوم تبه پڑھسکردم کردیں اوراس نقش کو اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کرسوچائیں۔انشار انٹریہلی رات میں ، دوسری رات میں اور تیسری رات میں یقینا خواب میں ربنا تی معمد الربیج

Description of the last	-	77	
44	14.	MEH	109
MEY	4.	P40	127
147	140	144	444
644	444	MAL	MEN

ہوجائے گی۔ نقش پرہے۔ ہوجائیں۔ پھر پانچویں رکعت کو سبحانک اللّٰہم سے شروع کر کے اس رکعت میں سور ہ فاتحہ کے بعب ر سورہ والتین سات مرتبرا ورچھٹی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والقدر سات مرتبر بڑھیں ساس کے بعد نماز پوری کرے، آیت کریمہ سوم تبہ پڑھیں۔انشا رائشررات کوایک مؤکل آ کرصور سے حال واضح کر در کا م

روحان عليات كى سى بطرى كاب

داح روے و۔ استخار کا مناب عشار کی نماز کے بعد اِنْتَحُ اُنْتَحُ یَا بَدِیْجُ الْعَجَائِثِ بِاللَّحَیْرِ یَا بَدِیْجُ ۱۲مرتبر پڑھیں۔اول وآخرایک رتبرید درووٹریف پڑھیں اور تین رتبہ کلمۂ طیتبہ پڑھیں۔اس کے بعدا پنے مقصد کا تقور کرتے ہوئے بغیر کسی ہے بات کئے سوجائیں۔انشارالٹیرٹواب میں یا بیداری کی حالت میں، نیائی واصل بوگ

میں رہنمائی حاصل ہوگا۔ درود شریف یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَے حَبِیْبِ ہِ مُحمَّدٍ وَّعَلَیٰ اللّٰہِ وَاَصْعَیَابِ ہِ وَسَلِّلَہُ وَ استخبار کا منا بچارشنبہ ہنجشنبہ اور ہمو کی شب میں لگا تارتین را توں تک بعد نما زعثا ہم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم میں سوم تبہ ہو بار الم نشرح پڑھ کر اپنے سینے پردم کر لیں۔اس کے بعد سومر تبہیرہ و دشریف پڑھ کر سوجا کیں۔انشار المشرِخواب میں رہنمائی ہوگی۔

ورود شريف يرب - اللَّهُ قَصِل عَلْ مِمَّدٍ بعَدَ دِ مَعْكُومٍ للنَّ _

استخام کا م<u>نّا اعثار کی نماز کے بعد دور کوت برنیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں</u> مورہ فاتح کے بعد سورہ کا فردن، دوسری رکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں۔ اسس کے بعد سوم تبدیر دعا پڑھیں۔ اَللَّهُ تَدَافِی اَسْتَغِیْرُكَ وَ اَسْتَکُكَ مِنْ فَضَلِكَ وَ اَسْتَکُكَ مِنْ فَضُلِكَ الْعَظِیمْ۔

استخام الأعلاً أنتُ خَلَفَتِيْ وَا مَاعَدُهُ كَ بِهِم وَ وَوَرَكُوتُ نَفْل بِرِنِية استَخاره پِرْهِيں۔اس كے بعد ٢٧ مرتبه الله وَ اَنْتَ مَنِي لَا اِللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاَنْتَ مَنْتُ مَنَا اللهُ الله

بات مع موجاییں۔انشارانشر حاب میں رہنمائی ملے گی۔ است ختا کم ۱<u>۳۰٪ بروزج</u> حات روزہ رکھیں اور شیب جمد کو پرعمل کریں۔اگر بہت ہی جلدی ہوا ورجم آ جمعہ کا انتظار کرنے میں وقت ضائع ہوجانے کا اندیشہ تو کسی بھی دن روزہ رکھو۔ رات کو پرعمل کری۔ بعد نماز عشار تازہ وضوکر کے بستر پرلیٹ جائیں۔اپنے دائیں ہاتھ کی در میاتی آ نگلی اپنے دل پر رکھ میں وروو شریف یا پھ مرتب اور مورہ فاتحہ ۳ مرتبہ پڑھیں۔ ہر باراھی ناالمقِس اَ المیستونے نویش بار پڑھیں ای طرح فتم مورہ پرامین تین بار کہیں۔جب۳ کی تعداد لوری ہوجائے تو انگلی اٹھا کر دل پر دم مرتبی اور

اضافہ علیات کو سب میرای کتاب میں ایک عافری کتاب اس نقش کی رفتار ہیں ہے۔ چونکہ نقش میں کسرہے اس لئے نوے خانے میں ایک عاد کا اضافہ کریں۔

1942

٨	11	11	1
15	۲	- 4	11
٣	14	1	4
1.	0	5	10

استخاع الله بالله بركون كاروزه ركهيل رات كوبا وضوسوس منكل كے ون سورج تكلف ميلے مدرجہ ذیل آیت کو ہرے رنگ کے کیڑے پر کالی روٹ ان کے تعییں۔ اس کے بعد اس کو تعویذ سنا کر کسی د با نین رکه لین اورنوشبولگالین کبده کی رات کوعشا برکی نماز پرهسکر د بیا کوایینے دو نون با تھوں میں ٤ رَ١٧ مِرْبِه بِرِوْسِ. يَاعَالِ وُالحَفِّيات فِي الأُمورِ، يَامَنُ هُوَعَكَ كُلِّ شَيِّ ضَدِيْزاً ظَلَعُبِيُ عَلَى مَا أَبِيكُ إِنَّكَ عَنْ كُلِّ شِي قَدِير اس كه بعد كياره مرتبه درو درشُون پڑھ كرسوجا بين۔ اگراس رات كونی اطسلام

خاب میں ندملے تو بھر جموات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن اس عمل کو بھر دو ہرائیں۔ جواً يت برك كُرِل يركم من جائك وه يرب- الله يَعْلَكُومَا تَحْمِلُ كُلُّ النَّهْ وَمَا تَعِينُصُ الآمُ حَامُ وَمَا نَزُهَ اوْ وَكُلُّ شِي عَنُدَ لا بِمِقْدَا م اعْلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَا وَ وَالْكَبِي كُوالكِّعَالِ ﴿

(سورهٔ رعد،۱۲، آیت شے ۹)

استخال الم الله: عثار كي نمازكي بعد م ركعات بهنيت استخاره پڙھ اور شروع ميں پر كلمات پڙھے-سُبُعٰنَ اللَّهِ وَبِحَمُهِ ﴾ وَلَا إِلَّهُ اللَّهُ مُواللَّهُ أَكُبُرُعَلَهُ وَخَلُقَ ﴾ وَيَرْضِي نَفَسِيهِ وَلِيتَ مَعُوشِهِ وَمِنْ ا وَكُلَّاتِ الرِّكلمات حدوثنا كي جلَّه رير هي

اس كى بعدى كلمات برهم اللهُ عَما نَكَ تَفْدِي مُ وَلاَ اتْدِيمُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَالْأَعْل الْغُيُّرُبِ نَاكُ بَا أَيْتَ اَنَّانِيُ فَلَانَ إِزَيْهُمِيهَا خَيِّرًا إِلَىٰ فِيُ دِيْنُ وَدُنْيَا بِي وَاخِرَقِيُّ فَإَنْكُمُهَا كِ وَإِنْ كَانَ عَيُوهَا خَيْرًا مِبْهُا فِي وِيُنِي وَاخِرَفِي فَاقَدِيهُ هَالِي الراول كَ عَرف مع الاعكام استخاره كرناب تولؤك كانام ليس اورا گرلؤك كوظرف سے استخاره كرنا بوتو لا كى كانام ليس-يداستخاره فاص طور عسنكني طي كرف يهل كرناچائي-

استخام علاا وشب بيراشب جعرات اورشب جعه كوبيات خاره كرنا جائية عشار كى نماز ك بعد تازه دضو سے چار رکعت نفل بروهیں - بررکعت میں مورهٔ فائحہ کے بعد مورة الم نشرح تین مرتب بروهیں -نازے فارغ ہونے کے بعد آنکھیں بند کر کے شمال کی طرف رُخ کرے کھڑے ہوجا میں اور سوم سب درودشريين پڙهيس- اللهُ تَرَصَلِ وَسَلِمْ عَلَى مِعَيْدِ سَيِّدِ الْمُبْشِوِيْن -جب تعداد موبار بوجك تواپنارْسَ قبله كى طرّف كريس اوردور كعت نما زبرنيت استخارة برطهيس بهالى ركعت ميں سورة فاتحه يح بعد سوره

الم نشرح ایک بار، دوسری رکعت میں سور ہ فاتحکے بعد سور ہ اخلاص ایک بار پڑھیں۔اس کے بعد پی زبا میں یہ دعاکریں۔

یارب انعلمین فلاا مقصد میں میری رہنمائی فرما۔ اس کے بعد کسی سے بات کتے بغیر موجا میرانشا اللہ

بہلی شب میں یا دوسری شب میں وریز میسری شب میں سیح بات منکشف ہوجائے گی-استخام الايسان بعدنمازعشار دور كعتُ نفل بهنيت استخاره پڙهيں -اس طرح كه برايك ركعت

میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھیں ۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد دوسومرتبہ یا خیابگر پڑھیں۔اس کے بعدا پن وائیں ہتھیلی پڑ جکیم یا بجیندہ "کھ کرسوجائیں۔انشارالسُرخواب میں ہمالی ہوگا۔ استخام الاستخام الإعشار كانماز كي بعددور كعت نفل بإصكرتين سوم تبسورة الم نشرح بإنصين يهركياره مرتبدور ودشريف براه كراب دائي الته يراريا كاسميع "اوربائي بالتريراكي مجيب "لله كرابي مقصد كأخيال اپنے ذہن میں رکھ کرکسی سے بات کئے بغیر موجائیں ۔انشار الشرخواب میں رہنمائی ہوجائے گی۔

استخاع الا الما الما استخاره كابيط يقرآمان بهي ساور عبيب وغرب بهي - اور عدس زياده مؤثر ملى طریقہ یہ ہے کہ عثار کی نماز کے تقریبًا دو گھنے گئے بعد ہ رکعت نفل بہنیت استخارہ پڑھیں۔ ہررکعت میں مورة فالخذك بعدمات مرتبه مورة الم نشرح برطهيس بهلى دور كعت برط صف كي بعد تين مومرته الما عليهم عَلَيْنِيْ "بِرُّهِينِ اول واَ خِرِگياره گياره مرتبه دِر دومتر ليف پڙهين _ دومري دور کعت کے بعد ّيارَشِينَهُ أَنَّ شِنْ نِيْ " تَيْن سومرتبه برط هَين _ اوّل وآخر گياره گياره مِرتبه وِرودشريف برط هين _ تيسري دور كعت يِي بعدِ" يَاخَبِيرُ أَخْبِرُنِيْ "مَين سومرتبه پرهيس- اوّل واخرگياره گيارهِ مرتبه دِرود شريف پرهيس - چوهی دوركعت ك بعد ياها يك إهدين "تين بومرتب رط هيس - اول وأخر گياره گياره مرتب درودشريف راهي اس كے بعد ميدرجه ذيل تعويدا بنے تكئے كے نيچے ركھ ليس اور إپنے مقصد كا خيال ركھتے ہوئے كسى سے بات

24	rcc	r1.	244
r < 9	244	74	244
244	MAY	r20	741
74	12.	T 49	MAI

یاهادی

اس نقش کی رفت اربیہے۔

کے بغیر سوجائیں۔انشارالٹر پہنی ہی رات میں رہنمانی ملے گی۔

جواب ملے گا۔



چونکہ اس تقشِ میں کسر ہے۔اس لئے نویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کرناہے۔ استخاع الإيسي على ون عشاري نمازكے بعد دوركعت نفل نما زبينيت استخارہ اواكريس ـ اس کے بعد ایک کاغذ پرجیٹ با ۱۲ مرتبہ بسمالٹدار حمٰن الرحیم ۹ امرتبہ تکھیں اور اس کے بعد تین مرتبہٌ بَدِائِمُ السّفوجُّ وَالْأَنْ صْ مَيْن مِرْتِهِ لَكُونِ اورائِ مقد ركافيال كرتم بوع بستر يرليك كرب يديعُ السَّالم الله المال من

اس عل کوعشار کے بعد لگا بارا کی۔ گھنے اسک کریں اور لگا بار چالیس دن تک کرتے رہان شاماللہ

استخباح المايا. بعد مناز مشار دور كوت نقل به نيت استخاره پراه كرثواب حضرت خواج معين الدين چشتی کواوراین آباؤا جداد کوبینچائے۔اس کے بعد ۱۵مرتبر سورہ کوٹر پڑھے اور ۳۹۰مرتبہ یا عَلِیْمُ عَلِنْهِي مِنَ الْمُحَالِ الْفُلَانِي بِرَاحِ اور البين دونوں ما تقوں پر دم كرك اپنے سينے پر تجير كے انشارات

سومرتبه بطرهیں اور سوجائیں۔انشا رائٹرخواب میں معمل رہنمائی ملے گئے۔

استخام کا ﷺ بیمل مات روز کا ہے۔لیکن اس عمل کے ذریعہ حیر تناک طریقے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں طریقہ یہ ہے کہ تا زہ عسل کرنے کے بعد پاک صاف کیڑے پہنیں ،خو شبو لے کا میں معمل تہنا فی میں جا نماز بچھا کر بیٹی جا ئیں بھر دعا کریں، کہ اے عالم الغیب مجھے فلاں معاملے میں صیح معلومات ہے نوازدے تاکرمیں فلال معاملے میں سمج طورے اقدام کرسکوں۔

اس دعلے بعد یا عَلِيمُ يا مُبِينُ يَا خَبِينُو "كاوروكرے - دوران ور وسانس بھي روك كرايك ہی سالنس میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ ورد کرنے کی کوشش کرے_۔

عجیب انداز سے معلومات فراہم ہوں گی اور کسی خلطی کا اسکان نہیں رہے گا۔

خواب میں سمج جواب ملے گا۔

انشامالترخواب مي

٨	11	AAF	1 .
AAY	r	4	Ir
۲	AAD	9	4
1.	0	6	AAM

استخاره كالممل طريقيه

استخار ومسنونه دورکعت نماز نا فله اوردعائے استخار ه پرمشتل ہے۔

(۱)استخاره عمومی کامفصل طریقه

نمازاستخاره

جب استخارہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو دور کعت نقل نمازاستخارے کی نیت سے اداکر لئے جا کیں۔

نیت کیے کی جائے؟

نمازاتخارہ کی نیت اپن مادری زبان میں کی جاعتی ہے۔ اگر عرالی میں بنیت کر لی جائے تو زیادہ اچھا ہے۔اوراس طرح ہے۔ نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّي رَكُعْتِي صَلُوةِ الْإِسْتَخَارَةِ الْ ترجمه: می نے نیت کی کدادا کروں دورکعت نمازاتخارہ۔

نماز میں کونی صورتیں پڑھی جا ئین؟

دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) تو لاز مایزهنی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہررکعت میں کوئی چھوٹی می سورت جو یاد ہوملالی جائے ۔ امام نووی کے فرمان کے مطابق کہل رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کا فرون (قَسل ينا أَيُّها الكفوون)اوردوسرى ركعت من مورة فاتحد ك بعدمورة اخلاص (فُلْ هُو اللَّهُ احَد) رِهِ عني متحب بي

المام جعفرٌ صادق اورابل سنت والجماعت کے دیگر بہت ہے علماءاور مثاغ نے بھی انہیں سورتوں کے بڑھنے کی تلقین کی ہے۔

جب کدومری رکعت می سورهٔ فاتحدادرسورهٔ اخلاص کے بعدسورهٔ احزاب كايآيت يزهلس

حافظ ابن جرعسقلاني فرماتے ميں كدمير عضى حافظ زين الدين

عراتی " ۸۰۱ م ۱۳۰۸ فی ان دوسورتوں کی نماز استخاره میں قر اُت کی

مناسبت بدیان کی ہے کہ حضور نی کر مصلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں

رکعتوں اور مغرب کی دوسنتوں کی بالعموم یمی سورتیں تلاوت فر مایا کرتے

تے ۔مزید برآن ان میں بیمناسبت بھی ہے کدان دونول سورتول میں

توحیدواخلاص برزوردیا گیاہے کہ اور استخار ہ کرنے والانحض ای کے اظہار

صورت یہ بیان کی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحد کے بعد سورہ کافرون

یر حیس اوراس کے ساتھ سورہ تصف کی مندرجہ ذیل آیات لمالیں۔

حافظ عقلانی اورامام این عابدین شائ نے قرائے کی کال ترین

وَرَبُّكَ يَخُلُقُ مَايَشَآءُ وَيَخْارُ مَا كَانَ لَهُمْ الْخِيرَةُ سُبْحَانَ

الله وتعالى عمَّا يُسْر كُونَ ه وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَاتِكِنُ صُدُورُهُمْ

واقراركا حاجت مندموتا ب

وَمَايُعْلَنُونَ (١٩،١٨،١٨)

وَمَاكَانُ لِمُؤْمِنِ وَلاَ مُؤْمِنَةِ إِذَا قَصَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يُكُونَ لَهُمُ الْنِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ﴿ وَمَنْ يُعْصَ اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَقَدْ صَلَّ صَلَلامُينَاه (٢٧،٢٥)

وعائے استخارہ

نماز استحاره راه لينے كر بعد طاق تعداد من يعن تين يا يا في بار كلمه تجيد بره ولياجائ اوراس كر بعداول وآخر مس اى طرح طاق تعداد مي

يظم لملت حدودم طي ١٣ كار الوزكار ملي ١٦ احياد خام الدين جلداول ملي ٢٠٠ روالخيار جلداول ملي ٥٠ ماشيا للحيادي ١٣٣١ الآتاع جلداول ملي ١٩٠ ما العد المعات جلدا ول ملي ١٩٣ برح سفر المسعادت ملي ٢٠ سمر ١٥ ، مغاتغ جلد تين ٢٠ - ٢٠ يوفق البارى جلدا المولي ١٥ ايوفق البارى جلدا المعلى ١٥٠ ع حافية الملحطا وي ملى: ١٣٩_

الْحِيرَ حَيثُ كَانَ لُمَّ رَضِني بِهِ-

درود ريف راه كريدعا راحى جائ -الله م إنى أستنجير ك بعِلْمِكَ

وَٱسْتَفْلِولَا بِقُدْرَتِكَ وَٱسْتُلُكَ مِنْ فَصْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَفْلِرُ

وَلاَ أَفْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْفُوْبِ ٱللَّهُمَّ إِن كُنتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرُلِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَالِيَةِ أَمْرِي

لَى أَفْلُوهُ لِي وَإِنْ كُسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَلْمَا الْأَمْرَ شُرٍّ لِي فِي دِينِي

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ ٱمْرِي فَاصْرِفَهُ عَنِي وَاصْرِفَنِي عَنْهُ وَاقْلُولِي

وعايزهنة وقت جب خط كشيده مقامات هلذا لامو برسيجين أوالامو

کی جگدایے کام کا ذکر کردیں۔ زبان سے یادل سے مثلاً استخارہ سفر کے

لتے ہوتوھذالسفو ، تکاح کے اللہ النکاح ، فریر قروخت کے لئے

هذَا الْبِيْعَ بْعِيرِ مَكَانِ كَ لِيَّ هذه العِمَارة ، بيت ك ليِّهذه الْبِيْعَة

دعالتنی بارما نکی جائے

محدث دہلوگ تین بار پڑھنازیاد واچھاہے۔قاضی شوکائی فرماتے ہیں کہ

رسول پاک صلی الله علیه وسلم کامعمول میقعا کدوه مردعا تمن بار ما نگا کرتے

(٢)استخارهٔ تزون کاطریقه

اس کے ذریعہ سے استخارہ کیا جاسکتا ہے تا ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے شادی بیاہ اور منتنی زکاح کے لئے ایک خاص استخارے کاطریقہ بھی تایا

ے کہ جوحفرت ابوابوب انصاری کی روایت کے ساتھ عدیث شریف کی

كمابول مين درج إدره ويب كم يغام نكاح كو يشيده ركار از وضوكيا

جائے اورعد وطریقد کے ساتھ کیا جائے بعنی وضوبم اللہ پڑھ کر کیا جائے،

وهونے والے اعضاء اطمینان کے ساتھ دھوئے جائیں، وضو کی جودعائیں

ياد مول وه پڑھ لى جائيل اور آ داب وضوكا يورا ليورا لحاظ ركھا جائے _ پحر

التحارك كنيت ع جس قدر نقل آساني سے يوجے جاملين يوھ لئے

ملے جوطریقہ اسخارہ بیان ہواہے وہ عام ہے اور تمام کاموں میں

دعائے استخارہ ایک بار پڑھنا کافی ہے لیکن بقول شاہ عبدالعزیز

اورطازمت كالخطذه المجلعة كبناحابء

جوری فروری است جائیں، آخر میں درود پاک پڑھاجائے، نوافل کے بعد اللہ تعالی کی حروثا بیان کی جائے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا جائے۔ اس کے بعد بیدعاایک بارتین بار پڑھ لی جائے۔

ٱللَّهُمَّ إِنَّكَ تَفْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَارُمُ النُّيُوْبِ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ فِي (يهال اللَّ كَلِي ياعورت كانام ليس) خَيْرًا لِيْ فِينْ دِينِيْ وَدُنْيَايَ وَاحِرَتِي فَأَقْلِرْهَا لِي وَإِنْ كَأَنَّ غَيْرُهَا خَيْرًا لَيْ مِنْهَا فِي دِينِي وَدُنْيَاوِي وَاخِرَتِي فَأَقْلِرُهَا لِي _

اگراستخارے میں اجازت آ جائے تو مقصد کے جلد حصول کی خاطر نماز حاجت اداكر لي تو بهتر موكا_ اگر عورت استخاره كرر بي موتوا _ دعاش جہاں جہاں فا (صمیرمؤنث) آئی ہوباں ووہ (صمیر مذکر) پڑھ لے

استخاره كتنى باركرنا جإہے

اگرایک بی باراسخاره کرنے سے بارے میں دل کا جھاؤا کی طرف ہوجائے ، دل کسی ایک بات پرمطمئن ہوجائے یا خواب میں کوئی رہنمائی ہوجائے تو مجر دوسری باراستخارہ کرنے کی چندال ضرورت مبیل کین پہلی بارا گراستخارہ ہے کچھ واضح نہ ہوتو بقول شاہ اہل اللہ دہلوگ تمن یاسات روز تک استخار وکرتے رہنا جاہے۔

علامدابن عابدین شائ کا فتویٰ یہ ہے کداشخارہ سات بارتک کرنا جاب تا كيصورت حال يوري طررج واضح موسك اوراى بات كاهم شارع مليدالصلوة والسلام في ديا بحبيها كدحافظ ابن السنى كى بيان كرده حديث رسول بروایت حفرت الس سے ظاہر ہے۔

استخاره مسنوندعموى موياستخاره خصوصى براع تزوج بارباراستخاره رنے کی ضرورت دونوں میں پیش آتی ہے۔استخار ورزوئ میں ایک سے زیادہ دفعہ انتخارہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ انسان پر شادی کے معالمے میں جذبات کا غلبہ ہوتا ہے اور ایک بار کے استحارے سے مج صورت حال دا صحنبیں ہویاتی۔

(۳) فوری اور ہنگامی استخارے کا طریقہ

اگر کسی عذر مثلاً عورت حیض ونفاس کی دید ہے نماز استخارہ نہ بڑھ سکتی ہو ہاکسی مخف کو ہنگا می ضرورت کے تحت فوری طور پراشخارہ کرنے کی حاجت چین آجائے اور وہ نماز استخارہ پڑھنے کی فرصت نہ پاتا ہوتو صرف دعائے ماثورہ بڑھ کربھی استخارہ کیا جاسکتا ہے۔دعا بڑھ لینے کے بعد کام كرنے يا نہ كرنے ميں سے جوكام بھى جى ميس آئے كر لے اللہ تعالى اى میں خیروبر کت ڈال دےگا۔

حفرت حاجی الداد الله مهاجر کی فرماتے ہیں که فرصت نه ہوتو اسخارے میں تحض دعا پراکتفا کی جاعتی ہے۔ ^{کے}

علامه الناوى كاقول بيحصل اصل السنة بمجرد الدعاء یعن استخارے کی مسنون بیئت کی اصل محض دعا ما تک لینے سے مجمی حاصل

فقهائ احناف میں سے امام شافعی اور علام الحاوی کہتے ہیں کہ اگر كى دجيه انسان نماز استخاره نه پره سكتا بوتو صرف دعا پره كراستخاره كر كاوركا مروع كروك

استخاره کی دعا تیں

مندرجہ ذیل دعاؤں میں ہے کوئی ایک دعا اول وآخر درودشریف كراته طاق تعداديس ما تك لى جائ (١) ٱللَّهُمُّ خِرْلِي وَاحْتَرْلِي .

(ب) اَللَّهُمُّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي وَلاَ تُكِلِّنِي اللِّي اِخْتِيَارِي (ج) ٱللَّهُمُّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي وَاجْعَلَ لِّي ٱلْجِيَرَةَ فِيْهِ (د) استخاره منظوم يخيخ الاسلام محد بن عبدانتدانصاريٌ

يُساحسائِرُ العَبَيْدَه لَا تُسُرُكُنَ اَحِداً سُدى ترجمہ:اےاہے بندوں کے لئے بہتر شے کو صنے والے! تو کسی کو نظرانداز كركے ندركھ چھوڑتو ميرے لئے اين طرف كا راستہ چن لے، تیرے بی باتھوں میں ہدایت کے اسباب ہیں۔

كام كرت وتت لا حَوْلَ وَلا قُوْمة إلا بالله الْعَلِي الْعَظِيم كاوردكرت رين اوراس كامغبوم ذبن تثين رهيس _ بقول امام راغب حول كالفظ مال ، بدني اورروحاني تيون مم كى طاقت يربولا جاتا ي المحويا این برطرح کی طاقت سے اظہار بیزاری کیاجائے۔

ابواہمیم اور تعلب کے بیان کے مطابق حول کے معنی حرکت کے م لیعنی ہم اللہ کی مدد کے بغیر کوئی حس وحرکت ہی نہیں کر سکتے اور نہ ہمیں س کام کی قدرت حاصل ہوعتی ہے۔ حول سےمراد بعض فے شرسے بحاؤ کی طاقت اور توت سے مرادام خیر کی استطاعت بھی لی ہے۔

ተ

قرآن مجيد كالك لفظ يرصف مين ايك نيكي کا جردس گناہے

حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كدرسول كريم صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا كه جس في قرآن شريف كا ایک حرف بردهااس کے لئے ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجروس گنا ے، میں رہیں کہا کہ الم ایک حرف ہے بلک الف ایک حرف، لام ایک حرف، اورمیم ایک حف ے۔ (تذی)

سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت يزهن كى فضيلت

حضرت شداد بن اوس رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كه نبي اكرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمايا كه جومسلمان سوتے وقت قرآن كريم ك كوئى سورت يز هے توحق تعالى شائد اس كى حفاظت كے لئے ايك فرشة مقرر فرماديت ميں ، جس كى وجه ہے كوئى اذيت والى چيز بيدار ہونے تک اس کونبیں جینچی ۔ (تر ندی ونسائی)

عضياه القلوب منح ٥٠٠ فيض القدير جلداول منحي: ١٥٠ وردالخيار جلداول منجه ٥٠ هاشيه اللحظا وي٢٣٩ من مرقاة الفاتح جلد تمن منحي: ٩٠ ا

المعلد تمن مغيه ٨، إروالخارجلداول مغي:٥٠٥_

جؤرى فرورى الموال

استخاره كى ضرورت وابميت

یاں زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا جب تن میں جال ہے ہمدتن احتیاج ہول انسانی زندگی میں استخارہ کی ضرورت اوراہمیت چندال محتاج بیان نہیں جے بھی دین بھیرت اور وحانی حکمت سے کچے حصہ ملاہے،اس بریہ امرروزروش کی طرح ظاہرے کہ حاری کامیائی کا تمام تر انحصارتو یتی البی پر ب-مردمومن ،اسباب ورسائل سے فائدہ ضرورا ٹھاتا ہے۔ کیونکہ سمجمی ا بني جگه پرمطلوب شريعت بين ليكن وه أنبين حقيقي مؤثرات قطعالبين مجمتا - شرح عقا كمفى كاكم ماشيخ نرب توك الاسباب جهالة والاعتسماد عليها شرك يعن اسباب وجيوز ويناناداني اوران براعتاد

اعتاد کے لائق صحیح معنوں میں اسباب نبیں میں بلکہ ذات حق تعالی ب كه جومسبب الاسباب ب- تفع وضرر ، فتح وشكست اوركاميالي اورناكامي سب کھای کے ہاتھ میں ہے۔

لأَضَغُتُمِذُالاً عَلَى اللَّهِ فَكُلُّ ٱلْمُوبِيَدِ اللَّهِ وَهِلْهُ الْأُسْبَابِ حِجَابَةً فَلَاتَكُنْ إِلَّا مَعَ اللَّهِ ترجمه: توالله كي سواكى يرجروسنة كركيونكه بركام اي كي باته مي باوربياسباب توبس جاب بي - پس توسوائ خدا كى كى معيت

بلاشية وزوفلاح اوريمن وسعادت كے لئے مارے ياس ضداكى طرف سے ایک فعت عظمی استخارے کی صورت میں موجود ب_اللہ کے پیارے دسول صلی الله علیه وسلم نے ہمیں بڑے اہتمام کے ساتھ ہراہم کام ے پہلے استخارہ کرنے کی بڑے دلشین انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ مالک

تفقی کی منا واور مرضی یمی ہے کہ ہم ای سے ہر کام میں خیروخو لی اورای کی بندانتخاب كوطلب كرين تاكه فيح معنول مين كامياني سے بمكنار موں۔ - لُولُم تُرِدُ نَيْلُ مَانُوْجُودُ وَنَطِلَبُهُ مِن فَيْسِ جُودِكَ مَساعَلُمْ عَنْسا

ترجمه: جو کچه بم اميدر کھتے ہيں اور تيرے فيفن وكرم سے طلب كرتے ميں اے اكر تو جميل نه دينا جا بتا تو جميل اس كا مانكنا بھي

ماری بہت ی ناکامیوں کا سبب سے کہ ہم اپنی ناتص عقل کو جی ہیں اور اس طاقت سے رہنمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے دست

قدرت مس سارے جہان کی تقدیر ہے۔

(۱)انسان،مثیت البی کے سامنے بے بس ہے

مروش ولیل ونہار اور زندگی کے نشیب وفراز گوائی دیتے ہیں کہ انسان بلاشبه مثیت الی کے سامنے بے بس ہے۔انسان حابتا بہت ولمح باور حصول مقصد کے لئے کرتا بھی بہت کھے بے لین ہوتا وہی ہے جوخدا جاب کیونکسای کے ہاتھ میں ہارے سارے معاملات کی باگ و ورب جب تك اس كى مشيت نه بوئم نه كاميالى سے مكنار موسكتے بين اور نه ناكاى نے كتے ہیں۔

ع مواب بى وى جو روددگار چاب (اكرالة بادى)

(r) كامياني كادارومدار تحض اسباب و تدبير برنيل

انسان اپنی دنیاوی زندگی میں اپنی عقل دوائش سے بورا بورا کام لے کرانی کامیابی کے لئے کوشش کرتا ہےا دراپے علم اور تجربے کے مطابق اساب کوکام میں لاتا ہے ۔ لیکن اس کے باوجود بسااوقات اسے مقصد کو انے میں ناکام رہتا ہے اور عقل حیلہ کر کی ساری پرکاری دھری رہ

صاف ظاہر ہے کہ کوئی بلند وبالا ہستی ضرور ہے جو خالق ارض وساوات اور مد بر کا کنات ہے۔ مدامراس ذات حق کے دجود کا ایک شاہداور اس كعرفان كاليك ذريعه بي التي بزرگ كامشهور تول ب_عَسرَ فلتُ ربى بفسخ العَزَائم يم

لینی میں نے اینے رب کوارادوں کواورعز ائم کے بورا نہ ہو سکنے کی

تدبير سدا راست جوآتي تبين اكبر انسان کی طاقت کے سواجھی ہے کوئی چیز

(٣) کارساز حقیقی،خداہے

مومن وہی ہے کہ جے یہ یقین ہو کہ اس کا رزار حیات میں کارساز هیقی خداوند تعالی ہے۔ کام کا بنا یا جڑنا ای کی مثبت کے تابع ب-اسكئے ہرمومن مرداور عورت اینے کسی عزم وارادے كا اعلان كرتے وتت انشاء الله (اكرالله في عام) ضرور كبتا ب اوركوكي اجم امر و در پيش بوتو الني بالنے والے سے اس كام من خيروخوني اورسيل و عميل كيلي استخاره ضرور کرتا ہے۔ بینک اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا کارساز ہے۔ وہی تعم المولیٰ اور فع أعمير ہے۔ جميل لازمي طور براس كى اور صرف اى كى تو يق اور تائيد

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلِ (جارك لِيَّ الله بى كالى إور وی بہترین کارسازے۔

(۴) استخاره رفع تر دٌد کاذر بعد ہے

مارى زندگى من يقينا بعض موقع ايے بھى آتے بيں كه جب بم می اہم کام کے بارے میں این آپ کو تذبذب اور تر دو کی حالت میں متلايات مين اوريقين كساته يدفيل بين كريات كدكيا كياجائ -ان مرطول يرجمكي دانامهر بان كامشوره ليناضروري سجحة بين ادرابيا كرناشري لحاظ ہے مناسب اور قرین عقل بھی ہے۔ بی مشورہ اورای حقیقت کا اظہار ال تعريب كيا كيا ہے۔

> اذا اعسوذ السرأى السمشودية فَىاسْتَشِيرُ بسراي نسصيح أو مشورة حسازم

ترجمه: جب مهمين خودرائ قائم كرنا مشكل موجائ توكى ناصح شفق کی رائے لے لویائسی صاحب الرائے مخص سے مشورہ کرلو۔ اگر ایسے موقعوں پر ہم اپنا معاملہ، قضا وقدر کے مالک جل شانہ کے سپر دکر دیا ریں اور اس یاک ذات ہے مشورے ، بھلائی اور پسند کے طالب ہوں تو بیامریقینا این آپ کوشاہراؤ کامرانی پر لانے کے مترادف ہوگا۔اس وانشمندانهطرین کاربی کواسخاره کباجاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے تو استخاره اوراستشاره کوایک ہی معنوں میں لیا ہے۔سیدناام جعفرصار فی مسلمانوں کومشورہ دیا ہے کہ جبتم کام کے کرنے کا ارادہ کروتو اس میں کسی محص ے مشورہ نہ کروجب تک کہ پہلے خدا ہے مشورہ نہ کرلو۔ یو جھا گیا کہ خدا ے مشورہ کرنا کیا ہے تو فرمایا کہ اول خداوند تعالیٰ سے استخارہ کرو۔ انسان جب پہلے خدا ہے استخارہ کے ذریعہ مشورے کرلیتا ہے تو پھرلوگوں سے جب مشورہ کرے گا تو حق تعالی ان لوگوں کی زبان پر اپنی پیند کا آجرا

یشخ الاسلام ابن تیمیهٔ فرمایا کرتے تھے کہ وہ محض بھی ندامت نہیں اٹھاتا جو ہرمعاملے میں خالق سے استخارہ کر لیتا ہے اور مخلوق سے مشورہ لے لیتا ہے اور پھرا ہے موقف پر جم جاتا ہے۔ ^ع

بلاشيه استخاره واحدوسيله ب كهجو بندول كے جائز اقد امات ميں يحج رببری، رہنمائی اور دیکھیری کرسکتا ہے اور کامیابی وکامرائی کی بھینی ضانت بن سكتاب وحديث مين اس صانت كان الفاظ مين اعلان ب مَانَدِهُ مَن اسْتَخَارَ وَلَا خَابَ مَن اسْتَشَارَ وَلَا عَالَ مَن

> بعد ساقبال نے مولانا سرسلمان دوئ كرا مها كر معا كر معا كر في كروالے سے بيان كيا ہے، مكن سے كداس كركى حاشيد فكار كى بيمبارت وكو يكدامس ي يعمَّ على اور مشارخ قد اس قول كوامر المؤمنين على ابن الي طالب عنسوب كياب يعمن لا يعصوه الفقيد للمي صفح ١٥١٥ سالو ابل الصيب منح ١٥٥٠

بابنامة طلسماتي ونياد يوبند

ترجد جمس نے استارہ کرایا ہے عامت نبیں اٹھانی پڑی جس کی نے مشورہ کرایاوہ مجی (اپ مقصد من) کا منیس بوااور جس نے (فرج خوراک میں) میاندروی اختیار کرلی و فقر وافلاس کا شکار نیس ہوا۔ جية الاسلام الم الوحاء محد غزال" م ٥٠٥ هـ، اااا وكسى والمتحفى كاقول تَقَلَّرَتْ مِن أَعْطَى أَرِبِعاً لَمْ يَضَعِ أَرِبِعاً مِن أَعْطِي الشَّكَرِ لَمْ يَسْمَنُعُ العزيد وَمَنْ أَعْطِي التوبة لم يمنع القبول وَمَنْ أَعْطِي الإستخارة لم يمنع الخير ومن اعطى المشورة لم يمنع

ترجمہ: جارچزیں ایس میں کہ جیسے بیل جائیں وہ چارچزوں سے محروم بيل رے گا۔

(1) جس كوشكر لماوه مزيد نعت ملنے يحروم بيل رے كا-(r) جس کوتوبه (کی توفیق) میسرآئے دہ تبول عمل سے محروم نہیں

(٣) جس کواتر تاره (کرنا) نصیب ہووہ بہتری اور خیرے محروم

(٣) اورجس كومشوره عنايت مو ووصواب ير مونے سے محروم

(۵)استخارہ، تقاضائے عبودیت ہے'

بند کی بہ ہے کہ بندوانی پنداورافتیارے دست کش ہوکروہی کچھ کرے جواس کا آ قاس کے لئے پند کرے۔ پھر جو کچے بھی اس کا آ قاس کیلئے پند کرے وہ تبددل سے اسے قبول کر لے اور اس کی رضا کے سامنے سرسلیم فم کردے۔ بھی عبدیت ہاور بھی عبدیت اپنی پندونالیندے بلند ہوکراہے آقا کی بسند و ناپسند کو ہمیشہ اور ہر حال میں کمحوظ رکھناللَّہیت ے اور میں رمزایمان اور باعث شرف انسان ہے۔

استخاره دراصل ای هیقت عبدیت کا دوسرانام ہے۔اس میں بند و انے الک حقیق سے اس کی بسندوریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس ك نصل رشيوه تعليم ورضاا فقيار كرتاب_

ها اسراح أمير جلدتن مند ٢٦٨ بحواله مج طرا في اوسا ومغير- إحاجياء علوم الدين جلدا ول منطح: ٢٠٠ -

(٢) سعادت كاراز استخاره مين مضمر

انسان کی سعادت کاراز اس میں مقسم ہے کہ و دائے آپ کو ہرعال من خداوند تعالى كى مدووتا ئىركائ تى يىندكا طام ہو، پند کا اثارہ پاتے ہی اس کام میں سرکرم مل ہوجائے اور نتائج خوادیکر ہوں وہ راضی برضار ہے۔ یہی استخارے کی حقیقت ہے اور یہی انسان کی معادت باشبه خوش نصیب ہیں وہ لوگ کہ جواستخارے کی روحانی عمل م عمل برا میں اور نہایت ہی بدنصیب میں وہ لوگ کہ جن کے حصے میں اس نعت ہے مروی آئی ہے۔

معذرت اور كزارش

زابچوں ہے متعلق جواسکیم ادارہ طلسماتی دنیا کی طرف ے چلائی گئی تھی الحمد للہ وہ کامیاب رہی اور کشر تعداد میں لوگوں نے زائج بنوائے ۔ کچھ حضرات کے زائج وفتر ک برطمی کی وجہ ہے ہیں بن سکے ،ادار ہاس بارے میں معذرت عامتا ہے اور بیگز ارش کرتا ہے کہ جن حضرات کے زائج نہ منچ ہوں وہ اپنی تفصیلات دوبارہ روانہ کردیں۔

تفصيل يد ب- ابنانام، والده كانام، بيوى كانام، تاریخ بیدائش یاعمراورا پناممل پیته۔

برائے مہریانی تفصیل بوسٹ کارڈ ہی برروانہ کریں-انشاءاللە برونت كارروائى ہوگى _

اداره طلسماتی دنیا، دیوبند، یولی

ضرورت ِاستخاره

اور حضرت سید علی هجویریؓ

روایت کرتے ہیں کدرسول پاک سلی الله علیہ وسلم نے ہمیں قرآن کی طرح استخارے کا مل سمجھایااور سکھایا ہے۔

جؤرى فرورى الومام

يس جب انسان (نه صرف نه جي عقائد کي روشن ميس بلکه مشاهره وتجربات کی روے بھی) بیجاناے کہ کاموں کی بہتری (اور کامیالی) محض كب وتدبير برموتو ف مبيل ب بلكه بندول كى فلاح وبببود خداوند تعالى بى بہتر جانا ہے اور بھلائی برائی جو بندے کو پیچی ہے و داس کے لئے مقدر ہی ب تو لامالہ اپ کامول کوقفائے اللی اور مثیت خداوندی کے سرو كردي اورالله عدد جائے كسواكول جاره كارسين اكدووانسان ہے نفس کی آوار کی مرتقی اور شرکودور کردے اور اس کے تمام حالات میں خیروخولی اورنو زوفلاح کی ارزائی کرے بیں انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال واشغال میں اللہ تعالی سے استخارہ اور استعانت کے ذر بعد مدواور رہنمائی کا طالب مو، تا کہ خداو ند تعالی اس کے مرکام کو ملطی ، خرابی اورآفت سے محفوظ رکھے۔

- مافظ ازدست مره صحبت آل لتتى ، نوح ورنه طوفان حوادث يُرد بسيادت

استخارے کی تحکمت اور افا دیت

جن لوگوں کی اسرارشر بعت اورغوامض معرفت برنگاہ ہے وہ بخولی جانے میں کہ استخارہ ہمارے لئے ایک نعت عظمیٰ اور موہت کبریٰ ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ہراہم کام سے میلے استخارے کواپنا انداز دیست بنار کھا ے وہ مجی ضردگی اور قنوطیت کا شکار میں ہوتے بلکدان کا ہرآنے والا دن ، ان کے لئے نت نی مسرتی کے کرنمودار ہوتا ہے۔ وہنماز دعا کی نورو تکبت ہے بھر بور فضاء میں اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں اور دوران ممل ان کے

حفزت سيرعلى جوري سنخ بخش"م ٣١٥ ٥٠ ١٠٤٢ في في مشهور عالم كتاب كشف الحجوب من استخارے كى ضرورت اور ابميت كوواضح کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

طريق استخاره سيردم ازال حفظ آداب خداوند عزوجل بودكه مريغام برخودراصلى الله عليه وسلم دمتابعان ديرابدس فرمود وكفت فاذ فرأت الْقُرْانُ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِنِ الرَّجِيْمِ ٥(القرآن ٩٨٠١٧) واستعاذت واستعانت واستخارت جمله معنى طلب خير كردن بتليم امورخود بخدائ تعالى باشدونجات ازآنجائ كونا كول وسحامه يغيمرض الله عنهم روایت آورده که یغامبر کارااستخاره فرمود چنال که قر آن پس چول بنده بدائد كه خيريت امور اندركسب وتدبير بازبسة نيست كهصلاح بندگان خدائے تعالی بہتر واندو خیروشر یک به بنده رسد مقدراست جزات کمیم چه جاره باشد مرقضا رادیاری خواستن از وی تاشرنفس واماره کی آن از بنده دفع کند اندرگل احوال وی و خیریت ،صلاح دیرا بدوارز اکی دار د پس باید کها ندر جمه اشغال بنده بدوكندنا خداوندو مرااز خطاوخلل وآفت آن تگاه دارد

ترجمہ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ طریقہ اشخارہ کواختیار کیا تو وہ حفظ آداب الى كاغرض سے تھا كوكك حق تعالى في اين يعبر صلى الله عليه وسلم ادران کے پیروکارول کوال کاحکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جبتم قرآن پاک کی تااوت کرنا جا بوتوشیطان مردود سے خدا کی بناہ ما تک لو۔

الله كى بناه مانكنا ،اس سے مدوطلب كرنا اور استخار وكرنا سب ك سبطلب فيركرنے كمعنول ميں ہيں۔اين اموركوخدا كے سردكردينا، اہے آپ کو طرح کی آفوں ہے بھالیا ہے۔ پیمبر خدا کے صحابہ کرام م

اکشف انجو ب ملی:۲

لئے بیامروج نظالورون فبار بتا ہے کر بیکام امارے لئے برا متبارے فیر ہاورات ہم خداکی مرض اور پسند کے مطابق سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے دویزے جوش وزوش اور کیف ومرور کے ساتھ سرگرم عمل رہے ہیں اور گراس کا بونتی بھی نظے اے خریج کر راضی برضاد ہے ہیں۔ ب ا عاز ہے خداری کا اور یہ فیضان ہے کمل استخارہ کا۔

ما متاسطلسماتی د نیاد بوبند

ورنه غدا فراموش ادى معاشرون عن توجب كوششون كالمتجيلو قع نه فكرة وك خورشى برآ رآت بي اوراكرايان يمى كري توجمي اكامى ان ک زندگی می تلحیوں کا ز بر کھول دیں ہے۔

باشرات قاره فحروبركت اوريمن ومعادت كافزينه ب-اس مي تواب عبادت هلاوت مناجات ادرذ كرالهي وغيروسب كجيموجود --مندرجه ذبل عنوانول كے تحت استخارے كے چند فوا كدوچكم يرروشي

(1)استخارہ،رجوع الی اللہ کاعملی میظا ہرہ ہے

بندے کا اپن مشکات اور مہمات میں اینے آتا ومولی کی طرف مشکل کشائی کی خاطرر جوع کرنا بندگی کے آ داب اور تقاضول میں سے ب_ جب انسان خداوند تعالى كى طرف رجوع كرتا بيتواس كى رحمت از خوداس کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے اور اس کی مشکل حل اور مصیبت دور

رجوع الى الله كاليمي صاحب مشوره أيك شاعر في ان الغاظ مين وما

 وقرالسه إلى المهمات كلّها فَ إِنَّهَا تُلْقَى النُّصْرَفِي ذَٰلِكَ الْفَرّ ترجمه: اورتوات تمام الهم كامول مي اى كى طرف دورُكر جا كيونك ب شک ای بی کی طرف دور کرجانے میں تو کامیانی کویائے گا۔

(٢) استخاره ، اپنی قوت سے اظہار بیزاری ہے

ہم نیکی کا جو کام بھی کرتے ہیں اس کا سوچنا اورائے ملی جامہ پہننا سب چھوخدا کی تو فیل کا مربون منت ہوتا ہے لبذا اپنی ہمت اور طاقت پر اترانا حقائق کا مندج انا ہے۔استخارہ میں دراصل اپ علم، اپی قوت اور طاقت سے اظہار بیزاری اور خدا کے علم اس کی قوت وطاقت اور قدرت کا امتراف دا قرارز بانی اور عملی دونوں طریق پر ہوتا ہے۔استخارہ کی دعا کے

غبر جنوري افروري الانوم الخضوص يجلواستقدوك فبإنك تقدر والااقلى وتعكم وكا اعله فاقدره لى وغيرواى حقيقت كرجمان بي-حفرت ابوسعيد خدري كي روايت مِن وعائد استخاره كآ فرش لأحول ولا فُوهَ إلا بالله كاواضح جمله موجود ہے۔

(٣)استخاره،استعانت بالله كاوسيله

اتے ہرکام یں خداے مدد کی درخواست کرنا ضروری ہاوراہم كام استعانت بالله بحى يقينا المم طريق عيه وكى جس كاضامن خدااوراس ے رسول صلی الله عليه وسلم كا بتايا بهوا طريقة استخاره ب-اس مي نماز جي ہاورد عابھی اور بیدونوں بلاشبہ خداکی مدوطلب کرنے کے مؤثر و رابعداور وسلے ہیں ۔اسخارے میں خدا ہے اس کے علم وقدرت اورفضل وکرم کا واسطود بركر ووطلب كي جاتي ب جبيها كه ألسلَّهُ مَمَّ إِنِّنِي استَنخيسُولًا ً بعِلْمِكَ واستقدرك بقدرتِكَ واستلكَ من فَصْلِكَ الْعَظِيم ي فابرے جس كامطلب يے۔اے الله بے شك ميں تجھے تير عظم كا واسطه وے كرتيرى بندكوطلب كرتا مول _ تيرى بى قدرت سے كام كى آساني حابتا ہوں اور پد میراحق تونہیں بس تیرے عظیم فضل وکرم ہے تھے ہے سوال کرتا ہوں۔

ہ میرے دل کوخدائی رحموں کی طلب کہ وسیع بھی میں اور بے حساب بھی میں

(٣)استخارہ تفویض وتو کل کاعملی ثبوت ہے

ان تمام معالمات كوفدا كرير وكردي اوراي اختيار كالمارا رے خدا کے اختیار وا تخاب کو پند کرنے کا نام تفویض ہے چونکہ انسان ک نگا و تارسا عواقب امور برنبیل جا عق اس لئے ماری بہتری بقینا ای می اے مہم اپنے معالمات این یا لنے والے کے سپر دکر دیا کریں کیونکہ وی ماری صلاح وفلاح کوبہتر جانا ہے۔استخارے میں بھی اپنے امور لوضدا کے میرد کرکے ای ذات بر مجروب کیا جاتا ہے۔ اس کے بتائے موے طریقیہ کے مطابق ادی اسباب کو کام میں لا کرنتائج کو خدا پر چھوڑو ا جاتا ہے۔ جو محص تفویض وتو کل کی یہ پسندیدہ راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنج آپ کوکامیا بی کی شاہراہ پر ڈال دیتا ہے۔

وَمَنْ يُسْلِمُ وَجُهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ السَّمَثُكُ

بالْعُرُوةِ الْوُثْقَى ط وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ اللَّا مُوْرِ ٥ (القرآن الكيم ٢٢،٣١) ابومنصورتحوی کہتے ہیں۔

(١) وَمَنْي نَابِكَ دَهُرُ خَالَتِ الاحوالُ فِيْهِ (٢)فَوَضِ الاصر إلى الله تَجدُ مأتَبْغِيهِ ترجمہ: (۱) اور جب كردش روزگار تجھ ير آن بڑے اور تيرے سارے حالات اس میں بدل کررہ جانیں۔

ترجمه: (۲) تو، تواپنامعامله خدا کے سپر دکر دے اور تو، وہ یا لے گاجوتو عابتا ہے،اللہ کی آخری کتاب نے ہمیں می فوید جانفزاسائی ہے۔ وَمَنْ يَّتَوَكُّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُو حَسْبُهُ (القرآن٣٠،١٥) ترجمہ: جو تحض خدا پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہوجاتا

> ۔ چول موج بے خطر بحر می رسد بہ کنار بدست ہر کہ عنان تو کلے دارد

(۵)استخارہ بشلیم ورضا کا سبق دیتاہے

السليل الرشد وركرونم الكنده دوست ی برد ہر جاکہ خاطر خواہ اوست استخارہ کرنے کے بعدا کثر اوقات تو وہ کام ہوجاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کداس کام میں تاکائی کاسامنا کرنا پڑتا ہے۔ایے مواقع پرخدا کی قضاوقدر پر ناراض نبیس ہونا جا ہے کیونکہ ظاہرہ نا کا می میں مجمى يقينا هارى كوئى نهكوئى بهترى ضرور موكى بهميس هرحال مين تسليم ورضا كاشيوه اختياركرنا جائي كيونكه خوشي موياهم ، رنج مو، ياراحت ، كامياني مويا ناكا في الله كے بندے ہرحال ميں راضي برضار ہے ہيں إسليم ورضا كے خوکر کی روح سے سکون ومسرت کی ایسی لبر اٹھتی ہیں کہ افکار وآلام کا سارا غباردهل جاتا ہے۔ جانے والے جانے ہیں اور لذت آشنا مجھتے ہیں کہ سلیم درضا کامزاہی کچھاور ہے۔

میری مرضی ہوئی جب سے تیری مرضی میں کم بندگی میں ملے ہم کو خدائی کے مزے (جوہر) الم تيمية ١٨٢٨ ه ، ١٣٢٤ و كتي بين كه جو يكه مونا موتاب جب وه ، و چکا ہے تو اس میں رضا کا مرحلہ بعد میں آتا ہے جب کے تفویض وتو کل، كام كانجام بذر بونے ملے بوتا بربس جو تف كام كے بونے

ے پہلے خدار بجروسہ کرتا ہے اور کام ہو چکنے کے بعداس کے نتائج (خواہ حسب توقع مول يا خلاف توقع) پر راضي ربتا ہے ، ووضح معنول میں عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

حافظ این آیم م ۵۱ مده ۱۳۵۰ء ای قول کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دعائے استخارہ کے سلسلے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ول "أللهُم إنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْنَلُكَ مِنْ فَصْلِكَ "كَ مَعْنَى يَبِي مِين كه يتفويض تؤكل ب_ يجر آتخضرت حتمی مرتبت کی دعائے استخارہ کے یہ جملے' ف اِٹْكَ مَعْلَمُ وَ وَ لَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُو آنْتَ عَلاَمُ الْغُيُوبِ "خدا كحضورا يَعْلَمُ اور طاقت ے اظہار بیزاری کا اعلان میں اور خدا کی ان صفات کے ساتھ تو مل ہے کہ جونوسل حاصل کرنے والوں کوسب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اس کے بعد دعائے استخارے میں اپنے یا لئے والے سے میسوال ہے کہ اس کے لئے ووکام یورا کردے۔اگراس میں جلدیا بدیریعنی دنیاوآ خرت میں مصلحت ہو، ورنداس کام کو کرنے سے روک دے کہ جس میں دنیا وآخرت کے لحاظ ہے اس کے لئے نقصان ہو۔ دعا کے آخر میں وَ أَفْلِيرُ لِمَي الْ خِيْرَ حَيْثَ كَأَنْ ثُمَّ رَضِّيني به ع جملول مين اس حاجت ك بارك میں جس کا سوال کیا گیا ہے رضاء کی طلب اور اس کے تقاضوں کو بورا كرنے كى التجاہ۔

مختصريه كه دعائ استخاره انهي معارف البيداور حقائق ايمانيه ير مشتل ب جن میں ے کام کی تھیل ہے پہلے تو کل وتفویض اور بعدیں تشکیم در ضا قابل ذکر ہیں۔اور پیشکیم ورضا دراصل تو کل ہی کاثمرہ ہے ^{ہیں}

(Y) استخارہ ، نماز اور دعا کا قران السعدین ہے

استخارے میں نماز اور دعا کا اکٹھا ہونا کو بائیا نے نسخب فر ویسان نستعین د (اے خدا، ہم تیری بی عبادت کرتے ہیں اور جھی ہے مدد ما تگتے ہیں) کی ملی تغییر ہے۔

امام ابن الى جرواندكى كت بين كدرسول ياك صلى الله عليه وسلم س بہت ی وعائمیں منقول ہیں لیکن ان میں ہے کسی دعامیں نماز کی شرط ہیں ے جب کہ دعائے استخارے میں نماز نافلہ کی شرط موجود ہے۔ یقینا شارع عليه الصلوة والسلام كاكوئي فعل محكمت سے خالي سيس مواكر تالبندااس ميس جمي کوئی نہ کوئی حکمت اور مصلحت ضرورے اور وہ غالبًا بیہے کہ۔

ع البدرالساري جلد ٢، مغير ٢٢٩، ٢٢٩ بحواله مدارج السالكين _

إِنَّهُ لَمَا كَانَ هَلَا الدعاء من اكبر الاشياء إذًا أنَّهُ عليه السلام اراديه الجمع بين صلاح الدين والدنيا والأخرة فطالب هلهالحاجة يحتاج الى قرع باب الملكِ بأدب وحالِ يناسب مايطلب ولا شيء أرفع مِمًّا يقرع به باب المولِّي من الصَّلُوة لِمَا فِيْهَا مِنَ الجمع بين التعظيم لِلَّهِ سبحانةُ والثناء عليه والا فتقاراليه حالأ ومقالأ وذكره عزوجل وتلاوة كتابه الذي به

مفاتح الخير مِنَ الشِّفَاءِ والهُدي والرحمة وغير ذالِكَ.

یعنی چونکہ یہ دعا بڑی چیز تھی لبذاحضور علیہ الصلوۃ والسلام نے اس میں دنیاوآ خرت کی بھلائوں کو اکٹھا کردیا ہے۔ اپس جو حض اس حاجت کا خوابال بوتو و وضرور بادشا وهيقى كوركو كذكانے في كامتاج باليادب اورحال كے ساتھ كہ جواس چيز سے مناسبت ر متى موكہ جو ما كى جارى سے اس ملطے میں نمازے بڑھ کر کوئی چیز اعلیٰ وار فع نہیں ہے کہ جس کے ذر مع اب آقاد مولا کے در پر دستک دی جائے کیونکداس نماز میں خدا کی تعظیم ،اس کی حمد وثنا ، قال اور حال دولوں ہے اس کے حضور اپنے لقر واحتیاج کا اظہار، ای کا ذکر اور اس کی کتاب کی تلاوت وغیرہ ساری خوبیال جمع ہیں۔ کتاب اللہ جونماز میں پڑھی جاتی ہے بذات خودرحمت، بدایت اور شفاوغیر وسب بھلائیوں کا تنجینہ اور فزینہ ہے۔

وہ مزید فرماتے ہیں کہ اس میں حکمت سے کہ چیزیں کسی نہ کسی ایسے ذریعے سے طلب کی جاتی میں کہ جواس کے حسب حال ہو کہتے میں کہ جوحال میں کو پکڑنے کے لئے ہوتا ہے وہ ای سے مناسبت رکھتا ہے اور اس ہے جڑیا کوئیس پکڑا جاسکتا ہے

انَّ السمراد بالاستخارة حصول الجمع بين خيري الدنيا والأخرة فيسحناج الى قرع باب الملك ولا شيء لذالك انجع ولا انجع من الصلوة ٢

ترجمہ:استخارہ سے مراد دنیا وآخرت کی بھلا نیوں کو استھے طلب کرنا ب اس لئے استخارہ کرنے والا بادشاہ حقیقی کے در پر وستک وینے کا ضرورت مند ہاوراس مقصد کیلئے نمازے برہ کرکوئی چیز فاکدہ بخش اور كاميانى سے بمكناركرنے والى بيس ب

استخارہ بلکوتی صفات پیدا کرتاہے

التخاره مي تفويض وتوكل ادرخداك پند پرراض رہنے كاجو مذبه سي بهذا لنوس جلدًا ، منى ٨٨ في البارى جلداا منى ١٥٥، عبد معات منى ٨٨ في من الحريثن صفى ٢١،٢٠.

کار فرما ہے دوانسان میں ہیمیت کوئتم کر کے ملکوئی صفات بیدا کردیتا ہے استخارے سے انسان کا تعلق اور مشابہت ان فرشتوں سے موجاتی ہے گئے اس زمین پرره کرخدا کے حکم ہے امورکوسر انجام ویتے ہیں اور ملام اسل

شاہ ولی اللہ محدث وہلوی انسان کی ملاء اسفل سے نسبت کی علامت بر بیان کرتے ہیں کہ وہ فرشتے خواب یا بیداری میں انسان کے ہاس آئے ہیں اور جن کاموں کوسرانجام دینے کیلئے بیفرشتے مامور ہیں ووان کی انجام دی کے لئے ایسے او کول کے پاس آتے جاتے رہے ہیں اور پھھ الل ظر انبیں دیکھتے اور پہیانتے بھی ہیں۔^ھ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوئ ہی فریاتے میں کہ جو تحض یہ جاہتا ہوکداے وہی کچھ حاصل ہوجائے کہ جو ملاء سافل کے فرشتوں کومیسر ہے اس کاراستہ سوائے اس کے کوئی دوسرانہیں کہ ووطبیارت اور یا کیز کی کولازم پکڑے، قد می تاریخی مجدول میں جایا کرتے ہیں جبال اولیائے کرام نے نمازیں اداکی موں ۔ کثرت نفل نمازیں مڑھے، تلاوت قرآن یاک کرے اورالله تعالی کے اس بے حسنی کا ورد کرے۔ بیسب کچھاس مقصد کا پہلار کن ب جب کدومرارکن اہم امور میں کثرت سے استخار کے کرتا ہے اورود يب كدانسان اسيئة آب كوكام كرف اور چيوز في كمعالم مي كيسال رمح پحر خدا تعالى سے سوال كرے كه وه اس كيليج وه امر دائ كرد ك كرجس مي اس كيلي مصلحت مو، ياك ويا كيزه موكرجمعيت خاطر ك ساتھ بين جائے اوركى ايك طرف اپ شرح صدر ہونے كا انظار

(۸)استخارہ ،قرب البی کاضامن ہے

محبت اللي الل ايمان كامنتهائے مقصودے اور اس كے حصول اور از داد كاطريقة معبول ب كه جوصيب خدامحه مصطفى صلى الله عليه وسلم نے بتايا بجس كى اصل يد ب كربركام خوشنودى خداك لئے اوراى كى رضائ مطابق سرانجام دیا جائے۔ ہرحال میں اور ہمیشہ خداکی رضا ہمیں مطلوب

فراق ووصل چه خوا*ی ،رضاه دوست طلب* ك حيف باشد از وغيرازي تمنائ استخارہ بلاشبرمحبوب حقیقی کی رضا کومعلوم کرنے ، اس کی رضا کے

مطابق کام کرنے اور اس معالمے میں اس کے قیطے پر راضی رہنے کا نام _ استار و بمثرت كرت رب عشق الى من رقى مولى ب منداكا قرب نصيب بوتا ب اوروبنده وه روحالي مقام حاصل كرليتا ب كدجس كى نٹائدی مدیث تقرب بالنوافل میں کی گئی ہے۔

كُنْتَ سمعَه الّذي يسمع به وَبَصْرَهُ الَّذِي يُنْصِرُ به ويدهُ الِّيْ يُنْطِشُ بِهَا وَرَجْلُهُ الَّتِي يُمْشِي بِهَا۔

استخارے میں دعاہے پہلے نماز استخارہ کے نوائل ادا کرنے میں بھی عانًا مي مصلحت سے كيونكه نوافل قرب اللي كاليفيني وسليه بي اور بقول مرکار رسالت بآ صلی الله علیه وسلم مومن کا اینے رب کے حضور ایک تحفہ مِن دوست كوتخذ وينا تحاد و اتسحساب و الشخفي دوااورمجت بردهاؤ) كي نص مری کےمطابق از دادِمجت کا ایک ذریعہ ہے۔

(9)استخارہ منجح اور صالح طریق کارہے

اخلاق حسنہ کو جاننے کیلئے بھی علم کی ضرورت ہے۔انبہاء کرام اور اولیائے عظام کو وی والہام کے ذریعہ سے سیلم ہوجاتا ہے کہ اچھے اخلاق اور بھرا عال کون سے ہیں۔ لیکن بہتر اعمال اورا خلاق میں ہے موقع وال کا متبارے کہ کی چیز کوکس وقت اختیار کرنا اس محص کے حق میں مناسب ہاں کا خدا ہے معلوم کرنا ایک مومن کی اخلاقی ذمہ داری ہوگی ۔ پس ا مجے کاموں کامعلوم کرنا اوران رحمل پیراہونے کا طریق کاروریافت کرنا اصطلاح می سُمَتِ صالح (صالح طریق کار) کہلاتا ہے۔اس سمّتِ ماع اوراسخارے كا باہم چولى دائن كاساتھ ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؓ نے اس برسیر حاصل بحث کی ہے جس کا ظامريب كانسان كاخلاق ميس سامك بنيادى فلق سننب صاح بجودرامل الي نظام صافح كے لئے بدايت يانے كانام بے كيجى ك دربعه خداا بنبند ، سند من موجاتا ب-الله تعالى جب ا بناك بندك ببترى جابتا بواسا بى بارگاه رحت سے ایسا عمال واخلاق ل مجمد دیا ہے اور اس نظام صالح کی ہدایت عطافر ماتاہے۔ قرآن باك ممااى حققت كالرف اثاره ب- وأوْخيف إلْهِم لعل الغيرات (الآبيا٢٠١٧)

میصورت ایجاد عل کی ہے اور اس ایجاد کے تابع ان اعمال ،اخلاق اورال نظام كے علم كى ايجاد موتى ب_اس كے نقاضوں ميں سے ضداكي مرف جمیت فاطر کے ساتھ متوجہ ہوا ،ای پر بجرور کرنا ، دنیاوآ فرت ک

بھلائی کی دعا گز گڑا کر ہانگنا اوراس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسرول کے اخلاق واعمال اور دنیا کے دکھ درد وغیرہ ہمارے ہاتھ میں جبیں بكه خداك باته من مين-ده جوچا بتاب كرتاب

ويعرف مايهدي اليه هذه الخلة مِنَ الاستخارة في كُلّ

ترجمہ: وہ یہ بھی بہان لے کدر خلست جو پھے استخارے میں سے اس کی رہنمائی کرتی ہے ہراس معالمے میں کہ جواس پروارد ہو۔

(۱۰)اسخاره، جمعیت فاطر کاموَ ژور لیہ ہے

نفسیاتی اعتبارے دیکھا جائے تو بھی استخارے کی افادیت واضح مولی ہے کونکہ کی مہم کے لئے توجہ کوایک نقطے برمرکوز کرنا، کام کے درست آغازاوراس کی تعمیل کے لئے ضروری امر ہے۔جسمانی اورروحانی قوتوں ہے بھر پورفائدہ اٹھانے کی خاطر ارتکاز توجہ کے ساتھ ساتھ جعیت خاطر کی ضرورت ہوتی ہے اور استخارہ بالشک وشیدار تکاز توجیاور جمعیت فاطرمؤثر ذر بعدے۔استخارہ کر لینے کے بعد انسان ند صرف اس کام میں مجم اور صائب رائے قائم کرنے کے قابل ہوتا ہے بلکداس سلسلے میں سعی وعمل کرتے وقت اور کام کے انجام کے بارے میں کسی پریشان خاطری کاشکار بھی ہمیں ہوتا کیونکہ وہ بورے یقین داذ عان کے ساتھ میہ جانتا ہے کہ اب جو كِي الله عَشرة من خربي خربي خربوكا _ بلك عَشرة كامِلة -

شاه ولى الله محدث دبلوي أور حكمت استخاره

برصغيرياك وہند كے علائے حق من سے اللہ تعالى نے شاوولى الله محدث د ہلوئ کو بیانفرادیت ظاہر فر مائی تھی کہ وہ احکام شریعت کی مصلحوں اور حكتول كوخوب جائے تھے اور انہوں نے اپن تصانیف میں اس بہلو کونمایاں کرنے کی سعی مشکور فر مائی ہے۔ بل ازیں آئیس کے حوالوں سے استخارے کی حکمت اور افادیت واضح کی گئی ہے۔اب استخار و کے حقائق ومعارف بران كرمزيدا فكارعاليه لماحظه بول فرمات بين-

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ إِذَا استمطر العلم من ربه وطلب منه كشف مرضاة الله في ذلك الامرو لج قلبه بالوقوف على بابه لم يتراخ من ذلك فيضان سر اللهي وايضافمن اعظم فوالدها أنّ الانسان عن مراد نفسه وتنقاد بهيمينة لملكيته ويسلّم وجهة لله فإذا

ع فيض الحرمين صلى: ٢٤٠٠ ٨مليصار

ترجمہ: بے شک انسان جب اپنے پالنے والے علم کا فیضان طلب کرتا ہے، خدا ہے اس خاص معالے میں اس کی رضا کا انتشاف چاہتا ہے اور اپنے والی کو اس کے ورواز ہے پر شہر ہے رہتے پر آ مادو کر لیتا ہے قو آیادہ و کرفیعی ہوئی کہ اس مرائی (خدائی مید) کا فیضان حاصل ہوجاتا ہے۔ مزید برآن استخارہ ہے بڑے بن ہونا تا ہے (اور خدا کی مرادے بے نیاز ہوجاتا ہے (اور خدا کی مراد کو طلب کرتا ہے) اپنی بہیستہ وجوانیت) کو کلولی صفات کا مطبح وفرما ہوراک تا ہے تو وہ خدا کے مساخم مرات ہے ہو وہ ایسا کرتا ہے تو وہ ناس کا مہین مرات ہے ہو ایسا کرتا ہے تو وہ ناس کا مہین خواہم میں خواہشات کی بات کا البام ہوجاتا ہے تو وہ اس کام میں خواہشات خواہم الکی کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جب انسان کی بجائے میش خدا کی کہا ہے کہ میں استخارے کی برائر کا میں خواہشات خواہم میں استخارے کی برائر کے مشابہ ہے کی خواہم میں استخارے کی بات ہیں۔ میں حدالہ ہے کہ خواہم میں استخارے کی جائے تین میں ہے۔ خواہم میں کرنے کرتے ہیں جب خواہم میں کرنے کرتے ہیں جب ہے۔ خواہم میں کرنے کرتے ہیں جب ۔ ۔

آمات قرآنی کے فوائد

۔ سسورہ انعام: بڑخم ادر برغرض کے لئے اس مودۃ کو پڑھ کر دعا تیس کریں آدیودی ہول گی۔

سسورہ الم نشرح: سننے پردم کرنے سے تنگی دورہوتی ہے اور قلب کوسکون ملا ہے۔

سسورہ السسلک: ا*ل کے پڑھنے قبر کاعذ*اب ختم جاتا ہے۔

سورہ اخلاص: ا*س کے پڑھنے تہائی قرآن پڑھنے* اثواب سکا ہے۔

سسورہ فاقسے : رمضان ٹریف کردیت ہلال کے دقت تمن بار پڑھنے سے تمام ہال روزی فراخ رتی ہے۔

٨ جمة البالغه جلدا بمغير ١٩ ـ

لقصرآن

ہاں (قیامت کے)دن ان (کافروں) کے چیرے آگ میں بھیرے بائیں گے۔ دہ کہیں گے کہ بائے اُنسوس ہمالنہ اور مول چیکھ کی فر بائیر دادی کرتے وادر کمیں گے کہا ہے پروزدگار ہم نے اپنے بیروں کی فربائیر وادر کی گئی۔ انہوں نے ہم کو کمراہ کردیا اے تمارے پروردگاران کو گنا غذاب دے اور ان پرلونت فربا۔ (مورة احزاب)

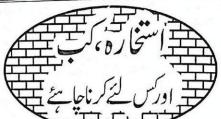
ﷺ اےایمان دالو! این جانوں کی فرصد دار کئم پر بتی ہے۔ اگرتم ہدایت پاؤتو تھی کا گراہ ہوناتم کو کو کن فقصان میں پہنچا سکا۔ (سور کا کیرو)

وہ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جوالنہ پر جھوٹ بائد ھے یا اس کی آیات کو جیٹلائے ان لوگوں کونسیبوں کا کامتاتو ملتار ہےگا۔ یہاں تک کہ نارے جھیج ہوئے ان کوفوت کرنے کے لئے آئمیں گے اور نمارے بھیج ہوئے (فرشتے)ان کو کہیں گئے کہوہ کہاں ہیں جن کوٹم النہ کے طاو دویکا را کرتے تھے۔

(سورهٔ اعراف) کاری می راتب شدال

ا جم نے بھی یا درخن ہے شب کوری کی اس پر شیطان مساط کردیا جاتا ہے جو کہ اس کا بم شین بن جاتا ہے ۔ پھر دو اس کو سید گی راہ ہے دو نے میں اور دو مجھتار بتا ہے کہ دو ہدایت یا فتہ ہے میں سال تک کہ دو ہمارے پاس آجاتا ہے تو کہتا ہے ۔'' ہائے افسوں'' میر سے اور تیرے درمیان شرقین جتنی دوری ہوتی تو ہرترین ہم شین سے در سوری زخرف

مرد کا ارشاد ہے ''تم لوگ جن میں نہیں جاستہ ۔ میں بند موکن نہیں بنے اورتم موکن نہیں بن سکتے ، جب تک ہا ہم میں نہ کرو، کیا ایس تہیں وہ قدیر نہ بنادل جس کوا گر کروتو آپس میں آلک دومرے سے مجت کرنے لگونتم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔'' (مسلم)



(۱) ع:م سفر

اگر کی دور دراز اور لیے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ہوتو استخارہ کرتا متحب ہے۔ شخ خباب الدین سہروری کے فریایا ہے کداگر کی ہز دل کو (فرریو کشف والہام) سفری خبریت اور بھائی معلوم تھی ہوتو اے استخارہ کرنے میں کوتائی ٹیس کرتا جا ہے۔

المام ربانی شخ احمد سر مندئ مجدد الف بانی "ایت ایک محتوب میں حطرت محم صالح کوالی لکھتے ہیں کہ فقیر شخر یب حضرت دبلوئ کے سفر کا اماد درکھتا ہے۔ اکثر استفرار سے اور تو جہات اس سفر کا باعث ہیں۔

سنر کے دوران میں کھانے پینے کی چیزوں میں کمی دورے شک
گزرے تو استعال ہے پہلے استخارہ کر لینا میں داخشدی ہے۔ بعض
اداف و بڑت ایا برنگ میں اشیائے خوردونوش میں زبرطاد یا کرتا ہے۔ ای طرح اور اندا مجرے میں چیزوں کی حقیقت واضح نہیں ہو پائی۔
طرح اور اندام جرے میں چیزوں کی حقیقت واضح نہیں ہو پائی۔
محمید صندوں کو استخارے کی تلقین فر مائی تو ساتھ ہی میں اپنے محمید صندوں کو استخارے کی تلقین فر مائی تو ساتھ ہی میزوں کی اور اقد انتخارہ کیا۔ انتخارہ میں اپنے کی اجازت ید کی ۔ نبدا انہوں تو اس کے انتخارہ کیا۔ انتخارہ میں بینے کی اجازت ید کی ۔ نبدا انہوں سے انتخارہ کیا۔ انتخارہ کی کیا۔ انتخارہ کی کے انتخارہ کیا۔ ا

البول نے بارد مگراسخارہ کیا میراس بار بھی اجازت نہ نگل ۔ چارو نا جار پالی

گرادیا گیا-خادم بید کی*یکر حیران ره گیا کداس می* ایک سنپولیا تھا^ن

(۲) جمرت ورزک وطن

دین کی فاطر جرت یا کمی اور صلحت کی فرض سے ترک وطن کا ادادہ ہوتو پہلے استخارہ کرلیاتا چاہے۔ ہولا ناامح بلی لا جورگا ۱۹۸۱، ۱۹۸۵ منا ادادہ ہوتو پہلے استخارہ کرلیاتا چاہے۔ اور ناامح بلی او ساتھ ہی حما المل وحمیال ارض مقدل کی طرف ججرت کر جانے کے لئے استخارہ کیا۔ بارگاہ حق تعالیٰ میں بلیور استخارہ کے استدعا کی اساف تعدید ہے تو اپنے فقصل بھی سے صفیع ہے تو اپنے فقصل بھی سے مفیع ہے تو اپنے تقصل بھی سے دوگر دے۔ جس روز پاسپورٹ آیا، تیارہ و کھے کی نشیت این دورا با جرت کا اعزام خدا کو منطور شقا۔ بین ای روزا بلیو کے مندا کو منطور شقا۔ بین ای روزا بلید محتر ہے تین ای روزا بلید محتر ہے تین ای روزا بلید محتر ہے تا کہ دورا کے روز کے دورا شہر تا کی دورا بلید کی دورا تھے۔ بین ای روزا بلید محتر ہے تا کہ دورا کی دورا بلید تا کہ دورا تیں دورا البید خورت کی روزا شہر تھے ہے۔

ا عظم ہائی ترکتانی نے اپنے دفن دروی ترکتان پراشترا کی تسلط اور اپنی بجرے کی داستان الم بیان کرتے ہوئے استخارے کے ذریعے اپنی رہنمائی کا تذکر موان الفاظ میں کیا ہے، چونکد اپنے وطن بالون کو تجرباد کہتے وقت ایک حساس دل کو بہت ہی میر آنرا مرطے سے دو چار ہوتا پڑتا ہے۔ اس کے دل کے قرار و کون کی خاطر میں نے وٹی مجازات کی طرف رجوع کیا سمتلہ یاوآ کی استخارہ بھا اپنے شیرانسان کے لئے ہمایت نامہ وہیں تہائی رات گزرنے پر دورکت نماز استخارہ اداکی اورا پی زبان پر بنا ہادی (المبنیف) یا کمیٹر رہنر نئی) اوریا خیر نئی کا وروا پی زبان پر حتی کے داختیار ہوگر موگیا ۔ اوھر میں الخمیران سے چا اسور ہاتھا۔ اُدھر باجر جا کہ ۔

لرز بركم إت الم مر باني ملدود م في ٢٥٠ يا يراوليا منى ٢٥٣ من بين بزي ملان منى ٢١٢٠

شہروالوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی۔ ہوا یہ کہ اس رات کمیونسٹول نے علاء دین کو چن چن کرتہ تیخ کرنا شروع کردیا ۔استخارے کے بعد دانع انداز میں بھےخواب میں وکھائی دیا کہ میں نے کا گان سے زند کا تک لیا اور ٹرین ترند کی طرف روانہ ہوگئ ۔ رائے میں ایک جھوٹا سا اسٹیٹن آیا جہاں گاڑی رک تی۔ یبال چارفرلا تگ کے فاصلے پر دریائے جیول کے کنارے امام جعفر ؒ کے نام کا ایک مزار دکھائی دیا۔ کچھلوگ یہاں اُڑے۔ میں تذبذب میں رہا کہ اتروں یا نداتروں ۔ مچر نیجے اُتر کرا یک محص سے يو چھا تو وہ كہنے لگا كەتمبارا استيشن ابھى بہت دور ہےتم كہيں رات كووہاں جبنچو گے ۔اتنے میںٹرین چل دی اور وہ محص فوراً سوار ہوگیا۔ میں وہیں اسیشن پرره گیا-اب جیران دیریشان مول که کیا کردل اینے میر ، دونو جوان مجھ ہے عمر میں یا بچ یا بچ سال بڑے یاس ہے گزر مجنے وہ میرے ہم وطن فرغانوی دکھانی دیتے تھے۔ میں ان کے پیچھے ہولیا اور مزارا مام جعفر مینجا۔ مزارے پی محد مں دو بح نماز ظهر ہوئی۔ بعد نماز میں نے حلقے میں سور ، هَـــلُ أَتْسِي كَ قَرِ اُت كَي بِيشِ المام بن كرزار وقطار رؤب_ يبال تك استخارے کی ایک شق تھی۔ اب آ کھ کھل ٹی تھی لبندا خواب کو بطور نشاند ہی این لا نےلوٹ کے استریزنوٹ کرلیا۔اس کے بعد مجرا شخارہ کر کے سوریا اب كيا و يكما مول كه افغانستان كي طرف آكيا مول اور باره افغان باشدول نے مجھے بکر رکھا ہے مجران میں میرے بارے میں اختلاف رائے بیدا ہوجا تا ہے تاہم وہ سب کے سب مجھ سے بیش انتہائی شفقت ہے آتے ہیں، کھانا کھلاتے ہیں اور سلی دیے ہیں۔اس کے بعد پھر آ کھے

(۳)شادی بیاه

منگنی نکاح ہو یا شادی بیاہ تاریخ مقرر کرنے اور رشتہ متخب کرنے ے پہلے انتخارہ ضرور کر لینا جائے۔ کیونکہ جذیات معلوب ہوکر اور ظاہرداری ہے متاکر ہوکر بعض اوقات انسان خود بیج فیصل نہیں کریا تا اور بعد میں اینے کئے پر بچھتا تا ہے۔ شادی میں استخارے کی ای اہمیت کے پیش نظر حضورني كريم صلى الله عليه وسلم نے بطور خاص استخارہ ترویج كا طريقية بناديا ب سلف صالحين كامعمول رباب كه خود محى ذكاح سے بيلے استخاره ضرور کیا کرتے تھے اورای بات کی تلقین دوسروں کو بھی کیا کرتے تھے۔ شخ الثيوخ سروردي فرماتے ہيں،سالك نكاح كرنے سے يہلے بار

باراستخارہ کرے اس کے بعد اگراہ صبرعطا ہوجائے تو یہ بھی تھی ہے۔ اگر خدا کے قضل وکرم (زکاح یاالتوا) ہے بہتر صورت کا اس پرانکشاف بوز بربت ہی اچھا ہے۔ خداد ند تعالی ایک طالب صادق کوخواب یا حالت بداری میں یا کی بزرگ اورصاحب حال کے بیان کے ذریعہ ہے اصل حقيقت كالكشاف كراديتاب اليامخص جب لني جيزى طرف اشاره كرا ہے تو وہ اشارہ بھیرت برخی ہوتا ہے اور اگر کوئی فیصلہ کرتا ہے تو وہ حق کے مطابق ہوتا ہے۔الی صورت میں اگر درولیش نے نکاح کیا تو پی نکاح اس کی دوحانی زندگی میں ممرومعاون ثابت ہوگائے

(۴)انتخابنام

نومولود بح یا بی کے نام کے انتخاب کے موقع پراستخارہ کر لیما بہر ہوگا۔بعض مسلمان گھرانوں میں توحسن اتفاق ہے اس کا رواج بھی ہے، جونام ببند بواورشرى لحاظ سے محسن بواس نام كوذ بن ميس ركه كراستاره کرنا چاہئے ۔اگر دل کواظمینان ہوجائے تو تھیک ہے ورنہ کسی اور نام کے لئے استخارہ کیا جائے۔ای طرح برکت ادر سعادت کی غرض سے دکانوں، فرمول اور کمپنول وغیرہ کے نام بھی استخارے کی مدد سے متخب کئے جاسکتے <u> ہیں بشرطیکہ کاروبارجا ئزنوعیت کا ہو۔</u>

(۵) آغاز کاروبار

ا گر کسی کا کار د بارشروع کرنے کا ارادہ ہویا کوئی چشداختیار کرنا ہوتو انتخاب اوراجھے آغاز کی فاطراستخارے سے رہنمائی حاصل کر لینا سودمند

مولا ناحسین احد مدفی فے مولانا عزیز الرحل علیم آبادی کوایک خط میں یمی مشورہ دیا تھا کہ اگر ملازمت چھوڑ کر گھر جانا اور کا شتکاری کرناسات مرتبات خاره كرنے كے بعد مرغوب طبع برتوا ختيار كر ليجے يا

(٢) معامده اورسودا كرنا

اگر کسی تجارتی کا روباری ادارے کو کوئی سودا کرنا ہوتواہے استخارہ كرلينا جائب - اى طرح اسلامى حكومت كوكى سے كوئى اہم معابدہ كرنا مطلوب بوتواس ميں استخاره كرلينادين ودنيا كے اعتبار سے فلاح اور صلاح

ابنامة طلسماتي دنياد يوبند ابوالفرج اصفبانی م٢٥٦ه ، (٩٢٧ء) في سودے كے بارے مں ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ضالی بن حارث برجی سے عجر وبن عبدعمرو نے ادھاراون خریدے۔ ضالی نے اس سلسلے میں خداے استخارہ کرنے ے بعد سودا طے کیا۔ ربید بن مقروم شاعر نے بھی مجر و کے ساتھ سودا کیا ادهار بر_ربيدنے ادهار ديتے وقت استخاره ميس كيا۔ متجديد مواكه مجرو نے ضالی کا قرض تو ادا کردیا لیکن رہید کو ٹکا سا جواب دیدیا ۔بعد ازاں وصولی ہوئی بھی تو وہ بعداز خرائی بسیار بھ

(۷) پیس س ملازمت

اگر کہیں ہے دوملازمتوں کی چیکش ہواور انسان میہ طے نہ کریائے کہ کون کا مازمت اس کے حق میں بہتر ثابت ہو کی تواس موقع پر تربیح کی غاطرا شخاره کرلینا جاہے ۔موجودہ دور میں جب کہ ملازمت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے اور بیروزگاری زوروں پر ہے تو حصول ملازمت کے لئے پہلے استخارہ کر کے اپنے لئے نوعیت ملازمت کا عین کرلیزا جائے ۔ پھرا یک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا جائے ۔اس سلسلے من نماز جاجت يره ليني مفيد ثابت بولي ب_

اگر مکان بنوانا مطلوب ہوتو حصول برکت کی غرض سے استخارہ كرليما جائ -جس كريم بركت وسعادت مووه كفر بميشه آباداوراس میں رہے والے ہردم شادرہتے ہیں۔

ت عبدالت محدث دہلوئ نے استخارے کے جومواقع کنوائے ہیں ان می ایک عمیر مکان بھی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خرید نا ہویا کرائے پرلینا ہوتو بھی استخارہ کر لینا مناسب ہوگا۔

مولاناعبدالغفورعباس نقشبندي مدني مم ١٣٨٩ه، (١٩٦٩ء) ن مدينه طيبه مين قيام كي خاطر مكان لينا حياما تو رات كو استخاره كيا _خواب م صفور پر نور صلی الله علیه وسلم کی زیارت ہوئی کہ وہ اس مکان مُ مَاشْرِيف فرما ہوئے ہیں۔ جب آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانے لگے تو مولانا عبائ ساتھ ساتھ وروازے تک گئے۔وروازے پر بہنچ کر حضور سمی ِ مُرْتِت نے ابنی انگشت شہادت کے ساتھ دروازے پر یہ الفاظ ر^مم

"هذا منزلُ الطّريقة النقشبندية وهذا مَوَردانوارِ النَّبْوِيَّة " حفزت عمائ فرماتے ہیں کہ مجھے اس خواب سے سلی ہوگئ کہ یمی فیض اور فقراء کی جگہ ہے۔ چنانچہ جتنے بھی لوگ مدینہ پاک میں حاضر ہوتے بیشتر مشائخ حفرت عبائ صضرور متنفیض ہوتے تھے اور آب کے گردو پیش علاء وصلحاءاوراتقیاء کا مجمع رہتا تھا 🕰

(۹) نورتی مهمّات

وتمن کے خلاف فوجی کارروائی ہویا ہم جنگی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہوتو مسلمان حکر انوں میں ہے بعض کامعمول رہا ہے کہ وہ پہلے استخارہ کیا

برصغيرياك ومندك ايك يابندصوم وصلوة عادل اورمد برسلطان ببلول لودهي عبد ٨٥٥ه ، (١٣٥١ء) ، ٨٩٣ه ، (١٣٨٨) كامعمول يه بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ کے وقت جب دحمن پرنگاہ پڑتی تو فورا گھوڑے ے اُترآتا، استخارہ کرتا، اقرار بحر کرتا اور اسلام اور اہل اسلام کی بھلائی کی

سلطان صلاح الدين ابدي في "أورسلطان محمود غرنويٌ كے بارے ميں

(١٠)علاج ومعالجه

ورينداور يجيده امراض مي بعض اوقات مريض متر دوموتا يكدوه کون مے طریق علاج سے استفادہ کرے۔ کی معالج ذہن میں آتے ہیں لیکن وہ طے بیں کریاتا کہ کس سے علاج کرائے ۔ایے موقع پر استخارہ كرليهامفيد موكا ١٣٠١مال يملي كاواقعه ب، راقم اس وقت فانيوال من يلچرارتها كدايك طالب علم في جوماشاء الله اب خود يلجرارين الي ايك یماری کا تذکرہ کیا اورمشورہ طلب کیا۔ میں نے انہیں استخارہ کر لینے کے لئے كمدديا اورطريقداستخارہ بھى مجھاديا۔ انہوں نے استخارہ كيا تو خواب میں ایک سفیدریش میانہ قد وقامت کے بزرگ دکھائی دیے انہوں نے خواب میں مجھے بیان کیا تو میراذ بن فورا ایک بزرگ مولا نامحمد ابرائیم " (میاں چنوں) کی طرف نقل ہوگیا البذااليس ان کی طرف رجوع كرنے كامشوره ديا۔ ودوماں بہنج تو واقعی وہ ہى بزرگ تھے جن كی شكل خواب ميں وکھائی منی تھی ۔ چندروز کے روحانی علاج کے ساتھ اللہ تعالی نے أتين

٣ بابنامه البلاغ كرا بي جلد جار شاره ٢٠٠٥ مني ٣٣٠،٥٣٠ ملحدا ٥ محارف العارف مني ٢١١٠ لا يُحتوبات ثم الاسلام جلداول مني ٢٨٧__

شفائے کاملہ بخش دی۔

(۱۱)طلاق اورخ عهد

اگرتعاتهات اور حالات اس قدر ناخوشگوارصورت اختیار کرجائیں كه طلاق كے بغير كوئى جاره كار ندر بي و طلاق دينے سے بہلے سات بار استخاره ضروركرنا جائي يكونكه طلاق دينا كومباح توب المم خداك بال پندیده امرمبیں ہے۔

مولا ناعبدالماجد درياباديٌّ نے اينے پيرمرشداوليس حضرت مدنی " کواپنے گھر کے حالات لکھ کرطلاق دینے کے بارے میں استفسار کیا تو انہوں نے جواباتح رفر مایا کہ موجود دصورت میں بظاہر فراق ہی بہتر معلوم ا الما يوتا ب كدوالده ماجده كالتلم بحى بار بارنا فذ مو يكاب اور بعيل كا جى كلم ب-استخار وسات مرتبه يحيح اورا كرقلب كى حالت فراق كى طرف ميلان رفتى موتو پھراس يمل كر كيجئے يا

ای طرح سیای اور معاشرتی معاملات می کوئی معابده جو اور حالات ایسے پیدا ہوجائی کداس معابدے کو برقرار رکھنا قوم وبلت کے كيّ ضرررسال وكهائي ويتابو اس وقت اليي حالت ميس جب كه شرعي لحاظ ہے بھی کوئی قباحت نہ بوتوا سخار وکر کینے کے بعدی سخ عبد کرناچاہے۔

کوئی مسئلہ حل طلب ہوتو اس کی خاطر مناسب غور وفکر لازم ہے اور اہل الرائے ہے مشورہ بھی ضرور کر کیجئے ۔اس کے باو چوداگر اس کا کوئی حل نظرنة كتواشخار ب بحى رہنمائي كى جاعتى بـ سيدالطا كفه حفرت جنید بغدادی کامعمول بد میان کیا جاتا ہے کہ جب کوئی ان سے کوئی مسئلہ یو چھتا تو وہ گھر جا کر دور کعت نماز نافلہ ادا کرتے اور مسئلے کو خدا کے سامنے چین کرتے اور پھرآ کرجواب دیا کرتے تھے یا

علائے اسلام کے بال اس قتم کی مثالوں کی بھی کی نہیں جن ہے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشکل فقہی سائل کا فیصلہ کرنے کے لئے عقلی ولائل کی تائد اتخارے ہے بھی کی جاتی رہی ہے۔ شال ام اہل ظاہر داؤو اصفبانی م ٢٥٠ ه، (٨٨٣ م) نے اجماع كسمن ميں ايل ايك اختلافي رائے كا اظہاركيا تھا۔اس سلسلے ميں علاء ميں بيانتلاف بيدا موكدان كي وايكتو باب في الاسلام جلداول مغير ١٨٣ والا تاريخ بغداد جلد ساسة مغير ٢٣٥ والبناء واللغات تهم اول جلداول مغير ١٨٣ والناوي مقدمه صغير ٣٠٠

سُ كشف الحوب: صفحه: ١١، ١٤ جذب القاوب.

جورى،فرورى اردى اخلافی رائے قابل اختاب یانبیں۔ ابن الصلاح م ۲۲۰ و، (۱۲۴۳) نے اپنا موقف استخارہ کرنے کے بعد بیان کیا جیسا کدان کے سالفاظ نثاندى كرتے ہيں-

والَذي اجيب به بعد الاستخارة والاستعانة بالله تعالى أنَّ داو ديعتبر قول ه في الاجساع الاَّ فيما خالف فيه القياس

یعنی اس کا جواب جو میں خدا سے مدد جا ہے اور استخارہ کرنے کے بعدد ينامون وه بيب كدداؤد كاقول اجماع مين معتبر موكا بشرطيكه قياس جلي

(۱۳) تصنیف وتالیف کتب

سلف صالحين كاطريقه بدر بائ كرتصنيف وتاليف كرتے وقت وو بزرگ انتخارے کی مددوتا ئیرضرور حاصل کیا کرتے تھے مفسرین قرآن میں سے قاضی القصّاۃ ناصرالہ بن عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازیٌ ۱۸۵ ھ، (۱۲۸۷ء) کی نفیر بینهای این مقبولیت کی دجہ سے مدارس عربیہ میں شامل نساب ہے۔ یغیر لکھتے وقت مفرموصوف نے استخار و کیا تھا جیسا کدان كالنابيان ب-الأأنَّ قصور بضاعق يبطني عن الا فدام ويسعني عن الا نتصاب في هذا المقام حتى منح لي بعد الاستخارة ماصمم به عزمي على الشروع فيما اردته والاتيان بما قصد

حفرت سيرعلى جوريٌ نے كشف الحج ب لكھنے سے مملے استخاره كيا تحائمبيدى كلمات مين تحرير ب ـ طريق استخاره سپر دوم داغراضيكه بنفس باز میکشت از دل تسردم ^{سی} علامه این خلدون نے المقدمه لکھتے وقت استخارہ کیا

شیخ عبدالحق محدث وہلوئ جذب القلوب کے دیباہے میں تصریح كرتي بين بعدائقيج استخاره ازجناب صهريت جل جلاليه وتقتريم استشاره از آنخضرت صلى الله عليه وآله وسلم توقيق يافتة 🚇

شاه ولى الله محدث و بلوگ تقديم استخاره كے سلسلے ميں ججة الله البالغه ك مقدمه م تريم ات بين - فسوجهتُ الى الله واستخرته

واغتُ السه استغت من الحول والقُوَّةِ بِالْكُلَيْةِ وصِرتُ كالميت في يدالعُسَّالِ -

ینی میں خدا کی طرف متوجہ ہوااس سے استخارہ کیا،ای کی طرف راغب بوااورا بی توت وطاقت سے علیحدہ ہوکر حضور سے قوت وطاقت کا آرزومند ہوا۔ چنانچ منشائے خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہوگیا جی طرح مردوسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفیائے کرام کے جالات میں قدیم ترین ململ اور متند تاریخ طفات الصوفيد ك نام سے ي ابوعبد الرحن الملي ماام ه، (١٠١١) ك المے ہے۔ انہوں نے یہ کتاب استخارے کے بعد تالیف کی تھی جیسا کہ

ان أَجْمَع فِي سِيَر متاخري الاولياء كِتاباًاسمّية طبقات الصوفيه وهذا بعد أنَّ استخرتُ اللَّه تعالَى فِي ذَلَك وفي جَميْع اموري وبَراتُ منه من حولي وقُوَّتي وسالتُهُ أَنْ يُعيني عَلَيْهِ وْعَلَى كُلِّ خَيْرٍ وَيُوقِقُنِي لَهُ ويجعلني مِنْ أَهْلِهِ ـ عَنْ امَامِراغب نَـ ا في كتاب مفردات في غريب القرآن لكصة وقت استخاره كيا تھا۔

<u>قان</u> (۱۴) بیعت مرشد

تزكيد نفس اور روحاني تربيت كى غرض سے لى بيرومرشد سے بيعت کرنا مطلوب ہوتو پہلے تو کسی ایسے مرشد کو تلاش کرنا جا ہے کہ جو پوری مع ثريت اورفواحش ومنكرات سے مجتنب ہواور كتاب وسنت اور فقدوا حسان بال كى ظربو مرشد مين كشف وكرامت كابهونا كوئي ضروري شرطهيس بلك ال می ضروری چیز شریعت براستقامت ہے کہ جو بذات خود بہت برای معنولی کرامت ہے۔ پھرمرشد کامل ہے بیعت کرنے کے استخارہ کرنا مروری ب تاکہ بیمعلوم ہو سکے کہ اس سے فیضان روحالی اس حص کوحاصل ہو سکے کی یامیں کیونکہ بیرومر یدیمس روحالی مناسب بھی ضروری ا المال كابة التحاري على سكما عدمشائ طريقت از خود كي كو المريد بنانے سے پہلے اے استخارہ کر لينے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ چستی يزركول كابالعوم اورنقشبندى بيرول كابالضوص يمي معمول ب-حضرت مجدوالف الى "اي مرشد بزرگوارخواجه باقى بالله ك عام ايك خطيس الك فص سي له ابن شيخ عبدالله نيازي كومريد كر لينه كي سفارش كرت

ہوئے واضح فرماتے ہیں کہ وہ ظاہراً اس طریقہ سے مناسبت رکھتا ہے۔ مجی طلب ہاور میں نے اسے استخار وکرنے کو کہا ہے۔ 4

خواجہ نور محمر مباروی م ۱۲۰۵ھ، (۹۰ ۱۷ء) نے جب شاہ مخرالدین وبلوي م ١٩٩١ه ، (١٤٨٣ء) كردت حق يرست بر ١٢١١ه من بيت كى توان كا اپنا بيان بك جب من في مضرت شاد فخرالدين سے مريد کر لینے کی درخواست کی تو ارشاد فر مایا که پہلے استخارہ کرلوجیساا شارہ ہوگا ويباكياجائےگا۔ چنانچاسخاره كيا گياتو خواب ميں ديكھا كەكھانے كاليك مبق میرے باتھ پر ہے اور شاہ فخر کا جبہ میری گردن پر پڑا ہے۔شاہ فخر ^س آ گے آ گے تشریف لے جارے ہیں اور میں ان کے پیچھے جل رہا ہوں۔ تسبح میں نے اپنا خواب شاہ کخڑے بیان کیا تو فرمایا چندروز استغفار پڑھواور بعدازان بجهے خواجہ قطب الدین بختیار کا گی مزار مبارک پر ایجار بیعت

مولا نارشيداحد كنگوي ماسه اه، (١٩٠٥ء) جب حفزت امدادالله مباجر ملی سے بیعت ہونے کی غرض سے تھانہ بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے سلے استخارہ کیا تھا۔ ^{تع}

حضرت كنگوي كے ماس بھى اگركوئى مريد ہونے كے لئے آتا تووہ اے استخارہ کر لینے کے لئے فرمایا کرتے تھے اور اکثر کوتو کئی کی بارالیا كرنے كافكم د ماكرتے تھے۔ ل

مولا ناسید حسین بدنی سے بابوسراج الحق خال سیدهاری نے بیت کی استدعا کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ دربارۂ سلوک آپ کو اوّلاً استخارہ سنونه کرنا جائے ادراگراس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میری طرف معلوم ہوا تو فبہا ورنہ این رجمان فلبی کو دیکھنا جائے کہ وہ س کی

مولاناسیدا كبرعلى شاه في حضرت خواجه محمد عثمان موك زني شريف کے حالات وملفوظات میں ایک کتاب مجموعہ فوائد عثانی تحریر کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مولا ناحسین علی وال چرال (میاں والی) م١٣٦٢ه، (۱۹۴۵ء) کو تحصیل علوم کے بعد جب کہ بیں سال کا س تھا ہیرومرشد کی جبتو اور تلاش کاشوق ہوا۔حصول مقصد کے لئے مشروع استخارے شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی ۔ بعد ازال خواب

نايَّةِ الإنشاراول مني ٢٠٠ عاطِيقات العوفِي مقدمه في ٢٠٠ ما يَرْجمه كتوبات المام إلى جلداول مني: ٢٠٠ ولا الريَّا خشارُ خشت مني ٤٥٢ بمواله مناقب الحمد بين أنكى -معر ع بي يو مسلمان صفحة ١٥١٥ كتاب فدكور وسفحة ١٩٩١، يمكنوبات يشخ الاسلام جلداول صفحه ٢٦٤ - الله تعالى جب اين سى بندے كى بہترى عابتا بتوا اے اين

ارگاورحت سے ایسے اعمال واخلاق کی سمجھودے دیتا ہے اوراس نظام صالح

ك بدايت عطافر ما تا ب-قرآن ياك بين الى حقيقت كى طرف اشاره

وَأُوْ حَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْمَحْيُرَاتِ (الاية ٢١،٣) ييصورت حال

ا پرافعل کی ہے اور اس ایجاد کی تابع ان اعمال اخلاق اور نظام کے علم کی

الجاد ہوتی ہے اس کے نقاضوں میں سے خداکی طرف جمیعت خاطر کی

ہاتھ متوجہ ہونا، ای پر مجروسہ کرنا، دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا گڑ گڑا کر

مائلنااوراس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسروں کی اخلاق واعمال

ادر نیا کے دکھ در دوغیرہ ہمارے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

ويعرف ما يهدى اليه معناه الخلة من الا ستخارة كل

ترجمه وه ميرهي بيجان لے كه بي خلت جو بجھ استخارے ميں سے اس

انتخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہوجاتا ہے لین بعص

ممیں ہرحال میں شلیم ورضا کا شیوہ اختیار کرنا جائے۔ کیوں کہ

استخاره شليم ورضاسبق ديتاہے

اقات ایا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ایے

مواقع برخداکی قضا وقدر پر ناراض نبیس ہونا جائے۔ کیوں کے ظاہری نا

واجوحابتا برتاب

مابرد عكيه (فيوض الحريين ص ١٥٠،٧ مملخصاً)

كار بنماني كرتى ب، براس معالم ميس كه جواس بروار دمو-

كانى مى جى يقيينا مارى كوئى نەكوئى بېترى ضرور موگى -

حصرت قبله کی نشانیاں بتا ئیں تو بہت خوش ہوئے فورار خت سنر باندهااور

خانقاه سون شريف روانه ہو گئے وہاں ہنچے تو مکانات اور خواجہ محموعثان کو

حسبِ خواب یایا۔ بیت کی درخواست کی جو قبول ہوئی۔ حضرت نے

بیعت کرتے ہوئے فر مایا۔ ہمارے اس طریقے میں کشف وکرا مات وغیرہ

كه ي الثيوخ سبروردي في مريدول كومطالعه سي يملي استخاره كريسن كا

مشورہ دیا ہے اور فر مایا ہے مرید جب سی نئ کتاب باعلم کے مطالعہ کا ارادہ

کرے تومستقل مزاجی کے ساتھ خدا ہے رجوع کرے اوراس کی رحت کا

طلب گار ہو کیونکہ بعض اوقات مطالعہ کے ذریعہ ہے بھی تر تی درجات

نصیب ہولی ہے۔اگر پہلے ہےاستخارہ کرلیا جائے تواور بھی احجھاے کیونکہ اس صورت میں خداوند تعالی از راہ عنایت اس برقہم تونٹیم کا درواز ہ کھول

الل طریقت کے ہاں دستوریہ ہے کہ جب مرشدایے کی خاص

مريدكواس كى صلاحيت وكي كرخلافت بنوازنا حابتا بوقوه اس سلسل

میں عموماً خداوند تعالی ہے استخارہ ضرور کرتا ہے۔ مولا تا اشرف علی تھانوی ّ

نے جب مولانا سیرسلیمان ندوی کواپنا خلیفہ بنانا جا ہاتواس مقصد کے لئے

انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔ جب اس ذریعہ سے تائید ولقویت حاصل

ہوگئ توسیدصاحب کے نام ایک مکتوب میں اطلاع دی کدم راجی جا ہتا ہے

كرآب كوخلافت دول اور ميس في السليط مين استخاره محى كرليا بي السليط مين

مثائخ طريقت كامعمول رباب كه دوايخ خلفائ عظام كوكسي

خاص ملک باعلاتے میں بھیخ سے سلےخود بھی استخارہ کیا کرتے تھے اور

خلفا وکوبھی ایسا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے ۔حضرت خواجہ باقی بالله رحمة

الله عليه جوسلسله نقت وندريد من حفرت مجد دالف الى " كي في طريقت من ،

فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے ہیر دمر شد حضرت خواجہ الملنگی نے مجھے حکم فرمایا

دے گا اور فلا ہری علم کے علاوہ مزید علم بھی عطافر مائے گا ﷺ

کتاب بھی مرشد کی طرح رہنمائی کا ایک ذریعہ ہے۔ میں وجہ ہے

کاسلسانہیں ہے بلکہ یہاں عشق الی میں جلتے رہے کی کیفیت ہے ۔

میں دیکھے ہوئے درولیش کے مکان ونشان کا بوجھنا شروع کیا آخرایک طالب هم فے جوان سے درس حدیث لیا کرتا تھا۔ خانقاہ سون شریف اور

خدمت تقى جس كامين الني آپ كوامل مبين سجحتا تھالېذا معذرت خواه بوا ليكن مفرت شيخ "خ استخاره كركينے كاارشاد فرمايا -استخاره كياتو خواب مي محسوس يهواكداكك درخت كى شاخ براكك طوطى يمينى مولى عمر دل من خيال آيا كه اگريطولى مارے باتھ برآ كر بيٹے تواس بروكرده خدمية كانجام وى من آسانى رب اورخوبكامياني مو-اس خيال كآتي ووطوطی شاخے پرواز کر کے میرے ہاتھ برآ بیٹی میں نے اس کی جو فج میں اپنالعاب دبن ڈالا اور اس طوفی نے میرے منہ میں شکر ڈالی ،جھزت شیخ کے خواب بیان کیا تو انہوں نے فرمایا فوراً ہندوستان روانہ ہوجاد امیر ے کہ ہندوستان میں تمہارے دامن سے ایک عزیز وابستہ ہوگا جس سے

رسول بإكء البينية كي نضيحت

انس بن ما لک فرماتے ہیں کہ میں آٹھ سال کی عمرے رسول الله علي كا خدمت من را -سب علي مجهد يفيحت فرمانى -''انس ٹھک ہے وضو کیا کرو ،عمر میں برکت ہوگی اور محافظ فرشتے تم سے محبت کرنے لگ جائیں گے۔ ہرونت باوضور ہے گی عادت اپناؤ اس ہے موت کے وقت کلمہ شبادت نہیں بھولو گے ۔ کسی مسلمان بھائی سے کینہ یا حسد نہ رکھو، انس اگرتم نے میری نصیحت اور بدایت دصیت کی حفاظت کی اوراس برعمل کیا تو موت تمهاری محبوب بن جائے کی اور موت میں تمہارے لئے راحت مقسم ہے۔"

برو بے لوگوں کی بردی ہاتیں

• بيضروري نبيل كه جوخوب صورت بووه نيك سيرت بهي بهو،

كه مِن بِرز مِن ہند مِن جا كرسلسله عاليه كورواح دول - بيد چونكه بهت بوگ ایک عالم منور ہوجائے گا ورتمہیں بھی فائدہ ہنچے گا۔

(علائے ہند کا شاندار ماضی ،جلداول صفحہ:۲۹۱)

• ب سے بڑا گناہ وہ ہے جواس کے کرنے والے کی نظر میں چیوٹا ہو۔ (حضورا کرم صلی اللہ علیہ وسلم)

کام کی چیزاندر ہوتی ہے باہر ہیں۔ (سے سعدی)

استخارہ کیا ہے

خوشی ہویاتم ،رنج ہویاراحت ،کامیالی ہویاتا کامی،اللہ کے بندے ہرحال میں راضی بر ضار رہتے ہیں۔ تعلیم ورضا کے خوگر کی روح سے سکون و سرت كى اليمي البرين أتحتى بين كما فكاروآ لام كاسارا كاسارا غباردهل جاتا

جاننے والے جانتے ہیں اور لذت آشنا سجھتے ہیں کہ تعلیم ورضا کا سزا

رضاكي معنى ومفهوم

رضا ہے مراد ترک تدبیرادر بکمال صدق و خلوص امررب قدیم و تدري مليل كرنا ب اور باب محققين ارباب طريقت كا اجماع ب كردضا نہایت رقع اور محصوص مرتبہ قریب شاہر حقیقی میں سے -اس کے سالک صادق کو بعد درجہ یقین اتم اور خلوص کامل حاصل ہونے کے مرتبہ رضا تفويض ہوتا ہے۔اوراہل رضاوغدغداورحسداورطش شکوک سے پاک ومحفوظ اور تحرار اصرار ب محتز ررج میں اور چونکہ رضا اقتضائے عبدیت ہے اس واسطے رضا کی محمح علامت سہ ہے کہ اہل رضا کا ارادہ واختیار کلیتہ ارادہ اختیار حق میں فناہونا ہے۔

اورجووا قعات وداردات بظاهر بصورت آرام دراحت يابشكل آلام و محنت عدم سے عالم و جود میں آئیں تو ان کو بلا شکایت واکراہ اور بغیر اعتراض واشتباہ تسلیم کرے اور مراد قضاو قدر پر راضی رہے۔ کیوں کے مراداس کی عین مرادح ہوتی ہے۔

چنانچ مسلمه ب كدرضاضا ثمره مجت كاب اورآ رزد ي مشرب عشق محتِ صادق كافرض عين بح كمجوب دل نواز كى براددائ ناز كے آھے سر

٣٣ بابنامه أي أكرُّه وننك شار ورمضان البارك ١٣٨٨ ه. من ٢٥٠ مين وارف العاف، ٥٨ ـ ٢٥ ين يزير مسلمان مل ١٨٣٣.

سليم حم كرے اور برحالت ميں راضي برضائے مطلوب رہے بمصدان رصی الله حمم جس کا متیجہ میہ ہوتا ہے کہ شاہدے نیاز اپنے رضا جوادر جانباز محت كو خلعت التياز ورضواعنه ير مرفر از فرما تاب داوراس رضامندك ك تشريح مين حضرات ارباب طريقت بيفرماتا بين كدالله جل جلاله كاراصي ہونا میہ ہے کدا ہے فضل سے بندہ کو اپنا بنائے ۔ تو میں وسلیم وتصدیق مرحمت كرےاورخلوت خانہ خاص میں باریاب فرمائے۔

اسباب خودی وتعلقات ہستی کو جو بھی ججاب ومعانع میں فنا کردے نعمت عالم باتی ولذت خوان سرمدی ہے قلب معمور ہوجائے اور نیز عارفین متقدمین نے یہ بھی فر مایا ہے کہ اللہ تعالی کی اس رضا مندی کی تین قسمیں

اول: - بطیب خاطراتباع امردب قدیرلازم ومقدم جانے۔ یہ مرتبه مبتدى صاحب مقام تقوى كاب_

دونه م : تقديراللي ادراحكام حفرت ين ايسم غوب ومجوب مو جائيس كفضائي خوابشات كي طرف التفات ند بو - بيدرجه موسطين كاب -

الك كمال توحيد وعرفان من ايمامتغرق موكدتمام معالمات زاتی وسفاتی و جمله حوادث حرکاتی وسکناتی نه به جحاب بلکه بفورفعل حق وامر حضرت رب الغرت وكهائي دين نداسباب كاتعلق بونه سائل كا دخل ،شوق وقرب دیداراییاخودرفته کردے کدوقع حوادث وعوارض کرشمه نامحبوني بن كرسرور جان پرورعطاكرين بيد مقام منتبائي كمال وتكمله ايمان ب- بفحوائع ذاق طعم الايمان من رضي بالله والرضاء_

ترجمه:اس نے ایمان کا مزه یا اجوح تعالی جل جلاله اوراس کی رضا يرراضي ہوا۔ لبذا ہر بنده کلف كے لے رضائے حق كوشليم كرنا ضروري ے - کیوں کہ حضرات عارفین منق الخیال میں کہ رضا کی اثبارت ہے مل اختیارے لیکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیاء حضرات کے خیالات گونه مختلف ہیں بے چنانچہ ایک مقتدر گروہ مثا تخین عظام یہ نابت فرماتا ہے۔ کہ رضائے ساللین باتملین کے ایک مقام ارفع کا نام ہے۔ جو جدو جبدے حاصل ہوتا ہے۔اور دوسرابرگزیدہ طبقہ عارفین متقد من کا پی فرماتا ہے کدرضامقر بین فاص کا حال ہے جو بغیر کسب وکوشش بارگاہ میدہ فیاض سے حین کوتفویض ہوتا ہا اور ہردوفریق نے اپنے اینے خیال کی تائد مين نهايت فاضلانداستدالال ميش فرمائي مين-

لیکن بعض محقق اور ملح کن حضرات صوفیائے باصفا کا ارشاد نہایت جامع ومعنی خیز الفاظ من بیہ ہے که رضا مقامات کی انتہا اور آخری حداور

جنوری، فروری از ۲۰۰۰ حالات کی ابتداء ہے۔ اور بیالیا کل ہے کہ جس کے ایک طرف ریاضت عابرت برادرا يك جانب جوش ومحت بس فلاصه يد برصا كى ابتداء

كب وكوشش مرولى ب- اورانتائ عنايت وبحشش برموتوف ي-ای دجہ ہے ساللین کورضا کی نسبت مقام وحال کا احتال ہواجس نے ابتدا، میں آیا بی رضا ءکود یکھاای نے رضا کومقام مجھا۔اورجس نے انتامیں

ایے مرتبہ رضا کوعطائے حق دیکھا اس نے رضا کوحال اور دہجی تصور کیا۔ الغرض حقیقت یہ ہے کہ رضا جلیل القدر و کبیر المثال مرتبہ ہے ای لخاظ سے صوفیائے عظام نے خدا وند کریم کی رضا و قضا کوشلیم کرنے کی

ہرایت فرمائی ہے۔وهو لھاندا امیرالمئومنین حضرت علی کرم الله و جبه نے فر مایا۔ " جو خض تقدیر البی ہے راضی ہو گیا اس کو بھی اپنی کسی چیز کے جانے کاغم نہ ہوگا۔ (سراج الملوك)

خواجه فنيل بن عماض رحمته الله عليه سے يو حيا گيا۔

هل الرضاء افضل ام الزهد رضا ببتر عياز برآ پ ف فرمايا الرضاء افصل لان الزاهد في الطريق والراضي واصل ترجمہ: رضاء افضل ہاس کئے کہ زاہدرات میں ہاور رائنی

واصل __(عوارف المعارف) آپے پوچھا گیا کرضائے الی کس چیز میں ہے؟ قرمايا: في قلب ليس فيه غبار القاق_

ترجمہ:اس دل میں جوغمارنفاق ہے محفوظ ہو، کیوں کدرضا محبت کا متجهب-(عوارف المعارف)

حضرت شنخ بدرالدين غزنوى اوراستخاره

حضرشخ بدرالدين غزنوي مقبول بارگاه ايز دي بين _قطب لا قطاب تضرت خواجه قطب الدين بختيار كاكى رحت الله كمريداور خليفه بيل-أب غزنی كرے دے والے ہيں۔

آپ کاخواب

آپ نے ایک رات حضرت مصطفیٰ سروردد جہال صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مين ديكها كه حضور صلى الله عليه وملم مع صحابها ورمشائخ عظام تشريف فرمایں۔ آل حضرت صلی اللہ علیہ وہلم نے آپ کا ہاتھ بکڑ کر ایک درولیش

اے بدرالدین تم اس درویش کے مرید ہو، وہ درویش جوان تھے اوراہمی داڑھی نکل ربی تھی اوران درولیش کا نام خواجہ قطب الدین ہے۔

المطسماتي ونياد يوبند

فواے سے بیدار ہوکر سارادہ کیا کہ جودرویش خواب میں دکھائے مے ہں انھی تلاش کریں گے۔ بیری تلاش آپ کوشہر بیشہر لئے مجری اس ان میں آپ جیرال وسر کروال چھرتے رہے۔ اپنا کھر چھوڑا، اپناوطن جوزج، انے ماں باب عزیز داقر باء کوچھوڑا، آپ غزنی سے روانہ ہوئے۔ ال سنر كا حال آب نے خودا يك مرتبه حضرت نظام الدين اولياء سے بيان كا_آب نے ان كو بتايا كه ميں غزني ہے لا ہورآيا تو ان دنوں لا ہور بالكل آباد قا۔ کچھدت میں وہاں رہا۔ پھر وہاں سے میراارادہ سفر کا ہوا۔ ایک دل عابنا تھا كەد بلى جادُل اوربھى دل جابتا كەدابس غزنى جاوُل_ميں شُلُ وہ ﷺ میں تھالیکن دل کی تشش غربی کی طرف زیادہ تھی۔ کیوں کہ وہاں ماں باپ بھائی اورخولیش واقر ہاءرہتے تھے اور دہلی میں ایک داماد کے

آپ بچھ طےنہ کر سکے کہ کرهر جائیں آخر کارآپ نے بیا طے کیا کہ قرآن تریف سے استخارہ دیکھنا جا ہے اور جسیا کچھاستخارہ میں <u>نکلے</u> گاا*س* محمطابق قدم أثفانا جائے۔آپ خود فرماتے ہیں۔

محقریه کدیل نے قرآن شریف سے استخارہ ویکھنے کا ارادہ کیا۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو مذاب کی آیت نکل ، پھروبل کی نیت سے دیکھا تو بہتی ندیوں سے اور ببشت کے اوصاف کی آیت نکلی اگر چہدل تو غزنی کی طرف جانے کو جاہتا تحالیکن استخارہ کے مطابق وہلی آیا۔ آخر کاردہلی پہونچے۔

آپ فرماتے ہیں" جبشرمیں پہنچاتو سنا کہ میراداماد قید میں ہے۔ میں بادشاہ کے دروازے پرآیا تھا کہ اس کے حال کی اطلاع دوں۔ میں فريكها كر كمرت نكائل قاكم باته مين كهروي والدلئ موع تقا اورجھ سے بغل کمر بوااور نہایت خوش ہوا۔ جھے اپنے گھر لے عمیااور وپ مرك ما مفركه ديا ميرى دل جعي موكى-

ال استخاره كاطريقه بيب كه جس مقعد كے لئے استخاره كرنا بواس کوذین میں رکھکر پہلے تمن مرتبد درود شریف پڑھیں اس کے بعد سومرتبہ يه يؤهيس-" استخير الله برحمته خيرة في عاقبية "اس كي بعد باردرووشريف يزه كرا تحصي بندكرين اورسبيح كيمى دافي براني شهادت كى أنفى رحيس- جب دانے يرأنفى يرجائ اس كوچيور كرا كے كے باقى دانے کن لیل ۔ اگر دانے بُفت بجیں ہول یعنی جوڑے جوڑے تو سمجھیں كه جوالي مي الاوراكر طاق داني يمين يعن جوز ، جوز رانو مين دانہ نے جائے توسیمی کے جواب ہاں میں ہے۔

الله تعالى سے بندوں كا دعاما مكنا بهت بسندہے

الله تعالی کو ہندوں کا دعاما نگمنا بہت پسند ہے۔ دنیا میں سمجنس سے بار بار بچھ ننہ کچھ ہا نگا جا تارے تو وہ کیسا ہی بڑا سخاوت کرنے والا ہوبیخ ارہو لر ما تکتے والے سے ناراض ہوجا تا ہے ۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا معالمہ انسا ہے کہ اس ہے بندہ جتنا زیادہ مائلے گا اللہ تعالٰی اس ہے اپنے ہی زیادہ خوش مول عے، بلکہ صدیث میں ہے کہ جو تفس اللہ تعالیٰ سے بیس مانگااس سے الله تعالى ناراض موجاتے میں وعاامنے مقاصد کے حصول کا ذریعہے بلك بدا يك مستقل عبادت بي يعنى دعاخواه اسين ذاتى اوردنيادى مقصدك لئے مائلی جائے وہ بھی عبادت تار ہوتی ہے۔ ادراس برتواب ملاہے۔ جتنی زیادہ دعا مانکی جائے اتنا ہی اللہ تعالٰی کے ساتھ تعلق میں اضافیہ ہوتا ہے میہ ضروری مہیں ہے کے صرف تنگی اور مشکلات کے دنت بی دعاما تی جائے بلکہ خوشحالی اورمسرتوں کے وقت بھی دعائیں مانگتے رہنا جاہئے۔حدیث میں ے کہ جو تحص یہ جا ہے کہ تکی اور شکلات کے وقت اس کی دعا کمی قبول ہوں تو اے چاہئے کہ خوش حالی کے وقت بھی دعا کثرت سے کیا کرے۔ الله تعالى في قرآن كريم مين دعده فرمايا ہے كە "مجھ سے دعا ما كومين قبول کروں گا'اللہ تعالی کا یہ دعدہ فلطنییں ہوسکیا اس لئے اس یقین کے ساتھ دعا مانكني چاہے كدوه ضرور قبول بوكى - البتة قبوليت كى سور تيس مختلف بوتى ہے۔ بعض اوقات وہی چیز مل جاتی ہے جو ماتی گئی تھی اور بعض اوقات وہ چزاللہ تعالی کے علم میں بندے کے لئے مناسب یا فائدہ مندنہیں ہوتی تو الله تعالی اس سے زیادہ بہتر اور مفید چیز دنیا یا آخرت میں عطافر مادیتے ہیں۔اس کئے چلتے مچرتے اٹھتے میٹھتے کام کرتے ہوئے ہروت اللہ

تعالیٰ ہے پجھے نہ بچھ یا تنظیے کا وت رکھیں انشا واللہ اللہ تعالیٰ بھیشہ اللہ تعالیٰ کی عدوہ مارے شامل حال رہے گ

ہراچھے کام کی ابتدادائیں طرف ہے کرو

التجھے کا موں کی ابتداء دائیں طرف ہے کرتا اللہ تعالی اور رسول اللہ عنیہ کا پسندیدہ مل ہے جس پرثواب کی امیدے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنها ارشاد فرماتی ہیں کہ آنحضرت مالیہ اے تمام کام دائیں سے شروع کرنے کو پسندفر ماتے تھے۔حضرت ابو ہر پرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے كدا تخضرت علي في ارشادفر مايا" جبتم لباس پېنواوروضوكروتو داېنى طرف سے شروع کرو۔ جبتم میں ہے کوئی جوتا ہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے توبائیں طرف ہے شروع کرئے "مے حضرت ابن عمرٌ بروایت ہے کہ آتحضرت میلی نے فرمایا'' جبتم ہے کو لی محص کھائے تواہنے دائیں ہاتھ سے کھائے ادریے تو دائیں ہاتھ سے ہے۔'' کوئی چز تقسیم کرنی ہوتو دائیں طرف سے تقسیم شروع کرنی جائے۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت بایاں یاؤں پہلے داخل کرنا جائے اور نکلتے وقت دایال یاوُل میلیے نکالنا جاہئے۔معجد میں داخل ہوتے وقت دایال یاوُل يملي داخل كرنا حاب اور مجدے نكلتے وقت باياں ياؤل فكالنا حابي _ سنت کے اتباع کی نیت ہے انشاء اللہ تعالی بیتمام کام باعثِ اجروتواب مول گے۔ بیانتہائی آسان اعمال میں اور ذرای توجہ اور ایس عادت ہے ا تباع سنت کا اجر حاصل ہوگا۔ بچوں کو بھی شروع ہے ان باتوں کا عادی بنانا جاہے تا کہ وہ اتباع سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوار

##########

نا گہانی مشکل کے وقت

اگر کی پرلوئی تا کہانی مشکل آگئی ہواور دہ شکل میں پھن کر آ خت پر بیٹان ہوکوئی بھی آتی ہوکہ اس شکل کاحل کیے نظارتہ جائے کہ تمازعمر کے بعد باہضو حالت میں اول واقتر گرارہ مرتبدروو پاک پڑھے، درمیان میں ایک ہوائیس مرتبہ سور کو گرمز ھے اور پھراللہ تعالیٰ ہے دعا بائے ۔ بفضل باری تعالیٰ سات ہوم کے اندر اندر مشکل وور م ہوجائے گی۔

KKKKK

نہایت مشکل حاجت کے لئے

جنوري فروري ازوم

وبائی امراض سے بچاؤ

ہرطرح کے دبائی امراش سے تحفوظ رہنے کے لئے سورہ کورگا کا فقش اپنے پاس رکھنا پاعث برکت ہوتا ہے۔ اگر کئی شخص پر دبائی اعراض کے جسلنے کا خطرہ ہواور کوئی صورت روک تھام اور مذارک کی دکھائی شد ہی ہوتو باوضوہالت میں سورہ کور کلھ کر گئے میں ڈال دے، کچھوٹ کا براس سے تھو فار کھا ہے۔ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے اور ہر طمرح کے مرش سے بہتا تھا۔ اگر مرض میں مبتلا پہنے تو اے جلد شفاء ماصل ہو ۔ وہائی امراض میں مبتلا پہنے تو اے جلد شفاء حاصل ہو ۔ وہائی امراض مجھلئے کے دوران اگر کی پر مرض کا حملہ ہو جمی جا سے تو جلد شفاء جا سے تو جلد شفاء حاصل ہو ۔ وہائی امراض مجھلئے کے دوران اگر کی پر مرض کا حملہ ہو جمی

بزرگان و بن نے سورہ کور کے گفش کی بہت فضیلت و فاصیت بیان فرمانگ ہے جس سے نہی معلوم ہوتا ہے کہ سورہ کور ہرطر رح کے امراض سے بچاد کا شانی علاق ہے ۔ اس کی برکت سے مریض جلد شفاہ پاتا ہے۔ بچول کو گلے میں پہنانے کے بعد نقش کے احترام کا خاص طور پرخیال رکھنا ضروری ہے۔

[معانی استخاره اور لغوی تحقیق

سل اول

انتخارہ کا لفظ باب استفعال ہے ہے ادراس باب کی خاصیت ارضومیت ہیے کہ اس میں طلب کے معٹیٰ پائے جاتے ہیں مشہورتول کے مطابق انتخارہ کا ادر (ROOT) خیر ہے۔لہذا اس کے معٹیٰ طلب خیر کرنے اور بھائی بیا ہے کے ہوئے۔

امام راف اسنبانی م ۴ ۵ ۵ (۱۰۱۸) فرماتی ہیں۔
امتوارہ کے متحل طلب فیر کے ہیں اور اس کا مطاوع (فعل کا متعلی کیا متعلق کیا متعلق کیا است بھیار اللہ اللہ اللہ کیا کہ است بھیار اللہ اللہ فیضار کہ لیستی بندے نے اللہ تعلق کے ساتھ تعلق کیا تعلق کیا تعلق کیا تعلق کے اللہ تعلق کیا ت

ا مام محی الدین ٹوویؒ م ۲۷۲ ھ، (۱۳۷۷ء) کیجتے ہیں کہ حضرت مغیان ژوری رحمۃ اللہ علیے کا قول ہے کہ منسقبی السعال کو ٹنے یہ مصل القلوب مینی مال کا تام مال اسلے رکھا گیا کہ یہ دلول کو ماکل کرتا ہے اور سے معنوی مناسبت ہے یہ تا

حضور فی کریم ملی الله علیه وآله و ملمی ایک دریث شریف النحیورُ عَادَةً و النسورُ لَجَاجةً فیروشری ای اتمیازی خصوص کی انشاند ہی کرتی ہے ۔ غیر بلاشر فطرت بلیم کے لئے موقوب اورقا بل قبول ہوتی ہے ۔ جنب کرشر سے بالطبع نفرت ہوتی ہے ۔ شخ علی بن احمد العزیزی الشافی م • ک- اھ، (۱۳۵۹ء) اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ فیر، عادت اس وجہ ہے ہے کنفس اس کی طرف رقبت رکھا ہے اوراس کی طرف بلٹھا اور کیکنا ہے جب کہشر کی کھی اوروشواری کے پیش نظروہ اس سے گریو کرتا ہے ۔ ش

والمنجيس والشسر مقدد نمان في قدن فسالسنجيس منه ع والشسر مسحسفور (فيروشرونو ايك بى بن ش بندھي ہوئي ہيں۔ لوگ فير ك يتجهد لگ جاتے ہيں۔ كي شرے بجة ہيں) علامہ اين فارس م٣٩٥ء ، (١٠٠٣ء) لفظ فير اور استخارہ كی وضاحت كرتے ہوئے قم طراز ہيں۔

"اصله العطف والمبل ثم يحمل عليه فالخير خلاف الشير لاَن كلَّ احديميل اليه ويعطف على صاحبه والاستخارة ان تسال خير الامرين لك وكل هذا من الاستخارة وهي

مالخوات في قريب الترآن مني: ٢٩٤ يترتبذيب الاساء واللغات القيم الثاني ج ما مني: ١٣٧٢ السراح المنير ج ما مني ٣٢٠.

الاستعطاف يم

ترجرہ: فیری اصل ماکل کرنا ادرائی طرف راف کرنا ہے۔ پھرال معنوں کے ساتھ یعنی جازی معنوں میں بھی پیافظ ستعمل ہوگیا۔ پس فیر اغظ شرکا متفاد ہے کیونکہ بڑھی اس کی طرف ماکل ہوتا ہے اورائل فیر کے گئے اپنی رغبت وکھا تا ہے اوراشخارہ تبہارالینے لئے دوکا موں ٹی سے بہترکام کا سوال کرنا نظر کرم کا طلب اور توجہا صل کرنے کا تام ہے۔

امام راغب ُخبر کے معانی اوراتسام پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں کے خیر ہروہ چیز ہے جو سب کو مرغوب ہوشائنتل،عدل،فشل اورای طرح کی تمام منید چیز ہی مجراس خیر کی دوسمیں ہوجاتی ہیں۔

(۱) نیر مطلق که جو برحال میں اور برایک کے زویک پندیدہ ہو جیسا کر رمول پاک علیجہ نے جت کی صفت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ لاحید سنحیر بعدہ النّار و لاشر بشو بعد الحقہ نے درامس پچے بھی نیمنین کہ جس کے بعد آتش جہم (میں جنا پڑتا) ہواور وہ شر (تنکیف) پچھے تی ترمین کہ جس کے بعد اسٹ میسرا ہائے۔

(۲) دومری تم نیروشرمقید کی ہے لینی وہ چیز جوا یک کے تن میں تو نیر ہو جب کہ دومرے کے لئے شرخابت ہوشٹا دولت کہ بسااوقات زید کے تن میں نیمراور مروض میں شرین جاتی ہے۔ ہے

اسخارے کا تعلق بالامرم ای دومری تم فیروشر مقید و شر و طرح اس اسخارے کا تعلق بالامرم ای دومری تم فیروشر مقید و کی براحت میں ہے جگئ میں معلوم تیں کہ وہ کی الم حق کے لئے مغید ہے پائیس اس کا کرنا بجڑ ہے یا اس کا چھوڑ و بیافا کی و مند ہے فیرے کی کہا تھے گئے اس کا حساتھ و المسلم کرنے کے ہیں جب کہا کہ اور قول کے مطابق فیرے مراد ہروہ چیز یا کیفیت ہے کہ جس کا نفی کا کہا تھا ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاد وہو ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے نیاز دیر ہے اس کے نقصان سے ہرصالت میں اور ہرانا ھے کہا کہ میں کہا ہے کہا ہے کہا کہا تھا ہے کہا ہے

علامه ابن اثیرالجزری م ۲۳۰ ۵، (۲۳۳م) اس کے معنی مید تاتے میں ای اعطاك ماهر خير لك - الم بحق خدامهمیں وہ مجوعظ فرائے جو

تباري ين برتر هو-

اسخاره ۸۲ نمبر

ابن منظورم االه هه (ا ۱۳۱۱) اور ملا طاهر پخی بمندی م ۹۸۹ و. (۱۵۷۸) نے بختی اس جملے کا بجی مغبوم مرادلیا ہے۔ ملاحظہ ہو ہے لبض اوقات اس وعائیہ جملے کے تحرش فیصبی هندا الأخور (اس معالمے میں) کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔ عالم شالفت کا اس امر پر اتفاق ہے کماس جملے سے اسم شتق خیسہ وہ بہتکون الیا (کی کی جزم کے ساتھ) کا

میلفظ خَیرَه (تعدداور جلسی طرح) اس بیت، کیفیت اور حالت کو کتبه بین جوطلب کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے لا

أصل ثاني

جیزہ ____ ہسکون الباء کے طادہ ایک افغیرہ بھر السخاء و بفتح الباء (خ کرزیادری کی زبر کے ساتھ) بھی ہے جھتیں کن گا تھیں میں بی جینے ترق اورائس استخارہ کا ماخذ ہے۔ اکثر اہم ان لفت کا تول مختاریہ کہ استخارہ نیز کی بہائے اس جیرہ تھے ، بنا ہارہ المجرۃ __ العیسکۃ ___ کوزن پہکسر آؤلہ وقتح تا ہے (پہلے کے نجے زیادردوسرے ترف پرزبر کے ساتھ ہے۔ اس کے مفتی افتیار وا تحاب زیادردوسرے ترف پرزبر کے ساتھ ہے۔ اس کے مفتی افتیار وا تحاب

لهسم السنعسره بعنی انوگول کو فضاکے فیط اور انتخاب کے بارے میں
(اعتراض اور چول جا کا) قطعاً کوئی اختیار نمیں ہے۔خدا تینجروں کو
مجوث کرتا دہا ہے تو وہ اپنی لیندے کرتا رہا ہے ندگدان لوگوں کی پیند کے
مطابق کہ جن میں وہ پنیجر پھیے جاتے تھے۔ مزید وہ النجرہ کی فوج تحقیق
کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تیزہ بخیرے ہے جن طرح تعلیم الموس تعلیم سطیح ہوتا
ہے۔ بینجرۃ مصدری معنوں میں لیخی تخیر (پند وا تقاب کرنے) میں
مستعمل ہے۔ ہال بعض اوقات نجرۃ ہے مراد المحق (خیرۃ تعلیم المحق المحق المحق المحق المحق المحق اللہ میں خلق المحق ا

اس آیت کے شمن میں وہ مزید میں کھتے ہیں۔

إِنَّا الْحِيْرَةُ لِللَّهِ فِي أَفَعَالِهِ وَهُوَ اعْلَمْ بِوُجُوهِ الْحِكْمَةِ فِيهَا لَيْسَ لَاحْدِ مِنْ حَلْقِهِ أَنْ يعتار عليه وقبل معناه ويعتار اللهى لهمه فيه المجيّرة اى يعتار للْعِبَادِ مَاهُو خَيْرُلُهُمْ واصلح وَاعْلَمُ بِمَصَالِحِهِمْ مِنْ الْفُيهِمْ مِـكا

ترجمہ: پسنداور انتخاب کا تن ، اپنے تمام کا موں میں حق تعالیٰ ی کو ہے۔ وہی انتخاب واضیار کی تھست کی وجوہ کوسب سے زیادہ جانے والا ہے۔ اس کی کافق میں ہے کی فرد کوئٹی بیتن ماصل ٹیس کہ دہ اس پراپنے اضیاراور پسند کوسلما کر سے یعنی نے (یا کومول بجھرک) مدعتی بھی کے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اجر بہتر کی ہوا دو وہ کہ کھا تھیار کرتا ہے کہ جس میں ان کی بھلائی اور بہتر کی ہوا در وہ ذات اقدس یقیناً ان وگوں سے زیادہ ہی ان کے مطابق کے بیت نیادہ ہی ۔ ان کی مطابق کو جاتے ہیں۔ ان کی مطابق کو جاتی ہے۔

خلاصه بحث

مختربہ کہا تخارہ کا افظ خبرے بنا ہوتا آس سے مرادکا م کرنے یا اے ترک کروینے کے معالمے میں ضاائد قدوس سے طلب فیرکرنے کا عمل اور دعا ہے اور خبر تا بالشبر قدر ان طور پر ہر سیم اطبق انسان کو مطلوب اور مرفوب ہے۔ اگر استخارہ خبرہ سے ہوجیسا کر تحقیقین کا خیال ہے تو مجربیہ عمل کام کرنے یا مجھوڑ دینے کے بارے میں ضداکی پہندکو معلوم کرنے

م جمع مقابين الملك تا به مواسمة المفردات فى فريب الترآن منى : ١٩٤٠ كالبند بعنى المادي بلوغ الآيانى بعلدا معنى : ٣٩ مل النهاية فى فريب الحديث جله المعرف المادي بالمورد المعرف ال

المستنقل خداد ندائی ہے میطلب کرو کد دہ تمہارے لئے ایس چز نئی کردے چرتبارے موافق اور حسب حال ہوں ہی دہ ختب کروے گا۔ تری شریف کی ایک حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم بردایت الویکر مدیق استخارے کے انمی معنول کی تصدیق اور توثیق کرتی ہے جس میں ضور پڑو مطی اللہ علیہ دا کر وسلم نے المل لھم خور لئی وَاختو لئی کے الفاظ کے انھودیا کے استخارہ المجی ہے۔

شخ الاسلام محر بن سالم الحفق م ا ۱۹۰ او ۱۹۷۰ م) سال کی شرح یکر تیم بی قوله خولدی ای فوضت اموی الیك ان یَختادلی مابد الخبر و تعدف عصی مافیه شر و قوله اختولی ، ای خیر العربین ای اذا كسان الامر ان خیراً فساختولی الاكتو خیراً

ترجمہ: رسول پاک ملی الله علیہ وکلم کے قول خیسر لیفی کا مطلب یہ
ہے کہ کی نے اے خدا اپنا معالمہ تیرے پر دکیا ہے تا کہ تو خود ہی میرے
گے: دو چڑ چن کے کہ جس میں مجال کی جوادر بچھ سے وہ چڑ دور کردے کہ
بی ملی برائی ہوتے آئی اختصار المنے سے مرادیہ ہے کہ میرے لئے
المح کی جامہ بہتا ہے اور ترک کردیے کے) دونوں کا موں میں سے
بی کا کوافقیاد کر لے۔ اگر (کرنا یہ کرنا) دونوں اتھے ہوں تو مجران میں
ہے بی ادا مجال کی دلا جرکام مجی ہودی میرے لئے چن دے "

للجزئرة كالدلفظ آن باك من دومقامات برآيا ب سورة القصص كأيت ١٩٦١ ومورة الترزاب آيت: ٣٦ من بيد لقظ موجود ب بر علامه وخرج ك معزل شرم ٢٩٦٨ هز ١١٦٨م) سورة فضع كي اس

اُکٹ کا شان نزول میں بیان کرتے ہیں کہ بدبخت ولید بن اُمغیرہ اگر وک نے فعا کے افقیار وا تخاب پر اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ فعانے آن دوبستیوں لیتی مکدوطا کف کے بوٹے فیض پر کیوں نیس اُ تارا مال کے اس آیت عمل اس کی تر دیر کرتے ہوئے ارشادر بانی ہولف گان

كالترسالواد وبلدا من استاع وإحداث معربلدا بعض ١٢٢٠ ١١ من الكراني جلدام صلى ١٦١٠ عالكثاف جلدام من ١٨٨٠ من الموري جلدام من ١٩٥٠

بنامة طلسماتي د نياد يوبند

کرنے پانہ کرنے اوراس کے خیروشر کوجائے کی غرض ہے جن ذار کع علم پر

ان کے گمان باطل کے مطابق بیذرائع حسب ذیل تھے۔

اوراس کے علم کے دعو پدار کا بن کہلاتے تھے۔ کا بن کوعرب معاشرے میں

ٹام کی طرح بڑا بلند مقام حاصل تھا۔ جب کوئی شخص اس کے پاس اپنے

کی کام مثلاً سفر، نکاح ، تجارت وغیرہ کی بھلائی برائی معلوم کرنے کے

کے آتا تو وہ خط رل کھنچ کر، مجع زبان میں کچھ ذو معنیٰ ہے جملے بزبراتا۔

ال سے جوبات بھی ان لوگوں کے لیے برقی ۔ای کےمطابق وہ اپنے کام

كان مرانجام دياكرتے تھے مستح بن مازن ،عزى سليمة اور ثق بن انمار

كهانت بى كى ايك قسم عرافت كبلاتي تقى يعراف بالعوم زمانة ماضى

کے واقعات کی خبرویے ، بیاری کی شخیص کرنے اور علاج کرنے کا ماہر سجھا

جاتا تھا، عراقوں میں سے عراف میامہ، ریاح بن مجلہ اور عر اف نجد، ابلق

اسرى شېرت ركھتے ہيں _ان لوگوں كو بھى غيب دانى كا دعوى موتا ان كے

پچھاندازے درست ہوتے کیکن اکثر و بیشتر جھوٹ ثابت ہوتے تھے۔

جانورول کی اصوات اوران کی حرکات وسکنات سے غیب کی باتوں

مے معلوم کرنے کا نام زجر بیان کیا جاتا ہے۔ جہالت اور تو ہم پری کی وجہ

مع الريل مين زجر كا بھي بہت رواج تھا۔ حسل ہمداني ، ابوذ ؤ ئب ہذلي اور

وغیرہ مشہور کا بمن ہوگز رے ہیں۔

(١)كَهَانَة: مستقبل ك حالات كوجائ كاعلم كبانت تحليا

اعتاد کما کرتے تھے وہ کلنی، بےاصل اور تو ہمات ہی تو ہمات تھے۔

اوراس پرراضی رہنے کا نام ہے۔ ہر کام میں خدا کی پیندادرا نتخاب کوطلب ۔ كرنايقيناً ايمامل بكه جوسرايا خروبركت اورموجب يمن وسعادت --بهرحال استخارے کی اصل خواہ کچھ ہو یہ حقیقت اپن جگہ پرموجود ہے کہ اس کی نسبت اور اضافت خداوند تعالی اور صرف خداوند تعالی سے مولی ہے۔ چنانچداستخارہ سے مراد ممیشداستخارۃ اللہ یعنی خدای سے استخارہ كرنا موتاب _احاديث من يورانام استخارة الله اوراستخارة الرب وارد موا

ع وكُلِّ إلى ذاك الجمال يشير

اصطلاح شریعت میں استخارہ ہے مراد زندگی کے اہم کیکن مباح امور میں ہے اُرکوئی امر در پیش ہوتو کام شروع کرنے سے پہلے رہنمائی اورحصول برکت کی غرض مے مخصوص طریقے برا پنامعالمدرب العزت کے سیرد کرنا ، اس معالمے میں خدا ہے صارح لینا ، دنیا وآخرت غرضیکہ ہر اعتبارے بہتر کام کی ہدایت طلب کرنا اور برطرح کی برائی سے بیخے کی توقیق مانکمنا امایی پندے دست کش جوکر خداکی پنداورا بخاب و جا ہنا، ممل خیر میں سہولت، کام کرنے کی قدرت، تائیدایز دی اور تو یق الی ما تمنا پركام كاجونتيج بحى مواس من مرضى مولى ير بميشدراضى ربناب-

(1) سلطان العلماء ملاعلی قاری حنفی تم ۱۴ اهه (۱۹۰۵ ء)

الاستخاره اي طلب تيسر الخير في الامرين من الفعل

ترجمہ: استخارہ کی کام کے کرنے یانہ کرنے کے معالمے میں بھلائی کی سبولت اور بھر سانی جائے کا نام ہے۔

(٢) علامه محدالرؤف المناوى الشافعيّ م ٣٠ اه(١٩٢٢ء)

اذا عزمت على فعل شيء لاتدرى وجه الصواب منه اطلب منه التوفيق والهداية الى اصابة خير الامرين-٣٠ ترجمہ: جب تم کسی کام کے کرنے کاعزم دارادہ کرواور تہیں اس

٨ إلكشاف ج ٢٠ م في ٣٨٣، تاج العرول جلد ٣٠٠ ١٩٥٠ م قاة الغاتج جلد ٣ م الأين في القدر جلدا م في ٥٠٠ م الأياض محري صفح: ١٤٠

کام کے درست ہونے کا پہلو کا پیزنہ چالا ہوتو خدا وند تعالیٰ سے اے کرنے یا چیوڑ دیے کے دوامروں میں ہے بہتر امر کی تھی نشاند ہی اوراے یالین كى توفىق اور رہنمائى طلب كرليا كرو-

جوري فروري اروم

(۳)مولانا*شُّ نُدُود*ُ مُقَانُونٌ م۲۹۲اهه(۱۸۷۹)

جاننا جائے کہ استخارہ کے معنیٰ طلب خیر کے ہیں ۔ لیمیٰ بندہ انے مالک اور آقارب العلمین ے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالبافلان ام عظيم من جو مجھ در بيش ب، جھ كومعلوم بين كدمير حق من با تماردنا وآخرے کیا بہتر ہوگا۔اس لئے میں استدعا کرتا ہوں کہ جوام میرے تق میں بہتر ہوای پر میرے اس امرکی تھیل ہواور میرا دل بھی مطمئن

ع عِبَارَالُهُ مَا شَتْمي وحُسْنُكَ واحدٌ

RHHHHH

اقوال زرين

- جو خض ایارو قربانی کا مظاہرہ کرتاہوہ مرکز کی زندہ ہتا ہے۔ • علم كا كمال به كه يزهة بزهة اس درجه برينج جاؤ كه بالآخر
- ہُ تمہیں کہنا پڑے کہ میں بچھ جم نہیں جانیا۔ ہُ
- تصوف كي مقالاً بي توبه، رجوع الى الله، زبداورتوكل-
 - عنی وہ ہے جس کا دل اللہ کے سواہر چیز سے خالی ہو۔
 - برچز کی زکوة جادرگر کی زکوة مهمان خانه ب-

- نعت کا تحفظ شکرے اور تکلیف کا تدارک مبرے۔ مبرک دوصورتی میں جونالبند ہواے برداشت کرنا اور جو
- يندبواس كانتظاركرنايه

ليل منظراستخاره

مرِّ واسدی ال فن میں کامل مشہور تھے ۔عرب سفر یا کسی کام کی خاطر گھر عزم امراءاورتوجات ِجاہلیت ے نگلتے وقت برندول اور جانوروں کی آوازوں سے شکون ضرورلیا کرتے عرب دور جالمیت میں جب کوئی کام کرنا جائے تھے تواس کام کے تھے۔بعض جانوروں اور پرندوں کی آواز کوئس سمجھا جا تا تھا۔ چنانچہ ایس کسی

(٣)طرق الحصِيّ (كنكريان چينك كرفال لينا)

آ داز کوئ لیتے تو پھر کام کا اراد ہ ترک کردیے اور سفر پر نہ نگلتے۔

تنكر يول اور دانول سے فاليس ڈ النا اور من بر جا نا عرب عورتوں كا من يسندمشغله تفايه

شيخ عبدالحق محدث د بلويٌ م١٠٥٢ه ، (١٦٣٢ء) _ لكھتے ہيں كهُ عرب عورتیں کنگریاں بھینک کرفال لیا کرتی تھیں۔اگرفال درست آ جاتی تو کام کواختیار کرتیں در نداہے چھوڑ دیتیں۔

(شرح سفرالسعادت، ١١٨)

ای طرح بیمعلوم کرنے کے لئے کہ کام ہوگا یانہیں ،سافرگھر واپس آجائے گا پنیں، وہ طرق حصاۃ ہے کام لیتی تھیں۔ بیکٹریاں عمراکر فال لینا صرف ورتول تک بی محدود نه تها بلکه مرد بھی اس میں سرگری سے حصدلیا کرتے تھے۔ قبلہ بی اہب زجر اوراس طرح کی فال کیری میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکرہے۔

(٤) طِيره (برشگوني)

بالفظ طير (يريم) عستق بي عربون كاخيال تفاكم جس طرح پرنده أزنے من تیزی دکھاتا ہاور پھرے أز جاتا ہا الكظرت آفت اور بلابھی پھرتی اور برق رفتاری سے انسان کوآلیتی ہے۔ اس کئے شكون خصوصا شكون برك لئے انہوں نے يافظ اختيار كرليا -ان كم بال سوائح اور بوارح کی دواصطلاحیں مروج تھیں ۔سوائح وائیں طرف سے

المام راغب نے کا بمن سے مراو ماضی کے حالات تخیفے ہے بتلانے والا اور عراف سنتبل کے حالات بتانے والا ہے۔

لاَ يَعْلَمُ الْمَرْءُ لَيْلا مُسايُصَبِّحُهُ

الاً كَوَاذَبُ مِدَّسا يُسخبُ والفَسالُ

ہوگی تواس برکیا گزرے گی سوا۔ ، ان چھوٹی موٹی خبروں کے کہجس کی

مُصَلَّلُونَ وَدُونَ الْعَيْسِ اَفْفَالُ

من اورامورغيب كرمامخة ورحقيقت تاليبي را عبوع مين-

ترجمہ: فال میری ہویا زجراور کا بن سب کے سب مراہی کا شکار

دین حق اور رسول برحق آیا تواس نے سب سے بڑاا نقلا کی قدم پیہ

أفايا كدتمام جابلاندرسوم كاخاتمه كرديا اورشرك كوئخ وبن ع أكهار بابر

بھنکا کہ جس کی بیساری رسمیس برگ وبار تھیں اور خدائے واحد کی پرستش،

اس ہے مدوءای ہے دعا اورای کی رضا کو انسان کا نصب انعین قرار دیا۔

كهانت وعرافت اورز جروطيره سبحرف فلط كي طرح مثادي محصاوري

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْقًا ٥

شخ عبدالحق محدث وہلوگ فرماتے میں كه صديث شريف ميں آيا ب

اسلام نے پرزوردلائل سے ابت کیا کہ کہانت اور عرافت گذب

وافترا کے سوااور کچھ نیس، جاہلانہ فال کیری حض خوش قبی یا بے بنیاد بدھی

ب-ای طرح زجر وطیره ، توجم کی فسول کاری اور سعد و کس کا چکر دراصل

معف یقین اور بارؤ بن کی خود بیدا کرده بیاری ہے۔اب میشہ بمیشہ

كملئ طفكرديا كياب كدفيروش معروف ومحراورامروك كامعياردين

وتربعت بين اورمز ومه بدشكوني اورنحوست كي قطعا كوئي حقيقت تبين-

كەعمانت طرق اورطىرت وغيرە سب رجت كى ايك مىم سے اور جت بروه

معبود باطل ہے جس کی کہ لوگ حق تعالیٰ کے سوارسٹ کرتے ہیں۔

(القرآن، ١١،١٨)

(نثرح سفرالسعادت صفحه: ۱۲۸)

(بلوغ الارب جيه م صفحه: ٢٣٩،٣٣٨)

وَالرَّرُونِيِّ بِ-

رّ جمہ:انسان کورات کے وقت (کسی طرح) پر نہیں چل سکتا کہ مج

تامة طلسماتی دنیاد بوبند

ا کی اور شاعر کے اشعار ہیں۔

كزرجاني والع جانورول اور يرندول كوكتيج مين جب كه بوارح بالين جانب ے كزرنے والول كوكبا جاتا ہے۔ وولوگ سواكح اور بوارح سے شكون ليا كرتے تتے جب شكون ليما ہوتا تو ہرنوں كو بھكاد بے يا پرندوں كو أثرادية ماكروهان كردا بخطرف مولية تواسه مبارك عكون مجمار اہے سفر اور کام پر چلے جاتے اور اگر وہ پرندے یا جانوران کے با 'یں ظرف سے گزرجاتے تواسے شگون بدجان کرایے کام سے لوٹ آتے۔ (حلِ ة الحوان الكبري جلد ٢، صفحه: ٩٨)

جیسا کہ بیان کیا جاد کا ہے کہ عربوں کہ ہاں جانوروں اور پرندوں کی آوازوں اورگزرنے کے اندازے سعد وکس کا انتہار کیا جاتا تھا۔اس کے علاوہ وہ لوگ کچھے ساعتوں ، دنوں اور مہینوں کو بھی بنیادی اور قدر تی طور مِمْحُول گردانتے تھے۔مثلاً ماد صفر کومنوں جان کراس میں بیاہ شادی کرنے ے پرہیز کیا کرتے تھے ۔طلوع آفتاب کے وقت ڈاکہ ڈالناان کے نزديك بابركت كام تحاجب كرقر درعقرب اورقمر درد بران كمي دوران ميس كوكى اجم كام كرنااورسفر برنطنانحس سجهاجاتا تفااورتواوركمروالي كحراوركمورا تک میں نحوست کے نشان ڈھونڈے جاتے تھے۔

(۲)اشخاره جاملیه

محى اجم كام سے يسلے استخار وكرنا يقينا الل عرب كامعمول تعاليكن ان کے ہاں استخارے کی جوصورت ، ہیئت اور نوعیت مروج بھی وہ انگل پچوشم کی اور پروہتاتی نظام کی اختراع تھی۔اس پر تفصیلی بحث آھے چل کر

ظهوراسلام اوراصلاح رسوم

جن رسوم کا عربول میں رواج تھا ان ہے ملتی جلتی رحمیس دنیا کے دوسرے تمام ممالک اور معاشروں میں بھی موجود میں کہ جو كفر وشرك كى ظلمتوں كاشكاراورتو مات كى جكر بنديوں ميں كرفار تھے۔ ع مسااهب الليلة بسالسارحة اسلام اور پیمبراسلام علیه وآله السلام پوری نوع انسان کیلئے آئینہ رحمت بن كرآئے ان كے ظهور ہے نور ہدايت تھيلنے لگا اور ظلمت كفر كا فور

ع ذيران جائد كاك منزل ب-اورووبرج توري بالح ستارون بمشتل ب-

جوری فروری است بوعی محن انسانیت نے فرسودہ رسم ورواج اور عقائد واوہام کی ان تمام زنجروں کوکاٹ کرر کھ دیاجن میں انسان جکڑے ہوئے تھے۔

لا كول درود وسلام مول اس ذات بابركات يرجوا ب وكل كى اس دنيايس خداد ندقدوس كاآخرى بيامبراوراحسان عظيم تحاادرجن كالعارف كراتي ہوئے حق تعالى نے خود فرمایا۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ. (القرآن،٤،١٥٤)

ترجمہ: اورآ بان (لوگوں) سے ان كابوجھاور وہ طوق أتار چينكتے میں جوان لوگوں (کی گر دنوں) پر تھے۔

(١)وَمَسْ مُسوَ الْآيَةُ الْسُكُلِسرِىٰ لِـمُعَتَبِس وَمَنْ هُوَالنِّعْمَةُ الْعُظْمِيٰ لِمُغْتَنَّم (٢) حَتَّى إِذَاطَلَعَتْ فِي الْكُوْنِ عَمَّ هُدَاهَا البغسائسيئسن وأخيث مسايسرالأمس

(۱) ترجمہ:اے دہ ذات کہ جوار ہائ عبر وبصائر کیلئے خدا کی ایک برى نشانى ادر معجزه ب ادراك وه ذات كه جوقدر شاس لوكول كے لئے

(٢) ترجمه: جب بيآ فآب رسالت كون ومكان مين طلوع مواتو (اس فے اپن ہدایت کی نورانی شعاعوں سے سارے عالم کو جگرگادیا ہے) سارے جہانوں میں جایت عام ہوگئی اور ساری قوموں اور امتوں کو انہوں نے (جگاکر) حیات نو بخشی۔

يول تو زمانة جالميت من مجى كيه ايساحق شناس لوك موجود تق جن كا دل ان جا ہلا ندر سوم و تيو داورتو ہمات كے اس گور كا دھندے كود كيے كر کڑھتار ہتا تھا تمران میں آئی تاب وتواں نیھی کہ دواس نظام کے خلاف مر رم جہاد ہو عیس ۔ لنتی کے چند نفوس میں سے ایک حضرت لبید ہیں جنبول في الى حقيقت بندى كاظهاراس شعريس كياتها

كغبمرك مساتكوى الطوادق بالحصى وَلَا زَاجِسِ السَّاسِ مِسَالِكُهُ صَّالِيع ترجمه: تيرى عرك مم الله جو كي كياكرف والاع، ال كنكريال مچيک كرفال لينے واليال اور پر ندول كواژ كرشگون لينے واليال نہيں جاتيں۔

البجهلاء من خاصيّة طبعة في شيء باسباب غير مشاهدة فهي شعبة من النجوم الَّتي نقاها الشرع والسعادة واقعة بماورد من النصوص فيي ايام مباركة كالجمعة ورمضان وغيرهما والنحوسة منفية بالنصوص كذالك كقوله عليه السلام لاعدوى ولاطبرة الحديث (رواه البخاري)

ومساودهسن قسولسه عسليسه السسلام الشبوم فسي المراةوالمداروالفرس متفق عليه يفسر الحديث الآخر الذي رواه ابوداؤد من قوله عليه السلام ان تكن الطيرة في شيء ففي الداروالفرس والمراة (مشكوة بباب الفال) وفي المرقاة المعني ان فرض وجودها يكون في هذه الثلاثة والمقصودمنه نفي صحة الطيرة على وجه المبالغة.

(بوادرالنوادرصفي:١٥١٥)

جنوری، فروری این

ترجمہ: جان لیج کا کرسعادت اور خوست سے مراد جیسا کہ جامل لوگ بچھتے ہیں کہا ہے اسباب کی دجہ سے جومشاہرہ میں ہیں آ سکتے ، کی چیز میں طبعی خواص میں ہے ہوتو یکم نجوم ہی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت

بال سعادت وافع ، وفي والى ضرور بصرف ال صورت على كه جیا کہ بابرکت دنوں کے بارے میں اس دارد ہوجی ہے۔مثلاً جمعة الهبارك اور رمضان السبارك وغيره-

ای طرح نوست کی نص کی رو نے نفی کردی گئی ہے۔ رسول یاک کے فربان کے مطابق مچوت حیات اور بدشکونی وغیرہ کچھ بیں ہے۔اس حدیث کوامام بخاری نے روایت کیا ہے۔حضور علی الصلوة والسلام کےاس قول کہ جو بخاری وسلم دونوں میں ہے کہ بدیحتی عورت، کھراور کھوڑے میں موتی ہے کی جو حقیقت ہے، اس کی وضاحت ایک اور حدیث رسول سے ہوتی ہے۔ جے امام ابوداؤر نے روایت کیا ہے کداگر بدیخی کی چز عمی بوتی تو وه کر کھوڑے اور عورت میں ہوتی۔ بقول صاحب مرقات (ملائلی قاري)اس مديث كامطلب يرب كدا كرخوست كوفرض كرليا جائے (جوك حقیقت میں مہیں) تووہ مجران مین چیزوں میں ہوگی۔ لبذااس مدیث ے بو اللہ فی کردن او نے کی مبالغے کے انداز میں فی کردی گئی ہے۔ علامه بدرالدين محوديني حقي م٨٥٥ ه، (١٣٥١م) ، بيان كرتے بين كه ايك دفعه ام المؤمنين حضرت عاكثه صديقة كے سامنے ماہ صفر كى معينه نحوست كاذكرآ يا توانهول نے فرمايا كەحضور پرنورسلى الله عليه وسلم نے مجھ

مولانااشرف على تعالوي معهساه، (١٩٨٣ه) فرمات بين-"اعلم ان كان المراد بالسعادة والنحوسة مايزعمه

توحيد كافطرى تقاضا بحى قعاب

ے ای مینے میں بیاہ کیا تھا اور تم جانے ہی ہو کہ جھے نے زیادہ کس ف از دواجی زندگی خوشگوار رہی ہوگی اورآنخضرت صلی الله علیه وسلم کے نزویک مجھ سے بڑھ کر (از واج رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے) اور ک کا سرتبہ تھا؟

(عمرة القارى جلد ٢، صفحه: ١٠١)

جہال تک قمر در د بران کاتعلق ہے تو اس کیلیے میں امام ابن عبدالحکم مالكي متوفى ١١٣٥ه، (٨٢٩ء) بيان كرت بين كدايك مرتبد ففرت عمر بن عبدالعزيزٌ عبد خلافت ٩٩_١٠١ه ، (١٤٧_٢٥٠) ـ ديندمنوره ي دارالخلافت، دمشق جانے كيليح روانه بونے لكي تو بن محم كے ايك محص كہتے ہیں کہ میری نگاہ آسان پریزی تو کیاد کھتا ہوں کے قمر د بران کی حالت میں ہے۔ مجھے اچھاندلگا کہ خلیفہ وقت ہے کہوں کہ قمر د بران میں ہے۔لہذا عرض كيا امير المؤ منين إديكيس توسبي آج رات جائد كيا خوشنا وكهائي و المات معرف عمر الله في أفي على الماتو كمن الله المحامل مجهد كما كرآب مجهدية بتانا جات تھ كرقروروبران ب_ بھائى يادر كھو بخدا ہم سورج اور جاند کے وسلے سے نہیں فکا کرتے بلکہ ہم تو محض اللہ تعالیٰ کے سہارے سفر کیا کرتے ہیں کہ جووا حداور قبار (یکٹا اور سب پر غالب) ہے _(حيو ة الحيوان الكبري جلد ٢، صفحه: ٩٨)

> ستارہ کیامری تقدیر کی خبر دے گا وہ خود فراخی م افلاک میں ہے خوار وزبوں

شخ عبدالحق محدث دہلویؒ طیرہ (بشکونی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضور سرور کا نئات صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے كے معالمے ميں بدشكوني برقطعاً اعتبار نبيل كيا كرتے تھے اور فر ماما كرتے تھے کہ بدشکونی تو شرک ہے۔اگر بھی کی کے دل میں وہم کا گزر ہوجائے اوروہ پھرخدا پرتو کل کر لے تو ضروراس کے شرے محفوظ رے گا۔ ایسے مخص كوالي موقع يريده عاير حلنى عائد -اللهُم لا طَيْر إلا طَيْر ك ولا خَيْسُ إِلاَّ خَيْرُكَ وَ لَا إِلَهُ غَيْرُكَ - ايك اورروايت مِن وعااس طرح ب-ٱللُّهُمُّ لَايَاتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّنَاتِ اِلْأَأَنْتَ وَلَاحُوْلَ وَلَا قُوْةَ إِلَّابِاللَّهِ ـ

(شرح سفرالسعادت صفحه: ۱۲۸)

صاحب مفاح دارالسعادة (حافظ ابن قيم) كيتے بن كه بدشكوني ے اگر کوئی (نفساتی) نقصان پہنچ سکتا ہے تو صرف ایسے محض کوہی پہنچا ے کہ جواس سے ڈرتا اور خوف کھا تا ہو کیونکہ ایے محص کوطرح طرح کے

جؤرى فرورى الزوج وسوے گھیرے رہتے ہیں۔ دل کا سکون جاتا ہے۔ اور اس کی زندگی تلخ ہوکررہ جاتی ہے۔ جو حض بدشگونی کی برواہ میں کرتااے قطعاً کوئی ضرر میں بنيما_ (حل ة الحوان الكبرى جلد المغي: ٩٨)

فال كااسلامي تصوراور جابلي فأل كافرق

فال كا جابلان تصوريه رباب كم كلريال محينك كركيري تحييج كر، وانے اور محفلیاں جفت طاق حن کر اور قرعه اندازی کر کے کسی کام کے ارنے یا نہ کرنے کی اجازت وممانعت یا انجام خیر اور انجام بد کومعلوم لرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ جوطفلانہ کسلی ادراحمقانہ فعل کے سوااور پچھ نہیں ۔اس کے برعلس فال ادر تفاؤل کا اسلامی تصوریہ ہے کہ از خود کوئی كوشش ندكى جائے بلكه دفعتا كسى الحجى بات يا اجھے نام سفنے كا اتفاق ہوجائے تواہے نیک شکون برمحول کرلیا جائے اور آ دمی خداکی رحمت ہے پُرامید ہوجائے۔ جابل فال میں نیک و بد دونوں قتم کے شکون موجود ہیں جب کہ اسلامی فال کا اکثر و بیشتر تعلق شکون کے اچھے اور ر جائی پہلو ہے

شخ الاسلام محمراتقی فال حسن کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بالا الكهب جس سے كى مومن كومن بيندمعنى سجھ ميں آئے مول عام ال كاشرطيه بكاس كمعلوم كرنے كے لئے ازخودكوئى كوشش ندكى جائے بلکہ وہ اجا تک اتفا تأسفے میں آجائے۔

(حاشيالسراج المنير جلد ١٤٤١) علامه ابن الحاج ماكلٌّ م٢٣٧ه ، (١٣٣١ء) لكيت بس كه شرع شریف میں فال لینا یہ ہے کہ انسان از خود فال لینے کا قصد نہ کرے۔ اجا مک بی کولی بات اس کے کان میں آن بڑے۔ اگر قصد اور ارادے سے الياكر ع كاتوية البيس موكى (جس كاجواز شريعت ميس ب)

(الدخل جلداول ،صغحه: ۴۷۸)

فال كى مثال بيه وكى كه فرض يجيح كه كم تخف كى كوئى چرتم موكى اور وہ اے ڈھوٹڈ رہا ہو۔اتنے میں وہ ستا ہے کہ کوئی محض واجدعلی کا نام لے کر مى كوآ واز دے رہا ہاب د حویثر نے والا واجد کے لفظ سے چیز کے ال جانے کی فال لے سکتا ہے۔ کیونکہ واجد کے معنیٰ یانے والے کے بیں۔ كيكن اس ميس شرط بيهوكى كدة هوغرف والاخود كسي فض كواس طرح يكارف کے لئے تیار کرے نہ بھیے۔ای طرح اگر کوئی انٹکر کی ہم پر روانہ ہور ہا ہواور الل كشكر كو فتح ، لعرت بمنصور ، ظغر اورمظغر وغيره الفاظ سننه كا اتفاق موتوبيه

ر. طلسماتی د نیاد بو بند المن ہوگی کیونکہ ان میں کامیا بی کی طرف اثبارہ ہے۔ فن الاسلام محمد الفقى كہتے ہيں كه خداكى طرف سے بيجى گئ فال س ي كدب وأي فض عازم سفر جوتو ده كم فخص كواب سلام السسلام كركورة: ع ن ياكونى يمار موادروه ياشانى يامعانى كتي موع

(حاشيالسراج المنيرجلد ١٩٠٣ في:٣٦)

فيخ عبدالحق محدث دہلوگ کہتے ہیں کدرسول یا ک صلی اللہ علیہ وسلم نِي فال لا كرتے تھے۔ چنانچہ جب کوئی تھی سامنے آیا تو اس کا نام ریاف فرایا کرتے تھے۔ اگراسکانام داشد (بدایت والا) بیچ (کامران) مفلح (ظفریاب) وغیرہ ہوتا تو خوش ہوجایا کرتے اوراس سے رشدو مدایت ار کام الی و کامرانی کی فال لیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی الله عليه ولم ا درم اموں ہی ہے فال لیا کرتے تھے۔جب کی جگہ کا کسی کوعا ال بنا کر بجيابواتو ببلياس كانام دريافت فرمات _اكراس كانام اجهابوناتوخوش برتے اور نام برا ہوتاتو نا گواری کے آثار بشرے سے ظاہر ہوجاتے۔ای طرح گاؤں بستیوں اور منزلوں کے ناموں ہے بھی فال لیا کرتے تھے۔

الروادري (شرح سزالعادت صفي: ۸۲) کتباحادیث کے بابالاسامی کی روتنی میں بھی بیواضح ہوتا ہے كد حضور ياك صلى الله عليه وسلم في كل الوكول ك نام ال ح قبول اسلام كبعد بدل ديئے تھے۔ نام بدلنے كى يون تواور بھى وجو ہات تھيں كيكن اہم وبه بى تفاؤل حسن تھا۔

الم جلال الدين سيوطي م ١١١هه، (٥٠٥ء) _ كا ايك واقعه كلها ب ادروهیے کالشہا محموداللمی کابیان ہے کہا کیسال قاضی ابن الخوی ادر می نے اکٹھے فج کیا۔ جب ہم مقام موقف (عرفات) میں تھے تو المار عالمين حديث من ذكر في في نفسه الحديث كا تذكره جل فكا -قاصى مادب كن كل كاش يدمعلوم موجاتا كهم في تو خداكو يادكيا ب بملا ہم جی طاء اعلیٰ میں سے یاوفر مایا گیا ہے یانہیں ۔ اچا تک ایک کتاب کا مادی کرنے والاگزرا میس معلوم بین تھا کہ اس کے پاس کوی کتاب ع- من نے قاضی صاحب سے عرض کیا ذرااس کتاب میں دیکھیں اور السع فالكس - جنائحاس سے كتاب كر يبلا صغيدى كھولا تھا كماس كادائم لطرف ابن الفارض كاية مع نظر برا-

لَكَ البشادِةُ فَسَاحِلَعُ مَسَا عَلَيْكَ فِسَقَدَ أنجسرت أسم عسلسى مسبافيك مسن غوج

قاضی ابن الخوی نے اپنے احرام کے کیڑے اُتارے اور اس خف کو عطا کردیئے کہ جس کے پاس وہ کتاب بھی اور بہت زیادہ خوش ہوئے۔ (بغية الوعاة جلداول مغية ٢٣٢،٢٣١)

استخارہ مسنونہ کے بعداس طرح کی فال لیما بعض بزرگوں ہے منقول ہے لیکن بیان کامعمول نہیں تھا بھی بھی البتہ وہ ایبا کرلیا کرتے تھے۔مثلاً ابومحدعبداللہ الجبنی اطلیطی م ۱۹۹۵ھ،۱۰۰۴ء کے بارے میں ایک روایت متی ہے۔وہ بیان کرتے ہیں کدایک دفعہ باامرمجبوری بحری سفر كاراده بواليكن دل مين نا گواري كاشديدا حساس تعا_ چنانچد دوركعت نفل استخارہ ادا کرنے اور دعائے استخارہ ہا تگنے کے بعد برکت اور فال کی غرض معقرآن پاک کھول کردیکھا تواجا تک میراباتھاس آیت پر پڑا۔

میں پتہ چلا کدووسب کے سبدوران سفر می غرق ہو مھئے۔ (كتاب الصلة جلداول صفحه:٢٣٢،٢٣١)

دورجا مليها ورنوعيت استخاره

وَاتُولِ الْبُحْوِ رَهُواط إِنَّهُمْ جُنْدُمُّغُو قُونَ (القرآن:٢٣) ـ بعد

روم، لونان اور ہندوستان وغیرو تمام ممالک میں قدیم الایام ے میش بنی بیتین گوئی اوراجم معاملات میں اجازت وممانعت معلوم کرنے کی غرض سے ہر بوی عبادت گاہ کے ساتھ دارالاستخارہ بھی مواکرتا تھا بعض معبدتو بطور خاص اس مقصد کے لئے وقف تھے ۔مثلاً و يلفى (DELPHI) اور ڈوڈونا (DODONA) وغیرہ ، مینی ذرائع سے معلومات حاصل كرنے كايل اوراكل (ORACLE) كبلاتا تحاجس معنی روحانی طور پر جواب دینے اور غیب موئی کے ہیں۔اس لفظ کا مافذ لا طینی لفظ(ORARE) (بولنا) ہے۔

مخلف کاموں کے اتخبار کے لئے مختلف طریقے مروج تھے۔ بونانیوں کے ہاں عام طراققہ بیتھا کہ طالب جواب اس معبد میں جاکر سوجايا كرتا قااورخواب كيفر ريدا بناجواب بإن كاآرز ومند بوتا تحارالل روماجس طریقے کواپنائے ہوئے تنے دوسیقا کے قرعد ڈالتے تنے۔بقول سرو (CICERO) قرعداعدازی کے لئے تکوی کی تختیاں کام میں لاکی جاتی تھیں جن برمخلف جواب پہلے سے لکھے ہوئے ہوتے تھے اور کی لا يكواكم محتى الفائ كے لئے كماجا تاتھا۔ اس محتى برجوجواب نكل آتا الصطعى اورالهاى مجماعاتاتھا-

(انسائيكوپديارينينكا جلدى صفى: ١٥، وجلد ٢ اصفى: ٨٠٠)

بہال میروا ترظام کرنے والے ملائکہ علو ہوتے ہیں۔ بمعات صفحہ: ۵۷۔

دوسر الملول كى طرح عرب مي بحى دور جالميت مي استخار على اصطلاح اورممل موجود تھے۔ان لوگوں کے نزدیک انتخارہ کالفظ خوارے بنا ہے۔خوار عربی میں ہرن کی آواز کو کہتے ہیں۔اس کی اصل الل لغت بیہ بیان کرتے ہیں کہ شکاری ہرن یا نیل گائے کے بچے کو پکڑنے کی خاطر یہ تدبير كياكرتا تها كه جبال اے كمان ہوتا كه برن يا نيل كائے كا بحد ہوگا وبال الني كر مرن كى ي آواز زكالياب مرنى آواز عنى اورا كراس كاكونى يجهوناتو وہ اے اینے بیچ کی آواز سمجھ کر آواز کے بیچے ہولیتی شکاری کواس بات سے بچے کی موجود کی اور ہرنی کے رخ اور حرکات سے بے والی جگہ کا یہ چل جاتا اور وہ تھوڑی ک کوشش کے بعد وہ مقام تلاش کر لیتا جہاں ہرن کا بجيهوتا -اس لحاظ سے استخارہ كے لغوى معنىٰ اور اصلى معنىٰ تو برن كى آواز كطلب كرنے كے بيں - جب كرمجازى معنوں ميں مراد استعطاف يعنى نسی کو بلانا، اپنی طرف ماکل کرنا اوراعی توجه اپنی جانب مبذول کرانا ہے۔ (تاج العروى جلد ١٩٣١ م في: ١٩٣١ السان العرب جلد ٢ م صفحة: ٢٦٧)

اس سے طاہر سوتا ہے کہ استخارہ عربوں کے ہاں دور جاہلیت میں بنوں کی توجہ اپن طرف میزول کرانے اور ان کی نظر کرم کی بھیک ما تگ كرتيرول بے فال ڈالنے كا نام تھا۔ يہ تيراز لام استخاره كہلاتے تھے أزلام زلم کی جع باورزلم ایسے تیرکو کہتے ہیں کہ جو پُر کے بغیر بواور قر عدائدازی کے لئے استعال ہوتا ہو۔ بالعوم یہ تیر مج نامی درخت کی لکڑی ہے بنائے جاتے تھے۔ال عمل کو ستقسام بالازلام بھی کہتے تھے۔ ستقسام بالازلام کے معنی بقول زخشری، تیرول کے ذریعاس بات کی معرفت جائے کے میں کہ حاری قسمت میں کیا ہے۔

(الكشاف جلداول مغين ٣٨٢)

محمود شكرى آلوى لكهت إي كدعرب زمانة جالميت من جب سفريا تحارت باشادی کا ارادہ کرتے یا کی کے نب کے بارے می اختلاف رونما ہو پڑتا یا کس مقتول کے بارے میں یادیت (خون بہا) کی ذمدداری قبول کرنے یا ای طرح کے دیگر بڑے امور کے عمن میں اختلاف ظہور میں آ جاتا تووہ بل کے پاس آتے۔ بل کے میں قریش کاب سے برا بت تھا جو کیے مں نصب تھا۔آنے والوں کے پاس ایک سوورہم بھی ہوتے وہ بیدرہم صاحب القداح (تیروں کے عمراں) کو تیر نکالنے کے لئے دیتے۔ بیسات تیرہوتے تتے جو کعبے کے بجاری اور خدمت گار کے پاس حفاظت سے رکھے ہوتے تھے۔ بدلمبائی چوڑائی میں برابر ہوتے اور ان پرنشان یا کچه کهها مواموتا چنانچه ایک پرتر برموتا تعاامسر نبی ربسی (بھے

میرے رب نے ظم دیا) اورایک پر نھانی رہی (مجھے میرے رب نے مع کیاہے)ایک پرمِنگم (یم میں سے ہے)اورووسرے پرمِن غیر کھ (تمہارے اغیار میں ہے) ایک پر مُلصَق (تمہارے ساتھ وابر ب)ایک پرانقل(دیت)اورایک پرعفل (تحریرے خالی) ہوتا۔ جب وہ اپنے کام کے مستقبل کا پند کرنا جائے جے وہ کرنا جائے ہول اور اس کا انجام معلوم كرنا جائة بول، آيا نجام احجها بوگايا براتو تيرول كالين امروني کے تیروں سے قرعدا ندازی کرتا۔ اگر امر والا تیرنکل آتا تو آپس میں مشورو کرے اس کام کوکر کیتے ۔مثلاً جنگ ،سفرشادی ، ختنہ بتمیر مکان وغیرو امور۔ اگر نمی والا تیرنگایا تو اس کام کوایک سال تک اٹھار کھتے اور سال گزرنے پر پھرقر عدائدازی کرتے۔اگر کمی تخف کے نسب میں جھکٹ ہوتاتہ تيرول كانكرال مِنكُم ، مِن غَيْر كُم اور مُلصَق والے تيرول تے را اندازی کرتا۔ای طرح دیت کے معاملے میں عقل اور غفل والے تیر کام میں لائے جاتے۔

(بلوغ الارب جلد ٣، صفي: ٥٤٥،٥٤٣)

جنوري فروري الروم

تیرول کے ذریعہ سے استخارے کی مندرجہ ذیل جاراتسام معین

(۱) اگر کوئی مخص سفر پر ہواورائے بت سے قریب نہ ہوتو وہ اپنے ساتھ اے ترکش میں اسخارے کے تین تیرر کھ لیتا تھا۔ ایک پر اعل (كرو) دومرے برلآنعل (مت كرو) اورتيسرا خالى ہوتا۔ جب ضرورت محسول ہوتی تووہ ترکش ہے ایک تیر نکالیا ۔ اگر اجازت یا ممانعت والاتیر نكل آتاتواس برهمل كرتا ورشدومرى دفعه استخاره كرتا اوربيكل اس وقت تك د مراياجا تاجب تك كدكوني تلم والا تيرنه نكل آتا_

(٢) عرب تيرول س اب معالمات كي قسمت وريافت كيا الت تق الك تر برامرال دبي دوسرك برنبالي رايكها موتاجبك ایک تیرخال ہوتا۔ جب کسی کام کاارادہ کرتے تواہے بت خانہ میں آئے اور تیروں پر کیڑا ڈال کرائیس چھپادیے مجران میں سے ایک تیرنکا گئے۔ جونكل آ تاس يمل كياكرتے تھے۔

(الدرالمنثو رجلد ٢ مغية: ٢٥٦)

(r) ہر کا بن کے پاس محی سات تیرر کھے ہوتے جن پران کے اہم معالمات کے نیملے تو یو ہوئے۔ اتفاق سے جو کم نکل آتا اس رعمل جا

(٣) اگر ابهم ترین امور مثلاً سفر، تجارت، نکاح، اعلانِ جنگ ادر

فن كے مقدم كا فيعله مطلوب ہوتا تو عرب اپنے سب سے بڑے الاستخاره كاطرف رجوع كياكرت تصحكه جوخانه كعبرين بنايا كياتها روارالا تخارہ ان کے بڑے بت مبل کے قدموں میں تھا۔مثر کین مکہ وائی مں ای بت کی جے پکارا کرتے تھے۔ یہ بت انسانی شکل کا تھااور ا عروبن كي عراق عرب الايا كما تقارآ را في زبان مين بل كمعنى ردع کے ہیں۔ میرفتح ونصرت اورفوز وفلاح کا دیوتا سمجھا جا تا تھا۔

این احاق م ۱۵ هه (۷۲۷ ء) بیان کرتے ہیں کرقریش کا برابت ہل تھا جو حدود کعیہ کے اندرایک کنوئیں یا گڑھے پرنصب تھا۔اس بت نانے میں دیے تحالف اور کعبے کا خزانہ رکھا جاتا تھا۔ بت کے پاس ہی مات انے کے تیرر کھے ہوئے تھے جن برمختلف معاملات کے فیصلے تحریر نے ان تحریوں کے ذریعہ جو فیصلہ ہوجاتا وہ حتمی سمجھا جاتا اور کوئی اس کی فلاف ورزى ندكرياتا-

(تفسيرابن كثير جلد ٢، صفحه:١١)

تعجم مسلم اورتيح بخاري ميس آيا ہے كه جب سركار دوعالم صلى الله عليه د کم فتح کمہ کے موقع پر خانہ کعب میں داخل ہوئے تو انہوں نے خدا کے کھر مي حفرت ابراميم اور حفرت اساعيل كي تصويريس بني موكى ويكهيس جن کے الحول میں پانے کے تیر تھے، ویکھتے ہی آپ تعجب سے فرمانے لگے فِداان لوکوں کوغارت کرے میلوگ جانتے بھی ہیں کہان بزرگوں نے تو م ان تیرول ہے قسمت آ زمائی نہیں فرمائی تھی۔

(تغییرابن کثیرجلد اصفحه:۱۱)

مولاناسيرسليمان ندوي ١٣٧٣هه (١٩٥٣ء) - لكهية بين كرقريش كمن فتلف عهد السي من تقسيم كرر كم تصد أيساد كاعبده بتول سے استخارہ کی ضدمت کے لئے تھا اور وہ بنو بح کے پاس تھا۔ ظہور اسلام كودتت جومحف اس عبدے برخفاوہ حارث بن قبیس تھا۔

(ارض القرآن جلد المسفحة: ١٠٥)

اسلام اوراصلاح استخاره

دورجالميت كاميطريق استخاره استقسام بالازلام _ دين فطرت مي المنازقااراس كيفيا بمحض طن وخين براي تع دهقت بندى سيقينا الطريق كاركادوركا بمى واسطينين تعابي خانجية جبال اوربهت ك نگذال مثلاً علم نجوم ، کمانت ، عرافت ، طیره ، فال ، سینه قبار بازی دغیره کو

جوری،فروری این حرام قرار دے دیا گیا وہاں سورہ مائدہ میں استقسام بالا زلام کی حرمت کا بھی اعلان کردیا گیا۔ بقول شخ عبدالحق محدث والوی ،شراب، جوئے اور ازلام كى حرمت كاقطعى اعلان من ها له يرمن موا-

(جذب القلوب صغي: ٦٣)

مفرين قرآن في حرمت كامباب يردوتي ذالت بوئ بيان كياب كم تيرول سے استخارہ كرنے كواس لئے حرام قرارد يا كيا ہے كراس کریق کار میں شرک ہی شرک تھا کیونکہ وہ بالعموم بتوں کے پاس جاکر استخاره كياكرتے تھے۔ بتول سے دعائيں مائلتے تھے اور امرني رئي اور نماني دنی می دب عمرادات بت لیا کرتے تصالبذایشرک بادراس میں بتول سے استداد استعانت ادر مشورہ طلی یائی جاتی ہے۔مزید برآل اگر رب مے مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات بھی ہوتو بھی یہ خدا پر افتراء ہی تھا کیونکہ تيرول كالقم حقيقت مين خدا كالقرنبين تعابه

(الكثاف جلداول منحه: ۲۸۲)

علامه شباب الدين محمود آلوي ٤٥٠١ه، (١٨٥٣ء) كايد خيال ب كداستقسام ، نص قرآن كے مطابق حرام بيكن حرمت كى وجي عظم غیب طلب کرتانہیں ہے بلکہ اولا ان کی بداعتقادی ہے کہ وہ عالم الغیب خدا كى بجائے بتوں علم غيب طلب كياكرتے تھے۔ ٹانياستقسام كاتشاؤم (حس بجحنے كاعقيده) سے خالى نه ہوتا ہے اور ثالثاً بيافال حسن سے مختلف امر تها_ (تفيرروح المعاني جلد ٢ صفحه: ٥٨)

بوں اور یانے کے تیروں سے اس استخارہ کی جگدا سلام نے استخارة الله كورواج ديا جو خدائ واحد كى يستش اورائ كى ذات برحق سے دعا ما تلنے کے پاکیز مل پر مستل ہے۔ بیاستخارہ سیدھے سادے طریق بر مالك حيق كا تخاب واختياركو جائے اوراى سے طلب جركر نے كانام ب_ اوقات مروبه كے علاوہ كى وقت جب ضرورت بيش آئے -دورکعت نمازاتخارہ پڑھنے اور بھراتخارے کی دعاما تگ لینے سے استخارہ موجاتا ہے۔ اس میں ند کس مجدیں جانے کی کوئی خاص ضرورت ہے اور نہ كى دېرى رېزماك درميالى داسط بنے كى حاجت في طريقه اتنا آسان ب کہ ہرمسلمان مرداور عورت ،غریب اور امیر بغیر کی تکلف اور تکلیف کے خودی استخارہ کرسکا ہے۔ اس ملسلے میں کسی کوکوئی ہدیے اور نذرانے کی رقم ادانيس كرنا يولى - اكركى وجه عنازاتخاره بحى ند يوهى جاسكية محض دعا پڑھ لینے ہے بھی استخارہ پورا ہوجاتا ہے۔البتہ آئی تو تع تو ہرمسلمان سے كى جاسكتى ب كدام دعائ استخاره بإهن آتى بو - ياد ند بوتو كم ازكم

استخاره ۹۲ نمبر

کتاب ہی ہے بڑھ لے۔استخارے ہے کی معالمے کا انجام معلوم کرتا مطلب و تقصور نہیں ہوتا بکد مباح امور میں ہے بہتر امراور ہمائی والے کام کوسرانجام دے سکنے پر خدا کی تو نیق طلب کرنااوراس کے بارے میں رہنمائی جا بنا ہے۔

غرض وغايت استخاره

بقول مولانا اشرف علی تھانویؒ استارہ کی حقیقت یہ ہے کہ کی امر کترین یا خلاف مسلحت ہونے میں تر در ہوتو دمائے خاص پڑھ کر متوجہ الی الحق ہوں۔ اس کے بعد قلب میں جوامر عزم کے ساتھ آئے اس میں خیر جمیس یہ پس استخارے کی غرض رفع تر درج بند کہ انکشاف کی واقعہ کا۔ خیر جمیس یہ پس استخارے کی غرض رفع تر درج بند کہ انکشاف کی واقعہ کا۔ (الکلاف عن عمیات التصوف میں جا :۱۱)

ویے بقول شاہ دل اللہ محدث وادی استارے سے مستقبل کے واقعات اور کام کے انجام کا انگشاف بھی ممکن ہے جیسا کہ انہوں نے کشف حالات کے سلسلے میں وائیس با کمیں قرآنوں کور کھنے اور اسم ذات کی ضربیں لگانے پرتیمرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ ملاحظہ ہوں۔

(القول الجميل صفحه: ۲۲، ۲۲)

استخاره نعم البدل

زمانہ جالمیت کے تمام ذرائع علم اورطلب فیر کے فرمودہ طریقوں کے فاتے اور انہیں کا اعدم قرارادیے کے بعد اسلام نے استحارے ہی کو ایک بہتر بدل کے طور پر چش کیا۔ بلاشہ کی انہم کام کے کرنے سے پہلے میں رہنمائی کا واحد ذریعیہ۔ بشرطیکہ دوکام شرعی کحاظ سے کرماورسے بھی جو ۔ علائے اسلام نے جائل رموم کے قد کرے کے بعد استحارے کے اس منفرد پہلوگونمایاں کرئی خاطرافعہار خیال کیاہے۔ چندار اما طلا جلہ ہوں۔

(١) حافظ ابن كثيرشائ م٢٧٧ه، (١٣٢١ء)

وَأَنْ تَسْتَفْسِ مُواْ بِسَالُازُلَامِ ذَلِكُمْ فِسْقُط (الْرَآن)اى تعساطيسه فسسق وغى وضيلالة وجهالة وشرك وقد امر اللَّهُ السوومنين اذا تر ددوا فى امودهم ان يستخيروه بأن يعبدوه تُمُّ يسالوه الْمَخِيرَةَ فِى الْاَمْرِ الَّذِي يَرِيْدُونِهِ.

(تغييرابن كثيرجلد ٢صغحه:١٢)

ترجمہ: اور ید کہتم پانے کے تیرول سے قسمت معلوم کرنا چاہوتو یہ مجی فتق ہے۔

الب بینی استقدام از لام می مشخولیت فت ، مجروی ، محرای ، جہالت الب الله میں مشخولیت فت ، مجروی ، محرای ، جہالت اور شک ہے۔ الله تعالیٰ نے المی ایمان کو یہ تعم ویا ہے کہ جب وواہد معاملات میں تروز کا شکار ہوجا کیں تو خداوند تعالیٰ ہے استخارہ کرایا کر ہے ۔ اور دہ اس طرح کراس کی عبادت کریں اور مجراس سے اپنے اس معاملے میں محرجی کا دواراد دور کھتے ہوں استخاب کرویئے کا سوال کریں۔

(۲) شخ مجدالدين فيروزآ بادي م ۸۱۷هه، ۱۳۱۴ء۔

(سفرالسعادة صفحه:۱۱۳)

ترجمہ: اور چذک الل جالیت کی عادت تھی کہ جب و صفر یا کی کام کا ارادہ کرتے تو پانے کے تیروں ہے قسمت معلوم کیا کرتے تھے، پندوں اور جانوروں کی ترکات و سکنات اور آوازوں سے شکون لیا کرتے ، فالیں ڈالتے اور بدشکونی لیا کرتے تھے ۔ اور اس جسی اور پاتھی جو اہل شرک اور کافروں کا شعدار تھا ۔ لبندا شارع علیے العملؤ قو السلام نے (استخارے کی شکل بش) تو حید، بے چارگی جنائی، بندگی اور تو کل کے ساتھی، حقیقی و اتا ہے کہ جس کے وست قدرت میں ساری جھلائیوں کی پاگ ڈور ہے، رشدو کا مرانی کا سوال کرنے کو اس کا جل عظافر بایا۔

(٣) شخ عبدالحق محدث دبلويٌ م١٠٥٠هـ،١٢٢١ء_

انبوں نے اپی شرح میں شیخ خیروز آبادی کے آول کونقل کرنے کے بعدان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ واستخار وعظم میں معنی است۔

(شرح سنرالسعادت صغیه: ۳۱۷)

یعنی استخارہ انہی مطالب پر مشتل ہے۔

(٣) شاه ولى الله محدث وبلوڭ م ١٤١١ه ، ١٤١٤ -

كان اهل الجاهلية اذا عَنْتُ لهم حاجة من سَفَر أوْنكاح استقسسوا بالازلام فنهى عنه النَّيُّ صلى الله عليه واله وسلم لاَنّه غير معتمد على اصل واثَّما هُوَ محص اتفاق ولانه افتراء عَلَى اللَّه بقولهم امرنى زَبِّى ونهانى رَبِّى فَعَوضَهم مِنْ ذَلِك

(جمة الله البالغه جلد اصفحه: ١٩)

علام يدم تفي زبيري م100 الدي (129) لاسطال هذا الاشياء جعل النبي صلى الله عليه واله وسلم صلاة الاستخاره بعدها الدعاء المماثور كما هو وسلم واتحاف الساوة المتقين -١٢٧٠/٢٨-١٢٤

لا ہود (''' ' جمہ: ان (جاہلا نہ اور شرکا نہ) چیز ول کو یاطل قرار دینے کی خاطر برہارکر ملی النہ خلیہ وہلم نے نماز استخارہ اوراس کے بعد مسنوں دعا کو '' مرصوری ہے مقرر فر بایا۔ '' مرصوری ہے مقرر فر بایا۔

زجہ: اہل جاہلیت کو جب سفر، شادی یا کاروبار کے کاموں ش کے کی مفروت چش ہوتی تو وہ پانے کے تیروں کے ساتھ قسست معلوم ایک خ تھے یس حضور تی کر مجرا سلی الشعلیدوآلد وسلم نے اس مے منع فراہا کیو تک میبنیادی طور پر نا قابل اعتباد فر رہیے تھا اور محض انفاق پر اس کا دردار تھا۔ مزید برآل بیان کے امر فی ربی اور نہائی ربی کے قول کی وجہ ے باشر فعار پر افراد اور تا ہی ساس کی حکمہ فہیں استخارہ لیطور بدل دیدیا گیا۔

قادر حدوداستخاره

اصولی بحث

مدیث شریف میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری متو فی ۵۳ھ، ۱۴۷) کی مشہور روایت ہے۔ (ضیح بخاری جلد اول صغحہ: ۵۵اہشن الماجلة ۱۲۰)

كَانُ رُمُولُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأَمُولِ كُلِّهَا. ترجمہ: الله كے رسول صلى الله عليه وكلم جم (سحابةً) كوسارے كاس ممانتخارے كاتعليم وستے تتھے.

بادی النظر میں تو اس حدیث سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ استخارہ ملائ کاموں میں کرتا چاہے ہے۔ استخارہ ملائی کاموں میں کرتا چاہے ہے۔ استخارہ التحقیق میں میں مراق محصوصیت ہے ۔ یعنی خاص امور میں استخارہ کی طاق ہو ہے۔ یعنی خاص امور میں مشائل جا مع ترفدی، میں طاق دارہ ہے۔ یعنی یا درہے کہ دورم کی کتب سنی مثلاً جا مع ترفدی، میں کالفظ دوایت جیس کیا گیا۔ امام المرفع اللہ کار دوائدی موجوع ہوں۔ المرفع کار دوائدی موجوع ہوں۔ الاجتماع کار مقال موجوع ہیں۔ معل هو عملی عصوم او شو عالم والمواؤ به المحصوص

الواجبات مطلوبة فان الى بها والاً عُوفِ لَارْكُها فلايُستَخَارُ فيما هو العذابُ عَلَى تركِها والمعرمات ايضاً معنوع فِعْلِهَا (كَيُتِ الْحُوسُ عِلْمَا اللهِ اللهِ اللهِ الْحُوسُ عِلْمَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

محتمل لكن الاظهر أنَّهُ عام والمراديد الخصوص به ليل أنَّ

ترجمہ موال سے کہ آیا ہولی امودی عمومت پردالات کرتا ہے یا سے تعام محراس سے دراونا اس ہے۔ سب سے زیادہ ظاہر امراق ہے کہ سے تعام محراس سے دراونا اس ہوگی۔ اس کی دلی ہے کہ تمام الاجام ہے کہ ایک محال ہے کہ ایک کا محال ہے کہ ایک کا دواجات کورک کے درائش دواجات کورک کردے گئے میں استخارہ کی درائس کا دواجات کورک کردے تی بین کیا جاسکا کہ جس کے الرک کردے تی بین خارب ہوتا ہو، ای طرح حرام کردوا مور بین کہ جن کا کرنا محن ع ہے۔

اس موقف کے بیکس کچھ شارح عمومیت کے قائل دکھائی دیے میں۔امام بدرالدین مین فراتے ہیں۔

قوله فى الامور كلها اى فى دقيق الامور وجَلِّهَا لِأَلْهُ يَحِبُّ السؤمِنُ رُدُّ الامور كُلِّهَا إِلَى اللهِ عزّوجَلُ والسرؤ مِنَ الْحَوْلُ والْقُوَّةِ الِهِدِ

(عدة القارى جلد٢٣٣، صفحه:١١)

ترجہ: ان کے قبل _____ فی الامور کلھا ____ کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے بڑے سارے معالموں میں ۔ کیونکہ بے شک موس اپنے سارے معالمات کو خداوند تعالی کی طمرف لوٹا ویا پہند کرتا ہے اوراس کی جناب میں اپنی طاقت اور قوت سے اظہار میزار کی کرتا ہے۔ حافظ ابن تجرعسقالی میں ۸۵۸ ہے، ۱۳۳۸ فرماتے ہیں۔

يتسنادل العسوم العظيم من الامود والحقير قربُ حقير يترتب عليه الامر العظيم - (في البارئ جلد: المرضى ١٥٣٠)

ترجمہ: بڑے اور چیوئے سب معالمے اس عموم میں وافل میں کونکہ بہت ہے د فی درج کے معالمے ایسے میں کدان پر بڑے معالمے کا مضاواتھی ہے۔

قاضی محرین علی شوکائی م ۱۵۳۵ه (۱۸۳۳م) کیتے ہیں کداس میں عمومیت کی دلیل ہے۔ انسان کو کسی کام کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے اسے فقرنمیں مجھنا چاہئے اور اس کے اہتمام میں خطاست کا منہیں لیما چاہئے کداس میں استخار وکرنائی چھوڑ دیا جائے کیونکہ بہت سے ایسے کام

جوتے کا تسمہ بھی ہوتو وہ بھی ای ہے ماتلو۔

میں کدائمیں بلکا مجھ كرنظر انداز كرديا جاتا ہے حالانكداس كرنے ياند كرفے ميں بہت برا نقصال پنج جاتا ہے۔اى لئے رسول پاك صلى الله

عليه وملم في فرمايا ب كداين يالني والى سيم موال كياكروحي كه

یہ دوموقف جوہارے سامنے آئے ہیں ان میں مطابقت اور

موانقت کی مجیح صورت میری رائے میں بیہ بے کہ استخارہ کی مجی شرا نظا ضرور

ہیں ۔ان شرائط پر جوامور پورےاترتے ہیں ان میں استخارہ کرنا جاہے۔

پھر ان شرائط کے مطابق جوامور لائق انتخارہ قرار پاتے ہیں ان میں

عمومیت ہوگی مطلب میہ ہوا کہ لائق استخارہ امور میں خواہ وہ چھوٹے ہوں

یا بڑے بھوڑے ہوں یازیادہ ان سب میں استخارہ ضرور کرنا جاہئے اور کسی

(ملاحظة بول اشعة اللمعات جلداول صفية ٥٩٣،٥٩٣، مرح السعار ٢١٦)

خارج ہوجاتے ہیں محض وہ کام جو چھوٹے ہوں یابو لیکن اہمت کے

حامل ضرور مول تو ان ميس استخاره كيا جاتا ہے۔ حديث استخاره ميس الامور

اوراس کے بعدالامر کامعروف بلاام ہونااس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ کام جس میں استخارہ کیا جائے اہم ہونا جائے۔

(كره مونا) تحيم (عظمت) كے لئے ب_البته مشائخ عظام اينے شب

وروز کے تمام کامول کے لئے روزاندایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ

جواسخارهٔ مشائح کہلاتا ہے وہ استخارے سے مختلف چیز ہے۔استخارہ زیر

بحث توسمي خاص مقصداور معين كام كے لئے كياجاتا ہے جب كراستاره

حضرت بایزید بسطائ جم مجدیس نماز پڑھتے تھے وہ آپ

کے گھرے چالیس قدم کے فاصلے پر واقع تھی ۔ آپ اس مجد کا اس

قدراحر ام كرتے تھے كەتمام عمرايك بارجى اس راستے يربهي نقوكا۔

مشائخ عام ہے اوراس میں کسی خاص کام کی تحصیص نہیں ہوتی۔

حدیث شریف میں جہاں امر کی تنگیر آئی ہے تو وہاں بھی یہ تنگیر

شرائط میں سے ایک خاص شرط بقول شخ عبدالحق محدث و الوگاس

کیونکہ روز مرہ اور عام معمول کے کام کاج استخارے کی حدود سے

معاملے کومعمولی سمجھ کرنظرانداز نہیں کرناچاہے۔

كام كانا در بونا بليل الوقوع بونا اور لائق اعتنا بوناب

(نيل الاوطار جلد ٣ : ٥٠٠)

(الف) استخاره اورسن شبور

بالمُوْمِنِينَ رَوْفَ رَّحِيْمُ.

حافظ بن حجر عسقلا في لكصة بي

الله كے نام سے جوبرا مبريان نبايت رحم والا ب_ کون ہے جواللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض ، تا کہ اللہ اے کی ا بوھا کرواپس دےاوراس کے لئے بہترین اجرے _ای دون كم ايمان واليم دول ادرايمان والي ورتول كوديكو كالألفي التخارة امت بريتيم مرطوا كي شفقت ب ﴾ ان کے آ گے آ گے اوران کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (ان ہے) ا جائے گا کہ) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نے نہریں بہدرہ ہول کی جن میں تم بمیشہ رہو گے اور یمی بوی کا ہزآ مجے ہیں۔ وہ انسانیت کے لئے عمو یا اور اپنی امت مرحومہ کے لئے

(مورة الحديد ٥٤٠ آيات ١١١١) الما يا بكات كل أمرا يا شفقت اورجهم رحت مين-

ایک دن حضرت علی معجد کی د بوار کے یاس زمین برآرہ ﴾ فرماتھے۔آپ کی پشت مٹی پرلگ رہی تھی ،انے میں حضورا کرم پیج تشریف لائے اور حفزت مل کوز مین پر کیٹے دکھ کرآپ کو اٹھایا ہے اس کی ﴿ آبُ كَا بِشت سے اسے دست انور سے منی جماڑتے ہوئے فرمایا۔

حفرت على كوحفوداكرم عليقة كمنه بين "إيرّاب" كانة وسلم عملي امنه و تعليمهم جميع ما ينفعهم في دينهم و دنياهم- (فقالباي،جلدااصفيه ١٥١) کچھالیا اپندآیا کہآئے کوایے اصلی نام سے زیادہ بھی نام پندآ کے ﴾ٌ لگا۔ عَلیٰ کہنے ہے آ ہے'' اتنا خوش نہ ہوتے جتنا ابوتر اب کہنے ہے فوآ سارے امور میں فائدہ پہنچانے والی چیزوں کی تعلیم ہے۔

• منزل کودورے دیجھو کے تواہے یا نامشکل نظرآئے گالیانا جب سفر طے کرد کے تو منزل تمبارے سامنے ہوگی۔

چھوڑ دو،اگرڈرو کے تو مرو کے،اگر پریشان ہو گے تو کمزور ہو کے،ال سوچو كي تو صرف سوية ره جاؤ كي اور عمل كرنامشكل بوجائ كا-

متى والےاٹھ بیٹھ

"منى دالےاٹھ بیٹھ۔"

• اگر زندگی میل بچه بنا جا موتو دُرنا ، پریشان مونا اور سوچا

تشريح مشابهت اورا بميت استخاره

اس حدیث میں استخارہ کی تعلیم کوسورتِ قرآن کی تعلیم کے مثابہ بیان کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام ابن الی جرة كتيم بين كرسورة قرآن اوراسخاره كي مشابهت كي وجو بات حب

ا قرآن مجید کی طرح دعائے استخارہ کے حروف اور ترتیب کو محفوظ رکھا جائے اوران میں کوئی ردو بدل نہ کیا جائے۔

۲_قرآن کی طرح دیائے استخارہ میں الفاظ کی کمی بیشی نہ کی

٣ _استخاره كي تعليم عام سورة كي طرح فرض تهيس بلكه مستحب

م قرآن کی طرح استخارہ کو پوری پوری اہمیت دی جائے ،اس کی برکت کوایک حقیقت سمجھا جائے اور اس کے احر ام کو کموظ رکھا

۵_ قرآن اور استخارے میں مشابہت کی وجہ یہ ہے کدونوں خدا کی طرف ہے وہی کے ذریعے سے بنے ہیں۔

٢ ـ قرآن كى طرح استخار ، كو يرهايا جائ اور اس كى عافظت كى جائے تاكد بھول نہ جائے۔ امام ابن الى جمرہ كاموقف يہ ہے کہ ان وجوہات میں سے ساری وجوہات بھی ہوعتی ہیں اور چند ایک بھی اوراس سے زیادہ بھی ممکن ہیں۔میرے خیال میں آخری تین وجوبات زياده قرين يقين جي كيول كدا حاديث استخاره كي روشني ميل بدامرواصح بوتا ہے کہ دعاؤں میں کی بیشی خود روایات اور احادیث

شخ ابواكن سندهي اي تعليقات مين فرمات مين كه كسسا يعلمنا السورة اي يعتني بشان الاستخارة لعظم نفعها وعمومه كما يعتني بالسورة _

سب احادیث میں حضرت جابر کی روایت کردہ صدیث ہے كَانَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كُمَّا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ (صیح بخاری جلداص ۵۵،ج عص ۹۳۳، شن نسائی ج عص ۲۲) رجمہ: رسول باک ممیں سارے کامون میں استخارے کی ال طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح قرآن یاک میں ہے کی (خاص) سورة كى تعليم دية تھے۔

بيمبرآ خرالزمال عليه الصلاة والسلام رحمة للعالمين بناكر بضيح

صوصابرے تفق تھے۔اللہ تعالی نے ان کا تعارف کراتے ہوئے

امت مرحومہ پرای شفقت بے پایاں کے زیر الرحضور پاک

نے اہل ایمان کو استخارے کی تعلیم دی ہے تا کہ وہ اپنے امور میں

ملاح وفلاح سے فیضیاب موں اور اس بابر کت عمل سے استفاد و

"فني الحديث شفقة النبي صلى الله عليه وآله

ترجمه : حدیث انتخاره میں حضور نبی کریم کی اپنی امت پر

نفقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اینے دین و دنیا کے

جنوري فروري ٢٠

يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَمِنَ الْقُرُآنِ يَقُوُلُ إِذَا هَمَّ اَحَدُّكُمُ مِالُهُۥ فَلُيَرُكِعُ رَكُعَتُيْنِ مِنُ غَيُرِالَفَوِيُضَةِ ثُمَّ لِيَقُلُ اَللَّهُمَّ إِنَّا أستنجيرك بعلمك واستقلرك بكرتك وأسنك مِنُ فَصْلِكَ الْمَظِيمُ فَإِنَّكَ تَقُدِرُ وَلا لَقُدِرُ وَتَعُدُ وَلا أَغَالَ وَٱنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ٱللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعُلَّمُ أَنَّ هَلَا ٱلْآمُرُ نَوْ لِّيئ فِي دِيُنِينُ وَمَعَاشِئُ وَعَاقِبَةِ أَمُوكُ أَوُقَالَ عَاجِلِ أَمُرُ وَاحِلِهِ فَأَقْدِرُهُ لِي وَيَسِّرُهُ لِيُ ثُمَّ بَارِكُ لِي فِيهِ وَإِنْ كُلُّ تُعُلَمُ أَنَّ هٰذَ الْآمُوَ شَرٌّ لِيُ فِيُ دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَيْ: أَوُقَالَ فِي عَاجَلِ آمُرِيُ وَاجِلِهِ فَاصْرِفَهُ عَنِيٌ وَاصْرِفَنِي عُنَّا

وَٱقْدِرُ لِيَ الْخَيْرَ حِيْثُ كَانَ ثُمَّ ٱرْضِنِي بِهِ (قَالَ) وَيُسَمُّ

(صحیح بخاری جلداصفی ۵۲،۱۵۵

ترجمهٔ حدیث: حفرت جابر بن عبدالله انصاری ہے دوارہ ے کرانہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمیں تار معالمات میں اشخارہ ای طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن یاک کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کر جسا میں ہے کوئی محص کسی (اہم) کام کاارادہ کرے تو اے دور کعت گ نماز ادا کرنی جاہے پھر دعا مانگنا جاہے۔ اے اللہ! بے شک م تیرے علم کے ذریعے تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں، تیری ہی قدرت کے ذر یع قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل میں ہے کچے ففل كرم كا بچھ سے سوال كرتا ہول، اس لئے كدتو بے شك (بركام كا قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (سمی کام کی ازخود) قدرت میں رڪتا،تو تو (سب کچھ) جانتا ہےاور ميں (پچھ بھي)نہيں جانتااورتو کا غیب کی تمام ہاتوں کوخوب اچھی طرح جانے والا ہے۔اے اللہ!الم تیرے علم میں بیکام میرے حق میں،میرے دین،میری دنیاوی زعال اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیوی اور افردا زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے کے مقدر فرما دے، اے میرے لئے آسان کردے اور پھر اس مگا میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ پیکام میرے کے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا _میری و نیوی اور افرادا زند کی کے اعتبارے میرے تی میں برائو، تو اس کام کو جھے جم دے اور مجھے اس سے چھر دے اور جہاں (جس وقت اور جس)

الماير لي فير بوده مير على مقدر كرد عادر بجر مجهاى کمان مرت کا میں کی طرورت کا کا کھر راضی بھی رکھ۔ (راوی کہتے ہیں کہ) اورا پی ضرورت

إِذَا هُمَّ أَحَدُكُمُ الامر جباراده كرعم من عكولي كى

امل میں هُمَّ کے معنی ارادہ کے ہیں کہ جوابھی دل بی میں بو۔ (المفردات في غريب القرآن ص١٠٢٠)

الى نواطر (صوفيه) كے نزديك مدارج عزم يہ ہيں-(۱) مت (۲) لمت (۳) نظره (۴) نيت (۵) اراده

اللاظ ہے ہمت نعل هَمَّ تصدواراده كااولين درجه بـ الى فواطر كہتے ہيں كہ اس اولين حالت ميں رغبت قوى ہونے سے ملے اتفارہ کرلینا جائے۔ امام این الی جمرہ نے اہل خواطر کا بیول مَّلَ كِيا بِ كِين ان كا اپناتر بيحي قول بدے كہ ہمت ہ مرادنيت ب كول كالم و خطرات ع خالى ميس ربتا اوريه خطرات (خيالات) زاده ديرتك قائم بحى نبيس رج اور شدان سب يرعمل بوتا سالبذا بر ظرے پر جولائق انتناء بھی نہ ہواستخارہ کر ناتعل عبث بوگا ۔استخارہ تو مناس خیال پرکیاجا سکتا ہے کہ جس کے کرگزرنے کا عزم ہو۔ (ببية النفوس جلدا بص ٨٨)

حانظ عسقلانی حدیث ابن مسعود گوسامنے رکھتے ہوئے جہال مَمْ كَاجُكُ أَوْ اذْ كَالْفَظ آيا ب هَمْ كَمِعْن اراده كرنے كے ليت بيں-(فتح الباري جلدااصفيه ١٥)

كرماني" اورينتي كتے بيس كداس كامطلب بيرے كه جبكولي فق کاکام کے کرنے یا چھوڑنے کا ارادہ کرے۔

(شرح الكر ماني جله ٢٣ م ١٦٩، عمدة القارى جله ٢٣ م ١١) وَ الساعال كاخيال بكد هنة سے يهال مرادع م بيول کہ منٹ کا م کرنے کے قصد کا آغاز ہے اور عزم کی چیز کے حاصل رف کے لئے منالی تصدیے یعنی دریک رہنے والا اور ساتھ ہی اس وللم كا معرف كالمرتبعي مور مطلب بير مواكد جبتم من سيكولي فل کی کام کام زم کرے کہ جس میں وہ خیر کا پہلونہ جات ہو۔

(بلوغ الاماني جلده م ٢٨)

فليركع وكعتين يك ضروره واداكر عدوركعتين یددورکعت نمازنقل به نیت اشخاره پژهناامرمتی ہے۔ یہ کم ے کم تعدادِ رکعات ہے کہ جو حصولِ مقصد کے لئے مطلوب بل- (مرقاة الفاتح جلد ٢٠١٣م ٢٠١) جب كدايك ركعت من نماز نبين ہوتی البتہ زیادہ رکعتیں پڑھی جاعتی ہیں۔

من غير الفريضةقرض كالاوهم ب، تمازنا فله مي ع، نماز نافله جي كرنماز تحية المعجد يا نماز شكر الوضو ب_بينماز استخارہ اوقات مکرو ہد کے ملاوہ ہروت پڑھی جاسکتی ہے۔ (حوالہ سابق) غیرالفریشة کی شرطاس وضاحت کے لئے ہے کہ استخارے کی ان دو ر کعتوں کو فجر کی دور کعتوں سے الگ سمجھا جائے۔ای طرح فجر کی دو سنوں کو دعائے استخارہ مانگ لینے سے نماز استخارہ نہیں قرار دیا حاسكتا_(نتح الباري، جلداام ١٥٨)

قاضی شوکائی کہتے ہیں کہ استخارے کی سنت ، فرض ، سنت را تبہ اور مخصوص نقلی نمازوں مثلا تحیة المسجد وغیرہ کے بعد محض دعائے استخارہ یڑھ لینے ہے ادانہیں ہوتی لہذاا لگ طور پراستخارے کی نیت ہے ہی نفل نماز برهنی جائے۔(نیل الاوطار جلد م ١٨٥)

غالبًا نماز تطوّع اور نافلہ کہنے کی بحائے "مسن غیسسو الفريضة" كبدكرتوارف كرافي من حكمت اورصلحت يب كريه نماز گوفرض تونبیں تا ہم اہم ضرور ہے۔

نُمْ لَيَقُلُ كِرضرور كَمِ-فُهُ ترتب اورزاخی کے لئے ہوتا ہے یعن نمازاسخارہ پڑھ مکنے کے تحوری دیر بعد متحب یہ ہے کہ دعائے استخارہ ما تک کی جائے لیکن

به وقفه زياده طويل ندمو-أَنْكُفُمُّاكالله!

اس میں خدا کے اسم ذات کے ساتھ ندا ہے اور سد دعا کی مقبولیت کا موثر ترین وسلہ ہے۔ دعاؤں میں خدا کے اس اسم ذاتالله كي علاوه اكب اجم اسم صفت رب بحل استعال بوتا ب- چنانچدها كين اللهم يا زَبْنَا عَرُوع بوني

استخبرك من طلب خير ياطلب خيره كرتا بول جهد -مرادیے کہ کرنے اور ندکرنے کے دوکا موں میں سے بہتر کا

(على بامش السنن التسائي جلد اص ٦٢) ترجمه : آ مخضرت نے استخارے کی عمومیت اور اس کے تعظ مطیم کے پیش نظر استخارے کی شان کے بارے میں توجہ دلائی۔ حافظ عسقلاق کا راج تول یہ ہے کہ جس طرح نماز میں قراًت كى ضرورت عام باى طرح تمام امور مين استخار يهمى ضرورت عام بالبذامورة آن كالعليم تشبيرد كأكى ب-(فتح الباري جلدااصفي ١٥٧) مولانا ابوالحسنات محمد بن عبدالله بنجافي في بحى اى توجيه كو

مولا نا احمطی سیار نیوری م۱۲ ۱۲هه ۱۸۴۵ء کے خیال میں بھی وجة تشبيه ضرورت قرآن كي طرح ضرورت استخاره كي موميت ب_ (على بامش الصحح البخاري جلداص ١٩٨٣)

عنامه شرف الدين ابوالحن طبي م ٢٣٠هـ ١٣٣٢ء الكاشف عن حقائق السنن میں فرماتے ہیں۔

فيه اشار-ة الى الاعتناء التام البالغ بهذا الدعاء و هذه الصلوة لجعلهما تلوين للفريضة والقرآن

(فتح الباري جلدااص ١٥٣)

ترجمه : ال من ال دعااور نماز التخاره كے ساتھ يوري پوري توجہ دینے اور کمال انتزار تنے کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ ان دونوں کوفریضہ اور قرآن کے ہم رنگ بنایا گیا ہے۔ قاضی شو کا ٹی فرماتے ہیں

فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى الْإهْتَمَام بَأْمُر الإستِخَارَةِ وَ آنَّهُ مَتَأَكَدُ مَوْغَبُ فِيهِ- (نل الاوطار جلد عص٨٦)

ترجمه: ال من استخارے كامر من اہتمام كرنے كى دليل ا اور بے شک استخارہ ایک چیز ہے کہ جس میں اے کرتے رہے کی تاكيد ہاوراس كے بارے ميں رغبت ولائي كئي ہے۔

حديث استخاره بروايت حضرت جابرا

حدیث جابر جس کا ابتدائی حصہ پہلے بیان ہوا ہے ک^م مل حدیث

عن جابر بن عبداللهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِنَحَادَةَ فِي الْأُمُوْدِ كُلِّهَا كَمَا

مامنامطلسماتي دنيا، ديوبند

حاصل ہوتا تجھ سے طلب كرتابول_ (ماشيططاوى ١٢٨٠) سنخ مبارک بوری نے برمطلب بیان کیا ہے کہ می جھے اس

بات كابيان كرنا طلب كرنا بول كدكون ى چيز مير يحق مي ببتر ہے۔(مرقا ۃ المفاتیج جلد ۲ ہس ۲۳۷)

بعِلْمِکَ ماتھ، تیرے کم کے۔

اس میں سلطیل کے لئے سے بعن تحقیق تو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ (نیل الاوطار جلداص۸۳)

بقول ملاعلی قاری بسب تیرے علم کے اور مراد یہ ے کہ میں تجھ ے کرنے اور چیوڑنے کے دوکاموں میں سے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صدر کی درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیراعلم تمام امور کی کیفیات اوران کے کلیات وجزئیات کا احاط کے ہوئے ہے۔ انھی صفات کا مالك بى در حقيقت بهتر كاا حاط كرسكتا بـ

(مرقاة المفاتح جلد ٣ ،٩٠٢)

استخاره ۹۸

يبال باستعانت كے لئے بھى بوسكتا بمراديد بوكى كديس تجھ سے تیرے علم کا سہارا لے کراورای کا واسطہ دے کر طلب خیرہ کرتا

استقدرك من قدرت طلب كرتا بول تجه عد میں جھے اس کرتا ہوں کہتو مجھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید بیمعن بھی ہوسکتے ہیں کہ میں تچھ ہے یہ مانگاتا ہوں کہ تو میرے لئے اس کام کا کرنا میرے لئے مقدر کردے اور يبال مقدر مونے عمرادكام كابسبولت سرانجام دينا بوگا۔

(فتح الباري جلداا م ١٥٥٥، ارشاد الساري جلد ٩ م ٢١٧) بقدرتک ماتھ قدرت تہاری تہاری قدرت کے ساتھ بعدمک - کاطرحاس میں بعلیل کے لئے ے مطلب بيہواكدكوں كوتو بى توب شك قادر مطلق ہے۔ ياب بغرض استعانت ہے تیری قدرت کی مدد سے یا مجراستعطاف کے لئے ہوگی یعن بخت تیری قدرت کے۔

اسألك من فضلك العظيم من والكرتابول تح ے تیرے فعل عظیم میں ہے چھفل کا۔

اس میں اشار واس بات کی طرف ہے کہ رب العالمین کا اپنے بندوں کو کچھ دینا دراصل اس کا تفل و کرم ہے۔ کی تحص کا خدایراس کی تعمتوں کے بارے میں کوئی حق نہیں۔اہل سنت کا بھی مذہب ہے۔ (فتح الباري جلداا، ص١٥٥) اس كئے مطلب بيہ موگا كه مي تير عصل و

کرم ہے جو بہت برا ہے، سوال کرتا ہوں کو بیم میراحق تو نمیں اور نہتی یرمیرے سوال کا پورا کرنا واجب ہے۔

جنوري فروري لاهيم

(تعليقات السندهي على السنن النسائي جلدا بم ١٢) امامطحطاوی کہتے ہیں کداس جملے سے مرادیہ ہے کہ تیرے فغل عظیم میں سے پچھفٹل (مہر بائی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس میں مفعول به كوى وف مانا جائے تواس ميں بيان الخير مقد ور بوكا يعني ميں تیرے عظیم فضل وکرم ہے بھلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔ (حاشير محطاوي من ٢٣٨)

ملًا على قاريٌ كمت بين:اى تسعيس النحيس و تبييسه تقديره و تيسسره واعطاء القدرة لي عليه (مرقاة الناتجيم ص٢٠١) يعني من تير عظيم لفل وكرم ع خركومعين كرني ،اس كو واضح کرنے، اس کومیرے لئے مقدر کردینے، اس کی آسانی بندا کرنے اوراس پر مجھے قدرت عطا کردینے کا سوال کرتا ہوں۔ فَإِنَّكَ تقدر يس بشكتوى قدرت ركمتاب باشرخدای کو مرفیز برقدرت کاملہ حاصل ب- (حوالہ سابق) وَلا أَفْدِرُ _ اور مِن تو تدرت بين ركفتا _

کول که مجھے تو ازخود کی بھی چیز برقدرت حاصل نہیں سوائے اس کے کہ تو مجھے اس برانی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش وے۔(حوالہمائق)

وَتَعُلُّمُ _ اورتوجانا ب-کیوں کہ تیراعلم تمام اشاء کے خیروشر ، جز وکل اورممکن و ناممکن وغیرہ کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ وَ لا أَعْلَمُ راورتبين جانتا

میں نمیں جانا کی چرکوان میں سے سوائے اس کے کہم بتلادو اورالهام كردويعنى مير عدل مين كوئي بات ۋال دو_

(مرقاة الفاتح جلد ١٩٠١)

انُ كُنْتَ تَعُلَمُ - الرَّتُوجِ اللَّهِ عِينَاتُوجِ اللَّهِ عِينَاتُوجِ اللَّهِ عِلْمَاتِ -طِيُّ فرماتے بس كدان (اگر) كے بوتے بوئ اس جملے ك معنی یہ بین کدا ساللہ بے شک و جانا ہے اور کام کوشک کے لی میں اس لئے رکھا میا ہے کہ خدا کی طرف تفویض اور اس معالمے میں اس عظم كے ساتھ راضى رہنے كے معنى پيدا ہوعيس _اس كوامل بلاغت تجامل عارفاند كتے بين اور شك كى آميزش كلام ميں يقين كے معنول

حسن حمین کی این شرح مفتاح میں کہتے ہیں کہ اور (یا) کا حرف دو مقامات میں سے انتخاب واختیار کے لئے سے یعنی جا بوتونی وین کے بعد"ومعاشي و عاقبة امرى"كبرلواوراكرچا بوتو"في ديني" کے بعد "عاجل امری و آجله" کہاو۔

طبی کہتے ہیں کہ یہاں انتخاب وافتیار کی بات نہیں بلکہ صرف رادى كوشك بكرآ تخضرت فعافية اموى كهاتما إعاجل اموى و آجله فرماياتها-اكثرعاماءاورمشائخ كاي بات يراتفاق ے کیوں کرانبوں نے کہا ہے کہ خیر کی جارت میں بوتی میں جو بھلائی دنیا کی بھلائی کو چیوڑ کرصرف دین کی جوتو وہ ابدال کومطلوب ہے۔ دنیادی بھلائی تو ادنی درج کی چز ہے جب کداخروی فاکرے کی بجائے دین دونیا کافوری فائدہ یا دنیا دوین کے اعتبارے تاخیرے فائدہ یقینا اچھی شے ہے اور جب بیرسارے فائدے اور بھلائیاں

یک جاہوجا میں توبیہ بلاشبہ سے بہتر بات ہوگ ۔ (مرقاة الفاتح جلد ٣٠٨)

فاقدرہ لی ۔ پس تومقدر کردے،اے میرے لئے، پس مجھے اس پر قدرت دے۔

حافظ ابوالحن القابي م٥٠٣ ه١٠١٥ء كتب مين ات مارك يبال دال كي زير كے ماتھ يڑھتے ہيں جب كدابل شرق دال كوچش دية بين -كرماني كمت بين كداس جمل كمعنى يدب كرة محصاب كر گزرنے كى قدرت عطا كردے يا وہ كام ميرے كئے مقدر كروك-مزيدية جى كباكيا بكداس كمعنى يهين كداس كاكرنا ميرے لئے آسان كردے۔(نتح البارى جلدا اس ١٥١)

ميرك شاه نے كہا ہے كداس كے معنى بين اد حسلسه تسحست قدرتنی تعنی اس کا کرنامیرے بس میں کروے۔

(مرقاة المفاتح جلد ٣٠٥)

شَرُّ لِي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي شربومر علي ميردوين میں اور میری زندگی میں۔

ابوالحن سندهی م ۱۲۸ اه ۱۲۵ء کتے ہیں کہ وادیمعنی اورکو یہال خَيْرٌ لِنِي كَ جِلْ كَ بِطَسَ أَوْ (ا) كِمعنوں مِن لِينا جائِ كيوں ك خراق بروجداور بر پبلوے مطلوب ب جب كشرخواه كى پبلو س بو ووانسان سےدورر بناجا بے۔ (تعلیقات اسنن النسائی جلدم مرم۲) فاصرفه عنى - بلاا = (شركو) تو چرے دے جھے -

مِن بوتی ہے۔ (مرقاة الفاتع جلد البر ٢٠٧)

بقول طحطاوی ببال شک کی نسبت دعا ما تھنے والے کی اخی ذات ہے متعلق ہے نہ کہ خدا دند تعالیٰ سے جوعلام الغیوب ہے۔ یمال شک خدا ی اصل علم کے بارے میں مبیں بلکہ (انبان کایے (خروشر جانے کے بارے میں ہے)۔

(شرح الكر ماني جلد٢٣ م ١٢٩، فتح الباري جلد ١١ م ١٥٥) ایک راوی ابو ذر کی روایت میں جو انہوں نے انحو ی اور المستملى كى إلى مراز (اگر) كالفظ مرے سے بى نبير -(ارشاد الساري جلد ٩ م ٢١٧)

هلدُ الأمُور -اس (خاص) معامله مِن مرادیہ بے کہ خذ الا فرک جگدزبان سے اس کام کا ذکر کرے حْلًا هَلَهُ البِّكَاحُ مَهَلَّهُ الْبَيْعُ أور هَلَّهُ السُّفَرِّ وغيره كَ يااين ول میں اس کام کاخیال لائے۔ (شرح انکر مانی جدم من من ا أوُ قَالَ _ يافر مايا_

بقول حافظ عسقلائی یبال راوی کو اس میں شک ہے کہ آنخفرت نے فی دیسی و معاشی و عاقبة امری تیوں الفاظ ك جُلد في عاجل امرى و آجله فرما إتما يا صرف آخرى دولفظون معاشى و عاقبة امرى كرجدانى عاجل امرى وآجله يوصف ك لتے ارشاد فرمایا حدیث الی سعید الخدریؓ اور حدیث ابن مسعودٌ میں عاقبة امرى يراكنفا كيا كيا ب- اى طرح حضرت ابوالوب انصاريٌ اور حضرت ابو ہر رہ ہ کی مرویات میں بھی اس نوعیت کا کوئی شک واقع نبین ہوا۔ (فتح الباری جلداا ہس ۱۵۵)

کر مائی نے کہا ہے کہ چوں کہ یقینی طور پر بیمعلوم نہیں ہے کہ آتحضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لبندا دعا ما نکنے والے کو پیدعا تین بار مانگ لینی بہتر ہوگی ، پہلی دفعہ فسبی دیسسی ومعاشى وعاقبة اموى كبزاجائ دومرى وفعدفسي عاجله امری و آجلی اورتیری دفعه فی دینی و عاجلی آجلی کهرلیزا عائے- (شرح الكر مانى rr بم 119مارشادالسارى جلد 9 بس ri2) سیخ حسن شرنبالی کہتے ہیں کہ دونوں روایٹوں کو اکٹھا کرلینا (مراتی الفلاح بس۲) علامه شمل الدين جزري شافعي م ٣٣٨ هـ، ١٣٢٩ء اپي كتاب

یعنی میرے اوراس (شر) کے درمیان میں دور کی بیدا کردے، جھے اس کے کرنے کی طاقت نہ دے اور میرے لئے اس کے کرنے اور ملی جامه ببنانے میں د شواری اور مشکل پیدا کردے۔ (مرقاة الفاتح، جلد ٢٠٨)

واصوفنی عنه راورتو پھیردے جھےاس (شر) ہے۔ ابن الملك كميت بين كداس مين قول ف صرف كناكدب کیوں کدانسان شرہے دورنبیں ہوتا جب تک کدوہ فوداس شرے دور نكرد ياجائ ـ يجى درست بك فاصوفه عمراديدل جائك بحاس كرنى كدرت ندو اور اصرفني عنه عمراديه ہو کی کہ میرے دل کو اس شرے پھیردے بیاں بھ کدول بھی اس میں مشغول ندرے۔ (حوالہ سابق)

تاضي شوكا في كيت بين كدان جملول بين جس بات من بحلالًى نہ ہوتو اس سے پھیر دینے کے تمام پہلوؤں کی کامل ترین طلب ہے۔ اس میں صرف برائی کو پھیر دے کی درخواست نبیں کی حمی بلکه اگر دل بھی اس کے حاصل کرنے کا آرزومندرے تو اس کے ول کو بھی اطمينان نصيب نبيس موسك كار (نيل الاوطار جلد ٢٠٥٥)

اَدُ صِنبُی به یوراضی بنادے مجھے،اس کے ساتھ۔ رُحِّنِينَ كَالْعُل امر (مصدر) توضيه عينا إوريكي ير كوراضى كروية كوكت بين _ (مرقاة الفاتح جلد ٢٩٨)

بعض روایات میں ارضنی به آیا ہجو ارضا (راضی کرنے ے ہے جس کے معنی میہ ہوئے کہ خدا مجھے شردور ہوجانے اور خیر کے حاصل ہونے پرراضی کردے۔

قاضی شوکانی کہتے ہیں ورنہ جب انسان کے لئے خرمقدر ہوجائے اور وہ اس برراضی نہ ہوتو اس کی زندگی مکدر ہوجائے گی اور خدا کے نیلے اور تقدیر پر راضی نہ ہونے کی دجہ سے گناہ گار بھی ہوگا حالا نکه جس پروه راضی تبین مواده خیر بی تھا۔ (نیل الاوطار جلد ۳ م ۸۳) وَيُسمني حَاجَتُهُ - اور (اسخاره كرنے والا) ام لے ای

یفرمان رسول میعنی حدیث قولی کا حصنبیں سے بلکدراوی کا قول ے۔بیاجت کابیان کرنادعامیں دالامسو کےمقام برہوگا۔حرف مدعازبان برلانا بمحى چندال ضروري امرتبيل _بس دل بين التحضاوراور فيت مين اس كام كومتعين كرلينا كافي موكار (مرقاة الفاتح جلد ٢٠٩م)

الم قسطلا في كا خيال يدب كردعا يز صف ك بعدز بان سائي عاجت فدا کے سامنے بیان کرے یا دعا کے دوران میں ول میں اپنی حاجت کو محضر کرے۔ (ارٹادالساری جلدہ میں ۲۱۷)

جنوری فروری این

طرق مديث اوراختلاف الفاظ

حدیث جایر احادیث استخاره کے سلسلے میں بنیادی اور مرکزی نوعیت کی حدیث ہے اور اس میں استخارے کی کامل اور المل صورت بیان کی گئی ہے۔اس حدیث کے مختلف طریقوں اور استخارے ہے متعلق دوسر صحابركرام كي مرويات اوراحاديث كالفاظ ميس جوكي بیشی یا انتلاف ہے،اس کی حقیقت اور کیفیت حسب ذیل ہے۔ مل بخاری کی کتاب التوحید میں منعن بن عیسیٰ کی روایت کے مطابق میلے يُعَلِّمُنَا (جميس كمايا) كى جُديُعَلِّمُ اصحابه (ايضاب والمات تھ)اوردوس يُعَلِّمُنَا كَ جُله يُعَلِّمُهُمُ (ان كُوسُحات تھ)ك الفاظ میں۔ (صحیح بخاری جلد۲،۹۹،۱)

جامع ترزى كے الواب الوريس جہال بيدهديث موجودے وبال في الامور ك بعد كُلِهَا (تمام) كالفظيس ب(سنن ال واؤد جلدام ١٥٣ من اين باير ٩٩) جب كسنس الى واؤد اورسنس ابن الجيم فسي الاصور (معاملات من) بهي تبين (اسنن الكبرى جلام، ص٥٣) سنن يمتى من في الاموركى بجائف الامر (كام من) اور يقول كے بعد أنا (ميس) كااضافدب

مديث الي معيد اورحديث الى مريرة من همة (قصدكيا) كى جكه أرًا ذ (ارادوكيا) كالقظ روايت بوابي (موارد الضمان ص ١٤٤) ای طرح حدیث ابن معود من جوطرانی کی عجم میں موجود ےال مِن عَلَّمْنَا رُسُولُ اللَّهِ الاستجارة (رسول ياك في ميل استخارے کی تعلم دی) اور هم کی جگه اُز اذکا لفظ پایا جاتا ہے۔ (نيل الاوطار جلد ٢ ، ٩٥)

اكثروبيشترروايات مين بسالًا مُسومعرفه (وال كےساتھ) استعال ہوا ہے لیکن ابویعلی کی مندطبرائی کی عجم اوسط اور ابن حیان کی سيح مِن حضرت ابوسعيد الخدريٌ كي مروى ايك حديث استخاره مِن إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ أَمُوا كَاجِلْمِ - (بلوغ الاماني طده، من ١٥١٠٥) حدیث جابرٌ کے قریب قریب تمام طرق میں وو رکعت نمانی استخارہ ادا کرنے کی صراحت ہے اور حضرت ابو ابوب انصاری کیا

مروى حديث استخاره تزورج من صل مُساكنَبُ اللَّهُ لَكَ (ثماز یر حوجس قدر خدا تمہیں نصیب کرے) کے الفاظ سے دویا دو سے زبادہ رکعتوں کے بڑھنے کی مخوائش نگلی ہے لیکن دوسرے تمام صحابہ کرام جنہوں نے استخار ے کی احادیث بیان کی ہیں وہ نمازِ استخارہ كے بارے ميں خاموش بيں اس سے ظاہر ہوتا ہے كداستارے كى كال واكمل صورت تووى بي كدجونماز اوردعا برمشمل بوتا بم الرحف دعا بھی مانگ کی جائے تو بھی استخارہ ہوسکتا ہے۔

سنن وسنائي ميس واستستقدرك بسقدرتك كي ميك وأستعينك بقدرتك (اورتيرى قدرت عدد ماتكا بول) وارد ہوا ہے اور بدلفظ حدیث جابر طیس قیتر کی روایت سے عالبًا روایت المعنى كى ايك صورت ب (سنن نساني جلدم، ص١٢)سنن ابن ماييد مين هذا الامرك بعدفيسميه ماكان من شئ (پس ام لي جوچ بعى مو) كااضا فدحديث جايرٌ عن احمر بن يوسف السمسلمي كي روايت ے ہے۔ (سنن ابن اجرم ٩٩) جب كەسنن الى داؤيد ميس عبدالله بن ملمه القضى عبدالرحن بن مقاتل اور محر بن عيسي كي روايت ب مديث عابرٌ مِن فَإِنْ كُنُتَ تَعُلُّمُ هَلَا الْآمُرُ يسميه بعينه الذي يريد (وهنام السام كانام جوده كرنا عابتابو) كعبارت موجود ے (سنن الی داؤر جلدا م ۱۵۳) ای طرح مجمع بخاری کی کمآب التوحید من بردايت معنى بن يسى حديث جابراكة خرمين فريسميه بعينه (محربینباس ماجت کانام لے) کے الفاظ ملتے ہیں۔معاشی کی جكه حفرت ابوسعيد الخدري اور حضرت ابو بريرة كي اعاديث مين مسعیشتسی کالفظ ب(مواردالضمان بص ۱۷۷) اورحضرت ابوابوب انساری اور حضرت عبدالله بن مسعود کی احادیث میں دنیاوی (میری دنیاوی زندگی (فتح الباری جلداا م ۱۵۵) اورسنن الی داوّ دمیس معاشبی کے بعدمسعاوی (میری آخرت) ہے(سنن الی داؤدجلدا می ۱۵۳) اک طرح کا اضافہ سنن بیمتی میں بھی ہے جب کہ حضرت ابوا یب انساری کی تزویج کی صدیث استخاره می فسی دیسنسی و دنیسای وآخوتی کےالفاظ ملتے ہیں۔

(مواروالضمان ص ١٤)

حدیث الی معید الخدری میں پیشر و کبی کے بعد و اعنی علیہ (اوراس برمیری اعانت فرما) اورمند بزار میں حدیث ابن مسعود میں فْوَفِفْهُ وْمُنْفِلُهُ (پس اس كى توفق د عادرات آسان بنادك

کے مزید الفاظ روایت ہوئے ہیں۔سنن بیعتی میں روایت استخارہ فاقدره لى كابعدويتسولى وبارك لي فيه يرحم بوجالى ے-عام طور رف قدر لی الخیر کے بعد حیث کان (جہال وہ ہو) ہے کین سنن ابن ماجہ میں حیث ماکان (جو کچھ بھی ہو) کی روایت ہے جب کرحدیث الی سعید الخدری میں این کان (جمال میں مو)اورلا حول ولا قُو إلا بالله كااضافه بدر (حوالدمايق)

استخاره ۱۰۱ تمبر

بقول لماعلى قارى نسائى كى ايك روايت مين حيث كنت (جهال كبين بو) اور بزاركى روايت من وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَالكَ خَيْسُواْ فَمَوْفِقُنِي لِلْحَيْرِ حَبُّ كَانَ (اورا كراس كے علاوه كوئي اور بھلی ہوتو مجھے خیر کی تو یق دے جہاں وہ ہو) اور این حبان کی روایت مِل حَيْشُمَا كَانَ (جِهال كبين جو) اوردوسرى روايت من أيسنما كَانَ لا حَوْلَ وَلا قُوْةَ إلا باللَّهِ كَالفاظ بير_

(مرقاة الفاتح جلد ٣ م ٢٠٨)

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

دَضِيني بعيا أرضيني بع من بع (اس كماته) ك بجائ طبراني كي مجماوسط من حديث ابن معود كمطابق وَعِنسِي بقَضَانِكَ (تواين نفل يرجح راض كرد) اورحديث الى الوب انصاری میں رَضِّنی بقُدُرَتِکَ (این قدرت بی کے ساتھ مجھےراضی کروے) کے الفاظ میں۔ (فتح الباری طداا م ١٥١)

راويان حديث جابراورجرح وتعديل

استخاره کی مشہورترین حدیث حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے سرکار رسالت آب سے تی ہے اور ان سے حضرت محمد بن منگدر" نے ساعت کی۔ پھران سے حضرت عبدالرحمٰن بن الى الموائی نے اس روایت کیا ہے۔عبدارحن بن الی الموالی سے متعدد اشخاص مثلاً عبدالله بن مسلمه الفعلى ،عبدالرحمن بن مقاتل معن بن عيسى اورمحمد بن عینی نے روایت حدیث کی اور ان سے ائمہ حدیث نے این این كابول مين اس حديث كودرج كياب-بيحديث مرفوع بادراس کے بھی راوی ثقہ اور عادل ہیں۔

الم بخاريم ٢٥١ه، ١٨٠٠م الم ترزيم ١٤١٥م ١٩١٨ واورالا بن ابی حاتم م ۹ ۲۷ ہ ۸۹۲ء کی تصریح کے مطابق بیصدیث حسن مجم

اس حدیث کے اہم راوی عبداللہ بن مسلمہ القعنی (ق ع ن

قول يرجرت كا ظهار كيا <u>-</u>-

عبدالرحمٰن بن الي الموال مدينه منوره كريخ والے ، سادات

یٰ حن کے مولی (آزاد کردہ غلام) اور روایت حدیث میں ثقّہ

(تا بل اعتاد) ہیں ۔ امام یحی بن معین ، امام ابوداؤ داورامام نسائی وغیرہ

ب نے انہیں اُقد قرار دیا ہالبتہ ابن عدی نے امام احمد بن صبل کا

بہ بیان عل کیا ہے کہ وہ محمر بن المنكد ر" سے حدیث استخارہ روایت

کرتے ہیں اوران کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی لبندا وہ منکر

م مرے سے حافظ زین الدین عراقی م ۸۰۱ه۱۳۰۴، ترندی

ٹریف کی شرح لکھتے وقت اس قول کے بارے میں متر دو تھے کیوں

کهاس مین حفزت تابت بصری اور حفزت محمر بن المنکد رگی روایات

کے بارے میں جو کچھا ظہار خیال ہوہ قابل فہم نہیں ہے حالاں کہ یہ

وونوں بزرگ متفقه طور بر ثقه بین -ابن عدی نے خودعبدالرحمٰن بن الی

الموال كي روايت كرده كي احاديث ايني كتاب مي درج كي مي اور

اہیں منتقم الحدیث قرار دیا ہے۔مزید برآ ں ابن عدیؓ نے حدیث

انتخارہ کے منگز ہونے کا تذکرہ کرکے خود ہی کہددیا ہے کہ بیتو الیمی

حدیث ہے کہ جے عبدالرحمن بن ابی الموال کی طرح کی صحابوں نے

مكركى عام اصطلاح كاجبال تك تعلق بيتوده اليي حديث بوتى

حدیث جابر او کسی بہلو ہے بھی منکر قرار نہیں وی جاعتی

کیل کرعبدالرحمٰن اور ان کے اوپر کے اور بعد کے سارے راوی ثقہ

ہل، مرفوع حدیث ہے اور اس حدیث کے متعدد طرق اور شوابد ہیں،

الاصحابول نے استخارے کے باب کی احادیث کوحضور برنورے

رايت كيا ب-علامه ابن عدى حافظ عراقي اور حافظ عسقلا في جيس

المحاب جرح وتعديل اسے عام معنوں ميں محرسجھنے سے كريزال

ب جے کی ایک ہی راوی نے روایت کیا ہواوراس کے متعدد طرق نہ

بول اور نہ دوس سے طریقے اس کی توثیق کرتے ہوں یا پھراس کے

رادلیل میں ہے کوئی راوی کثیر الغلط میں غفلت شعار ہویا فاسق ہو۔

مجی اے روایت کیا ہے۔ (فتح الباری طدااص ۱۵۳)

كراتي بوئ كتي ين-

ب كى بقول ابن نديم ٣٨٣ ه ، ٩٩٣ و ١١٥ م الك كا اسحاب مل ت ہیں۔ انہول نے ان سے موطا اور ان کے اصول ندہب وفقہ حاصل کئے ہیں اور و و ثقہ صالح ہیں۔ (النمرسة ص ٢٩٥) شاه عبدالعزيز محدث وہلويٌ م ١٢٣٩ه ١٨٢٥ء ان كا تعارف

عبدالله بن مسلمه القعلي ما٢٢ه ١٨٣١ الل مدينه من ع يتصليكن ربائش بفيره مي افقيار كرلى تحقى جب كدوفات مكه مكرمه مين مولى - ببت سے شيوخ سے ماعت حديث كى جن ميں سے امام الك" ليث بن سعدٌ ، ابن الي ذو رئبٌ ، حمادينٌ ، شعبهٌ اور كل بن معينٌ قابل ذكر میں ۔ وہ روایت حدیث میں انتہائی مخلص اور و یانت دار تھے۔ کی بن تعين فرما ياكرت تص مَسارَ أيْنَ ا مَنْ يُتُحدِثُ لِلَّهِ إِلَّا وَكَيْعاً وَالفَّهُ عُنبَى لِعِنْ مِم فِ مَضرت وكيُّ اور مضرت معنبيُّ ع برُه كركولًا حدیث بیان کرنے والانہیں دیکھا کہ جو حدیث محض رضاء اللی کی خاطر بیان کرتا ہو۔

محدثین کے نزدیک وہ تمام اسحاب مالک برفوقیت رکھتے ہیں۔ مسلسل آٹھ سال تک خدمت امام میں رہے۔ بعد میں ایک بار بھرے سے مدینه منورہ آئے اور امام مالک کو اطلاع ملی تو اپنے ساتھیوں کو لے کران کے استقبال کے لئے نگلے اور فرمایا چلو بہترین الل زمين كوجا كرسلام كريں۔

حفرت فعنبي مستجاب الدعوات تھے، اکثر اہل زمانہ انہیں ابدال شارکرتے ہیں۔المؤ طاکا تیسرانسخدانمی کی روایت ہے۔

(بستان الحديثين ص ٢٠،١٩) ای حدیث کے ایک اور راوی مغن بن عیسیٰ کا تعارف حسب

ابو يحيِّي مُغَن بن عيني القرَّازم ١٩٨هـ ١٤١٨ء امام ما لك م ١٤١٥ م 490ء کے عزیز ترین شاکرد، خادم خاص اور ربیب (بروروہ اور محملك بينا) تھے۔موطاكا بانجوال نخدائمي كى روايات سے محفوظ ے۔ امام دارالجر ہ کی درس گاہ میں ہیشہ یمی مُوطًا کی قرات کیا کرتے تھے حتی کہ جب خلیفہ ہارون الرشید عہد ۱۷۰ھ ۷۹۵ء ے ۱۹۳ ہے ۸۰۹ء اپنے دونوں بیٹوں امین اور ماهون کی معیت میں موطا كى اعت كاشرف حاصل كرنے كے لئے آياتو حفرت معن بى نے قرات کی تھی۔ حاضر ہاش شاکرد تھے۔ امام صاحبٌ جو کچھ فرماتے

جنوری فردری المنداه تے وقلم بذكرلياكرتے تھے۔امام صاحب جب بيراندسالي كي و مصعف ہو محقق و والمی کے سہارے مجد نبوی میں نماز باجماعی ے لئے آیا کرتے تھے۔ چنانچاوگ آئیں عصائے امام کے لقب ہے

يادكرت تھے۔ ووفقية عصر، مفتى دوران اور تفق زمال تھے۔ان كى روایات صحیحین کے علاوہ ویکر معتبر کتب سنن میں موجود میں - (حوال مابق ٢٠٠) يرجيب الفاق بكدام مالك حديث استخار وكواين مؤطا میں درج نبیں کر سکے تھے۔اس کی تلائی ان کے دونا مورشا گردول، تعنبی اورمعن نے یہ حدیث روایت کر کے کردی ہے۔ چنانچہ امام بخاری نے مج بخاری کی کتاب تو حید میں حضرت معن سے اور کتاب

دعوات میں حضرت تعنبی سے حدیث استخارہ بیان کی ہے۔ حدیث استخاره قریب قریب تمام کتب صحاح مین موجود ہے۔ الم مسلم ما٢٦ هف إنى فيح مين اس كوروايت ميس كيا تواس كى غالبًا وجرب بے کہ وہ اپنے دوسرے مجوید احادیث میں شائل کرنا جاتے

مولانا ضیاء الدین اصلاحی لکھتے ہیں کدامامسلم نے صحیح مسلم م صرف طبقهٔ اولی کی روایات لی میں اور طبقهٔ تانید کی احادیث کوجن کروا قراعتبار شامت اور حفظ وا قنان وه جماعتم کرداد یون کے م درج کے بچھتے تھے شامل نہیں کرسکے چنانچہ انام ابوعبداللہ حاتم ادر حافظ الو کر بہتی کا خیال ہے کہ اہام صاحب کوموت نے دوسرے طبقے کی صدیثوں کی تخ تاع کا موقع نبیس دیا۔ (تذکرة الحدثین جام ۲۵۳) حضرت جابر ہے روایت کرنے والے حضرت محمد بن المنگد رم ٣٠ ١٥ ٨٥٨ عمشهورتا بعي بين و وقريش كي شاخ بني تيم سے تصاوران کے دو بھائی ابو بکراور عرجی فقیہ اور عابد تھے۔ (المعارف ص ۲۰۳)

حضرت ابن المنكد ركى عبادت كابيه عالم تھا كەعشاء كے وضو ے فجری نماز یو ها کرتے تھے۔ (عوارف المعارف ص٢٣٣) حافظ ذہی م ۲۸ کے ۱۳۴۸ء لکھتے ہیں کدان کی ثقابت علمی اور

ملی برتری برسب کا اتفاق ہے اور ان کے نام کے ساتھ امام، سيدالقراءادر يختخ الاسلام لكهتة بين - (تذكرة الحفاظ جلدا بص١١٣،٩٩). حدیث جابر کے صرف ایک روای عبدالرحمٰن بن الی الموال اليے تحص بيں جنہيں امام احمد بن صبل م ٢٣١ هـ ٨٥٥ ـ نے اپني مخصوص اصطلاح می منکر کہا ہے جس سے بعض محدثین کو غلط بھی ہو کی ہے اور انہوں نے حدیث کی عام اصطلاح منگر سمجھتے ہوئے ان کے ضعیف

بونے کی طرف اشارہ کردیا ہے۔ امام ابن عدی م ۲۲س ع مارہ و نے عبدالرحمٰن ابن الی الموال کواسی قول کی بنیاد پراپی کتاب'' الکامل نی الفعفا ، میں شامل کردیا ہے اور ساتھ ہی امام احمد بن صبل کے اس حافظ ابن حجرع۔قلائی فرماتے ہیں۔

مولانا ضیاءالدین اصلاحی امام ترندی کے متعلق لکھتے ہیں کہ الم ترندي خود مجتد تھاورانبول نے ان اصطلاحوں کے مروجہ معانی كوبجنسه قبول نهيس كياتها بلكه ان كى بعض اصطلاحول كالمنهوم عام اصطلاحول مے مختلف تھا۔ مثلاً حدیث حسن کی تعریف۔

ان حقائق کی روشی میں اس بات کا قرینہ لکتا ہے کہ یہاں مکر

کہناامام احدین حنبل کی این کوئی خاص اصطلاح ہے۔محدثین کے

يبال يد بات كوئى خلاف معمول نبيس ب كدوه بعض اوقات اصطلاح

كے عام معنوں كى بجائے اے اپنے خاص معنوں میں استعمال كر ليتے

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

(تذكرة المحدثين جلدا به ٣٣٢) متازشانعی فقیہ شخ این حجرت بیمی کی م ۹۷ ۵، ۱۵۲۵ و ۔

الم احمد بن صبل کے مبینة ول کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ آیا ہے قول اس حدیث کے ضعف میں مؤثر ہے یامبیں تو انہوں نے ارشاد فر ما یا کدامام موصوف کا قول ندکوره حدیث کوقطعاً ضعیف نبیس بنا تا کیوں کہاس سےمراد ظاہری معنی سیس ہیں بلکہ ائمہ صدیث کے بیان کے مطابق سامام احركي ايك خاص اصطلاح ب_وداس لفظ مشركا اطلاق برفرد مطلق يركروية بين خواه اس كارادي ثقه بي كيول نه بو-امام موصوف ساكم كاقول مديث إنسماالًا عُسمَالُ بالبِّيَات ك بارے میں بھی منقول ہے کیوں کراس کا ایک راوی باعتبار اول حدیث، فريطلق تحالين اكيلاروايت كرتاتها كوآخر كاعتبار ب ووحديث متواتر تھی۔ چنانچے انہوں نے محمد بن ابراہیم ایسمی کی اس روایت کے متعلق فرمایا ہے کہ انہوں نے حدیث منکر روایت کی ہے اور ساتھ ہی تعریف کرتے ہوئے فرمادیا ہے کہ بے شک دہ ثقہ ہیں، لبذا جو تھ مجی امام احد بن صبل كي اصطلاح سے واقف موجائے كا وہ مجھ لے كا كدان كاايبا قول مديث كضعف يردلالت بيس كياكرتا مزيد برآل حافظ ابن عديٌ نے خورجھي اس كى طرف اشاره كرديا ہے كەحديث جابرٌ تو فرو مطلق بھی ہیں کیوں کہ اے حضرت جابر کے علاوہ اور صحابوں نے بھی روایت کیا ہے۔ امام رفزیؒ نے ان میں سے دوسحایوں کا نام لیا ہے اور كباب كراس باب مين حضرت ابن مسعود اور حضرت ابوالوب انصاري ا ہے بھی احادیث مروی ہیں۔دوسرول نے حضرت ابن عباس ،حضرت ابن عرف معنرت ابو ہر ہر اور حضرت ابوسعید الخدری ہے کچھ کی بیشی کے ساتھ احادیث استخارہ کوروایت کرنابیان کیا ہے۔ بس جس حدیث میں

موسلتي بيج (الفتاوي الحديثير ٢٣٦)

چھے اکا برصحابہ «عفرت جابڑی موافقت کریں وہ عدیث فروطاتی کیے

میں اور کہتے ہیں کہ بقول عافظ عراقی جمہور اہل علم نے عبدالرحن کی

توتیق کی ہے۔ امام احمد بن حقبل مافظ ابوز عدرازی م۲۲۴ هـ ۸۷۷م

اور حافظ ابو حائم ٣٢٧ ه ٩٣٨ م نے کہا ہے کہ عبدالرقمن ہے روایت

واحدراوی محمد بن ابرائیم الیتی م ۲۰۱ه ۷۳۸ و کاذ کرآیا ہے۔امام اتر "

نے ان کے بارے میں ہمی مشراور فر دمطلق کے الفاظ استعمال کئے اور

ان ك أقد مون كااعلان محى كيا- صديث انهما الاعمال برى ابم

اور جامع صدیث ہے۔ امام بخاریؓ نے اپنی الیے میں اے اولیت کا

شرف دیا ہے چنانچہ میہ صدیث مح بخاری کی اولیں صدیث ہے۔

حالان كداستخاره كے برعكس اس ميں فرد مفلق والا معاملہ دو كنا ہے۔

اوروہ متفقہ طور پر ثقہ قرار دئے گئے ہیں وہ تنہا علقمہ بن وقاص سے حدیث

انسما الاعمال روايت كرت بي اوران عيمى فردوا حد كى انسارى

حدیث مظر ہر گرجین کیوں کدامام بخاری نے اس کتاب میں سرے

ے کوئی صدیث مشرورج ہی نہیں کی۔مزید برآں اے فرومطلق بھی

قر ارنبیں ویا جاسکتا کیوں کہ کی حدیثوں سے اس کی تصدیق اور توثیق

موتی ب_لبذا امام احد کا قول عبدالرحمٰن بن الى الموال ك بارے

میں جرح اور قدح نہیں ہے بلکہ تو ثیق اور مدح ہے۔میرا خیال یہ ہے

کہ امام احمد منکر اور فرد مطلق کی اصطلاح ایسے راوی کے حق میں

استعال كرتے بيں كہ جولى موضوع يرجامع حديث بيان كرنے مي

انفرادیت كامالك مور بلاشدابن الى الموال في مطرت ابن المحكدر

ہے تنہا جو حدیث استخارہ روایت کی ہوہ جامعیت میں اپنی مثال

روایت کرتے ہیں۔ (تبذیب الاساء واللفات حم اول جلداس ٢٥٠٤٦)

المام نوويٌ لكھتے ہيں كەمحمر بن ابراہيم أيليمي جليل القدر تابعي ہيں

فااصد بحث يد ے كه حديث جابر عام اصطلاح كے مطابق

می این جرایتی کونوے میں صدیث انسا الاعمال کے

تیول کرنے می کوئی حرج نبیں ہے۔ (نیل الاوطار جلد م م م ال

قاضى شوكائي عبدالرحل بن الى الموال ك ثقه بونے كو قائل

ر رول ہاک مبتیں استخار و سکھایا کرتے تھے جس طرح کے قرآن کی

۵_ حفزت ابو بريرة م ۵۷ ه ۱۷۸ وامام أبن حبان نے ائی سمج می حفزت ابو ہررہ کی حدیث استخار وروایت کی ہے وہ کہتے ہیں كررسول الله صلى الله عليه وملم في قرما يا إذا أرَّادَ أحَد حُكمة أهُوا اللهُمُ اللَّهُمُ إِنِّي أَسْتَجِيْرُكَ عَرُوعُ مِورٌ عَلَامُ الْغُيُّونِ عَي لِكُن فَصْلِكَ كَ بعد العظيم كالقطائيس - مجر اللَّهُمُّ إنَّ كَانَ كَذَا كَذَا (فلال معالمه) خَيْسُواً لِي فِي دِينِي وَ خَيْرًا لِيُ

كَانَ وَ رَضِّنِي بِقُدُرِك. (مواردالضمان م ١٤١)

٢- منرت عبدالله بن معود مع ١٥٣٥ مامامطبرا في في اين مواجم ٹلانٹہ میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ ہے استخارے کی احادیث تَحَاللَّهُم إِنِّي أَسْنَحِيُوكَ عَعَلا مُ الْغُيُوبُ كَ بِغِير العظيم كَاورَ لِحَرِ ٱللَّهُمُّ إِنَّ كَانَ هَنْذَا خَيْرًا لِي فِي دِيْنِي وَخِيرًا فِي مَعِيثُشِيُ وَ خَيْرًا لِئِي فِيُمَا ابْتَغِيُ بِهِ الْخَيْرَ لِيُ فَنِحرُ لِيُ فِي عَالِيَةٍ وَ يُسِّرُ لِي ثُمُ بَارِكَ لِي فِيهِ وَ إِنْ كَانَ غَيْرُ ذَالِكَ

لَلْهُمْ أَصَلْمَ ٱلْإِسْتِى خَارَةَ إِذَا اَزَادَ اَحَدُكُمُ آمُوًّا فَلَيْقُلُ اَلْلَهُمْ

رونوں بزرگوں سے بیرحدیث استخار ور دایت کی ہے۔ ووفر ہاتے میں کوئی (خاص) سورۃ سکھایا کرتے تھے (اور فرماتے تھے کہ استخارہ كرتے وقت روعامانگا كرو)اللَّهُمْ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ _الحديث (فخذینهٔ الاسرارانگبری ص۸۳)

لْ مَعِيشَتِي وَ خَيْرًا لِي إِنَّ عَاقِبَةِ أَمْرَى فَاقْدِرُهُ لِي وَبَارِكُ لِ فِيهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْراً لِي فَاقْدِرُلِي الْخَيْرَ حَيْث

كالن المحماوسط عن روايت بوه بيان كرت بي كرسول ياك ب كى كام يس اسخاره كرتے ہے ده كرنا جاتے توبيد عاما نگاكرتے خُبُرًا فَاقُدِدُ لِنَى الْمُحَيِّرَ حَيْثُ كَانَ وَاصُرِفْ عَبِنَى الشَّرُّ عَبْثُ كَانَ اوراس كے بعدع مرتے تھے۔

جُمُ كِيرِ مِن فَخِورُ لِني فِي عَافِيَةٍ وَ يَشِورُهُ كَ كَي وعاب بب كر جم مغرم م وَرُضِّنِي بِفَضَائِكَ كاجمله ٢-

مند بزادين و أمسالك من فسنسلك ع بعد لْأَخْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ لاَ يَمُلِكُهَا أَحَدٌ مِوانَكَ اور يَسْرُ لِي كِبِعِد فَوَقِقَهُ لِي وَسَقِلُهُ كَاصَافِهِ

طبرانی می کی مجم اوسط میں حضرت ابن مسعود ہے ایک اور منشاتكارويب أنَّهُ قَالَ عَلَّمُنَا رَسُو لُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

صحابه كرام اوراحاديث استخاره

متعددا كابر محابر ضوان الله عليم في حضور في كريم صلى الله عليه وسلم سے استخار ہ کی احادیث روایت کی ہیں جن سے استخار ہ کی جمیت و حقانیت اورا ہمیت وفضیلت واضح بولی ہے۔

جنوری فروری المنتام

ا _ حضرت جابر بن عبدالله انصاريّ ۲۹۳۵ مان كي غركورو بالا روایت اور حدیث محمح بخاری کے تمن مقامات پر کتاب التجد، كاب الدعوات اوركتاب التوحيد من ب- جامع ترندي كابواب الوتر مين منن الي داؤد من كتاب الصلوة كاداخر من باب الاستخاره ع تحت سنن نسائي من كتاب الذكاح ك باب كف الاستخاره من، سنن ابن لمبيد من كتاب الصلوة كرباب ماجاء في الاستخاره من درج ے جب کسنن بہتی کی جلد اصفح ۵ پراورمنداحرم وب موسوم بہ الفتح الرباني جلده ك صفحات ١٦٣ مرمنقول ٢-

r_ حفرت ابوسعيد الخدري مع عه ١٩٣٥ و: ان كى حديث استخاره إذا أزاد أحد كم أمرًا فَلْيَقُلُ اللَّهُم إِنَّى أَسْتَخِيرُكَ بعِلْمِكَ عَرُوعَ بولَى عِادراً فري لا حَوْلَ وَلا قُولُهُ إلا بالله كااضاف ب- حافظ زين الدين عراقي في كباب كراس كا سلسلم اساد جيد (عده) ب _ (غل الاوطار جدام ١٠٥٠) حافظ نور الدين البيتي كت بين كرا إلا يعلى في روايت كيا باوراس ك رجال تقديس_(بلوغ الا باني جلده بس٤٧)

بدروايت مندالي يعلىٰ الموصلي بمحيح ابن حبان اورطبراني كي هجم

٣- معزت عبدالله بن عرقم ٢٥٣ه ١٩٣ والم طبراني كي هجم اوسط می حضرت ابن عمر کی بدروایت ب- انہوں نے فر مایا ہے کہ ہمیں رسول الله صلی الله علیه وسلم نے استخارے کی تعلیم دی تھی اور فرمایا تحاكمةم من عاستخاره كرف والانحص بدوعا ما يح - السلَّهُم إنِّسى أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ مِ هَذَالاموتَكَ كِرِيالْفَاظِينَ خَيُواً لِّيُ فِي دِيُسِي وَ فِيي معيشتى و خَيْرًا لِيُ فِي عاقبةِ أَمُوىُ وَخَيْرًا لِيْ فِي ٱلْأَمُورِ كُلِّهَا فَاقْدِرُهُ لِي وَبَارِكُ لِي فِيهِ وَ إِنَّ كَأَنَ غَيْرَ ذَٰلِكَ خَبُرًا لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِي بِهِ. المعرت عبدالله بن عبال م ١٨ هـ ١٨٥ م ١١ مطراتي في ا پی مجم کمبیر میں حضرت عبداللہ بن عمرٌ اور حضرت عبداللہ بن عباسٌ

آب ہے۔اس میں نماز کا تذکرہ ہے، رکعات کالعین ہے اور تمل دعائے استخارہ موجود ہے۔ کی اور صدیث استخارہ میں اس قدراہتمام

_ منحابر کرام میں سے روایان صدیث استخارہ کی تعداد چھ کی تبین بلکدوں ہے۔

إِنِّي أَسْتَخِيرٌكَ بِعِلْمِكَ والحديث (تَزِية الامرارالكبريُّ م ٨٢) ٤- حفرت ابوابوب انصاري م ٥١ هـ ١٧١ ، ميزيان رمول كي ردایت کرده صدیث استخار و ترویج کے سلط کی خاص صدیث ب_رو

بیان کرتے میں کدرسول پاک نے ارشاد فر مایا کدنگاح کا پیغام (لزک والول کو) مجموانے کااراد و پوشید و رکحو، پچرعمد وطریق پر وضوکر واور نماز (استخاره) پرموجس قدر بھی خداتمہیں نصیب کرے پھراپ رب کی حمروتجيد بيان كرو-اس كے بعد بيد عاما تكو-

اَللَّهُمُّ إِنَّكَ تَقْدَرُ وَلا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلا اَعْلَمُ وَانْتَ عَلْامُ الْغُيُوبِ إِنْ رُأَيْتَ فِي فَلاتَهِ (يهال اسفاتون كانام لـ جس عثادى كارادو مو) حَبْسرًا لِسي فِي دِيْنِي وَ دُنْيَاي وَ آخِرَتِي فَاقْلِرُهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي مِنْهَا فِي دِيْنِي وَ دُنْيَاى وَاخِرْتِي فَاقْص لِي ذَلِكِ _ (موارداضمان م ١٥٤) بيصديث طبراني كي مجم كبير، ابن حبان كي الح ابن ابي شيبركي المصنف، امام حاتم كى المتدرك اورامام احمركى المنديم موجود ب_

٨- حضرت ابو بمرصد بن م ١٣٣٥ ، جامع ترندي كي كتاب الدعوات میں حضرت ابو برصد بی نے حضور برنور کی ایک مختری دعائے انتخارہ روایت کی ہے۔جس کی سند میں قدر ہے ضعف ضرور ہے کیوں کدا یک ضعیف راوی زفل بن عبداللہ العرفی اے تنہار وایت

9 _ حضرت سعد بن لي وقاعل م ٥٥ هـ ١٤٢ ، جام ترندي كي كتاب الدعوات من حضرت سعد بن الى وقاص في حضور نبي كريم صلى الله عليه وسلم كي مير حديث بيان كي ب مِن مُسعَسا في إِبُن آدَمَ إِسْتِينَحَارَتِهِ اللَّهِ وَ مِنْ سَعَادَةِ إِبْنِ ادْمَ رَضَاهُ مِمَا قَضِيَ اللَّهُ وَمِنُ شُفُورَةِ إِبُن آدَمَ تَرُكُهُ إِسْتِخَارَةَ اللَّهِ وَ مِنْ شِفُوةِ إِبْن آدُمُ سَخُطَهُ بِمَا قُضِيَ اللهُ و (منداحرة ٢٨)

ترجمه : انبان كى سعادت اس كے خدا سے استخار وكرنے می اورانسان کی سعادت جواللہ تعالی فیصلہ کردے، اس برراضی دیئے میں بے (جب کر) انسان کی شاوت (بہتی) اس کے، خدا ب استخاره ندكرنے اور جو مجوده فيصله كرد ساس برناراضي مى س-یہ حدیث منداحمر کے علاوہ مندانی یعلیٰ اورمتدرک حاکم

من جى موجود ب_(الرغيب والربيب جلدا من ٢٨) ماح سترین سے جامع زندی میں یہ حدیث اس طرح

روايت كى كئ بمن سعادة ادم رضاه بما قضى الله له و من شقاوة اسن ادم تركه استخارة الله ومن شقاوة ابن أدم سخطه بما قضى الله لهر (باع زنرى ٢٢،٥٠٢)

ترجمہ : پسرآدم (انسان) کی نیک بختی اللہ جو کچھال کے لئے طے کردے ای پر راضی رہنے میں ہے۔ بسرآ دم (انسان) کی برجحتی اس کے خدا ہے استخارہ چھوڑ دینے اور اللہ جو فیصلہ کرے اس پر ناراض ہونے میں ہے۔

مندبزاريس اس مديث كالفاظ مين من سعادة الممرء استخارتُهُ رَبُّهُ وَ رضَاهُ بِما قضيْ و مِنْ شُقَاء المَرِءِ تُركَهُ الاستخارة و سخطه بعد القضاء_

ترجمه: انسان كى خوش بختى اس كاينا يالنے والے سے استخارہ کرنے میں اور جو وہ فیصلہ کردے اس پر راضی رہے میں ہے (جب که) انسان کی بربختی اس کے استخارے کورک کردیے اور قضاء اللی برناراض مونے میں ہے۔اس حدیث کومزید برآل ابوالقح ابن حیان نے کتاب الثواب اور محدّ ث اصفیانی نے (اپنی الترغیب والتربيب ميں) بھی روایت کیا ہے۔ (الترغیب والتربیب جام ۴۸)

مخضریه که به حدیث سعدٌ،منداحمر،مندالی یعلیٰ ،مند براز، حامع تر ذي، متدرك حاكم ، سيح ابن حمان ، الترغيب والتربيب، اصفیمانی اورالتر غیب والتر ہیب منذری میں موجود ہے۔اس حدیث کا ایک رادی محمد بن الی حمید محدثین کے نز دیک زیادہ قوی نہیں ہے۔

•ا _حضرت انس بن ما لك ط١٦ و١٢ ١٢ هـ اما مطبر اني نے بمجم صغير اور اوسط میں خادم رسول حضرت انس سے بیدحدیث روایت کی ہے مَا نَحَابَ مَن الْإِسْتِ خَارَ وَلاَ نَذِهُ مَنِ اسْتِشَارَ وَ لاَ عَالَ مَن اقْتَصَدَّ _ (جمع الفوا كدجلدا م ٢٠١)

حضرت انس کی ایک روایت اور حدیث تکرار استخاره کے سلسلے میں اہم حدیث ہے۔وہ یہ بحد رسول پاک نے قرمایا نیا اُنسس إِذَا هَــمُتَ بِأَمْرِ فَاسْتَخِرُرَبِّكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ (الديث) محدث ابن الني في الى كتاب "عدل يوم وليلة" من العقم بندكيا إور امام بيوطي كي "جمامع صغير" اور "عمل اليوم والليلة" مين بھی موجود ہے۔محدثین نے اس کی سند میں کلام کیا ہے تاہم امام نو دی ً نے اس پراعتاد کیا ہے۔

استخارها درعمل رسول مقبول

حضرت خاتم الانبياء كي ذات اقد سمبوط وي تحي اورآب براو رات خداوند تعالى كى رہنمائى ميں تھے لبندا آپ كا ہرقول، ہرتعل اور برعمل دی البی کے تابع تھا۔ آپ کو ہرامر خیر بذریعہ وحی جلی ما ففي معلوم بوجايا كرتا تها-اس لحاظ سے آپ كو بهارى طرح استخاره الرنے کی چندال ضرورت ناتھی تا ہم تعلیم امت اور حصول برکت کی فاطرابم امورين بالخصوص ايسے معاملات ميں جہال الجمي وحي ندآئي ہوتی استخار و کرلیا کرتے تھے۔

جنوري فروري المنداء

آنخضرت فتمي مرتبت كسفر وحضرك سأتمى اورياد غار حضرت ابو كرصد ين كابيان إن الله على الله عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَادَ أَمُوا قَالَ اللَّهُمَّ خِرُ لِي وَانْحَتَرُلِي. (جامع ترتري ٥٠٦٥) ترجمه : تحقیق رمول پاک جب کسی کام کا اراده کرتے توبیہ دعا ما نگا کرتے تھے۔اےاللہ میرے لئے بھلائی کوچن لے اور (اگر کرنا نہ کرنا وونوں خیر ہوں تو ان میں سے جومیرے حق میں بہتر ہو اس) بہتر بھلائی کوچن لے۔

العالمر من الدعاء ك شرح من المحت بين الحاجم امرى خيراً و الهمني فعله واختر لي الا صلح. (مجمع بحارالانوارجلدا مص٦ ٣٨)

ترجمه: مير اكام كوخير بناد الاساك كرنامير الله ڈال دےاور جوسب ہےا جھا ہووہ میرے لئے چن دے۔

حضرت عبدالله ابن معودٌ نے استخارے کے سلسلے میں جو حدیث رسول روایت کی ہاس کا تمہیری جملہ سے : انبه تکان إذ استخار في الامر يريد ان يصنعه يعنى بيتك رسول اكرم جب کسی کام میں اتخارہ فرماتے جے آیٹملی جامہ پہنا نا جاہتے (تووہ میہ دعاءِاستخارہ پڑھاکرتے تھے۔)

> (ب) جميت ِاستخارهاور آ ثارِ صحابةٌ وتالعين ام المؤمنين زينب اوراسخاره تزويج

انتخاره كيليل ميسرة ررسالت مآب في قولي اور فعلى احاديث

ملے بیان ہوچی ہیں۔ابایک تقریری حدیث پیش کی جاتی ہے۔ اس واقعد کالیس منظریہ ہے کہ حضور ؓ نے اپنی مجبوبیمی زاوح عفرت ن بنت جش م ۲۰ ه ، ۲۴ ، کا زکاح این آزاد کرده غلام سیرنازید ین حارثیہ ۸ ہے ۲۲۹ء ہے کردیا لیکن بوجوہ ان میں نباہ نہ ہوسکا اور طاق کی نوبت آگئی۔عدت گزرنے کے بعد آنخضرت نے خودان ے نکاح کرنا جایا تو حضرت زیر ای کو پیغام نکاح دے کر حضرت رین کے پاس بھیجا۔ یہ واقعہ غالبًا من ۵ ھے کا ہے۔

(الرياض المستطابة ص ١٠١)

حفزت انس کی روایت ہے کہ جب حفزت زینب کی عدت رُزِّ فِي تَوْ ٱنْحُضِرتَ نِے مفرت زیرٌ کو نکاح کا بیغام دے کر بھیجا (اور ور) مرضی معلوم کرنا جاجی) حضرت زید کابیان ہے کہ میں نے بیغام والوو كمن لكين ما أناب صابعة شيئاً حتى أستامر ربى (مين نے النے والے سے استخارہ کئے بغیر کچھ بھی نہیں کروں گی) یس وو اغ کھر میں اس جگہ پر چلی کئیں جہاں وہ نماز پڑ ہھا کرتی تھیں ، ہاں مارُانبوں نے نماز (اسخارہ) پڑھی اورای وقت قر آن (کا حکم)اترا (جم میں خدانے ان دونوں کی شادی کا اعلان کر دیا تھا۔)

بقول ابوالحس سندهي اس حديث مين است احد ربي عمراد ہے کہ میں اپنے رب سے استخارہ کروں گی اور اس کی تا سُدیا۔ کے الزان على بول ع جويه عصافة المراة إذ خصطبت وَالْمُنِخُارَتُهَا رَبِّهَا _ (على بامش سنن نسائي جلد الم ١٦)

جلال الدین سیوطی امام نووی کے حوالے سے بیان کرتے ہیں كرفغرت نين بُ نے استخارہ غالبًا اس لئے كيا تھا كەنبيس انديشہ بيتھا کردمول یاک سے شادی ہوجانے کے بعد شاید وہ رسول یاک کے حقق کو کما ہذا اور ان میں ان سے کہیں کوئی کوتا ہی نہ اوجائے۔ (زبرار بی علی ہامش السن النسائی جلدا میں ۱۲)

مروين حديث اوراستخاره امير المؤمنين عرظ

الم زبري م١٢٥ ١٣٥ مدر مفرت عروة تروايت كرتے إلى كرحفرت عمر فاروق نے اپنے دور خلافت میں احادیث وسنن كولكم بفركادية كااراد وكيا-اس ملسل مين صحابة كرام عصصور وكيا-ووكى لونگ ال کے حق میں تھے۔ حضرت مُرِّخوداس سلسلے میں متواز ایک

ماہ تک خدا ہے استخارہ کررے تھے مجرا یک روز انہوں نے فی الوقت احادیث وسنن کوند کھوانے کا فیصلہ کرلیا اور فرمانے لگے کہ مجھے یاد آ حمیا ے کہ بچپلی امتوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ساتھ اور کتابیں بھی لکھ لی فيس پھروہ ان كتابوں برتو ثوث يڑے اور كتاب الله كو (ادھورا) جھوڑ دیا۔ بخدامیں کتاب اللہ کے (تدوین کے کام کے) ساتھ کسی اور چیز (کسی اور علم کی تدوین کے کام) کو نہ ملاؤں گا۔

جنوري فروري ٢٠٠٦ء

(جامع بيان العلم جلد اجم ٦٦٠ ، ٦ ريخ الا دب العربي زيات ص ٩٦) حضرت عمر فارونؑ کے اس قول کا مطلب یہ تھا کہ قرآن پاک ابھی جمع ویڈوین کے مراحل میں ہے۔ جب تک اس کام کی تحمیل نہ ہوجائے اور بیتحریی شکل میں برطرح سے محفوظ نہ کرایا جائے، حدیث وسنت کی جمع وقد دین کی سرکاری طور برمهم شروع نبیس کرنا حائے۔ جب قرآن کی جمع و مدوین ہوجائے گی تو پھر صدیث کی جمع و ید وین کامرحلهازخودآ جائے گا۔

حضرت محمر بن المحنفية أوراسخاره

حضرت عبدالله بن زبير ١٥٥ ه ١٩٨٥ ٢٥ ه ١٩١٥ ، في اين بھالی حفزت عروہ بن زبیر گوحفزت محمر بن حنفیہ کی طرف بیت لینے کے لئے بھیجا۔ اس وقت (دوسرے امید وارخلافت) عبدالملک بن مروان کی طرف ہے بھی ان کوائے ہاں بلوا بھیخے کا خط آیکا تھا۔ چنانچدانہوں نے معفرت مروہ کواس خط کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے کہ پھرآ پ کود ہاں جانے میں کون ساامر مانع ہے۔اس پر حفزت محمر بن دخية في جواب ويا استخبر الله و ذلك أجب إلَى

یعنی پہلے میں اللہ تعالیٰ ہے استخارہ کروں گااوروہ مجھے تمہارے صاحب زیاده محبوب اورعزیزے۔ (طبقات ابن سعد جلدہ من ۱۰۱)

اشاعت كتأب اوراستخاره عمرثاني

ابن الى أصيرعه خزرجي م ٢٧٧ ه ١٢٧ و ١٢١ و المحت بين ماسرجوب ا يك سرياني الاصل بصرے كارہے والا ايك يبودي طبيب تھا۔اس نے مروان اموی کے عبد حکومت محرم ۲۸۳ م ۱۵ م ۲۸۵ میں القس اہرن بن اعین کی طب معلق ایک کتاب کوسر الی سے عربي مين منقل كيااوراس كى شرح بهي كاهى - حضرت عمر بن عبدالعزيز (عد خلافت ٩٩_١١٥ه، ١١٤_ ٢٢٠) في شابي كت خان مي

الطلماني دنياء ويوبند

اس کمآب کو پایا تو عوام کواستفادے کی اجازت دینے سے پہلے اپنے مصلی پر رکھ کر چالیس روز تک استخارہ کیا۔ بعدازاں مطمئن ہوجائے کے بعد اس کے نقل کرنے اورعوام میں اس کی اشاعت کرنے کی اجازت دی۔ (عیون الانبیاء جلدائی۔11)

(ج) محدثین اور ل استخاره

تراجم بخاري اوراستخاره امام بخاري

امام محد بن اساعیل بناری م ۲۵ ه ۸۵۰ و محد شین کیرگرده بین اوران کی کتاب السند انسخ قرآن پاک کے بعد سب سے سجھ قرار دی جاتی ہے۔ سیچ بخاری کی منفر داور نمایال خوبی اس کے ترام ابواب بین مختلف ابواب کے عنوانات ہیں۔ لائق توجہ پہلویہ ہے کہ میں ترام تمام تراسخارہ کے مزون منت بین

امام كى عامرى شائق مام ۱۳۸۸ مى بررگ ي والے ام بخارى كاير قول الل كرتے بين كدائموں نے فرما يانا أذ خلف فيف حديثاً حتى أَسْتَحَرُّ اللَّه تَعَالَىٰ وَ صَلَّيْتُ وَ مُحْمَثِينَ وَ تَنَقَّنْ صِحْدَة وَ عَنْهُ أَنَّهُ حُولٌ وَرَاجَمَه بين قبر النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منبوه وَ صَلَّى لِكُلِّ توجعه و كعين (الرين الرسانية يوسو) (الرين الرسانية يوسو)

ترجمہ: بین نے جب سک استارہ ٹیس کرلیا اور دورکدت نماز (استارہ) نمیس پڑھ کی اور اس کی صحت کا لیتین ٹیس ہوگیا کوئی حدیث اس کتاب بیس در رہ نمیس کی۔ مزید ان سے ہیدوائیت ہے کہ میں نے مزاجم، مشر خوبی اور روضتہ رسول کے درمیان میں بیٹے کرکھ ہیں اور ہر مزجے کے لئے دورکھتیں اوا کی ہیں۔

تُأَنُّ البخارى في جمعه تلقى من المصطفى ما اكتسب (ارشادالراري جلدام، م)

امام نسائى اوراسخاره قبول روايت

امام ابوعبدالرخن نسائی م ۲۰ ہے ۵۱ء نے اپنیسنس کی جع و تالیف کے موقع پر بالخصوس جب سنن کمبرئ سے انتخاب کر کے سنن مفرئ لکھی جو اچھی بھی کہلاتی ہے اور موجود و سنن نسائی کی شکل میں صماح ستہ میں شائل ہے تو انہوں نے بھنس راویوں ہے روایت کرنے ہے پہلے استخارے کئے تھے۔

الوائس احمد بن مجوب رقی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام نسائی ہے خورسافر ہاتے بھے کہ جب میں نے شن کی جع و تالیف کا ارادہ کیا تو الشقائی ہے بھن الیہ سے دواۃ کے حصلی استخارہ کیا تھا کہ جن کے بارے میں بھے کو شوا اساز دو تھا۔ اللہ تعالی نے بجھے تو تیق دی کہ ان ان گول سے میں روایت نہ کروں۔ اس طرح میں نے عالی سندوں ہی کی حدیثیں فرکر کا ہیں۔ (تذکرہ اکحد شین حدادل س ۲۸۵ بوالہ عقد سے قالم الری)

امام ابن خزیمه نیشا پوری اوراستخارے

ہرے نماز استخارہ شرو کر دیتا ہے گئے کم میرے دل میں اس کے بارے می بچھے القا ہو جا تا مچر میں کما ب گفتان شروع کر دیتا۔ امام ابن فزیر کے مشہور کما ب آئے ہے۔ علامہ میود کی کہتے ہیں

امام این فزیر گی شہور کتاب آسی ہے ہے۔ طام سیوفی کتے ہیں ریم این فزیر گی این حران سے زیادہ بلند پایہ ہے کیوں کہ این زیر ہے تھے تعدیدے کے لئے زیادہ کدوکاؤٹ کی ہے۔ وہ اوثی شبہ بھی توقف کام لیتے ہیں لبذا یہ کتاب محت بھی تھی مسلم کے فریر ترب ہے۔ (تذکر آزاکہ شمی طرایاں ۴۰۰)

امام این فزیرگی کرامت اوراتخارے کی برکت تھیں بیں فیخ برین ہارون طبری بیان کرتے ہیں کہ بھی بن نفر بمروزی ، مجد بن طویہ بران این فزیریہ اور میں فود ہم چاروں تھیل علم اور سائ حدیث کے این منظم بوگیا اور مسلسل تھیں شب وروز تک فاقد کرتا پڑا۔ اب ہم زراک فتم ہوگیا اور مسلسل تھیں شب وروز تک فاقد کرتا پڑا۔ اب ہم زیاک دورے کو سیکنا شروع کردیا کہ اب قو ہمارے لئے تک سے بران روز کرنے پر تیار شہ ہوتا تھا۔ لہذا قرعدا عمارازی کرتا پڑی۔ اشاق نے مائی فزیریہ کے نام لگا۔

وہ فرمانے نے گئے کہا چھا مجھے سوال کرنے سے پہلے دور کعت نماز انڈورنا وہ کنے دو۔

انجی و فراز استخارہ پڑھ ہی رہے تھے کہ کسی نے درواز و کھنگھٹایا اسازہ کولاگیا تو امیر معراحمہ بن طولون کا خادم اجازت لے کر اندر ولی برادر سلام کر کے پیٹے گیا۔

مرکافذ کا ایک برزہ نکال کر بو چھا کہ مجمد بن نفر کون صاحب بنا جہم نے ان کی طرف اشارہ کردیا۔ اس نے انہیں پہاس بزار کی بکیہ قبل چیل کا اور عرض کرنے لگا کہ امیر موصوف نے سلام عرض کیا جالا برزم آپ کے اخراجات کے لئے خذر کی ہے۔ جب خرچ بمبائے تو اور چیش کردی جائے گی۔ اس طرح ہم چاروں کو تعمیایاں بمبائے تو اور چیش کردی جائے گی۔ اس طرح ہم چاروں کو تعمیایاں

ہم سب نے باصرار اس خادم ہے کہا کہ جب تک آپ اس انٹے کا سببٹیں بتا میں گے اس وقت تک ہم رقم قبول کرنے ہے انٹرنگ اس کرال نے بیان کیا کہ امیر مھرآج دو چرکو قباد کہ کررے شکر فاب میں دیکھ کرونی تخف سے تہدر ہاہے کہ اے امیر کل قیامت کو فاکیا جاب دو کے جب کہ وہتم ہے ان چار ملاء کے بارے میں باز

پرس کرے گا جو تین روز ہے جو کے ہیں، امیر خواب ہے ہڑ بڑا کر اٹھ میشا اور آپ لوگوں کے نام کھوا کر یہ تھیلیاں کٹیٹی ہیں۔ ای وقت ہے آپ لوگوں کی تلاش میں مارا مارا کچرتا رہا ہوں اور اب جا کر کہیں آپ لوگ لے ہیں۔ (تذکر ہائحہ شی جلدا ہیں اور 10 میں المختفی ہان الجوزی)

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

امام ابوكرا ساعيلي ادراستخاره تاليف مجتم

امام الو کر احمد بن ابرایم اساسل اعلاء ۹۸۱ و جرجان کے حمد فی نقید ادرام وقت ہے۔ شاہ عبدالعزیز کلحتے ہیں کہ انہوں نے حمد فی نقید ادام وقت ہے۔ وہ اگر تحقی ہے۔ وہ اگر تحقی کی کہ وہ اگر کی کا منظم کا بالیف کرنا چا ہے تو کر کئے تھے۔ وہ اگر کیوں کہ وہ اس کا کی منظم اور سو کیوں کہ وہ اس کے اللہ تھے اس متحزی کے علاوہ ان کی جمع اور سو جلدوں میں مسئد بحرقا بلی ذکر ہیں۔ (بیان الحدث میں مسئد بحرقا بلی ذکر ہیں۔ (بیان الحدث میں جب اپنی جم تالیف کی تو اس کے داویوں کے بارے میں قبول روایت کی فرض سے استخارہ کیا تھا تھا تھ کی تو تھیا ہے۔ کہ خاز میں تجربر کے ہیں۔

امابعد قانّی استخرت اللّه فی حصر اسبامی شیوخی الّدین سمعتُ عنهم و کتبتُ عنهم وقراتُ علیهمـ (کاب، کرر، ۲۰)

حافظ منذرى اوراستخاره تاليف

حافظ عبدالعظیم منذری م ۲۵۱ هد ۱۲۵۸ و کدف زباند اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ جب آمہوں نے اپنا مشہور مجموعہ احدود شخص الترجیب مرتب کیا تو خطیۂ مؤلف میں موات میں کہا ہے کہ اکر ایک عالی بہت، عالم باگل اور عابداور زاہد طالب علم کے نقاضی مراحمینان ہوجائے کے زریعے اس کی طلب کی صداقت اور نیت کے اطاح کل میدائی کو مید کتاب الماکرادی۔ ان کے الفاظ میر ہی فاست خورت الله تعدالی و استعفاد بطلبته لئا و قوعندی من صداق نیته واخلاص طویته و املیت علیه و الملیت علیه الکتاب۔ (الرفید والربیب بلدامی)

تاليف اربعين اوراستخاره امام نوويٌ

ام محی الدین نووی م ۲۷۱ ه ۱۲۷۵ ما انتخاب حدیث اربعین نووی بزامقبول اور شداول ب سیامتخار به محاسخار

کار مین منت ہے۔مقدمہ اربعین میں خود فرماتے ہیں۔ و فسلہ استخرت الله تعالىٰ في جمع اربعين حديثاً اقتداءً بهؤء الأنمة الاعلام وحفاظ الاسلام (اربين أوويس)

ترجمه : مشبور امامول اور اسلام عے مانظول کی پیروی كرتے ہوئے جاليس حديثوں كے مجموعہ كوجمع و تالف كرتے وقت میں نے خدا تعالی سے استخارہ کیا۔

ترتبيب مشككوة اوراستخاره صاحب مشككوة

مشكوة المصابح حديث شريف كاانتخاب لاجواب إاس مجموعے کوجس قدر مقبولیت حاصل ہوئی ہے شاید ہی کسی مجموعے کومیسر آئی ہومشکو ہ شریف کا بہ حسن قبول بلا شبداستخارے کا ٹمرشیریں ہے۔ ا مام الفراء البغوي الشافعيُّ م ٥١٦ ه ١١٣٣ء في اولاً مصابح السنة كرنام سے ايك مجموعة احاديث مرتب كيا تھاجس ميں اساد حذف کردئے گئے تھے اور حوالہ جات نہیں تھے۔ لبذا بعض حلقوں کی جانب ہے اس براعتر اض ہوتار ہتااور مطالعہ کرنے والے روایت کی صحت و سقم کے بارے میں متر دور ہتے تھے۔ شخ ولی الدین خطیب تمریز گُ نے ۵۳۷ ہ ۱۳۳۷ء میں اس مجموعے کی تہذیب وسیمیل کا بیز ااشمایا اوراشخارے کے بعد مشکو ۃ المصابح کے نام سے احادیث کا بیا نتخاب چش كيا _سبتاليف من فرمات بي _فاستخرت الله تعالى واستوفقت منه فاعلمت مااغفله (مكلوة السائح ص١١)

لعنی میں نے اللہ تعالی کے حضور استخارہ کیا اور ای سے تو یق طلب کی ، سومیں نے وہ سب کچھنمایاں کردیا جس کوصاحب مصابح

(د)مشروعیت سخاره اورفقهائے امت

اسلام کے جس قد رجھی مکا تیب فکر ہیں ان سب کے علاء اور فقہاءنے استخارے کے شرقی اورمسنون ہونے پراتفاق کیاہے چنانچہ برسلک کی کتب نقه میں اس کے تعصیلی ادکامات یائے جاتے ہیں۔ شخ احرعبد الرحمن البنا الساعاتي رقم طرازين أحساديث البّاب مَدُّلُ عَلَىٰ مَشُرُوعَيْةِ صِلاةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَقُبِهَا وَ أَنَّهُمَا سَنَّةٌ مَرُغَبٌ فِيُهِمَا وَبِذَٰلِكَ قَالَ جَمِيْعُ الْعُلَمَاءِ فِيما أعُلَمُ - (يلوغ الاماني جلده، ص٥٢)

جنوری، فروری النتام ترجمہ: استخارے کے باب کی احادیث نماز استخارہ اورای کے بعد دعائے استخارہ کے شرق ہونے پر دلالت کرلی میں بے شک ید دونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایس کدان کے بارے میں ترغیب دی می ہے اور بی بات جہال تک مجھے علم ہے سارے علماء نے (بالاتفاق) كى نے-

فاں) کی ہے۔ قاضی محر بن علی شوکا کی لکھتے ہیں۔

وَالْحَدِيثُ يَدَلُ عَلَى مَشُرُوعَيْةِ صَلاّةِ الاستخارة وَ الدعاءِ عقِيبِها وَلا أَعُلُمُ فِي ذَٰلِكَ خِلاَفاً _

(نیل الا وطار جلد ۳ م ۸۳۰) ترجمہ: حدیث شریف نماز استخارہ اور اس کے بعد وعائے استخارہ کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کمی تم كانتلاف مير علم مين بين --

استجاب استخارہ پراجماع امت ہے

حنى فقه كي مشهور كتب مثلاً نورالا بيضاح مين ندب صلاة الكيل وصلاة الاستخارة (نماز تهجداورنماز استخار ومستحب ومندوب بين) (نؤرالا بيناح على بامش مراقى الفلاح ص ٢٣) اورفاوي عالم كريين ب ومِنَ الْمَسْدُوبَاتِ صلاةِ

الاستخارة وهبي ركعتان . (قاوئ عالم كيرية اس١١٢) (مندوبات میں ہے نماز استخارہ ہے کہ جودورکعت ہیں) کی

عبارتیں استخارے کے مستحب ہونے کی صراحت کرتی ہیں مزید برال ر دالخنارشامی ، طحطاوی ، مالا بدمنه وغیره کتب فقه میں بھی استخارے کے احکام ومسائل تحریریں۔

شافعي فقية تمس الدين الشربينُ م ٩٤٧ ه ١٥٦٩ عكت بي كدود ركعت نماز استخار واوراي طرح دوركعت نماز حاجت سنت بين اوران کے سنت ہونے کے دلائل مشہور ہیں۔ مزید برآس نماز فجر کی دو سنتوں،نمازمغرب کی سنتوں اورنماز استخارہ کی مپلی رکعت میں سورہ کا فرون اوردوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھنا بھی سنت ہے۔ (الاقاع جلداس ۱۹۰۸–۱۹۹۹)

امام کی الدین لودیؓ شافعؓ م ۲۷۷ ہے ۱۲۷۷ء فرماتے ہیں کہ علاء نے کہا ہے کہ استخارہ کی نماز اور دعا ند کورہ مستحب ہیں نماز استخارہ دور کعت نوافل سے ہو عتی ہے۔ (کتاب الاذ کارم ٢٠)

ج۔ مختصر یہ کہ اہل سنت والجماعت کے چارول فقہی غدا ہب میں نمازاستخار در دورکعت مستحب قرار دی گئی ہے۔

(الفقه على المذابب الاربعة جلدا بص١٦٠)

ای طرح سلفیہ اہل حدیث اور شیعہ حضرات کے یہاں بھی انتخارہ سنت سے ثابت ہے اور اس پر مل پیرا ہونامتحب ہے۔ اردو ار معارف اسلامیہ کے فاصل مقالہ نگار کے بیان کے مطابق شیوں کے بیال استخارے برعمل اہل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے الاظهرو (اردودائره معارف اسلاميجلد مم اعدر مدارد

فاضل مقالہ نگار کا بید دعویٰ اس حد تک تو ضرور درست ہے کہ الم تشع استخارے كى بعض اقسام مثلاً استخار وسبيح اور ذات الرقاع ير بن زیادہ عال میں تاہم جہاں تک دورکعت نماز استخارہ کے بعد دمائے استخارہ کے عمل استخارہ کا تعلق ہے تو اس پر بالعموم اہل سنت والجماعت زیاده کار بند دکھائی دیتی ہے۔

(۵)استخاره اور مشائخ طریقت

جس قدرمشائخ طریقت اوراولیائے امت ہوگز رہے ہیں وہ ب التحارك ير عال رب بي اور وه اي ارادت مندول كو انخارے کی ترغیب اور تلقین کرتے رہے ہیں۔

مفرت سیدعلی جوری منتج بخش م ۴۶۵ ۱۰۷ و ۱۰۷۱ نے اپنی كآب كشف الجوب مين استخارے كى الهميت اور ضرورت كو راسم کرنے کی پرزور کوشش فر مائی ہے۔

مصغریاک و ہند میں تصوف وطریقت کے جارسلط مشہور جں۔ان سلامل طیب میں استخارہ سلوک کا بنیا دی اصول ہے۔

ملسلة چشتير كمشائخ مين عنواجه نظام الدين اولياء ٢٥٥ه ۱۳۹۴ء انتخارے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ انتخارے کا اثر بہت ہوتا ہے۔ جو انتخارہ مطلقہ نماز انتراق کے للحد مثائ كامعمول بالسائل نبين مجهنا جائب يعنى براجم كام كَ لِنَا اللَّه طور بريا قاعد واستخاره بهي كرناجيات _ (سير الاوليا من ٢٥١) البول نے اپ مرید خاص امیر خسر و م۲۲۵ ۱۳۲۵ عکوا پے رمت مبارک سے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر در ضمیر انشراح یا

بدينً انشراح رود كه درطريقت اصل معتبر است دوركي كار بااستخار ورا تقديم نمايد- (اخبارالاخيارس١٠٦)

لین اگرتم این ضمیر کوکس کام پرمطمئن یاؤ تو ای ضمیر کے انشراح پر کام کرلو کیوں کہ طریقت میں یہی قابل اعتماد بنیاد ہے اور این تمام کامول میں استخارے کومقدم رکھا کرو۔

مخدوم علاؤالدین علی صابر کلیری ا ۲۹۱ ۱۳۹۵ء نے استخار ہے کو ہمیشدا پنامعمول بنائے رکھا چنانجدان سے استخارے کا ایک خاص طریقه بھی منقول ہے۔ حضرت شاہ کیم اللہ جباں آبادی م ۱۱۴۲ھ ۱۷۲۹ء کی تالیفات اور ملفوظات میں استخارے کے احکامات اور نوائد

بیان ہوئے ہیں۔ شخ العرب والعج حاجی المداد اللہ مہا جر کئی م ساما ہے ۱۸۹۹ء نے مثائخ چثنیه کا ایک معمول به استخاره منامیه اپنی کتاب ضیاء القلوب میں درج کیا ہے۔

مشائخ سبرورویہ کے سرخیل شخ شہاب الدین سبروردی م ١٣٢ ه١٢٣٥ ء ني اي كتاب وارف المعارف مي تحرير فرماياب كد درویٹول کو جائے کہ سر کے لئے روانہ ہونے سے پہلے جم صورت حال معلوم کرنے کی خاطرنماز استخارہ ضرور پڑھیں اس نماز کوئسی عالت میں بھی نظرا نداز نبیں کرنا جا ہے خواہ درولیش کواپنی چیج صورت (از۔ وکشف وغیرہ) واضع طور پرمعلوم بھی ہو کیوں کہ نیک نیتی کے لحاظ ے لوگوں کے مختلف درجے ہوجاتے ہیں۔ بلاشبہ کچھاوگوں پر حقیقت جلدواصح موجاتی ہے تا ہم اس کے باوجود نماز استخار ہ چھوڑنی مبين جائے -اى مى اتباع سنت ب،اى مى بركت باوراى كى تعلیم رسول یاک نے دی ہے۔ (عوارف المعارف تذکورس ١٤١)

کرنا ضروری قرار دیتے ہیں ای طرح وہ دوست کے انتخاب میں جھی استخارے کومل میں لا نامناسب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب ذکورس ۲۱۲) فقبی مسائل اوراوراد کے سلسلے میں حضرت سپروردیؓ نے عربی میں کتاب الاورادلکھی تھی۔ غالبًا ای کتاب کا حضرت بہاءالدین کریا ملیانی نے ترجمة الاوراد کے نام سے کیا جس کی عربی شرح سی کی صدرالدین عارف یا حضرت شاہ رکن عالم کے خلیفہ مولا ناعلی بن احمہ غوریؓ نے کنزالعیاد کے نام سے اُھی ہے کہ جو ۱۳۲۷ھ 1900ء میں قازان سے طبع ہوئی تھی۔الاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

مستح الثيوخ سروردي درويش كے لئے فكاح سے يملے بار باراستخارہ

یں -سلسلہ قادریہ کے سرکردہ سیدنا شخ عبدالقادر جیلائی م ۲۱۵ھ ٢٢ • اء نے اپن تعلیمات میں استخارہ کی رغبت دلائی ہے چنانچ ان معموب كتاب غدية الطالبين مين استخارے كاطريقه اوراك كى افادیت کو بیان کیا حمیا ہے۔اس ملسلے کے ایک متاز عالم اور قطب ارشاد سے عبدالحق محدث وہلوی نے اپلی متعدد تصانیف میں استخارے کی حقیقت اور حقانیت بیان کی ہے۔

استخاره سلسلة خواجكان اورنقش بندى بزركول كيسلوك كانقطة آغازے جو تحص اس سلیلے میں داخل ہوتا ہے، اے یہ بزرگ سب ے پہلے استخارہ کر کینے کی ملقین کرتے ہیں۔

حضرت شاه ولي الله محدث و بلوي ، فيخ آدم بنوري م ١٠٥٣ه ١٦٣٢ء ہےمنوب نقش بندید کی شاخ احسدیہ کے طریقة سلوک کی نثان دی کرتے ہوئے کتے ہیں۔ باید دانست چوں طالب صادق ب توقق سجانهٔ متوسل بعزیزی از بزرگان امین طریقه ی شود اولاً اور استخاره ی فرمایند به

(اختاه في سايال اوليا وص ٨٠ الاوراد بزبان فارى ياكتان ش طبع موكى ب ترجمه : جانا جائے كه جب كوئي طالب صادق تو يق اللي ے اس طریق کے بزرگوں میں سے کی عزیز کا متوسل ہوتا ہے تو اے وہ سب سے پہلے استخارہ کاظم دیتے ہیں۔

كتوبات امام رباني مجدد الف ال كم متعدد مقامات راه طریقت میں انتخاروں کی اہمیت پر روشیٰ ڈالتے ہیں۔

حضرت حاجی امدادالله مهاجر عکی مزید میفرماتے ہیں ہی از دو حال خالى نباشد يا اجازت يامنع درصورت اجازت بادمشغول شوندوالا جواب دہند کے متش بجائے دیگر است و نیز توجه مرشد قائم مقام استخاره مي شود (ضياء القلوب ص ٢٥)

ترجمه: استخاره دوحالتوں سے خالی میں ہوگایا اجازت ہوگی یا ممانعت استخارے سے اجازت ال جائے تو شخ تربیت میں معروف موجاتا ہے ورنہ جواب دے دیتے ہیں کہتمباری قست ہمارے بہاں نہیں بلکہ کی اور جگہ ہے نیز مرشد کی توجہ استخارے کے قائم مقام

حضرت مولوی قیم الله بهرایکی م ۱۲۱۸ه۱۸۰ ف جو حضرت مرزامظهر جان جالٌ م ١١٩٥ه ه ١٨٠٠ ي خليف تنعي حضرت مرز اجان جال کے حالات میں استخارہ مسنونہ کے بعد کتاب بشارات

مظہریہ مرتب کی اور انہی کے قلم ہے معمولات مظہریہ بھی ہے۔ ا معمولات مظهريه من معفرت مرزا جان جال كامعمول يه لكها بيرا ووانتخارے کے بغیر کوئی کام نہ کرتے تھے۔سفروحفنر دونوں میں گا سفریں تو ہرمنزل کے واسطے استخارہ کیا کرتے تھے اور فر مایا کرتے و كرمريدكو جائ كدكى كام كوثروع كري تو ببلے استخار وكرليا الدام كرے۔ اگر فرصت ادائے دوركعت (نماز استخارہ) نہ ياور صرف وعایرا کتفا کر لے کدسب خیر ہی خیر ہوگی ۔ (الداء والدواء م او

جنوري فروري ٢٠٠٠

شاه ولى الله محدث و بلوئ كا پورا خانوا ده برصغير ميس رشد و مداره كاسرچشمدر إب- معزت شاه صاحب في ايخ اقوال اورادا میں استخارے کی حکمت و افا دیت کو اجا گر کرنے کی سعی مشکور فر اا جب كداس خاندان كے دوسرے بزرگول مثلاً شاہ الل اللہ فر عبدالعزیز اورشاہ محمد اسحاق وغیرہ نے استخارے کے بہت سے الما اور بحرب طریقے افادہ عام کے لئے بیش کئے ہیں جن کے لئے ال اسلام رہتی دنیا تک اس خاندان کے زیر باراحسان رہیں گے۔

(٠) استخاره اور تعامل امت

ظہوراسام کے وقت سے لے کراب مک احت ملرا انتخاره يرعمل مور بإبءار به تعامل امت جس يرعلماء وفقها كالجحي اتفان ے بذات خود جحت بے کول کہ شارع علیدالسلام کے فرمان کے مطابق ساری امت بھی تمرای پراکھانبیں ہوعتی لبذا اس پہلوے بھی پیٹا بت ہوتا ہے کہ استخارہ کرنا ضروری، بابر کت عمل اوردین کے ایک تقاضے کی عمیل ہے۔

جمہوراہل اسلام کا استخارے برعمل تو ظاہر ہے اور کسی خار فی دلیل پھتاج نہیں۔ ذیل میں چند مسلمان حکمرانوں کے انتخارے ب متعلق چند واقعات سيرقلم وقرطاس ہيں جب حکمران کسی چيز کواہمپنا دیناشروع کردیں توعوام ازخودا ہے اورزیادہ اہمیت دینے لگ جائے بي مشهور مقوله ب ألناس على دين ملو كهم-

حجاج بن يوسف اورهمل استخاره

عجاج بن بوسف ٩٥ هـ ١٤ء موري دور كا ايم جرنيل اور كور تحااس کے صحیفہ خدمات میں قرآن یاک پراعراب لگوانا ادر مسلما عورتوں کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کی خاطراسلامی کشکر کوسندھ بھیجنا قافل

ز کر ہیں لیکن اس کے باو جود اس کا دامن خون ناحق سے ضرور داغ دار ے۔ تاج شاعرنے تجاج کی مع میں ایک طویل تصیدہ کہاہے۔ اس نصیدہ میں جاج کے اسخارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی انسائيكويديا آف اسلام كے مقالد نگار كوك زيبرنے كتاب الاغاني كاحواليه وياب جوكه درست نبيس البسة ديوان الحجاج ميں جو وليم ايلور دكي تحقیق کاوٹ کے نتیج میں مصر شہود پر آیا، بیا شعار موجود ہیں۔وہ شعرجس میں استخارہ کرنے کاؤکر ہے حسب ذیل ہے۔

لَمَا فَضَى أَمُراً وَلاَ آخَارا فِي الْحَرُبِ إِلَّا رَبَّهُ اسْتِنْحَارِا (مجموعة اشعارالعرب جلدا م ١٢)

رجمد : پی اس نے جب تک این رب سے اسخارہ نہیں کرلیا کسی کام کے سرانجام دینے کا فیصلہ نبیں کیا اور نہ وہ الوائی میں

ہوسکتا ہے کہ شاعر نے تجاج کے ظالمانہ حرکتوں کے جواز اور مانعت كى خاطر استخار بكوبطور دُ هال استعال كيابو_

انتخلاف عمرثاني اوراستخاره سليمان

(حضرت دخاء بن خو ة بيان كرتے بيں كه جمعة المبارك كروز فلفه سليمان بن عبد الملك م ٩٩ هه ١٤ ع ني خز كي سبز كيز ب زيب ن كے ادرآئينه ديكھا تو كينے لگا بخدا ميں كيا خوب جوان رعنا باوشاه ہوں۔اس کے بعد دہ نماز جمعہ پڑھانے کے لئے جامع دمشق میں گیا دیں اے بخار آگیا۔ جب بخار نداتر ااور حالت روز بروز بدے بدتر ہوتی چل کی تو اس نے ایک فرمان لکھ کرایے کم سن میٹے ایوب کوولی مد بنادیا۔ حفرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس برعرض کیا امیر الؤمنين به آپ کيا کرد ہے ہيں۔ايوب کي عمر ہي ابھي کيا ہے وہ بار ظافت كوسجالين لين - مزيد برال جب خليفه زيرز مين بوجاتا يهياتو اں کے بعد جو چیز اس کی یادگار رہ جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کس مرد مان کواپنا جائشین بنا جائے۔

فلفرطيمان كمنم لكاكتمات استخيسر الله فيه وانظر ولم اعزم علیه لینی ولی عهد کی دستاویز کوئی حتی چیز نبیس ہے۔ نہیں نے ا گاکول نگاارادہ کیا ہے۔اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کروں گا اور جو ^{ئی ح}م بوگا اے بجالا وُل گا اس کے بعد ایک دوروز کے بعد اس نے

اس دستاديز كوچاك كرديا- (طبقات ابن معد جلده من ٢٠٠٥)

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

بعد ازال خلیفد سلیمان نے اینے دور کے رشتہ دار مرد صالح حفرت عمر بن عبدالعزيز كواپنا جاشين مقرر كرديا- تاريخ تو اگر چه فاموش بي المم كمان عالب يم ب كرسلمان في التخاف مرالى کے سلسلے میں بھی ضروراتخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عمر ٹائی کا خلیفہ بن جانا ملت اسلامیہ کے لئے نعمت غیر مترقبہ ابت ہوا اور یہ سب کھی استخارے کا مربون منت تھا۔

تقرر عبدالله بن طاهراوراستخاره مامون الرشيد

۲۰۵ ه یا ۲۰۷ ء کے ماد رمضان میں خلیفہ مامون الرشید (عہد ١٩٨ه ع ١١٨ ه ٨٢٥ مام ١٩٨ في ايغ مشبور جرنيل طابر بن حسین کے صاحب زادے عبداللہ بن طاہر کو باایا ادر کہا اے عبداللہ! بے شک میں پورے ایک ماہ ہے استخارہ کررہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے بھلائی کو مقدر کردے گا ،استخاروں کے بعد میرا خیال سیے مہمیں مفتر کا والی بنادوں اور نصر بن ثبت کے خلاف، محاذ جنگ کی سربرای تمبارے سپر دکر دول۔

عبدالله بن طام رکہنے لگا امیرالمؤمنین جوتکم بھی دیں گے، بندہ حاضر ب- امید ب که الله تعالی اس کام میں امیر المؤمنین اور تمام مسلمانوں کے لئے اپنی پندوا تخاب رکھ دے گا اور بھلائی عظا کرے كا- (كتاب بغدار طدا بس٣١)

طاهر بن حسبن اور نصيحت استخاره

ابوالفضل احمد بن ابي طا مرطنيقُورٌم ١٨٠ هـ ٨٩٣ م ني كتاب بغداد میں طاہر بن حسین م ۲۰۷ھ ۱۲۰ کا ایک طویل مراساتقل کیا ہے جواس نے اپنے بیٹے عبداللہ بن طاہرم ۲۳۰ گ۸۳۸ ھے کودیارربید کا مورنر بنائے جانے کے بعد لکھا۔ یہ خط اپنے مطالب ومعانی کے اعتبارے اصول حکمرانی اور طرز جہاں بانی کی آئے دستاہ پز ہے۔اس میں تمن مقامات برای نے اپنے بیٹے کو ہراہم معالمے میں استخارہ كرتے رہے كى تاكيد كى ہے۔ چند جملے نذر قار تمن ہيں۔ إذ وَرُدَ عَلَيْكَ أَمُرٌ فَاسُتَعِنُ عَلَيْهِ بِإِسْتِخَارَةِ اللَّهِ وَتَقُوَاهِ.

یعنی مہیں جب کوئی امر در پیش ہوتو اس پراللہ تعالیٰ سے استخار ہ اور بر بیزگاری کے ذریعے مددحاصل کرلیا کرو۔

وَاكْثِر استخارةً رَبَّكَ فِي جَمِيْعِ أَمُوْرِكَ-یعنی این تمام معاملات میں این یالنے والے سے اکثر استخاره كرتے رباكرو_ (كتاب بغداد جلدا بس ٢٩٠٣٧)

(ز) استخاره اورشيعه نقطه نظر

قطب الاقطاب امام الائمة سيدنا جعفر صادق خانوادؤ رسالت مآب ك ديكرا كابركي طرح بم ابل سنت ك نزديك واجب الاحترام مستى بين چنانچدابل سنت محدثين في ان بزرگول سي سحاح سند مي روایات کی جی اورزیب کتب کی جی ۔

شیعه محدثین اور فقباء نے اپنے طریق سے بالخصوص حضرت جعفرصادقؑ ہے استخارے کے حتمن میں حسب ذیل احادیث وآثار

استخارے کی حکمت وافادیت المانتخاب خداوندي

عروبن ثابت كبترين كدامام ابوعبدالله جعفرصادق فرمايا: صَلْ ركعتين و استخرا الله عَزُّ وَجَلُّ فَوَ اللَّهِ مَا استخار اللَّهُ مُسلِمٌ إلَّا خار الله لَلُ البتة _ (فروع كافي جلد٢٠،٣٤٠، تهذيب الاحكام جلد ١٤٥٩)

ترجمه: تم دوركعت (نمازاتخاره) اداكرواورالله اسخاره (کیا) کرو۔خدا کی تسم کوئی مسلمان خدا ہے استخار دہیں کرتا مگریہ ہے کہ خداتعالی ضروراس کے لئے امر خیرکو چن دیتا ہے۔

۲_مشورت خداوندی

ہارون بن خارجہ حضرت امام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فِي مِها إِذَا أَرَادَاحِدُكم اصرًا فَلاَ يشاور فيهِ احداً مَن النّاس حتّى ببداء فيشاور الله تبارك و تعالى قال قلتُ مَا مَشَاورة اللَّهِ تبارك و تعالىٰ جعلتْ فِدَاك قال تبداء فتستنخير الله فيه أوَّلا لم تشاور فيه فَإِنَّهُ إِذَا بِدَا بِاللَّهِ تبارك و تعالىٰ اجرى له الخِيْرةَ عَلَى لِسَان مَنُ يُشَاوَرَ مِنَ الْحُلُق (من لا يحضره الفقية للمي الماء)

ترجمه : جبتم بن سے كوئى تفس كى كام كاراد وكر ال يلے اس (معاملے) ميں لسي مضورہ ندكرے يبال تك كروويرا فداے مشورہ نہ کر لے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا ہے ؟ جان آپ پر فدا ہو۔ خدا ہے مشورہ کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: شروع ی ے سے پہلے خداوند تعالی سے استخارہ (کرلیا) کرو۔ بے ٹک جب لوگوں ہے مشورہ کرنے سے پہلے تم خدا سے استخارہ کرلو گے او اس کے بعدتم لوگوں ہے مشور ہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی پسنداورا نتخار کومشور و دینے والے کی زبان پر جاری کردے گا۔

جوري فروري ٢٠٠١

اسحاق بن ممار کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر سے عرض کیا کہ اکثر اوقات میں کسی (خاص) کام کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کے بارے میں دوگروہ بن جاتے ہیں۔ایک کا م کر لینے کامشور دویتا ہے جب کہ دوسرا مجھے ایسا کرنے ہے رو کتا ہے۔

اس يرانبول ففرمايا: إذَا كُنُتُ كَلَالِكَ فَصَا زَكِعتِينِ وَ استَخِرَ اللَّهَ مائة مَرَّةً وَ مَرَةٍ ثُمَّ أَنْظُوْ أَخْزُمُ الْآمُو يُمنَ لَكَ فَافُعله فَإِنَّ الْحِيَرَةَ فِيُهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَتَكُنْ استخارتكَ فِي عَافِية فَإِنَّهُ رَبُّهَا خَيْرٌ لِلرُّجُلِ فِي قَطع يلا وموتِ ولدهٖ وَ ذهابِ ماله۔

(فروع كاني جلد ٣٥ م ٢٥٦ ، تبذيب الا حكام جلد ٣ م ١٨١) ترجمه : جبتم الي (تذبذب كي) حالت مين بوتو دوركعت نماز پڑھالواور خدا ہے ایک سوایک باراشخارہ کرلو (دعائے استخارا یڑھ لو) پچر (کرنے یا نہ کرنے میں ہے) جو کام تمہیں اپنے لئے زیادہ مختاط نظرآئے ، اے کراو، اللہ نے جاہا تو ضرور ای میں خدا کا

مزيد تمبارااستخاره (بميشه) بحض بهلائي بي نبيس بكه عافيت مي ہونا جا ہے کیوں کہ اکثر اوقات انسان کے لئے بھلائی تو اس ^{کے} ہاتھ کے کٹ جانے ،اس کے بیٹے کے مرجانے اور اس کے مال کے ضائع ہوجانے میں بھی ہوسکتی ہے۔

البم كام زياده البتمام

ناجيد كى روايت بكرام جعفرصادق جبكى غلام، چو پائ كوثريدن كااراده كرت ياكوئي معمولي ضرورت در پيش موتى يا تعود كا

ی چز کا معامله ہوتا تو اس میں سات باراستخارہ (طلب خیرہ کی دعا مانگا) کرتے اور جب معاملہ کوئی بہت بڑا ہوتا تو سو بار (وعائے استخاره كرتے تھے۔ (من لايحصره الفقيه قلى ص١٥٣)

استخاره اورشرح صدر

حسن بن جم نے علی ابن اسباط کی جانب ہے ان کی موجودگی می امام ابوالحن علی رضا سے دریافت کیا کہ آیا ہم معربری رائے سے مائيں يا بحرى سفركريں - حضرت امام في ان سے فرمايا : أت المسجد في غير وقت صلوة الفريضة فَصَلُ ركعتين واستخر اللَّهَ مانة مَرُّة ثُمُّ انظر أي شيَّ يقعُ في قَلبِكَ فاعمل به قال له الحسنُ البُّرُ احبُ إِلَى وقال و إلى ـ

(فروع كافي جلد ٣ م ١٥٧١ ، تهذيب الإحكام جلد ٣ م ١٨٠) ترجمہ : تم نماز فریضہ کے علاوہ کی اور وقت مجد جاؤ، دو رکعت نماز (استخارہ) ادا کرو اور خداوند تعالیٰ ہے سو بار (وعائے) ا قارہ کرو پھر دیکھو کہ (عمل اور ترک میں سے) کون کی چیز تمہارے ال میں برتی ہے۔ اس اس بر عمل بیرا موجاؤ۔ (استارہ کرنے کے يد) حن كن لكن لكا حضرت! مجهة توبري سفرزياده پنديده (وكهاني ویتا) ہے۔ حضرت امام نے اس پر فرمایا کدمیرے نزدیک بھی وہی

طريقبائے استخارہ

ا مرازم، امام جعفر صادق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں فْرْ الما إذا اراد احدكم شيئاً فَلْيَصَلُ ركعتين ثُمَّ ليحمد الله عُزُّ وَ جَلَّ ولين عليه وَلَيْصَلُ عَلَى النبي و آله ويقول "اَللَّهُمُّ إِنَّ كَانَ هَٰذَا الامر خيراً لِي فِي دِيْنِي وَ دُنْيَايَ لِبَسِّرُهُ لِي وَقَدِّرُه لِي وَإِنْ كَانَ غَيرَ ذَلِكَ فَاصُرِفَهُ عَنِيٌ" لْمَالُ مُوادْمِ قُلُتُ أَيُّ شَيءٍ اَفْرَاءُ فِيُهِمَا فَقَالَ إِقْرًا فِيُهِمَا مَالسَسْتَ وَإِنْ شِسْتَ فَاقُرَا فِيُهِمَا بِقُلُ هواللَّهُ اَحَدُّ وقُل ياايها الكافرون

(فروع كانى جلد ٣٠ م ٢٥٦، تبذيب الاحكام جلد ٣٠ من ١٨ - ١٨ امست لا بعضره الفقيه قلعي ص٥٢)

رجمه بجبتم میں ہے کوئی شخص کسی چیز کا ارادہ کرے تووہ الكحت نماز اداكرے بحراللہ تعالیٰ كی حمد و ثنابیان كرے، رسول پاک

اوران کی آل پر درود بھیج اور بید عامائے۔

جوری فروری ۲۰۰۲ء

اے اللہ! اگریہ کام میرے لئے میرے دین اور و نیا میں بھلا بيتوات ميرے لئے آسان بنادے اور ميرے مقدر ميں كردے اور اگربیاں کے برطس بو مجرات جھے مجمردے۔

مزارم کابیان ہے کہ میں نے عرض کیا کدان رکعتوں میں پڑھا کیا جائے ارشاد فرمایا جو (سورقیں) چاہووہ ان میں پڑھ کو اور اگر چا ہوتو ان میں سور ہ اخلاص اور سور ہ کا فرون پڑھاو۔

ا عن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال كان على ابن الحسين صلوات الله عليهما اذا همّ بأمرٍ حجّ أوُ عسمرية أو بيع او شراء او عنق تطهر ثم صلى ركعتى الاستخارة فقرأ فيهما بسورة الحشر و بسورة الرحمن ثمّ يقرأ المعوّذتين و قُلُ هوا للَّهُ احدٍ إذا فَرِغُ وهو جالِسٌ فِي دُبرِ الركعتين ثَمّ يقول "إن كَانَ كذا و كذا خيراً لِيُ فِيُ ديني و دنياي و عاجل و آجله فَصَلِّ عَلَىٰ محمدٍ و آلهِ وَيَسْرُهُ لِي عَلَى أَحُسَنِ الْوُجُوْهِ وَٱجْمَلِهَا. اَللَّهُمُّ وَ إِنْ كَانَ كـٰذَا و كـٰذَا شـرَأَ لِّينُ فِي دِيْنِيُ وَ دُنْيَاىَ وَ آخِرَتِيُ وَ عَاجِل أُمْرِىُ وَ آجِلِهِ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحمَّدٍ و آلهِ وَاصْرِفَهُ عَنِيُ رَبِّ صَلَّ عَلَىٰ مُحمَّد وَ آلِهِ وَأَعْزِمَ لِي عَلَى رُشَدِي وَإِنْ کُرهُتُ او ابته نفسی۔

(فروع كافي جلد ٣٠٠م ١٥٠٠، تبذيب الاحكام جلد ١٠٠م)

ترجمه : امام باقر عروايت بكر (ان كے يدر بزركوار ا مام على زين العابدينٌ جب تسي كام مثلاً حج، عمره، خريد وفروخت اور غلام کی آزادی (وغیرہ کا ارادہ کرتے تھے تو وضو کر کے دور کعت نماز (استخاره ادا کرتے تھے اوران دورکعتوں میں سورہ حشر اور سورہ رخمٰن کی قرات کرتے تھے۔ پھران دور کعتوں کوادا کر لینے کے بعد جب بیٹھے ہوئے ہوتے تو معوز تمن (سورہ فلق اور سورہ والناس) اور سورہ اخلاص بڑھتے پھریہ دعا ما تکتے۔اے اللہ!ا گرفلال معالمہ میرے کئے میرے دین وونیااور د نیوی زندگی اوراخر دی زندگی میں بہتر ہے تو محمر و آل محد ير درود بينج اوراس كام كوعمده اوراحس طريق يرمير علي آسان کردے۔اےانڈ!ادراگرفلاں کام میرے لئے میرے دین و د نااورميري د نيوي اوراخروي زندگي مين برا بتو محمد وآل محمه پر درود سلام جيج اوراب جه سے چيروے۔اے ميرے يالن والے! تو محمرو

جۇرى فرورى لادى،

الممنكات

ا التخاره خِيرَهُ ع بنام-۲۔انتخارے کی کمل صورت دور کعت نماز انتخارہ اوراس کے بعددعائے اشخارہ بار بار پڑھنا ہے۔

٣ يكراراتخاره براد بالعوم دعائے استخاره كو باربار يزمنا

٣ _ نماز استخاره مين سوره كافرون اورسوره اخلاص يا سوره حشر اورسور والرحمن يزهنامتحب --

٥ _ استخارے کے بعد میلان قلب اور شرح صدر ہوتا ہے اور

اس کالحاظ رکھنا ضرور کا ہے۔ ٢ استخاره كف دعايز ه لينے ہے بھى ہوسكتا ہے۔شيعول كے صحاح اربعه میں استخارہ سیج کہیں نظر سے نہیں گزرا۔

ایک غلام کاشاگرد

ايك دفعدن مين نهايت زبردست قحط يوا اليبال تك كدا لوگ ایک دوسرے کو کھاتے تھے حضرت تفیق مجی " نے ایک غلام کو بازار میں نبایت شاداں اور خندال دیکھا۔ آپ نے فرمایا''اے غلام! یہ خوشی اورمسرت کا کون ساموقع ہے؟ کیا تو مبیں دیکھا کہ گلوق خدا کی مجبوک کی دجہ ہے کیا حالت ہور ہی ہے۔ ' غلام نے کہا" بچھے کیا ڈر ہے میں تو کسی کا غلام ہوں "اس کے بہت ہے گاؤں ہیں اور بکثرت غلہ ہے، وہ ہر گز مجھے بھوکا ندر کھے گا''یین كرآپ كى حالت متغير ہوگئى اور كہا۔البي سے غلام اپنے مالك كى وجہ ہے جس کے پاس چندانبار غلے کے ہیں اس قدرشاد ہے تو ما لک الملک ہے اور ہمیشہ روزی دیے والا ہے، بھلا میں کول م کھاؤں''ای وقت آپ نے حفل دنیا سے مند پھیرلیا اور توب نصوح کی اورجق تعالی کی درگاہ کی طرف متوجہ ہوئے اور تو کل میں صد کمال تک بینچ گئے اور بمیشہ فرماتے'' میں ایک غلام کا شاکرہ

استخاره

(۱) کیاشرح صدر ضروری ہے؟

انتخاره کرلینے کے بعد نوری نتیج کا تعین اہم مسلہ ہے اور وہ یہ ہے كراتخار > اس كام كرنے كى اجازت ب ياممانعت كا شارہ ہوا ے۔لیکن اس منے میں کسی قدر اختلاف بھی واقع ہوا ہے اور بعض علماء کا خیال میہ ہے کداجازت وممانعت کا استخارے ہے کوئی تعلق نہیں ہے اس لحاظ سے علماء كرام كے دومؤقف اپنے دلائل كے ساتھ مارے سامنے

وللمناس فيما يعشقون مذاهب

علاء كرام اورمشائخ عظام كالمشبور مؤقف يدب كداسخارك مقدود الخبار بين خداوند تعالى سے كام كرنے ياكرنے ميں سے بملائی والے پہلوکودر یافت کرنا۔ دوسر لفظوں میں استخارے سے مراد کام کا اجازت یاممانعت کے بارے میں اشار وعیبی جا ہتا ہے۔اس لحاظ سے استخارہ کرنے کے بعد عام طور پردل میں سی ایک پہلو کی طرف میلان ادر جان کا ہونا ،ول کا اجازت وممانعت میں سے کسی ایک امر برقر ار پکڑنا اور مقل وترک میں سے کسی پرشرح صدر موجانا لازی کی بات بالبذا اگر ایک باراسخاره کرنے سے کام کے کرنے یان کرنے میں تربیحی پہلونمایاں ساوادردل كانشراح كى شق ير شهوتو چربار باركرنا جائے _الى صورت مال میں سات بارتک استخارے کی تحرار کرنی جائے۔ اس دوران میں کام كالين ياجموردي كملط منجس جانب دل متوجه مواى كوافتيار كاوراى من ابن بعلائي مفتر مجه

الم محی الدین نووی م ۲۷۲ه، ۱۳۷۵ و آراس کتب خیال کے

مركرده إلى المبول في فرمايا بيفعل بعد الاستخاره مايتشر به صلوه يعنى استخار كرنے والے كواستخاره كرنے كے بعد (اجازت وممانعت کے)جس پہلواورش کا شرح صدر بوجائے ،ای کو کر لے،اس يرامام موصوف نے حديث الس كو مدار استدلال بنايا ہے كہ جو حافظ ابن الني ك بال موجود ب اس حديث من سات بارتك استخاره كرت رہےاور پھرمیلان قلب کے انظار کرنے کا فرمان رسول ہے۔

مديث كالفاظريري رياأنس إذه مممت بأمر فاستنحو رَبِّكَ فِيهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَنْظُرُ إِلَى الَّذِي يَسْبَقُ إِلَى قَلْبِكَ فَإِنَّ الْنَعْير فِيهِ لِيعِي السالس جبتم كى كام كاراده كروواس من اليزرب ے سات بار استخارہ کرلو چرغورے سے دیکھو (کہ کام کرنے یا مچھوڑ دیے میں سے) کوکی چیز تمہارے دل میں سبقت لے جاتی ہے۔ كونكد ب شك اى من بند خداد ترى ب-

علاء کرام می سے ایک گروہ کا مؤقف سے کہ استخارے کامتصور بیس ہے کہ کوئی بات اس کے ذریعہ ہے معلوم کرلی جائے جس ہے تر دو رفع ہواوراس کام کی دونوں شقول میں سے کسی ایک شق کی ترجع ضرور قلب میں آجائے پھررائ جانب بر مل کیاجائے بلکا سخارے کی حقیقت یہ ہے كداستخاره ايك دعاب،جس مقصود صرف طلب اعان على الخيرب-مین اسخارے کے ذریعہ سے بندہ حق تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ میں جو پہلے كرول أى كاندوقير بواور جوكام مركك فيرند بوده محم كن بى ندویجے ۔ پس جب دواستارہ کر چے تواس کی ضرورت میں کسوے کہ میرے قلب کا زیادہ رجمان کس بات کی طرف ہے کہ پھر جس بات کی

كتاب الاذكار صني: ٢٥-

آل محمد يرورود وسلام بينج اور مجصراوراست اور بدايت برعزم كرنے کی تو فیق دےخوا داہے میرانفس ناپسند ہی کیوں نہ کرے۔

س-حمادا بن عثان الناب كيتر بين كدامام جعفر في استخار ب ك بار ي يس فرمايا كرآ دى نماز فجر (سنت)كى برركت كي آخرى تجدوب میں ایک سوایک باراسخارہ (کی دعا) کرے۔وہ اس طرح کہ پہلی رکعت کے آخری مجدے میں بچاس باردعائے استخارہ پڑھے الله تعالى كى حمد بيان كرے اور في كريم بردرود بھيج _اى طرح دوسرى رکعت کے آخری مجدے میں اکیاون بار استخارہ (کی دعا) کرے، تحميدالبي كرے اور درو د شريف پڑھے۔

(من لايحضره الفقيه تأي ص-١٥) م محمد القسرى نے امام جعفر صادق سے استخارے کے بارے میں یو چھا تو انہوں نے فر مایا که رات کی نماز کی آخری رکعت میں جب تم تجدے میں ہوتو ایک سوایک باراستخارہ (کی دعا) کیا کرو۔

راوى كردعائ استخاره لوجهن رفر ماياكه أستَغِيرُ اللَّهُ مِرْحُمَتِهِ-أَسْتَخِيْرُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ كَهَاكُرو- (كَابِ يَكُورُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ كَهَاكُرو- (كَابِ يَكُورُ اللَّهُ

۵_معاویه بن میسره کتے ہیں کہ امام جعفرصادق نے فر مایا کہ بنده خداے استخارہ کرتے ہوئے ستر بارید عائمیں پڑھتا تکرید کہ اللہ تعالی اے اپنی پند و انتخاب ہے ضرور نواز ویتا ہے۔ وعایہ ہے يَااَبُصَرَ النَّاظِرِيُنَ يَا اَسُمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَسُرَعَ الْحَاسِبِيُنَ يَااَرُحَهُ الرَّاحِمِيْنَ يَااحُكُمُ الْحَاكِمِيْنَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْل بَيْنِهِ وَحِرُلِي فِي كَذَا وَكَذَا رِ كَذَاوكذا كَ جَلْدًا مَا ل)_ (كآبذكور ص10r)

٢-١١م جعفر صادق فرماتے ہيں كديرے يدر بزرگوارنے ایک خط میں مجھے تحریر فرمایا جان پدر جب تم کسی کام کا ارادہ کروتو دو ركعت نماز اداكر داورايك موايك بار (دعائے) استخاره (يزهليا) كرو (پھر) جس بات كاعزم (پخته اراده) بوجائے وه كام كرلو۔ دعايہ رِرْحُو لاَ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَالِيهُمُ الْكَوِيْمُ لاَ إِلٰهُ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيْمُ وَ رَبِّ بِجَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَخِوْلِي فِي كَذَا وَ كَذَا (كذاوكذا كى بجائكام كانام لو) لِدُنْيَاءِ وَ ٱلْآخِوَةِ خَيْرَةً فِي عَافِيَةٍ . (من لا يحضوه الفقيه م ١٥٣)

۷_استخاره ذات الرقاع-

طرف رجحان ہواس برعمل کرے اور ای کے اندرائے لئے فیر کو مقدر مجھے بلكاس كوافقيار بكدومر يمصالح كى بنايرجس بات مس تربح وليهي ای پر مل کر لے اور ای کے اغر خرعمجے یے

مولا تشير احد عثاني م ١٣٦٩ هـ ١٩٣٩ - فرات ين كدهديث شريف مي ول ك ايك طرف جحك جانے اور شرح صدر بونے كا وعده سیس ب کواییا ہو بھی سکتا ہے۔ول کا پھیر نااور خیر کا مقدر کردینا خدا کا کام ہے جیسے وہ چاہے کرے،انسان کا کام توالیا کرنے کی بس دعا مانگ لیکا ب_لبذادعائ استخاره ما مگ لينے كے بعدكام كرنے ياف كرنے كے جس پہلوکو پند کرے، اختیار کرلے، چاہ تو کام کرلے اور چاہ تو چھوڑ وے_بہرحال جو کام بھی استخارے کے بعد وہ کرلے گا،ای میں خیر مول _اس كامطلبي بي كدات ويقى بى خرى لي كاورآسانى بهى خربی کے پہلو میں اس کے لئے پیدا کردی جائے گی۔ البذا استخارہ کی دعا

مانگناایک ایمامل ب کدجو خیرکو تی لحاظ سے لازم کردیتا ہے۔ سے اس مؤقف کے مطابق ایک باراستخارہ کر لینے کے بعد خواہ شرح صدر ہویانہ ہو، مرضی ہوتو کام کرلیا جائے اور بی جائے تواسے چیوڑ دینا چاہے۔ یہ نظم نظرسب سے پہلے صراحت کے ساتھ فیخ کمال الدین الزماكاني م ٢٤ ١٣٢٧ و في في كيا حيناني في المالي م ٢٤ هذا الرين ابن قاض الربداني كابيان بي كمة اصى قاصى القصاة ابن الرمكاني مم كماكرت تق-

اذا صلى الانسانُ ركعتى الاستخارة لامرٍ فَلْيَفْعَلُ بعدها ما بدالَهُ سواءٌ انشرحت نفسُه أمْ لَافَإِنَّ فِيهِ الْخَيْرِ وَان لم نشرح لهُ نفسه قال وَلَيسَ في الحليث اشتراط انشراح النفس

ترجمہ: جب انسان کی کام کے لئے دور کعت نماز استخارہ بڑھ لیتا ب(اوردعاما مگ لیزاب) تووواس کے بعد کام کے کرنے بانہ کرنے میں ہےجس چرکوبہتر سمجھے کرلے خواہ اس کانفس اس کے لئے انشراح محسوں کرے یا نہ کرے کیونکہ شرح صدرخواہ نہ بھی ہوتواس کام میں بھلائی ہی مولى _مزيدوه كتے ہيں كدورث شريف ميں استحارے كے بعد شرح صدر ہونے کی کوئی شرطبیں ہے۔

اس اہم سکے پر کہ اسخارہ کرنے والا مخص اسخارہ کر لینے کے بعد کما كرے، ايك اور شائعي عالم في عزالدين ابن عبدالسلام م ٧٢٠ هـ ١٢١٦ء كتے بيں _ يفعل ماتفق لين اس محص كوكام كرنے يا چيوروي كے معالمے میں جس چیز کا انفاق ہو، وہ کر گزرے ۔اس مطلے پر انہوں نے

مدیث ابن مسود کی بھی طرق سے استدال کیا ہے جس کے آخر میں فح يوم (مروه ومرم كرك) كالفاظ يس في

حنبلی علاء می سے امام ابن تیمیدم ۲۸ ۵ ۵، ۱۳۲۷۔ اور ان کے شاگردهافقااین قیم ما۵۷ه،۱۳۵ و کارائے بھی قریب بی ہے۔

مولا ناشرف على تفانوي معاسم الها ١٩٨٢م ويبليم وقف اول ك قائل تھے اور یہی مؤقف عوام وخواص میں مشہور ومقبول ہے۔ بعد از ال جب ان كى نگامدل سے فتح زمكاني اور في الاسلام عزالدين كول الرية ووان سے نصرف متاثر ہوئے بلکدل وجان سے انہوں نے اس نقط نظر کو قبول کرلیا۔ اس سلسلے میں ان کے قلم سے مشہور مؤقف کے ظاف چداعر اضات محى فكے يكن جب حديث الس ان كرمان آئی تو وہ سوچ میں بڑھتے۔اس حدیث کے راوی مثلاً ابراہیم بن البراءاور ابراہیم بن حبان محدثین کے نزد یک ضعیف ہیں البذا سوال بدتھا کہ اس ضعف الاساد صديث كواستخار ، كم بار بي بل لائل جمت مجما جائيا دوسری احادیث استخارے کے مقالبے میں اس کی تاویل کی جائے۔ کافی عوروولرك بعدالهام كحت انبول في اس مديث كونصرف تبول كرايا بك في ذ مكانى والے مؤتف سے بھى رجوع كرليا اور يہلے كى طرح استارے میں شرح صدر کے قائل ہو گئے۔

ان کے اسے الفاظ میں حقیقت حال یہ ہے کہ دوبی صورتیں ہیں یا ال حديث الم حضعف كى بنا يرحقيق سابق يعنى شرح صدرمطلوب میں کور جح دی جائے مجراس حدیث کے الفاظ کی تاویل کی جائے۔اولا احقر کے ذہن میں میں جواب آئے اوران دونوں جوابوں کوضبط (فلم بند) بھی کرلیا۔ آگر بعد ضبط کے شرح صدر تبیں ہوااور جنی دلیس ذہن میں آگی میں وہ سب مجروح اور مخدوش معلوم ہوئیں۔ پھر حق تعالی سے دعا گی۔ وعا کے بعد جوقلب مروراد ہواس برلکھتا ہوں اور وہ سے کہ ظاہر الفاظ سے رول (روگردانی) کرنا خلاف اصول ہے۔ لبذااس میں اس ظاہر (سات ارتک استخارہ کرنااور پھرر جمان قلب کود کھنا) کا قائل ہونا ہی متعین ہے۔ باقى مختيق سابقكي ترجح كي بناتين امرتهے۔

(۱) يدكم كى اور حديث من اس انظار كاذ كرنبيل ـ (٢) دومرے بيك بعض اوقات كمي شق كى ترجيح خيال مين نبيس آلى

جؤرى،فرورى المناي توال صورت من استخاره عبث ہوا محر بعد تأ مل ان سب بنادل كا جواب

(r) تيسر بيك اگر كئ ش (اجازت دممانعت) كي زيج خيال هى آگئ واس رِعل كرناالهام رِعل بواكه جوثر يعت مي جت نيس_ (۱) اول کامیرکداس کا حاصل روایات کااس سے ساکت (خاموش) ہوتا ہے اور ناطق مقدم ہے۔ ساکت پر اور مید صدیث الن⁶ (کہ جوشر ح صدرک موید ہے) ناطق ہے۔

(۲) دوسری کامید کمبدا متبارا کثر کے ہے اور اسکے خلاف اور ہے۔ (اكثرادقات شرح صدر موتاب) ورللا تحسّر حُبْحُمُ الكلِ ورالسَّادِرُ كالمعدوم لين عم كرت كانباد برموتا بدند كرثاد وادر بر، كانتبار ا كام كثيره من كيا كياب تواس عيث بونالازم بين آنا_

(٣) تيسري كايد كدالهام كالمجت ندمونا بايم معنى بكداس برهل واجب نہیں۔ میٹیس کہ جائز بھی نہیں۔خور بعض احکام میں ارشاد نبوت ہے۔ استنت تلک (اپ دل نو کالو)ای سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وارد على القلب (القاء والهام) برهمل جائز باوريه درود (القاء والهام) احداثشین (اجازت وممانعت) کامرن کو (تر نیج دینے والا) ہے۔البتہ پیہ ثرط ب كددونون شقيل شرعاً جائز مول - باقى رباحديث كاضعف سواكر تعارض ہوتا تو توت سے ایک کور کی دی جاتی جب سرے سے تعارض ہے بى نيس جيسا كداو برذكركيا حميا كماطق اورساكت مي تعارض نبيل موتا اب (شرح صدر کے بارے میں) روایات قوید ساکت بیں تو صدیث ضعف کواحد التقين (اجازت وممانعت) كيليم مرج وزجح دين والي) ادمويد كهد يحكة بين -اس كى نظيرين احكام من بكثرت موجود بين -اس لے اب س باب میں میں قول مشہور بی کوزجی معلوم ہوتی ہے ل

مولانا اشرف علی تھانویؒ کے اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ اتحارے کے بعد کام کے کرنے یانہ کرنے کے بارے میں دل کے میلان (جھاؤ) كالحاظ ركھنا ضروري ہے۔

شرح صدر کے دلائل

(١) قرآن پاک يس ب-وَمَنْ يُولِمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ١١٠٢١١. ترجمه: اورجوالله پرايمان ركهما بي والله اس كه دل كومدايت بخشا

ہے۔ بقول امام راغب اس ہدایت قلب سے مراد تو یق الی ہے کہ جو مومن کے ول میں القاء کی جاتی ہے اور وہ اپنے مشاغل میں اس سے رمنمائى حاصل كرتاب جيساكدومرى مجكفر ماياكياب والبلبان المتكفوا زَانَهُمْ هُدُى۔١٢١،١٢١ ك

(r) استخارے كا علم جس سياق وسباق (context) يس آيا ب اوراس کا جو کس منظر (back-grond) ہے وہ طاہر کرتا ہے کہ اجازت وممانعت اور کام کے کرنے یا ترک کردینے کے بارے می رہمانی ہولی

(m) حدیث انس کی روثنی مین تکراراسخاره کی ضرورت شرح صدر اوراظمینان قلب کی خاطر ہے اور دیگر احادیث استخارہ کے مقابلے میں وہ ناطق (بولنے والی) بالبذااس مدیث کوقطعیت کا شرف حاصل ہے۔ (٣) اگراستخارے کو تھن دعا کے معنوں میں لیا جائے تو مجرجس قدر شارع عليه الصلوة والسلام في استخار ع كے اہتمام فر الي بوو آخردومرى عام دواؤل كے لئے كول بيس ب-

(۵) محابه کرام، تابعین اور محدثین عظام نے حصول تین کی خاطر متعدد باداستخارے کئے ہیں۔اگر استخارہ کھن دعا کے معنوں میں ہوتا تو پھر بارباراستخارے کرنے کی ضرورت بی نیمی۔

(٢) بزرگان طريقت اور مشائح عظام في بالاتفاق استخار كو اجازت وممانعت معلوم کرنے اور شرح صدر کے معنوں میں لیا ہے جب كرعام دعا كے معنول ميں ان كے بال اور استخار في طلقة مشائح ب_ (2) استخاروں کے بعد بالعوم اجازت وممانعت سے متعلق

ربنمائي بوجاتى بادرا كفرشرح صدرنعيب بوتاب واقعات اس امرك موای دیے ہیں اور تجربات اس کے شاہد ہیں۔

استخاره ميں اعتبار شرح صدر کے شواہر

(۱) مولانا شخ عبدالحق محدث والويٌ مديث جابرٌ كے جملدار منى ب ك شرح م لكت ين اى اجعلنى واضاً بدالك الخير الذى طلبتُه منكَ وقلرتَهُ بأنُ يحصل اليقينَ وانشراحَ الصلرِ مِن غير شكِ ودغدغةٍ وهو الاصل الْمُعْتَبُرُ فِي الْبَابِ ٢

ترجمه: اور جب تواے مقدر کردے تو ، تو مجھے رامنی بھی کردے اور

في الإلاكان المغود ١٥٠٤ بواد الواد مود ، ٥٢٥ ، كما لمغردات في غريب القرآن موفي ١٠٠٠ المعات التفقي طديم مفي ١٣٩،

ع ادارالوادر صفحه: ۵۲۳، ۵۲۳، ۱۳۲۰ سالدرالساری علی باحث فیش الباری-۲۵ به صفحه ۴۳۸ بع طبقات الشافعیة الکبری ج.۵ بسفه ۲۵۸_

انشراحاً خاليا عن هوى النفس _ال

یعی شرح صدرے مراودل کا (کال)انشراح ہاوروداس بات كافاره بكدب شك استاره كربعد (كام كرف يا جهور وينك) دوامرون من سے ایک امر ضرور حاصل ہوجاتا ہے تاہم انشراح صدر سے مرادخوابش نفسانى بمراى شرح صدر بوكا-

من الإسلام محر بن سالم في "فرات بين فاذانشوح صلوه اقبل ای انشراحاً غیر نفسانی سان لم یکن موجوداقبل

لعنى جب شرح صدر بوجائے تواسخار وكرنے والافض آ مے بڑھ كر کام کرلے ناہم بیانشراح نفسانی اوراشخارہ کرنے سے مہلے سے موجود نبين بوناجائ - حافظ ابن حجر عقل أن كلية بين والمعتمد أنه لايفعل ماينشرح به صدره مِمَّا كان لهُ فيه هوى قوى قبل الاستخارة والى ذالك الاشارة بقوله في اخرِ حديث ابي سعيدٌ ولا حول ولا قوة الا بالله _ ال

لعنى قابل اعماد بات دربارة شرح صدريه بي كدجس ببلويس استخارہ کرنے سے بہلے بی استخارہ کرنے والے کے دل میں خواہش نفس توی ہو،اس ببلو پرشرح صدر ہو بھی ہوجائے تو بھی اے ملی جامہ نہ ببنائ _ای حقیقت کی طرف حدیث الی سعید کے آخر میں فرمان رسول صلى الله عليه وسلم كرمطابق لاحول ولاقوة الابالله ك كلم مين اشاره ب-قاضى محربن على شوكاني صبكي بحي يب بات فرمات بين فسلا بسعى ان يعتمد على انشراح كان فيه هوى قبل الاستخارة بل يبغى للمستخير ترك اختياره راسأ والافلا يكون مستخير الله بل

مستخير الهواه ممل لعنی ایے انشراح پر مجروسہ نیس کرنا جائے کہ جس انشراح میں استخاره كرنے سے بہلے بى خوابش اور رغبت موجود ہو بلك استخاره كرنے والكواني بنداورافتياركويكسرترك كرديناجائ ورندوه الشتعالى كى غاطرات قارونبیں کررہا ہوگا بلکہ اس کا استخار چھن خواہش نفسانی کی خاطر

سلطان العلماء لماعلى قاري حفى رقم فرماتي بين - ويسمضى بعد

الامتخارة لِمَا ينشرح هدره انشراحا خالياً عن هوى النفس فاتسلم يسنرح بشىء فاللهى يظهر أنه يكور الصلاةحتى يظهرله فیل الی سبع موات_ 2

لعنی استخارہ کرنے کے بعد جس بات کے لئے شرح صدر بوجائے وركيكن بيانشراح نفساني خوابش سے خالي ہونا جائے ۔اگر ايك وفعد استخاره كرنے سے شرح مدونه بوتو ظاہر امربیہ بے كد كى بارنما: استخاره ر صحتی کدفیر (کاپبلو) اس پرظامر موجائے کہا گیا ہے بینماز استحاره ک الأنجى سات بارجوني جائيے۔

انتخارول كے بعدش صدر ند ہوتو کیا کیا جائے؟

بعض ادقات کی کام کے لئے متعدد باراستخارے کرنے کے بعد مج شرح صدر نبیس ، ویا تا موالیا شاذ و تادر بی موتا ہے ۔اس کی وجوبات بسمانی اور روحانی بیاریاں مثلاً تبخیر معدہ ،قساوت قلبی اور مادیت کا غلبیہ ر فرہ ہو کتی ہیں یااس میں بھی کوئی مصلحت مضمر ہوتی ہے۔ایسی حالت الماكام كرنے يا چيورديني مل سے برببلوكي اجازت ب_حفرت فاوی فرائے میں استخارے کے بعد اگر کی شق کار جمان قلب میں آباد عنواس ممل کرے اور کسی کار جمان نہ ہوتو جس شق پر جا ہے عمل

(ب) کیااشخارے میں خواب میں دیکھنا ضروری ہے؟

عوام می غلطور پرمشہورہ وگیا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خواب کا الجنالازي ادرلابدي امرب حالانكه حقيقت مين ايسا مونا ادروكيا كياندر وابت كالمناجندال ضروري ميس ب_بس دل كاسى بات يرمظمئن بوجانا، کاکا) سے نفرت کرنے لگ جانا ،استخارے کا نتیجہ ہے۔ بعض اوقات الادران میں کوئی دوست مشورہ دے دیتا ہے اور دل اس پرجم جاتا ہے۔ ینگانی ہے۔ عزم میں فتور بیدا ہوجانا اس کام کے نہ کرنے کی ہدایت عد معرت مجدوالف ٹانی فراتے ہیں کداستخارے ہرکام میں مسنون

ومبارک ہے تاہم میمکن تو ہے لیکن بیضروری نہیں کداسخارے کے بعد خواب یا واقعہ یا بیداری میں ایساام ظاہر ہوجواس کام کے کرنے یا نہ کرنے پردلالت کرے۔ بلکاستخارے کے بعد دل کی طرف رجوع کرنا جا ہے۔ اگراس کام کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ ہے تواس کام کے کرنے کی ہدایت ب اگر توجه ای قدر ب جس قدر سلطی اور کچه کم بھی بیس ہوئی ت بھی منع مبی ہاں صورت میں دوبارہ سه بارہ استخارہ کرے۔ تاکہ توجہ کی زیادتی کا پیتہ چل سکے تحراراسخارہ کی صدسات بارتک ہے۔اگراسخارہ کرنے کے بعد پہلی ی توجہ میں کی واقع ہوجائے تو بیام ممانعت پر دلالت کرتا ہے۔ ال صورت من بھی اگر اتخارہ پھر کرلے۔ تو اس کی مخبائش ہے۔ ہر معاملے میں بارباراسخارہ کرنا بہتر ہے۔ کا

حفرت حاجی احاد الله فرماتے میں دراسخارہ مسنونہ جج خواب ورؤيا ومنرورنيست فقط اطمينان قلبي كافي است_ كك

ليعنى استخاره مسنونه مين كوئى خواب وغيره ضروري نبيي محض دل ك

مولا ناانورشاه مميري م ١٩٣١ه ١٩٣١ م كتبة بين - لا السنة يسوى رؤياء او يكلمه مكلم وإنَّ امكن ذالك ايضاً _ في

یعنی بے شک استارے میں بے ٹر طاہیں ہے کہ استارے کرنے والا (ضرورى) كوئى خواب وكيمير إلى كوئى كلام كرنے والا (اِ تف يحبي) اس سے کلام کرے گا آگر چدابیا ہونامکن ہے۔

مولانا بدرعالم مرتفي م٢٨٦ ه ، ١٩٦٥ ميان كرتے بيل كه علاء متقدمین ومتاخرین نے متنبہ کیا ہے کہ استخارے میں بیٹر ولیس ہے کہ استخاره كرنے والا ضرور بى كوئى خواب و كيمے كايا كوئى كلام كرنے والا اس ے کلام کرے گایا یہ کساس کے دل میں کی چیز کا القاء ہوگا تا ہم اللہ تعالی اس کے دل میں کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سے کی جانب میلان اور ر جمان بیدا کرسکتا ہے۔جس پر بعدازاں اے شرح صدر ہوجاتا ہے اور اس بات پراس کی دائے کواستقرار حاصل ہوجاتا ہے۔ پس جس طرف اے کشش ادرمیان ہودہ اس جانب کواختیار کرسکتا ہے۔ مع

علائے کرام کے مندرجہ ذیل بالافرمودات کا بہ مطلب ہر گزنہیں کہ استخارے کے بعد سرے سے خواب وکھائی ہی تبیں دیتا بلکہ تمام علماء اور مشاع اس بات کے قائل میں کہ بعض اوقات استخارے کے بعد خواب

يرًا قالفاعي مع منه ٢٠٠ الله بوادرالنوادرم في ٢٥٠ ، كما يمتو بات الممر باني ، ت ، ٢٠ صفي ١٢٠ ، كانسيا والقلوب مني ١٠٥٠ وانيش الباري ، ج ، م مني ١٣٠٠ ـ البرالياري على إمش فيض البارى، ج ٢٠ صفي ٣٢٨، ٢٢٧_

راصی ہونا یہ ہے کہ یقین کا درجہ حاصل ہوجائے اور ایبا شرح صدر میسر آجائے كه جس ميں ذره مجرشك وشبداور تذبذب باتى ندرب،اس باب (استخاره) میں یمی قابل اعتاد بنیاد ہے۔

(٢) يتنخ حسن شربها لي خفي كلية بير واذا استخار مضى لِما يَنشَرَح لَهُ صَلْرُهُ وَيُنبَغِي أَنْ يُكُرَرُهَا سَبَعَ مَرَاتٍ لِي

ترجمہ: جب کوئی محض استخارہ کرے تو جس بات کے لئے اے شرح صدر ہوجائے اے ملی جامہ بہنا لے۔ مزیداے جائے کہ سات باراسخاره کیا کرے۔

(٣) مولاناسيد حقى نازل فرات بين ويَسْتَ حِبْ تَكُوارُ الإسْتِخَارَةِ فِي الأَمْرِ الْوَاحِدِ إِذَا لَمْ يَظَهُرْ لَهُ وَجْهَ الصُّوَابِ فِي الفِعْلِ أوا التَّرْكِ مَالَمْ يَنْشَرَحْ لَهُ صَنْرَهُ لِمَا يَفْعَلُ - المُ

ترجمہ:جبکام کے کرنے یانہ کرنے کے بارے می درست اور صائب ببلوواصح نه مواورات بيشرح صدرجمي نه موكده وكياكر عواس کیلئے ایک بی کام میں بار باراسخارہ کرنامتحب ہے۔

شرح صدر میں ضروری شرط

محعقین کے زویک شرح صدر کا اعتبار کی ایے پہلو میں نہیں کرنا حاہے کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے والے فض کے دل میں پہلے ہے رغبت اورخوابش موجوده بوبلكاس يراس نفساني خوابش كاغلبه بوچكا بو-مثلا كوكي محص كى زلف كره كيركا اسر ہوكيا سے اور اس كى محبت كا مجوت اس مے مر پر سوار ہے۔ ایسا محص اگر اپنی محبوبہ سے شادی کرنے کی خاطر استخاره كرے اوراے شادى كى اجازت كے بارے ميں بظاہر شرح صدركى كيفيت حاصل موجائ توجعي وه شرح صدرمعترنه موكار جب تك كدوه خوابشات نفساني كودل سے نكال كرلاحول ولاقوة الابالله انعظيم كامتعدد بار وردكر كاوريكسو بوكر بار باراسخار وليس كرلينا ، فيجدُ اسخاره في تيس موكا-البة غلبشق كر إدجوداً كرشادي كى ممانت برشرح صدرات بوتا بوت وہ یقیناً درست ہوگا کیونکہ وہ اس کی خواہش کے خلاف امر ہے۔

امام طحطاوی"، شخ شرنبلانی "کے قول معنی لماینشرح صدرہ کی شرح كرتي موك لكح بس اى قلب أوهو يفيدانه يحصل بعدالاستخارة احد الامرين لامحالة والمرادانه ينشرح صدره

هِ مِن الله الله مِنْ مِنْ المرارالكبري مِنْ ٢٠٠٠ إلى الشير المحطاوي مِنْ ٢٣٠ براغي إشرالسراج المحير من مِنْ ١٠٠١ مِنْ ألباري، ج الأمنى ١٥٠٠ عن ١٥٠٠ من المعنى المع

یس رہنمائی ہوجاتی ہے۔ بزرگان دین ہے استخارے کے بعض اپنے طریق آل کے کئے ہیں جن میں جواب اور رہنمائی بالعوم خواب بھی ال جائی ہے۔ اجائی ہے۔ استخارہ ، استخارہ ، استخارہ ، استخارہ ، استخارہ ، استخارہ ، استخارہ کرنے کرنے والے بالعوم خواب کے اور خواب کی تو تحر رکھے کی ہواہت ہے۔ استخارہ کرنے کرنے کو کے بالعوم خواب کے ذریعہ رہنمائی کے بڑے آر دوسندہ اتھ ہوتے ہیں کو نکھا کہ کا موافر ڈراید بھیر کرتے ہیں۔ بالھیم روہ واس کے دریائے معادقہ ایک زندہ و دبائدہ حقیقت ہیں۔ بعض ماہرین نفسیات مشافہ ڈاکٹر ہوگئے کے المحال (JUNG) اس امرے قائل ہیں کہ تحق المشعور ، بھٹی حمل امرین نفسیات کی امریز المحال اور استقبال کے بارے بھی رہنمائی اور پیش خواب کے دریائے استخار ، کا ساتھ کے دریائے المحال کے دریائے کی دریائے کا کہ دریائے کی دریائے کا کہ دریائے کی دریائے کی دریائے کا کہ دریائے کی دریائے کی دریائے کا کہ دریائے کی دری

موانا عقی نازلی "استخارہ منامہ کوست قراردیتے ہیں اورخواب
کے جت ہونے پراحادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ پہلی خواب کے
ذریعی کا م کی اجازے اور ممانعت کا اشارہ طے اور اگر خواب واقع ہوت اس پر
عمل کر ایا جائے اور اگر خواب بختائے تعجیہ ہواور خواجیر ندکر سے تو کسی کی نیک
شخص سے دجوع کر لیا جائے کہ جو بحیر رہا ویل سے خلم فرق سے واقف ہو۔
علامہ ابن عابدین شائی نے شرح الشرعہ سے حوالے سے کھا ہے کہ مشائ
کرام سے سنا کہا ہے کہ استخارہ کرنے والے تھی کو چاہے کہ دھائے
استخارہ پر سے کے بعد قبلہ روہو کر باد ضوسوجائے۔ پھر اگر خواب میں کوئی
سفید یا سبر چیز نظر آئے تو ہا ہی بات کی علامت ہے کہ دو کا کم کر لینا بھا
سے اور اکر سیا تھی اور مرخ کی جامرہ اس کے تی شمہ شر (برا)
ہے ابندال سے اس کا م کو کیل جامہ بہنا نے سے ابتدا کر ناچا ہے۔
الہذال سے اس کا م کو کیل جامہ بہنا نے سے ابتدا کہ ماچا ہے۔ الل

(ج)استخارہ کے درست یا نادرست آنے کی علامات

استخارہ کے درست آنے ہمرادیہ کہ جم کام کے کرنے کی خاطر استخارہ کیا گیا ہے۔اس کے سرانجام دینے کی اجازت ل جائے ای طرح نادرست آنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کام کاکرنا خیرٹیش بلکٹر ہے لہٰڈانس کی ممانعت ادراس کے چھوڈ دینے کا تھم ہے۔

ورست آنے کی علامات

(۱) دل اس کام کر لینے کے ادادے پر جم جائے اور تذبذب

احرد الخاررج ، ايك ملى: ٥٠٨،٥٠٥

1(,)

جورى،فرورى الموجو

(۲) دل اس کام کر نے شی انشرات اور داحت محموں کر ہے۔ (۳) کام کر نے کے بارے شی خواب کے ذریعہ اشارہ ہو۔ (۳) خواب میں وہ کام بھیل کو پہنچا ہواد کھائی دے۔ (۵) خواب میں کو لی تحض بیہ بتائے کہ استخارہ کھیگ آیا ہے یا کام کرنا

(۱) خواب می سفیدیا سزچز نظرآئے۔

(۱) تواب شاسلیدیا جرجیر سرات (۷) خواب میں آب دوال (پائی) کو کی فردانی چیز دکھا اُن دے۔ (۸) بیعت مرشد میں استخارے کے بعد مرشد پر اعتقاد اور اسجاد پر قرار رہے۔ استخارہ کرنے کے بعد کوئی درست مشورہ دے اور ول کو

نادرست آنے کی علامات

(۱) عزم می فورواقع ہوجائے۔ (۲) دل کامیلان کام کرنے کی طرف نہ ہو۔

ンロングリックンシューシングリング(r)

(٣)خواب من اے دو کام کرنے سے روک دیاجائے۔

(۵)خواب میں سرخیاسیاه چیز دکھائی دے۔

(٢) خواب مين وه كام نه بوتا مواد كھاكى دے۔

(٤) خواب مِن آگ، دهوال ياجنگ وجدال د كيھے-

(A) طلاق دینے کے لئے استخارہ کرنے والا خواب بیس کرد] جر رکوئی قیام ہے۔

(٩) بيت مرشد كے استخارے كے بعد مرشد سے برنكن پيا

درست اورنادرست یکسال

اگر بارباراتخارہ کرنے کے بعد مجی اجازت و مماندت میں ہے گا چیز کی طرف اشارہ نہ لے تو ایسے کا م میں اس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں ایک چیسے میں۔ چاہو کو کہ اور چاہتے تہ کرکے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ ایسا کام اگر شروع کردیا جائے تو دہ چاہیے کیل کوئٹی تو شرور جا تا ہے جگن دیے بعد واللّٰہ اعلم بالصواب والیہ العرجع والمعاب۔

(د)استخارے کے بعد فیصلہ ضداوندی پر راضی ہونالازم ہے

فیعلہ فداوندی کا دوسرا مرحلہ یہ ہے کداسخارہ کرنے کے بعد کام کے مطبط میں جو کچورونما ہوا ہے اپنے حق شمن سرایا فیرو برکت بھنا ہا ہے اورائے بیٹی اور حتی فیصلہ خداوندی مان کر اس پر ہر حال میں راضی رہنا باہنے فواہ ادی کھاظ ہے اور ونیا وی اعتبار سے بظاہروہ کام ہو یا شہو۔ بعض اوقات ایا بھی ہوتا ہے کہ ہم می کام کی خاطر استخارہ کرتے ہیں اور ہمیں کرنے کی اجازت میں جائے ہے ہیں بعدازاں وہ کام بیس بوتا یا اس کمی بھرانی کوول میں جوشیدہ ہوتا۔ ایسی صورت حال میں ہمیں کی میں بھرانی کوول میں جائے ہو ہے ہو بچر کچھ بھی واقع ہوا ہے اس کی بھرانی کا ور میر کھرانی ہوتیدہ ہوگی ۔ ہوسکا ہے کہ ہماری عشل نا رسا میں کو با اعواد ور میر کھر کھا ہے اس میں اور میں جو ہی اس کے اس کی اس ان اس کار کا علم الاور میر در رکھنا جا ہے وہی اس ان بر ہم کی کو بہتر جانا ہے۔ آل کار کا علم الاور ہور در کھنا جا ہے۔ وہی اماری بہتری کو بہتر جانا ہے۔ آل مار سب بھی ہے اس کے عمل کی ہمیں تو فیق ویدی ہے۔ استخارہ کرنے

والے کے لئے تکو تی افاظ سے قبری بھر سانی کا خدائی وعدو پر حق ہے۔
ہماری ذاتی پیندو باپند کا سعار ضروری تیس کہ پیشر درست ہی ہو۔ ہماری
عشل اور شعور بہر حال باقعل بیں بعض اوقات ہم کی چیز کو باپند کرتے
ہیں حالانکد وو انجام کا رام ار کے لئے سوون مدنا بت ہوئی ہے تر آن پاک
اس حقیقت پر ان الفاظ میں وقتی ڈال ہے ۔ غینسسی اُن اُف تحکیر کھوا اُن اُن اُن مُن کُور مُن اُن اُن کُن وَاللّٰه
فینسنا وَ هُورَ خَنُور لَکُم وَ عَسْنَ اَن تُوجُولُ شَیْنًا وَهُو شَرَّ لَکُم وَ اللّٰه وَ اللّٰه اِن اللّٰه اُن اَنْ تُحِدُولُ شَیْنًا وَهُو شَرَّ لَکُم وَ اللّٰه اِن اللّٰه اللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰم وَاللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰه اللّٰه وَاللّٰه اللّٰم وَاللّٰم وَاللّٰه اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰه اللّٰم وَاللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰمُ اللّٰمُولَّ مُن اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰمِنْ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰمُ اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰمِنْ اللّٰم وَاللّٰم اللّٰمِنْ اللّٰم وَاللّٰم اللّٰم اللّٰم اللّٰم اللّٰم وَاللّٰم اللّٰمِنْ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّ

ترجمد: بہت مکن بے کرایک چیز گوقم نا گوار بجی بروادر و تبہارے تن یس بہتر بروادرایک چیز جو تبہیں آجی گئی ہو، برسکتا ہے کہ ای شر تبہارے گئے برائی بور (حقیقت تو یہ بے کہ)اللہ جانا ہے اور تبہیں جائے ہو۔ خاصان فعال کن فرابی یہ ہے کہ ووزاتی پیند و نا پیند کو یکی لائق احتیا نہیں بچھتے بلکہ و بیشرائے مالک خیقی کی پیند و نا پیند کو چیش نگا ورکھتے ہیں اوراکی کی رضا پر سر تملیخ کے رہتے ہیں۔ وضیف اجفاضا و وتسلیماً

مَّ مِينَاعُمِوْادِوَقُ فُرِمَا يَكِرَ تَصْحَدَمَا اَيَسِلِي عَلَى َأَى حَالِ اَصْبَحْتُ عَلَى مَااُحِبُ اَوْ عَلَى مَا أَكْرَه وَ وَلِكَ لَا أَوْىَ الْخَيْرُ هِ ذَهَ الْمُرَةُ مِنْ مِنْ

ترجمہ: بھے پرداوئیس کریس کی حال پری کرتا ہوں۔ دو حال بھے

ذاتی طور پر گیند ہویا تا لیند سیاسلئے ہے کہ بی جس کو لیند کروں ، اپنی چند

دالیسند جس بھلائی کو جھتا ہی ٹیس ہوں۔ (کیونکہ دواصل خیر تو اس حال

میں ہے کہ جوفعا کو لیسند ہو) تجربہ شاہر ہے کہ بعض اوقات استار مرکز

عبو المحربی کا م کو شروع کر دیا جاتا ہے اور بظاہراں میں ناکا کی ہے دو چار

ہونا پڑتا ہے۔ اس وقت تو طبعاً انسان کو کی تقدر پریشائی ہوتی ہے ۔ کین

عملت پری جارت ہوتی ہے ۔ شان ایک خفص نے بغرض تجارت من کا

حکمت پری جارت ہوتی ہے ۔ شان ایک خفس نے بغرض تجارت میں کوئی

حکمت پری جارت ہوتی ہو ان دو مرسز پر روائی ہوگیا گئین تجارت میں کوئی

خاص ناکہ ہونیہ والی ہوا ہے۔

استخارہ کیا۔ اجازت آگئی اور دو مرسز پر روائیہ ہوگیا گئین تجارت میں کوئی

بداس کے گھر کی بیسیدہ چھت کر پری تھی گئین اس کے بوئی بچو کا ہے لیوں کے خفوظ

بداس کے گھر کی بیسیدہ چھت کر پری تھی گئین اس کے بوئی بچو کا کو لیار میے جل

بول کے کینکہ بیوں اس کے سفر پرجانے کے بعدا ہے بچوں کو لیار میے جل

مائی فقصان تھی ہوجاتا۔

ببرطال استخارے کے بعد کامیانی ہویا ناکای مسلحت سجھ میں آئے یا ندآئے راضی برضار بنا جائے۔استخارہ دراصل اے علم وقدرت اورایی پسندانتخاب سے اظہار بیزاری کرکے خداکی پسنداور رضا کوطلب کرنے کا نام ہے۔ لبذا اسخارہ کرنے کے بعد جب خداا پنافیصلہ نا فذکر دیتا ہے تو اے دل و جان ہے صلیم کرنا اور اس پر دامنی رہنا استخارے کا بنیادی تقاضا اورا خلاص عمل کاحقیقی اظہار ہے۔استخارے کے ذریعے خدا کی پسند وانتخاب كوطلب كرنے كے بعد پحراس يرداضي نه ہونا خدا كے غيظ وغضب كودعوت دينا ب امام العارفين ابن ألى جرة كتتے بين كه صوفيائے كرام كا نقطة نظريه ب كد جو تحص كى معالم من استخاره كرتا ب اورخداس ك بارے میں فیصلہ کردیتا ہے اور پھروہ تحص اس پر راضی تبیں ہوتا تو ایسا تحص مناه کمیره کا مرتکب ہوتا ہے۔ایے تھی پرتو بہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہ خدا

المام موصوف اس قول كى تائيد كرتے ہوئے مزيديكتے إلى كدفدا ے اس کی پندطلب کرے اس پندیر ناک بحوں جر صانا منافقت ہے ملتی جلتی چیز ہے بلکہ یہی اصل منافقت ہے کیونکہ استخارہ کرتے وقت تو انسان اپ فقر واحتیاج اور خداکی بسند کے لئے تسلیم ورضا کا اعلان کرے اور پھر بعدازاں اس کے خالف طرز عمل اختیار کرے۔

کے بارے میں بادبی کامر تکب ہواہ۔

الكحديث قدى من الله تعالى فرماتا بدم اغط بنت غضبا أَشُدُ مِنْ غَضَبِي عَلَى مَنْ اسْتَخَارَنِي فِي آمُو فَقَضَيْتُ لَهُ فِيهِ قَضَاءُ

ترجمہ: مجھے سب سے زیادہ غصہ ایے تحف پر آتا ہے کہ جو کی کام كے بارے ميں مجھ سے استخارہ كرتا ہے اور جب ميں اس كے لئے اس معالمے میں اپنافیصلہ کردیتا ہوں آوہ فیصلہ اے تا گوارگز رتا ہے۔

الم طحطاوي أيك مديث عل كرت بي اوروه يب كد أن داؤد عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ أَيُّ عِبَادكَ أَبْغَضُ إِلِّكَ قَالَ عَبْدُ ٱسْتَخَارَني فِي أَمْرِ فَخِرْتُ لَهُ فَلَمَ يَرْضَ ـ ٢٥.

ترجمه بحقیق حضرت داؤدعلیدالسلام فے بارگاہ رب العزت میں عرض کیا یا لنے والے! تیرے بندول میں سے کونسا مخص کھے سب سے زیادہ ناپندے۔اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔وہ بندہ کہ جو مجھ ہے کی کام کے بارے میں استخارہ کرتا ہے ، پھر میں اے (اپنا پسندیدہ کام) چن دیتا ہوں تو وہ اس پر راضی ہیں ہوتا۔ باشبہ ہاری سعادت مندی ای میں ہے

استخاره ۱۲۲ قبر جنوری فروری او م کہ ہم خداے استخارہ کرتے رہیں اور اس کے بعد جو پچھاس کا فیصلہ جوا_{ار} جو کھے واقع ہو،خدا کی قضاوقدر پرراضی رہیں۔ای میں ماری فلاح ب

بل صراط کی دہشت

حفرت سيدنا عمر بن عبدالعزيز ك ايك كنيز في آپ كى بارگا، میں حاضر ہو کرعرض کی۔

" میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جہنم د ہکایا گیا ہے اوراس ر ل صراط رکھ دیا گیاہے۔انے میں اموی خلفاء کو لایا گیا۔ سے يملي خليف بن عبدالما لك كوظم مواكه بل صراط سے كزرو - وه يل صراط الله برج ها مرآه و يلحق ي و يلحق دوزخ من كريزا _ بحراس كيدي ةُ وليد بن عبدالما لك كولايا "كيا د وبمحى اى طرح دوزخ مين جا گرا_اس کے بعد سلیمان بن عبدالما لک کو حاضر کیا گیا۔ وہ بھی دوزخ میں گر گیا 👸 وُ ان سب كے بعد يا مير الموشينُ آپ كولا يا كيا۔

بس اتناسناتها كه حفرت سيدناعمر بن عبدالعزيرٌ في خوفزده الم اوركرياك - كنيزف يكاركبا ... المارية الماركبات المحامد المارك "يااميرالمومِنُ إسنے تو اللہ تعالیٰ کی قسم میں نے و يکھا كه آپ " نے سلامتی کے ساتھ یل صراط کوعبور کرلیا۔"

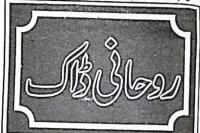
مرسیدنا عمر بن عبدالعزير الى صراط كى دہشت سے بوش أ ہو چکے تھے اور ای عالم میں ادھراُ دھر ہاتھ یاؤں مارر ہے تھے۔ (كيميائے سعادت)



♦ ارشادات ربانی وسنت نبوی ہے کنار وکشی۔ ى تاخق وحرام مال جمع كرنيكي كوشش_

م حق بات كرنے سے كريز اور كى يرنكت چينى _ کی کی خوشا ہداور بغیر مشورے کے کوئی کام۔

مستقل عنوان حسن البهاشمي فاضل دارالعلوم دبوبند



برخض خواه وه وطلسماتي دنيا كاخر يدار بويا نه موايك وقت مي تمن سوالات كرسكما كاخريدار بوناضروري سيل -(ايديش)

كر كے ان كے ذيل كے سوالات كے جوابات عنايت كريں۔ اميدكيآب ابخ دونون كلع طلسماتي دنيا كادى كي حوصلا فزاك

ب سوال كرنے كے لئے طلسماتى ونيا

سوال نمبراكي : ابجد قرى كاسلسه حاب، تابعين، تبع تابعين كيدور میں کس طرح آغاز ہوا۔احادیث میں اس کی کس درجہ وضاحت شامل

موال نمبردو بتبرا ٢٠٠١ء ك شاره من علاج بالقرآن من إنه مين سُلَيْمَانُ وَإِنَّهُ كَلِيجِا كِإِنَّهُ مِنْ وَإِنَّهُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْم بِ،

ذوالكابت كے نقوش عضرى حال سے بٹ كركرنے سے نقوش كا عمل ضائع ہوتا ہے ایسیں۔

جوعا مل نقوش کے توانین سے واقفیت نہ ہوتے ہوئے غلط حالوں مے نقوش رکرتے ہیں اس کا اثر عامل برکیا ہوتا ہے۔؟

سوال نمبر تین : ایک استخارہ میں دور کعت نماز ادا کرنے کے بعد غوث الأعظم كى روح اقدس كو بخت كے بعد سورة كوثر تين مرتبه يرد حكر درود ك بعد تين مرتب يمار شيد أرشد أنى يَا عَلِيم عَلِمنى مِنَ الْحَالِ ٢٠٠٠ مرتبه براه كرسونے كے بعد خواب يس استخارے كاحل طلب موكا ورست ب-يااملاح طلب ب-

ایک اوراسخارہ میں رات کوسونے سے پہلے سی محصد کے طل

فخلف مفيد سوالات

موال از: ععبدالباري عرض خدمت بدكه" روحاني ذاك"كيليح في الوقت مير عمقيم الل جزائے بند كرنا تكا ہے آپ كى كماب طلسماتى دنيا كے محبوب ايك بب شخصیت کا سوال رواند کیا تھا جس کے بعد ماہ تمبر ۲۰۰۵ء اکتو برنومبر ،۲۰۰ واوراس ماہ کے رسالوں میں تلاش کے بعد مانیوی کے ساتھ مجرایک اللا کلف شخصیت کی درینه دلی گزارش پیش خدمت ہے۔

میں اینے ذریعہ معاش کے سلسلے میں کرنا نکا ضلع ہاس کے قریب زائ بنه میں مقیم ہوں بہال کی جماعت جامعہ محبد کے امام و خطیب جوم سالوں سے خدمت کررہے تھے جن کی گاؤں والے قاضی صاحب كام عوزت افزالى كرتے ميں - يہتى آپ كے طلسمالى دنيا كے باحد شومین میں۔ بیخود تنباشہر میسور جا کر ہر ماہ یابندی سے فرید کرمطالعہ رتے آرہے ہیں۔آپ کی اس کتاب کو ای مسجد کے اہام و خطیب حافظ الكراحرصاحب حاويدكي زبالي يرمعوا كراطف اندوز موت ميس كيونكه قاصي ماحب نابیا ہیں آنھوں کی روشی سے محروم ہونے کے باوجود بری مدجدے آپ کی کتابوں کے شیدائی میں ان سے میری ما قات کے بعمیری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ طلسماتی دنیا کے شوقین جونا بینا ہو کر بھی اشخے سے قاصر ہو کر بھی اٹنے بڑے قاری میں ۔ان کی خواہش تھی کہان مصلات روحانی واک میں شائع ہوں۔ ازراہ کرم استخارہ نمبر میں شائع

٣٣ كآب الفرح بعد اشدة ق صفحه: ٢ ، ٢٣ كتاب الفوس، ج ، ٢ منفه: ٥٠ ، ٢٥ جاشير الطحلادي مفي ٢٣٨_

تھیں اور مضامین اصلاحی ہول یا بلیعی ہول کلمات سے بنتے ہیں اور کلمان

جلوں سے بنتے ہیں جلے الفاظ پر مشتل ہوتے ہیں اور الفاظ كوم ت

چے كا ، كلمة ير صن كا ،اور كمايول كا نزول كاسلسلم وجود تقاتو كروه ١٨

حروف جن ے کلمات تیار ہوتے ہیں ان کاسلسلہ بھی یقیناً موجودر ہاہوگا۔

چنانح مشهور واقعه ب كه جب حضرت عيسى عليه السلام كوان كي والده حفرية

مریم علیالسلام کی محتب میں بغرض تعلیم داخل کرانے کے لئے لے کئی

كراتي موع كها كربيا كهوالف وحفرت عيني في كها كدالف جب

کبوں گاجے تم یہ بتاؤ کرالف کے معالی کیا ہیں ۔استاد نے کہا کرالف

صرف ایک حرف باس کے کوئی معنی میں یں ۔ بیحرف جب دومرے

روف سے مرکب ہوگا تب کوئی جملہ بے گا اور اس جملے کے کھ موالی

ہول گے ۔ حضرت عیسی نے فرمایا ۔جس حرف کے پیچے بھی معانی نہوں

اس کو پڑھنے پڑھانے ہے کیافائدہ ۔حضرت عیسی کی عمراس وقت تمن جار

سال تھی ۔ان کی بدیے ہاکی اور جرأت و کھے کر مکتب کا استادمبهوت ہوگیا۔

چر حفرت عین بولے محرم الف کے یکھ نہ کھ معانی ضرور ہیں مین ادا

آب کومعلوم تبیں ہیں۔استاد نے کہا برخوردارآب ہی بتادیں کہالف کے

معانی کیا ہیں؟ حفزت عینی نے فر مایا۔ا سے نہیں بتاؤں گا جب بتاؤں گ

جب تم ادهرشا گردول کی صف مین آ کر میشوادر مجھے مند استاد پر بنجاز

۔ کمتب کا استاد لاجواب ہوکر طالب علموں کے درمیان آ کر بیٹے گیااد

حفرت مینی اس کی جگہ مطلے گئے۔اس کے بعد حفرت مینی نے الف ب

صحح وبلیغ مفتگوفر مائی اور بتایا که الف حق تعالی کی وحدانیت کی علامت

باوربيرف مختلف اعداز سے اللہ تعالیٰ كى بردائی اوراس كى بے نيازى او

ثابت كرتاب _اس واقعه مين سيحكت بوشيده تفي كه انبياء كاكوني استادمبل

ہوتا کیونکہ انبیاءا پی قوم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں _اگر ان کا لالا

استاد ہوتا تو پھراس كامقام نى سے برھ جاتا۔ جونظام قدرت مل الك

عجیب ی بات ہوتی اس کئے تمام انبیاء کوائی رکھ کرعلم لدنی کی دلتوں سے

سرفراز کیا جاتا رہا تا کہ وہ کی استاد کا احرّ ام کرنے پر اور استاد کے سامیے

رسلیم ح کرنے پر جوایک طالب علم کے لئے ضروری ہے مجبور ند ہوں۔ ال

حفرت عینی استاد کے سامنے بیٹھ کر الف کہد لیتے تو استادجس طرما

دوسرے طالب علموں كا استاد تھا حضرت عيتي كا بھي استاد بن جا تااورج

ہوا۔ طاہر ہے کہ بیتمام آسانی کتابیں اصلاحی اور دوحانی مضامین رمشم

ك ك ك ورودا ع يجي را ح رئاشيخ عبدالقادر جيلامي شَينًا لِلْه ١٠١ مرتبه يزهنا تحيك بياس

دن میں اگر کسی ضرورت پر استخارہ و کھنا ہوتو کونسائل آ زمودہ ہے ازراه کرم عنایت کریں۔

ہمارے لئے قابل شکر ہے یہ بات کہ ماہنا مطلسماتی دنیا کا مطالعہ وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو بینائی کی نعت ہے حروم ہیں۔اس سے سلے بھی حيدرآ باديس ايك صاحب علاقات مولي هي جونابيا تصاورانهول في بتایاتھا کہوہ کو 199ء سے بابندی وقت کے ساتھ طلسماتی دنیا خریدتے ہیں اور دوسرول سے پڑھوا کر سنتے ہیں اور اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ طلسماتى دنياصرف مسلمان بى نبيل يرصح بلك بعض غيرمسلم حضرات بعى ابندی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں جارے عم میں کی اوک ایے ہیں كه جنهول في طلسماني ونيايز هن كى خاطراردوزبان ميمى ب- بممايخ رب ك شكر كزارين كدجس في بمين طلسمالي دنيا كالني كي تويق دى اور جس نے طلسماتی دنیا کومقبولیت عامہے سرفراز فرمایا۔

ہم اینے رب کاشرادا کرنے کے ساتھ ایے تمام افراد کی بھی قدر كرتے ميں جوطلم آلى ونيا كوايميت ديے ميں اور جو يابندى وقت كے ساتھاس کا انظار کرتے ہیں۔اس کا مطالعہ کرتے ہیں اورای کے مضامین ے مستنیض ہوکر دوسرول کی رہنمائی کرتے ہیں باخضوص ہم ان تمام حضرات ع قدردانی کاظہار کرتے ہیں کہ جو بینائی جیسی فعت سے محروم مورجمی طلسماتی دنیا دومروں سے پڑھواکر سنتے ہیں اور اس رسالے کی اہمیت وافا دیت کے قائل ہیں۔اللہ سے ہماری دعاہے کہ وہ ہمیں مفید اور مجرب عمليات اور يُرمغزمضا من جهاي كى مزيدتوين اورصلاحيت بخش اورطلسماتی دنیا کی روحال تحریک کو کھر میں پنجادے تا کدروحالی عمليات كے ساتھ ساتھ دين اسلام كالجمي بول بالا ہو۔

ابحد قمری ،ابحد سمی اور دوسری ابحدی جن کی تعداد ۲۸ ہے ان کا سلسله بعثب اسلام ے يملے ع جل رہا ہے۔ اسلام ے يملے بھى لكھنے اوريز عن كاسلسه عام تفار ويرانبياء كرام جوسركار دوعالم فاتم إلىين محمد مصطفاصلی الله عليه وسلم سے مملے اس دنيا ميں مبعوث موسے اور ان ير آساني كتابون كانزول موارمثلاً حفرت داؤ دعليه السلام يرزبور نازل موني، حصرت موی علیدالسلام پرتوریت نازل مونی اور حضرت عیسی علیدالسلام بر اجيل نازل مونى اورحضرت ابراجيم يراورد يكرانبياء برمخلف محيفول كانزول

ے خالق کا ئنات کو پیند نہ بھی اس لئے ایک میبی قوت نے حفرت میسی اُ کالف کہنے ہے باز رکھا اور اس کے بعد حضرت عیمی نے جو قصیح وبلنغ فزر کی وہ بھی میبی قوت ہی کا جمیج تھی۔ بہر کیف اس واقعہ سے یہ بات كرنے كے لئے ووف كامباراليمارة الم - جب اسلام سے پہلے بات بت موائی کر وف اورا بحدول کاسلد مبلے بی سے چل رہا ہے اس کے لملول كوصحابة العين اورتبع تابعين كردوركي محنت اوركوشش سجحها علطي ے۔البت قرآن عیم کے حروف سے یہ بات ثابت ہے کہ ابجد قمری کا ألما يسركار دوعالم صلى الله عليه وسلم كردورمسعود سي شروع موكيا تقا-اس م يملي كا ابجدول ميں ب، ك، چ، در، جيسے حروف بحى موجود تھے اور حفزت عيل استاد كے روبر و بيٹھے تو استاد نے حفرت عيس كى بم اللہ لكن يةروف ابجد قمري من موجود كبيل تھے۔ چنانچة قرآن عليم من جو روف بر مشتل ہے۔اس میں کی بھی آیت میں پ، ٹ، چ، ڈ، ر موجود

ما طلسماتی و نیاو بوبند

ای طرح ابجد متنی میں بھی ندگورہ حروف موجود مبیں ہیں۔ حالانکہ ایو حتی ابجد قمری ہے بالکل مختلف ہے۔ ابجد قمری کی روے مین کے الدادايك بزار موتے بين جب كما بحب كى روسے غين كے اعداد صرف وہوتے ہیں۔روحانی عملیات میں ابجد قری زیادہ مستعمل ہے اور نقوش بغرو میں بھی ابحد قمری ہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ماہرین فن نے فن روف کی کتابوں میں ۱۲۸ بجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل بھی ابجدیں جا تد کی ۲۸ منزلوں ہے تعلق رکھتی ہیں اور پیرسب کی سب ۲۸ حروف ہی پر نمثل ہیں۔اس موضوع پرعلامہ ابن خلدون جیسے مؤرخین نے بھی روتنی ڈال ہے۔ کچھاور مؤرخین نے بھی اعداد اور حروف کا ذکر کرتے ہوئے ۲۸ بحدوں برکھل کرائے خالات کا ظہار کیا ہے۔ کسی نے بیٹا بت کیا ہے کہ ان کی شروعات سرکار دوعالم سلی الله علیه وسلم کے دورمبارک سے بھوئی کسی نے کہا ہے کہ عبد صحابہ ہے ان کی شروعات ہوئی ۔ کسی نے ان کا سہرا معرت على كرم الله وجد كرم بائدها ب اوركى في اس كى شروعات ك لئے مفرت جعفرہ کوذ مددار قرار دیا ہے۔ کیکن سی توبیہ ہے کہ جب بید نیابی آوانسان نے بات کرنا اوراین بات دوسروں کو سمجھانے کی طرح ڈالی ہے الدجب سے نطق انسان کا سلسلہ شروع ہوا تب ہی سے حروف ہے اور أبانون يرآئ اور جب سے لكھے كلھانے كاسلسلة شروع موااور حق تعالى فظم اور کاغذ کو بیدا کیا تب سے ۲۸ حروف انسان کے نوک قلم پراورنوک نبان رائے ۔ تر تیب کا اعداز بدلتار ہا۔ اصطلاحیں بھی بدلتی رہیں میکن الدف داعداد كي محقيق صديول بملع بو يحلي هي البتدان حردف كي مجرائيول كالمازه اس ونت بواجب بعض اصحاب رسول نظم جفر كى بنيا درهى-

حمر ٢٠٠٢ء ك شار يس عالبًا كتابت كالملطى روكى موكى - جس ير بهم شرمنده بين اورايي جي قارئين كومعذرت جائة بين بسورة بمل كى ميح آيت يب _ إنَّه مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بسم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ -ذوالكتابت والفوش آتى حال بمشمل موت بي ادرانيس اس جال کے علاوہ کمی اور جال ہے بھر نا درست بیس ہوتا۔ مثلاً سَلاَم فَوْلاً مِنْ رُبِّ رُجِيم كالقش الطرح بحري كي-

ربرجم	من	قولا	سلام
124	Irr	rag	91-
ırr	1179	۸۸	۸۵۳
۸۹	ro2	المالا	IFA

وكم يسيح اس نقش كالوثل مرلائن من ١٨٨موكا اورسلام قولا من رب وحسم كاعداد ٨١٨ ين -اكر بم النشش كوكى اور حال عيد كرس كے تو آیت كے جلے ایك ساتھ نہیں لکھے جانگیں گے۔اس لئے ماہرین فن نے نقش ذوالکتاب کو بمیشہ آتی حال سے لکھا ہے۔ نقوش میں حال کولموظ رکھنا ضروری ہے۔ جب تقش الل ٹی کھھا جائے گا وہ تا ثیرے محروم ہوگا نقش کوئی بھی ہواس کو سیح حال سے مرتب کرنا جائے۔جولوگ لقوش لکھتے وقت حالوں کوابمت میں دیتے وہ فی عظمی کے مرتکب ہوتے ہیں ان کی نقل اور تقلید کرنافن عملیات کے ساتھ زیاد کی اور ناانصافی کرنے کے مترادف ہے۔

دوركعت نمازيه نيت استخاره يزه كراس كاثواب مفرت يتخ عبدالقادرٌ جيلاني كويهنيا كراسخاره ال طرح كرين - تين مرتبه دردوشريف يزهيس، فيرتين مرتيه ورة كوثر مع بسم الله روهيس يساخبيس أحسرنسي يساغليهم عَلَمْني تَن مومرت روهيس محرتين مرتبدورودشريف روهيس-ال دوران ا ين مقصد كوذ بن مي رهيس اوركى سے بات كئے بغير باك صاف بستر بر

استخاره كاوه طريقه جس مي ايك سوايك مرتبه" يا يتنخ عبدالقا در شيئا لله" روصة كابدايت كي عبم ال عشف ليس بيل الناس مع جامح جومعلوات حاصل كى جاتى بين -اكر جدان كوبهى بشرطيكدان مين كولى خلاف شرع بات نه مور بنمائى كها حاسكا باوراي تجربات كى خالف كرنا ضروري بهي تبيس بيكن اس طرح سے جو كچي معلومات

مان کلوق سے محبت کریں اور دوسروں کے درداور کرب کوایے دل میں

فوں کریں۔ دوسرول کے کام آنے کا جذبہ اینے اندر پیدا کریں اور

سلکی تعصب سے جو خدمت خلق میں ہمیشہ حارج ہوتا ہے خود کو دور

بھیں ،مسلک کے جھڑ ہے سل برتی کی باتیں اور علاقائی تعصب ہمیں نہ

بندوں تک پہنچنے دیے ہیں نہاللہ تک ۔اسلئے ان سب کو گناہ کمیرہ مجھ کران

ے بازآ جا کیں اور فیصلہ کریں کہآپ کواللہ کے ہربندے کی خدمت کرئی

ے خواہ دوآب کا دہمن ہی کیوں نہ ہو۔ جب آپ ایس طرح کی اچھی اور

صاف ستحرى سوج وفكر كے ساتھ اس ميدان ميں قدم رهيں كے توالتدكى مدد

ثال حال ہوگی اور آپ کا سفر جو اگر چہ طویل ترین سفر ہے جلد بورا

والف ہوجوآپ کوآپ کی منزل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اگرآپ

الكاطلب مين سجيده موع تواكي دن انشاء الله كاميالى عصرور ممكنار

یادر هیں کہ اس لائن میں سیکھنا بجرعقائد کی حفاظت کے ساتھ

فومت کے میدان میں قدم رکھنا، ای میں آپ کی اور ملت کی بھلائی ہے۔

بوجائے گااور وقت میں خیر وبرکت ہوگی۔

حاصل مونی میں ان پراستخارہ کااطلاق نہیں ہوتا۔استخارہ درحقیقت اللہ مے مشورہ کرنے کا نام ہاوراس کامسنون طریقہ بی ہے کہ بندہ متعلقہ وعا عمي اوروظا كف يره كرسوجائ_

طلسماتی ونیا کے ای شارے میں جومفیدادرمؤٹر استخاروں برمشمل ہے، استخارے کے طریقے اور اس کے آ داب درج کئے جارہے ہیں۔ نیز اس بات پر بھی روشی ڈالی گئی ہے کہ بندہ کس طرح یہ بات سمجھے کہ اللہ کی طرف سے جواب ہاں میں ہے یائیس میں ہے۔اس شارے کوغور وفکر کے ساتھ بڑھیں۔انشاءاللہ ال شارے کے مشمولات آپ کے استخارے کے بارے میں بھے رہنمانی کریں گے اور آپ کی ہے تارا کجھنوں کور فع کردینگے، بیشارہ خود بیٹابت کردے گا کہ آج کل استخارے کے جوطریقے شور وغل كے ساتھ رائج ہيں وہ كتے سيح ہيں اور كتنے غلط۔

عامل بننے کی خواہش

دیرعرض خدمت اقدس اینکه میں انیس احد اللہ کے فضل و کرم ہے حافظ قرآن ہوں اور چندسالہ مولوی کورس بھی کیا ہوں۔اللہ کی مبر بانی ہے دین کی خدمت کرر با ہول ۔ بچول کودین تعلیم دیتا ہوں ادرا کے محد میں خطیب کی حیثیت سے ہول ۔آب جناب والا بی کے شاگردوں میں حضرت مولانا الياس صاحب خطيب وامام مجد جعفر بنگور سے رابط كمااور ان سے میں نے بیخواہش ظاہر کی کہ میں عامل بنا جاہتا ،وں تو مولا نانے كهامير استادمحترم معزت مولاناحس الباثمي صاحب يخط وكمابت كة ربعة عدانطرهي -انثاءالله حن البائي صاحب آب كى ربنمائي فرما میں مے۔آب جناب والات ادبا گزارش ہے کہآب میری رہنمائی فرما نیں ۔بات تو ظاہرے کہ میں ناچز عالی ننے کی خواہش رکھتا ہوں۔ عمليات سيكه كرخدمت خلق كرناحا بهابول ، آب دعا فرما ئيس مجهج للبهت اخلاص عطا فرمائے ۔انشاءاللہ جدوجہداور کوشش کردں گا،آب جو جو مل بنائیں گےوہ کروں گااور پوری ایما نداری کے ساتھ آپ کی شاگر دی میں

عال بنے کی خواہش ایک اچھی خواہش ہے۔ ہم آپ کی اس خواہش کی قدر کرتے ہیں۔ یہ بات دیانت کے بیل سے ہے کہ آپ نے ائی خواہش کا اظہار خطیب والم مولانا الیاس صاحب سے کیا اور

انہوں نے آپ کوایک مفیدمشورہ دیا کداس لائن کی مہارت حاصل کر ك ليحسن البائمي عدابطة المكري فضروري بيس كدآب اس الأن كي با قاعد بعليم مولا ناالياس كم مشورك كم مطابق جم سے بى حاصل كرا آپ اپنے ذوق اپنے بنبی رجحانات اور اپنے مزاج کے مطابق این کا گا استاد ڈھونڈ کتلتے ہیں لیکن ہاں میہ ضروری ہے کہ اپنی خواہش اور ذوق کی كيل كے لئے آپ و با قاعدہ كى استادے شاكردى كا ناطہ جوڑ نا بوكاتر ہی آپ کی خواہش کی تھیل ہو سکے گی۔

روحانی عملیات کی لائن ایک مقدس یا گیز داور جمه میرسم کی لائن ہے

جؤرى فرورى و

اس میں کچھ آسانیاں بھی ہیں اور کچھ مشکات بھی ہیں۔اس لائن کاسزر رتے ہوئے انسان کوریاضتوں کا اہتمام بھی کرنا پڑتا ہے اور پر بیز وفی کابھی۔اس کے بغیراس لائن کی ابجدہے بھی واتنیت نہیں ہوتی کیکر ہے۔ نے دیکھا ہوگا کہ اس لائن میں آج کل ہزاروں چغداور لال بحجکز قتم کے انسان دھوئی رجائے بیٹھے ہیں اور دن کی روشنی میں انتبائی اظمینان کے ساتھ اللہ کے بندول کو دونوں ہاتھول سے لوٹ رہے ہیں ۔ان نام نہاد عاملين كى اكثريت كاحال يد بك يقش لكهنا تو در كناربيا بنااوراين يور) نام بھی سیجے الما کے ساتھ نبیل لکھ سکتے ۔ ایسے عاملین کوقر آن حکیم کی ایک آیت بھی صحیح تلفظ کے ساتھ یادنبیں ہے رکین یہ لوگ محض اینے الے سیدھے خلتے ، رعب دار قسم کے وضع قطع اور لفاظی ولسانی نیز ناجاز یرو پیگنڈے کی بنیاد برانی دکانیں جلارہے جی اور دنیا کی آنکھول می وهول جھونک کراپناالوسیدھا کررہے میں۔ای لئے عملیات کی لائن پورگ طرح بدنام ہوکررہ کی ہے اورشر ایف لوگ عاملین کے ذکر اور تصورے وحشت محسوس كرتے ہيں اور روحانی ممليات سے بدخن و تے جارہ ہيں ا ایے نا گفتہ بہ حالات میںآب جیے لوگوں کا یہ خواہش کرنا کہ ہم مگل خدمت خلق کرنے کی غرض ہے یا قاعدہ روحانی عملیات تعلیم حاصل کریں اور بوری ایمانداری اور یا قاعدگی کے ساتھ عملیات کے اصول وضوابط کو جھیں اوراس لائن کی ریاضتوں کا حق پیجان کرکسی استاد کی تکرانی مگما اینے ذوق کی تھیل کریں ۔ایک قابل قدر بات ہے رلیکن محترم یہ بات یا در طیس کدروحانی عملیات کی لائن سوجی کا حلو نبیس سے کہ حلق میں رکھوار بغیر چبائے ننگ لو۔ اگرآپ نے اس لائن میں قدم رکھنے کا ارادہ کر تی لا ہےتو کمر کس لیں ۔اوا اُ یا نچوں وقت کی نماز کی عادت ڈالیں اور ہرنماز کے بعدلتي ندكى وظيف كاوردكرين اورخلوت مين بينه كرحق تعالى كاعظت وبڑائی وحدانیت ویکمآئی پر گھنٹوں غور وفکر کریں۔اللہ کی عبادت کرنے کے

لا پرواہی کی باتیں

سوال از: دانش اعدوري_____دبل میراہندوستان کے عامل دکامل بزرگوں کونہایت مؤ د باندسلام قبول ہو۔ عاجزانہ گزارش ہے کہ مجھ پر ١٩ سال سے گندے جنات روز جادو كرتے ہيں ، جم ير بوجھ ديت ہيں ، سوئيال چھوتے ہيں ميں مرود شریف،آیت الکری، جارول قل پڑھ پڑھ کر ہارگیا ہوں۔خدا کے لئے مجھے بلائیں اور میرا پیچھا چھڑا تیں۔

یہ بات آپ کو کس نے بتانی کہ جنات آپ پر جاد و کراتے ہیں اور بديات يادرهين كهمليات كايبلاسبق يرصح بى فلم كاغذ الهاكر مختلف اندازے آپ کوستارے ہیں۔ جیرت کی بات سے ب کہ آپ اس نویذوبی لکھتے ہیں جوخودغرض ہوتے ہیں عقل کےاعتبارے کورےاور طرح کے اثرات کا 19 سال ہے شکار ہیں ادر اب تک آپ نے شاید م کے اعتبار سے محروم ہوتے ہیں۔آپ ایسے لوگوں کی ملطی و ہرانے کی سجیدگی اور با قاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سر کا درد کوشش نہ کریں۔اگرآپ ایسا کریں گے تو آپ عال نہیں چوں چوں کا ادر بیك كادردایك معمولى بارى بوقى بىكناس معمولى بارى س ربہ بن کررہ جائیں گے۔ جہاں تک بیسہ کمانے کانعلق ہے تو بیسے قسمت بھی غفلت برتی جائے تو یہ بھی ایک دن کسی انسان کو بہت زیادہ پریشان علائے۔آپایک وف بھی نہ بڑھیں تب بھی اگرآپ کی قسمت میں كرعتى ب-اويرى الرات توكى في اور بارث اليك جيسے امراض موت بیرے قرآک بیرومول کرنے میں کامیاب ہوجائیں سے لیکن عزت، میں ان سے فقلت برتنا اور اٹکا علاج نہ کرا ناعا قبت نا اندیش کی بات ہے۔ نظمت اور ناموری کی دولتوں ہے آ ہے محروم رہیں گے۔ پیسہ چورا کے بھی اس خط میں بھی آپ نے بیاکھا ہے کہ ہم آ پکو بلائیں اوران کے ماس کر لیتے ہیں اور اجہل ترین قسم کے لوگ بھی۔ پیسر کمانا کوئی قابل اثرات سے آپ کا پیچیا جھڑا نیں ۔ کویا کہ آپ جب ہی ہارے پاس فریف بات مبیں ہے ہیے وہ عامل آج کل زیادہ کمار ہے ہیں جوالف کے آئیں گے جب ہم آپ کو ہا قاعدہ دیوبندآنے کی دعوت دیں عزیزم نام بجبيل جانتے اكرآپ كامقصد صرف بييه كمانا ہے تو پھر تعليم وتربيت ہارے دعوت مامے کا انظار نہ کریں اگر آپ اپنی ذات کے ساتھ انساف کے جنبھٹ میں بڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوحیار کتا ہیں خرید کیں اور کسی كرنا جائي بين اورالله كى عطا كرده زندگى كى قدر كرنا جائي بين تو كمبلى جی جھت کے نیچے بیٹری باندھ کر بیٹھ جا نیں اور کچھا کر بتماں جلا کردھواں فرصت میں کی بھی بدھ کودیو بندآ کرہم سے ل کیں۔ فارول طرف پھيلادي لوگ آپ كو پنجا مواانسان تجھ كرآپ كے سامنے اس طرح کے اثرات میں جوغیر معمولی ہوں خود بڑھنے سے فائدہ الذانو ہوكر بينے جاتيں مح اور كاروبارشروع ہوجائے گا۔اوراكرآپ كو والتتأعال بى بنا ہے تو سجیدگی اور با قاعدگی کے ساتھ سی استاد سے رجوع کریں۔ سی ایے عامل سے رابطہ بیدا کریں جواس فن کی ہار یکیوں ہے

نہیں ہوگا۔ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو با قاعد کی كے ساتھ كى ماہ تك تعويذ باند صفاور يينے يؤيں محتب اللہ كے فضل وكرم ہے آپ کی تندری بحال ہوگی۔اگر دیو بندآ نامشکل ہوتو دبلی ہی میں کس ا چھے عامل کودکھا تیں اوراس کی ہدایات برعمل کریں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو صرف وہم ہولیکن اگر میدواقعتا او بری اور آسیبی اثرات ہیں تو آپ کی جانی اور مال صحت کے لئے خطرے کی تھنی ہیں ان نے بحات حاصل کرنے کے لئے تھی عامل سے روحانی علاج کرانا

استخاره اسما نمبر

ا بنامه طلسماتی و نیا کورب العالمین نے قابل رشک متم کی معبولر

عطاکی ہے۔ ہر طبقے اور ہرمسلک کے لوگ اس رسالے کو پڑھتے ہیں اور

اے پندکرتے ہیں ای لئے ہر ماہ مارے دفتر میں ڈاک کے اناراک

ماتے ہیں۔ کیونک بدونیا سائل اورمصائب سے کھری ہوئی ہاس دنای

ہر یاشندہ کسی نہ کسی کم اورابتلاء کا شکار ہے۔ای کئے اس و نیا کو'' وارالحزن''

کتے ہں یعنی غموں اور د کھوں کا ٹھ کا نہ اور جب اس دنیا کا ہر محض کمی نہ کم

د کورے کا شکارے تو وہ اپنے عم اور د کھاور اپنے مسائل ومصائب کیلئے کی

نہ کسی ہے تو رجوع کرے گاہی۔ چنانچہ ماہنامہ طلسمالی دنیا کی متبولیت کی

وجہ سے اور رب العالمين كے فضل وكرم كى وجہ سے ہزاروں لوگ جميں اس

قابل مجھتے میں کدوہ ہم ہے رجوع کریں اور ہمارے سامنے اپنے مراکل

ر کھ کران کاحل جا ہیں۔ دن بدن ڈاک کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے اس

لے جواب دینے میں تاخیر ہولی ہے۔ اکثر خطول کے جواب تو ڈاک عل

ے دیے جاتے ہیں چنوخطوط کے جوابات روحانی ڈاک کالم میں جھائے

کی نوبت آتی ہے۔ سوال جمیح والے مختلف ذہنیت کے لوگ ہوتے ہیں،

مجھے جواب نہ ملنے پر جھلاتے ہیں مجھاول فول مکنے لگتے ہیں، مجھ بہت می

معصومیت کے ساتھ گلہ کرتے ہیں، کچھلوگ کوسنا ہی شروع کردیے ہیں۔

مجه خط نه بهيخ كالسمين كهالية بن ادر مجهم ركية بن بمساب

تمام قار مین بر پیارآتا ہے اور ہم ان کی تمام اداؤں کا احترام کرتے ہیں۔

کونکدایڈیٹر کافرض ہے کہ وہ اسے سب قار مین کی عزت کرے اوران کے

فرے اٹھائے۔آپ کے خط کے جواب میں مجبوراً تا فیر ہوتی جس کا ہمیں

احساس ہے۔آپ کے جس سوال کا جواب مبیں دیا جاسکا تھاوہ اب حاضر

٥٦٥ يس -جن حفرات كامفر دعدد كهوتا بان كے لئے انكريز كاول

١١٠٤، اور ٢٥ تار تحيس مبارك مولى بين _آب كے لئے بھى يہ تاريك

اہمیت کی حامل ہیں ۔اینے اہم کاموں کیلئے ان تاریخوں کواہمیت دیں-

آپ کے غیرمبارک اعدادیہ ہیں۔ ا، ۹۔ آپ کوزندگی میں ۱۲ور ۲ عددے

مرت ب-آپ کے لئے ٢٣٠ مارچ ے٢٢٠ اير بل كے درميان كا ذاك

تصوصت كا حال ب-اينا ابم كامون كواكر آب اسعر صي من انجا

اكرآپ كى تاريخ بيدائش درست بيتو آپ كابرج حمل اورسارا

مناسب تعاون ملے گا۔ آپ کالکی عدد ۳ ہے۔

آپ کامفردعدد ک،مرکب عدد ۱۱،اورآپ کے نام کے مجموع اعداد

ہاس سے استفادہ کریں اور ہماری کوتا ہیوں کونظرا نداز کریں۔

آپ کیلئے ضروری ہے۔ یوں اگر آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کریٹے دیں گادر اس بات کا انتظار کریں گے کہ آپ کو فود ہی بلائیں ہے ہی آپ ملاج کا امادہ کریں، شاید بہت بوری جول ہے، اپنے کوئی عالی آپ کو یوکورے گا است تو چڑیات آپ کا سادا کھیت چگ جا کمی گی۔

ذاتي باتيں

موال از:بشراحمه بث _____ تشمير

آپ کی صحت و حافیت کے لئے ہم دعا کررہے ہیں۔ حضرت میں فیارے نظامی ہوا کررہے ہیں۔ حضرت میں ایسا کے استحد خطری ہوا کر کے ایسا کے استحد کی ہوا گر کے ایسا کے اس کا جواب نشل سکا ہم سالوں میں خود شرمندہ ہوں۔ کیونکہ میں نے کم ہے کم ہا اخطو خاتقر بیا ۳ سالول میں روانہ کئے ۔ (بیجھ النہ کا و فر مان یادآ یا کرجس کو میں دوں گا اس کو کوئی میں روگا کا اوکوئی میں ہے گا اور سمی کو شرف میں کے بیا ہم سالوں کا جواب حضرت کے دست القد میں سے دیا۔ وہ کائی ہے۔ اس خط کے جواب کے لئے آپ حضرت کے دست القد میں کر بیادا وہ کائی ہے۔ اس خط کے جواب کے لئے آپ حضرت کا شکر بیادا کر ایسا کو معلق ہے کہ معلیت ذوہ کوگوں کا اس و نیا میں شاید آپ سے میا کو کہ ہمدر دئیس ہے۔
کرتا ہمدر دئیس ہے۔

حضرت براسوال یہ ہے کد برانام بشیراتھ، والد کانام خلام مجر، والدہ کانام راجہ تیکم، بری تاریخ بیدائش اسکول کے مطابق الا کے اور بیرا بی میرا مفروعدد کیا میرا کی فبر، بیراعد، میرا کون سادن اچھا ہے اور بیرا بری میرا مفروعدد کیا ہے اور بیر سے گئے ایک مجیرووا شکر میں جس کا بیل بدید فراید ڈاک روائد کردوں گا اور آخر میں جو موم تی آپ حضرت نے بنائی میں اس کا ایجنٹ بنا چاہتا ہوں اور ایک کتاب جس کا نام سودہ فاتحہ کی عظمت وافادیت روائد کردیں وہ آپ کی مہر ہائی ہوگی۔

اور آخری گزارش بیہ ہے کہ میں طلسماتی ونیا رسالہ کو بذر دید ڈاک سالا نہ زر تعاون کراتا چاہتا ہوں۔ مہر انی کر کے اس کا قادم دواند کریں۔ بھی نے بید رسالہ تقریباً ہے ۶۴ دوستوں کو پڑھنے کیے لئے دے رہا ہوں وہ بھی اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

آ خریں یہ بات نوکری کے لئے کوئی تعیذ اور مل عطافر ما کیں جس ہے میں دنیوی ندگی گزار نے اورا ہے، بال بچے پالنے کے قامل بن سکوں۔

, س گرتو کامیابی کے امکانات دوٹن دہیں گے۔ آپ کو ہیرا، یا قوت اور بگھراج اللہ کے تفعل سے درائ آئیں گے۔ سرنے گاالج اور عمالجارگ آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ٹابت ہوگا۔

بابنامة طلسماتي ونياد يوبند

آپ کوجو پھر راس آئیں گے ، دیمتی ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ یہ پھر مقا ک طور پر کس سے ندیدیں۔

آئدہ کے لئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ تنابوں کا آرڈ ریار سالہ جاری کرنے کی بات یا کی مجی چیز کی طلب کیلئے الگ سے بیجر کوخط کھیں۔ رومانی مسائل کا حل علاق کرتے ہوئے اس طرح کی باتوں سے گریز کریں۔

مرم بنی کی ایجنی کی شرائط به بین که آپ کا آر ذر کم ہے کم پائی سو موم بتیوں کا ہوتا جا ہے ، اس پر معقل کمیشن ادارے کی طرف ہے دیا جائے گا۔ آم کا بیشکل موصول ہوجانا ضروری ہے۔ ای طرح آپ کی کمائے کا آرڈرد میں آؤ بیشگلی قرم خواک خرج می آر ذور کریں۔

طلسماتی دنیا کا سالانه زر تعاون ۱۲۳۰ روپ بے بر رقم بھی منی آرڈرکر دیں جب بھی رسالہ جاری کرانا ہو۔ آپ اپنے حلقہ احباب میں طلسماتی دوپ بھی ہوتا ہو۔ آپ اپنے حلقہ احباب میں طلسماتی دوپ کو سے بھی کوشش ہے بھی آپ کے شکر گزار ہوتا جا ہے جن کو آپ ایک ایتھے اور تا کی اور مشکل کرانہ ہوتا جا ہے جن کو آسان کو گنا ہوں کی دوست کہ فیٹ سم کا لفریخ انسان کو گنا ہوں کی دوست دے رہا ہے اور فطر بخا انسان میں مارک کی طرف لیک رہا ہے اس وقت اس طرح کے رہا کی کا خاص ہود کی اسلام کی کھی یا خاصوش منجا کے کور کے ایک انجا عاموش منجا کے کہا گیا خاص ہود کی اسلام کی کھی یا خاص ہوت اسلام کی کھی یا خاص ہوت کا کرے گا۔

ہم دعا تو ہیں کہ رب العالمین قدم تذم پرآپ کی مدو کرےاورآپ کوتام سائل سے نجات دے۔

طازمت بصول دودگا داور تیرو برکت کے لئے ' بیا ساکو کم یادر ڈائی باؤاسیہ '' کی ایک تیع می ادرایک تیج شام کو پڑھا کریں۔ جھ کے دن ہو مرجہ دردو شریف پڑھنے کامعول بنا ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں اور ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ سورہ الم نشرح ضرور پڑھا کریں۔ بیش پاک صاف رہے کی کوشش کریں۔ ناپاک اور کندگی روق کے دروازے بند کرد تی ہے۔ فودگی آپ صاف سترے رہیں اور اپنے اورکور کے باحل کو بھی صاف ستمر ارکیس اور یقین کرلیں کہ انشدائے ال

بول اور جرباطنی طور پر مجی خود کو پاک صاف رکھتے ہوں لینی جن کی نیت اور خیالات صاف سخرے ہول۔امیدے کدآپ ان ضرور کی مشوروں پر دھیان دیں گے۔

الجھى عاملىن كے بھيل جانے كى آرزو

سوال از صادق علی مورد آباد

آپ کی صحت، تذرتی اور طویل عمر کی دل تمنا کے ساتھ عرض ہے کہ

دنیا آباد ہونے نے لے کر آن تک اللہ تعالیٰ ہر زمانہ شن پُر لے کوکوں کے

ساتھ ساتھ ایسے لوگوں کو بھی ہیدا کرتا ہے جو بروں کی برائی ہے کوکوں کو

خبر دار کرتے ہیں اور بروں کرش ہے بھیا معموم کوکوں کو بھی ہیں۔
صدر ہاتا ہی دورے بھی معموم کوکوں کو بھی گی ہیں۔
صدر ہاتا ہوں میں میں میں میں بند و تبتان بند رکھ کے کرار مائٹیں باکما

بردار ترکے ہیں اور بردن کے ترب سے سوم ہو ہواں ویکا ہے۔ ہی ہائے ہی ہائے۔

ہم کرا کا کا کو کی کے روز میں پورے بعد صوم ہو ہول ویک ہے۔

ہم کرا کا کا کو کی کے رے کھر گھر تا خلف ہم عمل کم طرف ہے ہو دہ بدا خلاق،

ہم کما کا کا کو کی کے رے کھر گھر تا خلف ہم عمل کم طرف ہے ہو دہ بدا خلاق،

ہم کی تا ہم ہو کے ہیں۔ یہ سے پہلے آس پنوس کی گواری بچیوں بلکہ طاوی کر گھر کا کا اس کے کہ کر گار گی کا حیال بلکہ طورت کی پاکدائی ہو کو اغدار کردہے ہیں۔ ان کا دلجے شاخل کی ہوت ہو ہو کہ کہ ان کی گراری کے میں اس کے حرب نے بھی ان کے سرائے کہ بوٹ پول بولے یا ان کی ترکن پر ان کے سانتے کہ بوٹ پول بولے یا ان کی ترکن پر کر کر کہ انہیں بھی موسلوں کے سانتے ذکیل کر کر کہ کہ کہ کے ہیں۔

مرب ہے گوگر کی ان کی طرف نظر افضا کر بھی ویکھنے کی ہمت ہیں کہ مارے ہیں کہ کو کہ کے ہیں ہو گئی کی ہمت ہیں کہ تا ہے۔

مرب ہے کے لوگوں میں ون دوگنا دات چوگنا چھیا جارہا ہے اس طرف ہر سے اس طرف کے در ایک جا ہمت ہیں کہ صلت کے در ایک خصوص طور سے گورت ذات کا انٹی عزت اور شرافت کا بجائے ورشرافت کا بجائے اس طرف کا خوان کا کو درے گورت ذات کا انٹی عزت اور شرافت کا بجائے کو کہ کانا کال ہو چکا ہے۔

یں خودان منتلی سولیوں ہے زک اٹھا چکا ہوں کد تمر مجردال پر پڑا زخم مندل ہونے والائیس ۔ آیک میری بری بمن کا نواسہ جودشتہ یں میرا مجی اواسہ ہی ہوتا ہے۔ دومرا جھلی بمن کا داما جودشتہ یں میرا بھی دامادی ہوتا ہے۔ ید دون اسپولئے تھے مجود دیاس کر کے میر سے دل ود ماغ پر چوٹ لگا بچے ہیں کہ تا زندگی اس کا مدودی تیں ۔ اللہ تعالی نے آپ کوروطائی اشرافوں کی شرافت کی جھیاں تھررہی ہیں۔ اللہ تعالی نے آپ کوروطائی مرکز کے ذریعیہ کم لوگوں کے دردکا وہ اس بنا کر میسیجا ہے۔ آپ دوطائی مرکز

کے ذریعہ سارے ہندوستان میں اپنے شاگر دوں کو پھیلاد بیجئے کہ یدلاگ ان شامی سپولیوں کے ناپاکی ملم کوسل کر کے اپنیں ناکارہ بنادی ادوالی سزائیں دیں کہ سیسیو لئے چور کمی شریفوں کی عزت سے کھیلئے کا جرائت نہ کرمیں ۔ ویسے آپ طلسانی دیائے کے ذریعہ رحانی عملیات سکھانے کی کوشش کررہے ہیں محرمیرا جہاں تک خیال ہے آدی صرف کما تیں پڑھ کر عالی میں ہوسکا ۔ جب تک کہ استاد کے سامنے کملی طورے ذکھے االلہ میری دلی تھنائیں آپ کے ذریعہ ہودی کرے ۔ بین

جواب

آپ نے طلسماتی ونیا کی روحانی جدوجہداور ہاتمی روحانی مرکز کی روحانی خدمات کا جس عقیدت داحر ام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں اورآب کے اورآب جیے ان تمام قار تمن کے ہم شکر کر ارہیں جوطلسمانی دنیا اور ہاتمی روحانی مرکز کی کوششوں کوسراہتے ہیں اور ان کی روحانی اورتبلغی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مفید مشوروں سے ہمیں نوازتے رہے ہیں۔قارئین کے توصلی خطوط سے نہ صرف یہ کہ ہاری حوصلہ افز الی ہولی ہے بلکہ ہارے اندر خدمت فلق کرنے کی ایک ٹی تڑپ پیدا ہوئی ہے۔ ہماراروحائی سفر جنوری ۱۹۹۳ء سے شروع ہوا تھا۔ جس وقت ہم نے اس روحالی کام کابیر واٹھایا تھاوہ بہت مایوں کن وقت تھا مميل يادے كم بعض دوستول في اس وقت مارانداق اڑا يا تھا،ان كا وعوىٰ تھا كەرد جانى مضامين برمحتمل رسالے زياد و دنوں تك نبيں چل كتے ادر كونى بحض محف ال موضوع برزياده عرصے تك نبيل مكوسكا - كجودوستوں كا كہنا مدتھا كدروحاني عمليات كى لائن حدے زياد وبدنام موچكى ب_اس کئے اس لائن میں قدم رکھناخود کو جو تھم میں ڈالنے بحے متراوف ہے۔ ہمیں یادے کماس وقت ہمارا سامناایک ایس جماعت ہے بھی تھاجوتو حیدوسنت ك نام يرتعويذ كندول كى مخالفت كرتى تحى عمليات ك خلاف تبرب بازى کرنی تھی اور روحانی عملیات کوشرک ہے تعبیر کرتی تھی ۔جب ہم نے طلسماتي دنيا كاآغاز كيااس وتت برطرف جبالت كا دور دوروتها، برطرف صلالت اور تمرابی کے اندھیرے جھرے ہوئے تھے گلی کو چوں میں سادھو ٹائب لوگ دھونی رجائے بیٹھے ہوئے تھے اور دن دہاڑے لوٹ مار میں مصروف تنے۔ کچھ لوگ اپن نیت اور کردار کے اعتبارے صاف تھرے تتے راوگ بھی روحانی خدمت میں مصروف تھے کین ان او گوں کا حال رقعا كەروچائى عملمات كوابحدى جىمى داقف بېيى تھے۔ بدلوگ چند كتابوں كى مدد تعوید گذے کرتے تھے اور خود کوعائل باور کرا کرانشہ کے بندیوں کی

توجہ حاصل کرنے میں کامیاب تھے۔ یہ بھی ایک طرح کا فریب تھا۔ _{ای} طرح کے حالات میں ماہنامہ طلسمالی دنیا کی شروعات ہوئی جمویا کہ شدید ائد حیروں میں اور جان لیواقعم کی تباہ کن آندھیوں کی موجودگی میں ایک چراغ جلایا گیا ، کون اس بات کی امید کرسکتا تھا کہ آندھیوں میں اور بخہ ترین اندهیروں میں جلایا گیا یہ چراغ اپنا وجود بالی رکھ سکے گا اوراس کی روشی تاریکیوں کا سینہ چرتے ہوئے سارے عالم میں چیل جائے گی۔ جہالت کے اندھرے انتہائی بھیا تک تھے ادر خالفتوں کی آندھیاں اس چاغ کو بچانے پر کمربست تھیں کین رب العالمین کے فضل بکرال نے اس جراغ کوزندہ رکھا اور اس کی روشی کو دور دور تک پھیلانے کے وسائل بدا كا - حاغ كاخول يدموتى بكرنصرف يدكده خودروشي ديا باك اس سے دوسرے جراغ بھی روثن ہوجاتے ہیں اور پھر چراغوں کا سلسلہ برهتا بى رہتا ہے ۔طلسماتی دنیانے نەصرف بدکداچھے عاملین بیدا کے، روحانی عملیات کی روشنی کو کھر کھر پھیلایا بلکداس نے دوسرے لوگوں کو مجی ار طرح کے جراغ روٹن کرنے کی تو فیل بجٹی ۔ آج مسلم معاشرے میں جتنے بھی روحانی مثن کے رسالے شروع کئے گئے ہیں وہ سب طلسماتی ونا کی روحانی جدوجبد کا مرہون منت ہیں ۔ ناقدری کی بات چھوڑیں، قدردان لوگول کی ایک بهت بزی جماعت طلسماتی و نیااور باثمی روحانی مرکز کی خدمات کا تھلے دل سے اعتراف کرتی ہے اور اس ادار سے وعلما چی اور اولیاءامت کی سر پرتی کاشرف حاصل ہے۔

اس میں کوئی شک میں کرنا مزبادہ عالمین نے اپنی ہے کرداری ادر
دنیا پرتی ہے دو مائی عملیات کی ملی تو بین کی ہے اور اللہ کے بندوں کو دن ان کی میں اور اللہ کے بندوں کو دن کی وہ بین کی ہے اور اللہ کے بندوں کو دین کی میں دوئی میں دوئی میں بیٹ کی ایک اور ان کے ایمان کو بھی زبر سے نقصان
کی جائے ہے۔ آئی بھی گل گل اور کو چے کو چے ایسے لوگ روحانی عملیات کے
ہی ہی ہی ہیں۔ بدلوگ امت کی نا دانی اور معمومیت کا فائد وافعا کر اتیں تی بی بی میں ہے کہ ہے ہیں وصلیح اس میں کہ میں ہے کہ ہی ہی کہ سے بیس میں کروٹر تے ہیں۔ جو
ہی ہی ہی کر سے کا الل نہیں ہے دوا ہے گھر کے درواز سے بیا کہ بی دوائی کو کا علا ہی کر کے ہیں۔ جو
ہیروڈ لگ کر تبویڈ گل نشر چوٹر کر دیتا ہے اور ایک دولوگوں کا علاج کر کے
ہیروڈ لگ کر تبویڈ گل نشر چوٹر گل کردیتا ہے اور ایک دولوگوں کا علاج کر کے
ہی اور قود کو مرتا یا ہے وہ ف بی ہودوائد کے جرادوں بندوں کو
ہے اور قود کو مرتا یا ہے وہ ف بی ہودوائد کے جرادوں بندوں کو
ہے دوف بین بنانے عمل کا معرب ہے۔ ایسے تی ہے کر دار برعیار و مکارادہ
ہے دوف بنانے عمل کا مراب ہے۔ ایسے تی ہے کر دار برعیار و مکارادہ
ہے دوف بنانے عمل کا مراب ہے۔ ایسے تی ہے کر دار برعیار و مکارادہ
ہے دوف بین بنانے عمل کا مراب ہے۔ ایسے تی ہے کر دار برعیار و مکارادہ
ہے دوف بنانے عمل کا مراب ہے۔

بال تم سے عاطین کے خلاف اہمنامطلماتی دیا تھکادیے والی بنگ۔ اُن نے ہم معروف ہے کین رب العالمین کافعل وکرم میہ کے کی طلماتی دیا کی جدوجید رنگ لاری ہے ہے ہت، آہد کم کرائی اور جہالت کے اندھرے چیٹ کے بین کرائے اور برے ناس کی بچال کیا ہے اور دوحاتی عملیات کی ابتدا اور انہا کیے کہتے ہیں۔ انثاء اللہ وو وقت دور تیسی جب است مسلمیکا شور بوری طرح بیدا ہوجائے گا اور کی بھی اللہ کے بندے کو عملیات کی ابتدا اور انہا کیے کہتے ہیں۔ انثاء اللہ وو وقت دور تیسی جب عملیات کی ابتدا کو ریوری طرح بیدا ہوجائے گا اور کی بھی اللہ کے بندے کو

بابنامه طلسماتي ونياد يوبند

آپی بات سونی صد درست ہے کہ اس طرح کے لوگوں سے
لانے نے کئے جن کی تعداد لاکھوں سے متجاذبہ ہمیں لاکھوں عالی ایے
پیدا کرنے پڑیں گے جوان ٹام نمیاد عالمین کا مقابلہ کرکٹیں اور اللہ کے
پیدا کرنے فیزیں گے جوان ٹام نمیاد عالمین کا مقابلہ کرکٹیں اور اللہ کے
بدو بجد جاری ہے اور بغیر فور بجائے بہت خاموق طریقے ہے ہم روحانی
من کے سلے کوون بدن فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کفشل وکرم سے
من کے سلے کوون بدن فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کفشل وکرم سے
ہیں کہ انسی و در کرنے کے لئے آئی جی ان فیا تا کانی ہے۔ دعا تیج کر
ہیں کو ایس منر میں ہیں ہے جو اماری حدوجہد کا اہم مقصد ہے۔ ہم
ہمارا فواب شرمندہ قبیر بہو جائے جو اماری حدوجہد کا اہم مقصد ہے۔ ہم
ہمارا فواب شرمندہ قبیر بہو جائے ہو اماری طور جبد کا اہم مقصد ہے۔ ہم
ہمارا فواب شرمندہ قبیر بہو جائے جو اماری طور جبد کا اہم مقصد ہے۔ ہم
ہمارا فواب شرمندہ قبیر بہو جائے جو اماری طور جبد کا اہم مقصد ہے۔ ہم
ہمارا فواب شرمندہ قبیر بہوجائے ہو اماری خدم فور ہمیں کی جائے جواز راہ
ہماری حالی عالموں کا شکار ہوجاتے ہیں اور اپنا سب مچھ کواکر ان کی

الحدشہ باتی رومائی مرکز کے ذریعہ پھنے اور سکھانے کا سلسلہ یہ برستور جاری ہے ہزاروں علیا ماس لائن کی بنیادی ریاضتیں ہاری رہنمائی شما انجام دے رہے ہیں اور بعض مصرات ہاری اجازت ہے ملک کے بیں۔انشاہ النہ آہتہ آہتہ ہم اس مش کومزید فروغ دیں گے اور اس سلسلے کو اور گی زیادہ پھیلانے کی کوشش کریں گے۔انشاہ النہ وہ وقت دورٹیس جب برنمال آیک ہزارے زائد عالی ہمار امرکز تیار کرنے میں کا میاب ہوجائی اور جب سیح دسم کے عالمین معاشرے میں تھیل جائیں گے ، میکر دار اور فراڈی عالمین کو بنا بور یہ ہر با تھ جناخ ہے گا۔

دعاکرین کردب العالمین جم ادرایمان کی تندری ادر سلام کی کے ساتھ ہمیں مزید جدود جد کی تو فتی عطا فربائے اور ہمارے روحانی مشن کو سارے عالم میں پننے بھرنے اور سیلنے کے مواقعات عطا کرے۔ بج کوسارے عالم میں پننے بھرنے اور سیلنے کے مواقعات عطا کرے۔ بج اس وقت مک کی ہمیں ہوتی اس وقت مک کی ہمیا ہی ماصل کے میں ایک معمولی درج کی کا میا ہی حاصل کر ماامر کال ہے۔ بعض مشاہرات سے بدتو نابت ہے کہ ہماری ضدمات براگاہ خداو تھری مقبل ہیں۔ بہ شار شارقوں سے اعدازہ ہوتا ہے کہ رب العالمین نے ہماری اور گئی مورا سے کوسوں دور ہیں، دعا کرش کو لیت سے مارائے کی ساتھ کی تاکم سی مقبل کی سرب العالمین نے ہماری کوئی موران سے کوسوں دور ہیں، دعا کرش کہ کہ ہماری مقدر دیک ہمیں اور ایساای وقت ممکن ہمیں حاساتھ کی جدب اللہ کا پر یونفرتوں کے ساتھ ساتھ آپ چیسے محسنین کا تعاون بھی ہمیں حاسل رہے۔

اجازت حاضرات کی

سرال از عطا مالائن میں نے اس سے پہلے بھی آپ کوئی فط لکھے ہیں کین جواب سے محروم ہوں، شمی آپ کے مسالہ کا قرید ار بغرا چاہتا ہوں اس کے لئے آپ تحریر فرما کی کر سالا قدرتی رجنر ڈواک سے تیتا ہوگا اور یہ تحکی تحریر کریں کرتم چیک سے تبول ہوگی ایشیں اگر چیک جول ہوتو کس نام سے بنایا جائے۔ دوسری بات ہے ہے کہ باخی صاحب کی کماتے تحقة العالمین بذراجد دی بی سے چیچے کی آنکلیف گواد وکریں بین فوازش ہوگی۔

آپ ہے ہر باریس ایک اتنا کرتا ہوں کہ ججے حاضرات کی اجات است الدار الدار

جواب

اجازت برون سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جائی ہادر کی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان بی کو ب جو عمل کی بحر پور الجیت اپنے اندر رکھتے ہوں ، کی کتاب میں کی عمل کود کھ کر کسی سے اجازت طلب کر ناتقر یائے معنی ہے۔

ہم تو ہرایک کواجازت دیدہے ہیں لیکن کامیاب وی لوگ ہوتے

انتخاره ۱۳۲۰ نبر

ہیں جن میں مل کرنے کی استعداد اور صلاحیت ہو، ایک اچھا مقررات کی بیٹ کرتقریر کرنے سے پہلے صدر جلہ ہے تقریر کی اجازت لیتا ہا اس بعدائی تقریر شروع کرتا ہے۔ بیطریقہ شائنگی،ادب ادر صن تہذیب کی علامت ہے کیکن اس کا مطلب پنہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کو اجازت تقرمر كى نه دين تو مقرر تقريرنبين كرسكيّا اوريه اس بات كى علامت بهي مبين ب كما كرصدر جلسة قرير كا اهازت ديدس قو بركس ونا كم تقرير كرسكاب، اجازت بزول کے ادب کو واضح کرتی ہے کہ تقریر کرنے والا اپنے بروں كاادب كرتا ب اوران سے اجازت لينے كے بعدز بان كھولنے كى جرأت كردما ب، اجازت كس ناال من الميت بيدائيس كرنى - اى طرح عملیات کی دنیا میں اینے بروں ہے اجازت برائے برکت کی جاتی ہے اور اجازت طلب كرناحسن شاكتلى جسن ادب اورحسن تبذيب كوواضح كرتاب کیکن اجازت اینے بڑوں ہے ای وقت حاصل کرئی جاہے جب ممل كرنے كى استعداد اور الميت اين اىر يورى طرح بيدا ہوئى ہواور مل سے يہلے كے تمام مراحل ہے طالب علم گزر چكا ہو، بيسوچ كراجازت لينا كه چونکہ ہم نے ایک قابل عص سے اجازت لے لی ہے بس اب بیڑہ یار موجائے گا تھن خوش خیالی ہے اوراس طرح کی خوش خیالیوں نے لوگوں کا بہت وقت ضائع کیا ہے۔

ہم نیس جانے کہ آپ کا احداد نے آپ کو کو طرح کی ریافتیں
کرائی ہیں اور کن کن امور کی آپ مثن کر ہجے ہیں۔ اگر آپ نے مورة
لیسن کے چلے کر لیے ہیں اور آپ نے ترون جھی کی ذکو ہی کی وید کی ب
آپ درود وحصار کی بار میک کو تھے ہیں اور آب اور احسام اصرات سے پورک
طرح واقف ہیں تو پھر ہماری طرف سے آپ کو حاضرات کے عمل کی
اجازت ہے۔ آپ طلسمائی ویئے کے حاضرات نجر میں سے بہلے کی ایک
حاضرات پر تجربہ کر ہیں جو بچوں پر محقق ہو اس کے اور جب ان ودنوں حاضرات میں
حاضرات پر تجربہ کر ہی محل جائی ہے اور جب ان ودنوں حاضرات میں
حاضرات پر تجربہ کمل ہوجائے تو پھر ایک حاضرات کی طرف توجہ دیں جو خود
عال پر بھی محتف ہوجائے تو پھر ایک حاضرات کی طرف توجہ دیں جو خود
عال پر بھی محتف ہوجائے تو پھر ایک حاضرات کی طرف توجہ دیں جو خود
عال پر بھی محتف ہوجائے تو پھر ایک حاضرات کی طرف توجہ دیں جو خود
ہاتوں سے کی بھی مزن تک بھینے کے لئے ہے مشرکا تا غیز ہماری
ہاتوں سے کی ہودائی ہے۔ ہمارے تا کہ کا دیا ظاف عشل بھی
ہے کہ اخود کو تی اور اگر آپ سے طرکا آگاز خیا دی میں
ہے اور ظاف تا تعمدہ قانون تھی۔ اور اگر آپ نے انجی تک بک بنیادی
ہے اور طاف تا عددہ قانون تھی۔ اور اگر آپ نے انجی تک بک بنیادی

کریں، اپ دونو فوجھوا کی اور اپنانا مادرائے والدین کا نام رواند کریں گئا مر رواند کریں گئا مر رواند کریں گئا مر پر ما نہیں اس میں کامیانی کی امید کی جاستی ہے ۔پرائری اسمیل برما نہیں اس میں کامیانی کی امید کی جاستی ہے ۔پرائری اسمیل میں داخلہ لئے بغیر پی ایس کے استحال کی خواہش آیک شاہ خواہش ہے اور اسطرح کی خواہش انسان کی فیر جنیدنگ، غیر معقولے سے وظام کرتی ہیں۔

طلساتی دنیا کا سالانہ چندہ دجنر ؤ ڈاک سے چار سورو ہے ہے۔ تختہ الهالمین کے کے ۱۱۵ و پے دواند کریں۔ دکی بی سے کا ہیں ہام م نہیں جیجی جاتمی۔ قرآ آپ ڈاک سے بھی بھتی سے ہیں اور بذرید قراف بھی۔ اگر ڈراف مجبوا میں ڈاہانہ طلساتی دنیا سے امراد ماند میں ا رسالے ہیں دیے ہوئے ہے پراس ڈرافٹ کورجشری سے ججوادی ورز ادارہ طلساتی دنیا کے نام ممنی آڈرکریں۔

الله الصمدى زكوة كاطريقه

جواب

''اللہ العمد'' کی ز کو ق کے گئے طریقے بزرگوں سے مقول ہیں۔ بم جوطریقہ آسان اور مؤثر ہے دوآپ کے لئے اور تمام قار ئین کے لئے افل کرتے ہیں۔

نیوندی جعرات ال طبحی شروعات کریں پہلے دن گیااه مرتبدوروشریف پڑھ کرایک موایک مرتبدوروا اطلامی پڑھیں اس کے بعد و پڑھیں اس کے بعد و کرکندہ مرتبدوروشریف پڑھیں اس کے بعد و کرکندہ نماز پڑھیں اس کے بعد دورکنت نماز پڑھیں اس کے بعد دورکنت نماز پڑھیں اس کے بعد بورج نیف پڑھی کا اس اس کی گیارہ مرتبدوروشریف پڑھی کڑا ان کا استدائی کی نیش کی اور اپنے پاس تفاظت سے رکھ لیس بیٹل مطاقہ مرتب کے بعد کی کرنا کے بعد کے بعد کی کرنا کے بعد کے بعد کی بعد کی کرنا کے بعد کی کرنا کہ بوجائے گئے ہوگئے دن کرکھیں کے بعد کی کرنا کے بعد کے بعد کی کرنا کے بعد کرن

ہے نے ہیں ۔ تیسرے دن تین سومرتبہ اللہ العمد پڑھنا ہے اور تین تقش بیانے ہیں ۔ ای طرح روزاند سوکی تعداد بڑھاتے چلے جا ٹیں ۔ 11 ویں دن 11 سومرتبہ پڑھناہے اورا افتش بنانے ہیں۔

بابنامة طلسماني ونياد يوبند

الاویں شب کے بعداب روزانہ سوگٹاتے بلے جا کیں ۲۰۰ یں
رات کو دوہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور ۴ آفش بنانے ہیں۔ ۲۳ ویں رات کو ۱۹ سو
مرتبہ پڑھنا ہے اور ۱۹ آفش بنانے ہیں۔ ای ترتیب سے پڑھتے پڑھتے
الاویں رات کو سومرتبہ پڑھیں گے اور ایک نقش بنا کیں گے گل پڑھنے کی
ندواد (۲۲۰۰) مرتبہ ہیٹھے گی اور کل نقوش کی تعداد چارسوسائھ (۲۲۰)

۱۶ دن گزرنے کے بعد ۲۰ سانتوش کی آنے کی گولیاں بنائیں اور انہیں کی دریا میں یا ندی میں ڈالیں۔انشا داننداس کے بعدا گرآپ کی مریشی پرخواہ وہ کی بھی مرش میں جتما ہوسات مرتبہ الندائسمد پڑھ کر دم کردیں مجلواس کوانند سکھل وکرم ہے شفا راہیںہ ہوگی۔

"الشداهمر" كانش بے شارامور ش تیر بهدف نابت ہوتا ہے۔
الاقترامیمر" کانش بے شارامور ش تیر بهدف نابت ہوتا ہے۔
الاقترامی کے لئے آتی پال سے کھیں اورتش کیلئے مقصد می کلیددیں
خلا برائے شادی، برائے کا میا الاتحان، برائے میں برائے مالازمت،
برائے کا میا با میں مقد مدو غیرہ، اگر مجت کے لئے تکھیں تو طالب ومطاوب
کے نام اوران کی ماؤں کے نام بھی کلیددیں۔ دوزانہ قمل ہے پہلے اورآ نیر
میں گیارہ گیارہ مرتبہ دودوشریف پوچس اور گیل ہے پہلے دوزانہ دوفشیں
می گیارہ گیارہ میں ایک دوزانہ دوفشیں
میں بارہ فاطاعی ایک مرتبہ بوچس اور اول واقع خردودوشریف مجی
رود اندائی آئی سوائی مرتبہ بوچس اور اول واقع خردودوشریف مجی

''الله العمد'' كأنقش يهيـ

0.000		<i>^</i> 11	
04	٧٠	Yr.	٥٠
٣	۵۱	ra	71
or	77	۵۸	۵۵
۵۹	۵۳	or	YO

ز کوۃ کی ادائیگی کے بعد 'اللہ العمد'' مومرتیہ روزانہ پڑھتے رہیں ادا کے کم ایک نقش روزانہ لکھتے رہیں، آگے پیچے گیارہ گیارہ مرتیہ ورود گریف پڑھنا نے کولیں۔

استخارے کا طریقہ مطلوب ہے

سوال از منجم ایاز صدیقی بر بانپور استخاره کاکوئی آز موده اور مجرب عمل بتا کمی جس کے ذریعہ تم خود اپنا اہم مسائل کے لئے از خوداسخارہ کرکٹس عمل ایسابتا کمی کہ جوزیادہ مشکل نہ ہو۔ امید ہے کہ ہمارے اس موال کا جواب آپ بابنا اسطلسماتی دنیا ک استخارہ تمبر میں دے کرشکر ہیا موقعہ دیں ہے۔

جواب

"استخارہ نمبر" میں استخارے کے بہت ہے آزمودہ اور بجر بھل دیے گئے ہیں ان میں ہے آئے کہ بھل دیے گئے ہیں ان میں ہے گئے ہیں ان میں ہے گئے ہیں۔ ان ماللہ آپ کو جوآ ہے گؤ اور آپ کے اہم مسائل میں بروجائے گئے۔ بطور خاص آپ کو بید مسائل میں بروقت مجانب انڈر بھمائی ہوجائے گئے۔ بطور خاص آپ کو بید ملر ہے تھی ہی ہا ہے جو بید میں لاکتے ہیں۔ اور امرید ہے کہ دومرے قار میں بھی اس طریقے ہے تا کم ہو ان کم سے بی اور امرید ہے کہ دومرے قار میں بھی اس طریقے ہے تا کم ہو اللہ کی گئے ہے۔

طریقہ یہ بے کرسونے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کواول وآخر گیارہ گیارہ ورود شریف کے ساتھ پانٹی مورجہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل انتش تکی کے بیچے رکھ کرسوجا تیں انشاہ اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہنمائی الل جائے گی ۔ خداتخواست پہلی رات تو بیٹیا آپ کی رہنمائی طاعم راتوں تک یہ گیل کرتا چاہئے ۔ تیمری رات تو بیٹیا آپ کی رہنمائی طاعم جوجائے گی ۔ آیت یہ ہے۔ آئم قبر اللی و بَعْلُ تحیّف مَدُ ظِلْ ۔ (سورۂ فرقان ، آیت بہر ، ۱۳ میارہ (۲۵) کشش ہے۔

...

24	۵۱	۵۸
04	۵۵	ar
or	09	00

ال نقش كارفقاريه

1	٨
٥	r
9	r
) D

2006ء علم نجوم کی روشن میں دنیا بھر کے لئے کیسار ہے گا؟

🖈 پراسراریت،غیرمتوقع اور عجیب وغریب واقعات کاسال 🛠

اس نقش کو کالی پینسل ہی ہے لکھ کرانے سر ہانے رکھ لیں ۔لیکن ایک استخارہ کے لئے ایک نقش استعال میں لائیں جب کمی استخارہ میں ملى رات يا دوسرى تيسرى رات من كامياني ل جائة و محراس تقش كو پالى میں بہاویں یازمین میں دباویں۔ایک تش کی کی استخارے کرنے کی

سوال از:عبدالرحمن _____عيدرآباد الحمد للداميد كرتا مول كدحفرت فيريت سے مول مح عرض ب کہ میں چندسوال آپ کی خدمت میں عرض کررہا ہوں اور اس امید کے ساتھ کدانشاہ اللہ جواب دے کرعنایت فرما نیں مے ۔آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا۔ مقام ورنگل میں ایک جگہ میں دفینہ ہے۔اس کی کسی طرح ے جانج کی جائے اوراس کو حاصل کرنے کا کیا طریقہ ب کرآ ب عفرت کے طلسماتی دنیا میں جگہ جُلہ یعنی کسی کماب میں آپ نے تھوڑاا شارہ کیا ہے لیکن میں بوری جا نکاری حاہتا ہوں اللہ نے آپ کوعکم دیا ہے بتا کرشکریہ كاموقعة عنايت فرمائيس _ زندگی مجرا صان مندر ہوں گااورطلسمالی دنیا میں کی بات کوآپ ہوشدہ ہیں کردے ہیں۔ ہربات کوشائع کر کے اس قوم مسلمان کی رہبری کررہے ہیں یہ ایک بہت بڑااحسان عظیم ہے۔آپ ك ياس علم بي ميس ايك برافزاند ب، جوزندكي بحربا في يرفتم نبيل ہوسکتا ہے۔ میں طلسماتی دنیایا بج سالوں سے مطالعہ کرر ماہوں اور حیدرآباد میں کتاب آنے کے بعد بک اسال رہیج نماز کے بعد حاضر دہتا ہوں اس وت دکاندار کتاب اور بیر کو میچ کرتار ہتا ہے۔ اب تو دو کتابیں میں ایک ساتھ لیتا ہوں طلسماتی دنیا، شریک حیات۔

اب ماشاء الله ميري لؤكي طلعت جمال جو بارموي درجه كي اسٹوڈینٹ سے مختلف مچولوں کی خوشبوبہت شوق سے پڑھتی ہے۔ مجروہ ا بنی ای کوسنانی ہے۔ مجرروحانی ڈاک پڑھتی ہے اب چار مینے سے میری بوی جو بالکل جالی تھی ایک شوق ابحر کیا اور بٹی سے نورانی قاعدہ ختم کر کے دود ن مل قرآن شروع کردیا ہے اور طلسمانی دنیا ہے ایک دود عامجی ماد کرلی ہے اور اردو قاعدہ سکھر ہی ہے۔ میں آپ ہے گزارش کروں گا میری بیوی عشرت کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کومر لی اردویز ھنے ک توقق عطا فرمائے اورطلسمانی دنیا کی قاری بن جامیں ۔جس سے ماری اولاد کے اعدرو بنداری کا آغاز ہوآمین۔

اتقاد ۱۳۲ نبر جوری فردی و دری اس كاجواب الكلے شارے من دين كى زحمت عطافرماكي اور آپ کے استخارہ نمبر اور تقویم کا مدت سے انتظار ہے ۔ آپ حضرت حدراً بارتشریف لائیں محرمیری بدستی جو که آپ سے ندل کا ایک روز جا کر چند کتابی اورموم بی لے کرآیا مگر دوسرے دان نہ جا سکا ۔آپ ہے ملنے کی خواہش دل میں ہے۔

قابل شكرے به بات كه مابنامه طلسمانى دنيا كے روحاني مفام. ے استفادہ کرنے کے لئے آپ کی زوجہ محترمہ نے اردو برجنے کی شروعات کی ۔ ہالکل ای طرح کچھ دیگر حضرات نے بھی جن میں گئی غیر سلم بھی ہیں انہوں نے طلسماتی دنیار سے کے لئے با قاعدہ تعلیم حاصل الرنے كاعزم كيا اور ان لوكول سے رابط بيدا كيا جولعليم بالغان كے بروگرام چلارے ہیں ۔ بی محض رب العالمین کا فضل و کرم ہے ای کی عنا بیوں کے بغیراس دنیا میں نہ کوئی مؤثر ہوسکتا ہے نہ مقبول۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے جی اہل خاندای طرح طلسماتی د نیاہےخود بھی استفادہ کرتے رہیں گے اور دیگرا فراد کو بھی طلسماتی دنیا کے مطالعہ کی ترغیب دیتے رہیں مح۔انشاء اللہ آپ جدوجہد کے نتیج می اجرو واب کے حق دار قرار یا میں مے کیونکہ طلسمانی و تیا صرف عملیات ى كارسالىكىس بى بلكە يەرسالدانسانىت كى برچار كے ساتھ ساتھ دىن اسلام کی خاموش تبلیغ کا کام بھی انجام دے رہاہ۔

آپ کا سوال خاص طور سے دفینے سے متعلق ہے۔ آنجناب گزارش ب كه بم دفينے فكالنے كفن سے واقف تبين بيں -اور ندال كام من دلچين ركھتے ميں۔اس بارے من اگرآب اگر كى اور سے رابطہ كرين تو بهتر ب_بدايك الگ لائن ب_ بحراس لائن كے تهسوار جى الگ بی ہیں۔ اس بارے میں ہمیں قطعاً نا قابل مجھیں۔ بان اکر کوئی الیا عال مس بمي نظر آياجواس دفينے كى نشائدى كے ساتھ ساتھ دفينة لكالئے كا ابل بھی ہوتو ہم آپ کو ضرور بتائیں گے اور آپ تک اس کو پہنچانے کا کوش بھی کریں گے۔

الحدرللد تقويم حيب كرروانه موچكى باورآپ كے سوال كا جواب اسخاره تمبر من ویا جار ہا ہے۔اللہ آپ کو اور ہمارے تمام قار مین ک^{و حفظ} وامان میں رکھے اور اس عرصة حیات میں ہم سب كو اور تمام قارمن كو خدمت خلق کرنے کی تو ثیق بخشے۔ (آمین)

(محیص وترجمه مستقیم ابرار)

عام طورے ویکھا گیا ہے کہ سال کے اختیا می اور ابتدائی مبينول من حادثات وقدرتي آفات برهتي مين اور بحاري حاني نصان ہوتا ہے۔ یکفن مفروضہ اور اتفاتی بھی ہوسکتا ہے اور مختلف لوگ اے خیالات کے مطابق مختلف تعبیرات وتشریحات بھی چیش کر عے ہیں۔ علم نجوم قدیم ترین انسانی علوم میں سے ایک ہے۔ حساب كآب كابيطريقة مجى اين اندازت عالات كالمجرية بيش كرتاب، ال میں انسانی دلچیں ہمیشہ ہے رہی ہے۔

مغربی ماہرین علم نجوم حساب نگاتے ہیں کہ 2006ء پر ابراریت اور عجیب وغریب غیرمتوقع واقعات کا سال ہوگا۔ گویا اجا تک کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ خوابوں اور فریب نظر کا سال ہے کیوں کہ اس سال پر سب سے گہرے اٹرات نیمپچون کے ہیں۔ اس سارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ براہ راست اثر انداز نہیں ہوتا لیمن لحل کرسامنے نبیں آتا۔ دیگر سیاروں کے ساتھ اس کا جوتعلق بارابطہ قائم ہوتا ہے انہی کے پیش نظریہ اٹرات مرتب کرتا ہے۔ رابطہ بدلیا ربتا ہے تو اس کے اثرات بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔اس سال غاص طور پرزخل (جو بخت تو اعد وضوابط، ڈسپلن اورا نی اصل میں محس اکبرہے) اور مشتری (جو معدا کبرہے) ہے اس کا علق رے گا۔

اس برس سب مجھ ایسانہیں ہوگا جیسا بظاہر نظر آئے گا۔ کوئی فاہری بھیبی بن جائے گی جب کہ کوئی خوش تھیبی آخری نتائج میں بد متی ٹابت ہوگی۔اس سال عالمی رہنماؤں کوخصوصیت ہے چوکس کلیقی اوراخترا می رہنا ہوگا۔اس مشکل یا پیجیدہ سال کے شعیدوں ے نمٹنے کے لئے انہیں کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا جاہے کیکن ماہرین علم نجوم کا کہنا ہے کہ صرف برطانیہ اور چین ہی اس برس ممرآنے والےمواقع ہے فائدہ اٹھاعیں گے۔اس برس زندگیاں نیاد دخوس اور محفوظ بنیا دول پراستوار کریں۔

اس برس سے بھی یادر کھنے والی بات ہے کہ ہم ابھی تک مشتری اور پوریس کے زیراثر ہیں۔ یہ ہم میں بصری پیدا کرتے ہیں جس ك بيتج مين بم معتقبل ي غافل بوجاتي بي-1920 ء كان میں بھی ایسا ہی ہوا تھا جب امریکہ معیشت کی بدترین خرابی اور گریٹ ڈیریشن سے دوجار ہوا۔ بہتبدیلیاں صرف ان لوگوں کومتا رُکرتی ہی جنہیں اقتصادی" کریکشن" کی ضروت ہوتی ہے۔ لوگوں کو غیر ضروری قرضول می نبیل پخشا عائے کول کداس کے دروناک اقتصادی نتائج برآ مد ہوں گ۔

جنوري فروري ٢٠٠٦ء

امريك كغيراسال

ماہرین نجوم کا خیال ہے کہ امریکہ کے لئے بیسال اجھانہیں ہوگااس کی معیشت، ماحولیات ہے متعلق اس کی پالیسیاں اوراس کی کرٹی کے لئے یہ اچھا سال نظرنبیں آئا۔ اگر امریکہ 1929ء کے ڈریشن سے ہونے والے" کریکشن" کی صورت حال سے بچنا جا ہتا بتواے مینیجمینٹ کو بہتر بنا ہوگا۔

اس وقت و نیا بجر می ایک اجماعی بفکری یا دانش مندی کا فقدان نظرآ تا ہے اور 21 ویں صدی کی بوری پہلی دہائی میں یہ جاری رے گاجس ہے سب کو خطرات الحق ہول مے اور امریکہ بھی خطرات ہے دوجارر ہے گا۔ بدایک ایسا مالی پولس مین بن گیا ہے جس کا اس کی اپنی معیشت برکونی کنٹرول میں ہے۔ یبی وجہ سے کدا سے متعدد مسائل کا سامنار ہے گا کیوں کہ بیسال بازی کراور شعبدہ باز ہے،اس لئے اما تک ہی کچھ ہوسکتا ہے۔ نیتجنا عالمی اقتصادی ترتی مجمی متاثر ہوگی۔اس میں امریکی علامات موجود میں کداس وقت ونیا میں ب چینی پیدا کرنے دالے جو توانین متعقبل اور ٹھوس نظر آ رہے ہیں وہ 2006ء میں بری طرح فکت ہے دوجار ہوں گے۔ گویاس سال کے دوران یہ ختم ہوجا کی گے اور دنیا کے بہت سے عوام ان عالمی

RHHHHH

159

سختیوں کے خاتمہ پر توش گوار حمرت ہے دو چار ہوں گے۔ دنیا مجرکے عوام النا احتمالیہ قبوا عد وضوا اول کے خلاف کھڑے ہوں گے اوران سے لڑیں گے۔ بعض اوقات اس لڑائی کے تباہ کن نتائج مجمی ہرآ مد ہوں گے۔

اس برس فراڈ اور دغا بازی میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب ندی احساسات ببت شدید مول گے۔ دغا بازی اور دھوکہ وی سیاست وحکومت میں بھی اس طرح درآئے گی جس طرح یہ جرائم کی دنیا میں ہے۔ نہی جذبات ای طرح شدیدر ہیں عے جس طرح 2005ء میں رہے اعتدال پنداور بنیاد پرست دونوں ہی سیاست پر بالا دئ كى كوشش جارى رهيس ك_-2006 ء كااكي منفى پباويه ب کہ ملی ضروریات پر توجہ دینے میں ناکامی ہوگی۔ ہم اس برس بھی کو کھے منصوب دیکھیں گے، دنیا کو بھانے کے برے برے منصوبے پیش کئے جا تیں گےلیکن یہ بھی پہلے کی طرح محض وعدے ہی ر ہیں گے، ان برعمل درآ مد بھی نہیں ہوسکے گا، یہ منصوبے فراموش کرنے کے لئے بنائے جائیں گے چنانجدانفرادی طور پربھی اگرآپ اس سال کے اختام پر کھے حاصل کرنا جائے میں تو آپ کو یہ جھنا چاہنے، اس برس کامیالی کے لئے سب سے برا تقاضہ تغییلات و جزئیات کا جائزہ لینا اور کام کوخود کمل کرنا ہے۔انفرادی سطح پر بھی جو لوگ اعلانات کریں گے اور عملا مجھے نہیں کریں گے وہ بھی سیاست دانوں کی طرح غیرمؤثر ہوکررہ جائیں گے ادراس برس انہیں حاصل شدہ مواقع ضائع ہوجا ئیں گے۔

اب ہم اس سال کی بنیادی تغییم بیخی '' خواہوں'' کی جانب واپس آتے ہیں۔ آگر مجبرائی ہی جا کر دولیاں اس کی بنیادی تغییم بیخی '' خواہوں'' کی جانب کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات و ابلاغ کی کئینالورٹی میں تیز رفزار تی ہوگی خصوصا فروری اور تبر بیں الیا ہوگا ، ایک نگا ایجا دائیے میں سختے ہیں گی، شاید کہیوز بھی کی خواہد کی کا مرکب ہول گی ۔ مائی خواہد کی کی مرکب ہول کی میں الیا ہو ان کی خواہد کی میں تبدیل ہوجا کی ۔ جانب ہی کی طریقیوں ہے حاصل ہے۔ انسان کیا جائے ۔ اس ہرل کلونگ اور جنیاتی طریقیوں سے حاصل استعمال کیا جائے ۔ اس ہرل کلونگ اور جنیاتی طریقیوں سے حاصل فعملوں کے بارے میں متناز عد مباحث شدے افتیار کرجا میں کے درمیان ہوگی، یہ دولت کے لئے میں انسان اور حقائد کے درمیان ہوگی، یہ دولت کے لئے نہیں ہوگا۔ چنانچہ مقرب میں استعام اور مائوروں کے حقوق پر نظریاتی صلیمی جنگیں کے استعام اور مائوروں کے حقوق پر نظریاتی صلیمی جنگیں کی گا۔

بوطانيه: ال ملک كردائ هم اس سال كردوان بهت زياده تبديليان ظرفيس آتي، گويا ساى ست مس كونى بزى تهديلى واقع فيس بوگى، كوئى برى ساقى شررش يمى متوقع فيس به ا جوال كى استهر من مكومت من اللي شطى كى تبديلوں كا مطلب بحى يه بوگا كام معول كے مطابق جارى رہے ۔ اقتصادى ترقى كى جى شامار علامات موجود بين، شيئر زاور مكانات كى قيموں ميں اضافي موگا، تمل كسر يدذ خائز دريافت بو كئة بين البت به يادر بنا چاہئے كه اس سال ماليال ترقى كافعال دريا خات سے زياد دائدى اميد ير بوگا -

يورپى يونين : اس كذائ يركي كولى براد باد نظر ميس آتا-80-2007 مين البتداس پردباد مرتب بوگا اوراس مت مين اس كي كين تناز عات أخيس كاوريد و دصول مين تقييم جومائ كي -

ا و دیک : ید فرم ایکشن کا سال بے جونو مرشی ایس کے دی بیکن کے لئے انجی ایس کے لئے انجی کی سے لئے انجی کے انجی کی خبریں ان بدی کوئی علین و باؤ نظر نہیں آتا ورمیانی وربے کے سائل ضرور بول کے ۔ اس کی حسائل کا نیا مل سائل کا نیا مل کا شام کر کا کہ شش کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کا خارجہ پالسی میں تبدیلی کا آغاز بھوگا، وہ فوجی سے زیادہ پرائی

ر پوں سے مسائل مل کرتا چاہ گا۔ اس برس کچھ صدمات کا بھی ذرہ میکن ہے امریکہ خارجہ پالسی میں تبدیلی پر مجبورہ ہوائے۔ 28 مرفروں کا نیا چاند یا 7 سمبر کا چاند گرشن زیادہ برے ظرات لاسکتا ہے۔ اس سال امریکی حکومت کی ترجیحات میں برک ندیلیاں نظر آتی ہیں۔ اس کے مغربی ساملی علاقوں کو سیاب اور زلولوں کے خطرات کا سامنا ہوگا۔

وعلماتي ونياء ويوبند

روس : يبان نياده مخت ميرادر آمرائه پاليسون كا خطره

ي- قوم برتى بزده كتى به اس ملك كا زوال جارى رب گاكين

و 2010 و تك طاقتور اور دولت مند ملك بننے كى كوشش جارى رب
كى مشترى اور بنجيون كى زيرا تر ولادى مير پوتن آمرائد الدالمات بادى ركس كلى ، مجرورت بن جائ گا۔ اس

بادى رئيس كلى ، مجروفة رفته بيد بيد جبورت بن جائے گا۔ اس

بادى رئيس ك حال خدشہ 14 جورى كے بورے چاند كى

تاريخوں ميں بے - اس طرح كا ، كوان جون كة قراور مجر جولائى

چین : 30 برسوں ہے اس مک کا ذائج بہت مے ممالک کے جگ کے خطرات کی نشاندہ می کرتا رہائین گھراس کی علامات خاہر ہو گئی ۔ یہ جت کی بیز می جگ کے بغیر کز رکنی کین 2006ء کما ایک سرجہ گھر جین کا ذائج فوجی تصادم کی نشان دی کر رہا ہے۔ پہلی جید کی وسط جنوری میں ممکن ہے۔ ہوسکتا ہے تا کیوان اگوریا ، ویتما مراور جابان کا ہم ف بنیں۔

جاپان اور كوريا: جاپان كىمىامات بالكى نميك نقرآر بے ہیں كورياش درميانی درج كىممائل كا خدشہ بے كئن وچام كوبہت سے خطرات لاحق ہیں، يبال وسط جنوری سے كئيرگ مكن سے

مشرق وسطی : یوں لگتا ہے کشرق وظی کا بران طویل عرصے تک جاری رہے گا۔ اسرائیل زائچ وسط جنوری، ادائل فردری اور جون میں تشدد کی نشان دی کرتا ہے۔ 29 مارچ کا گربمن بہت نازک وقت نابت بوسکتا ہے لین بیاسرائیل کے لئے بہتر ہوگا ادرای مرحلہ براس کے لئے اسرائیل میں جرات مندانہ فیصلے کرنے کی ملاحیت آغمی ہے۔

عراق کے معالمے میں امکان ہے کہ 2006ء میں یہاں سے امریکی افواج چلی جائمیں لیکن یہاں عدم استحکام جاری رہے گا۔

خانہ جنگی کی وجہ سے اس ملک پر سیحکم حکومت مکن فیمیں ہوگی۔ لیبیا کے رہنما معمر قد انی مکن ہے کہ امریکہ کے ساتھ اپنے تعاقات کی نوعیت کو میسر تبدیل کردیں۔ ایرانی حکومت سال کے آغاز ہی پر شخت و باؤیس میوگی۔ جون اور مچر سال کے اختام پر بھی اسے مشکلات کا سامنا موجود و حکومت کا خاتمہ بھی ہیں کہ وہاں موجود و حکومت کا خاتمہ ہوئا۔ گا۔ امریکہ کومزید ناراض کرنا اس کے لئے مشکلات کا باعث ہوگا۔

جنوری : تصادم اورعدم انتحکام

پچوں کے حقق اور تعلیی نظام پر زور رہے گا، خیالات و نظریات میں عقبین تصادم ہے، چوٹوام اور عکوستوں میں جاری رہے گا، مختلف ممالک میں ہاری زائر لےآتے رہیں گے اور انتظاب پر پا اور کے معرم اسخکام کے نتیج میں متعدد حکوشی فتم ہو تک ہیں۔ کیو با اور مشرق وسطی میں اس کے خطرات زیادہ ہیں۔ اسرائیلیں اور فلسطینیوں میں لڑائی شروع ہو تک ہے۔ میبودی آباد کارائی اسرائیلی کا خطرت نے میں محمل ہو تکتے ہیں، محمل ہے جیشی بگر میں اس کے جو بی محمل ہے۔ موسلے میں والی میں محمل ہے۔ میں اسلے کیو میں والی ہو مکتا ہے۔ موسلے میں اور اسکیلی کا عورت فراؤ اکٹیلز اسے بل محق ہے۔ برطانیہ ہی اقتصادی معاملات سرفہرست رہیں گے، باؤ خرکی تحقیق میں کی بوسکی معیش سے میں میں کہوئی معیش معیشت سی مرب کی مال ماہ کی تحقیق معیشت سی میں میں میں دیا ہے۔ میں نام کی بی اور میں کا رہ میں معیشت سی معیشت سی میں ہیں۔

فروری : امریکه کی نگ جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بہتر رب گی، اشیاح تعیش پر افراجات میں اضافے کا ربحان ہوگا، شیات اور عمریال فلموں پر افراجات میں اضافے پر تشویش رہے گی، منظم جرائم کے خلاف مہم تیز ہوگی اوران سے حاصل دولت منبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سامنے آئمیں عمر جن سے قوم کمی کررہ جائے گی اور اسکولوں میں ہزاؤں کا نظام الذکرنے بر فور ہوگا۔

28 فروری کا نیا چاند متوقع حالات کی فوید لات گا۔ جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ خطرہ بڑھ جائے گا۔ دہشت گردوں کے صلے ہو بچتے ہیں۔ قدرتی آفات ہے بڑے بیانے پر تاہی کا خدشہ ہے۔ بیای کے ساتھ ارضیاتی زائر لے بھی آتھتے ہیں نجوم کی بعض عالمات خاہر کرتی ہیں کہ

الرصيقي مسائل كاسامناكيا جائة توامن نداكرات كامياب بوسكت ہیں - امریکہ میں بہت بزے فیرمتوقع شوک کا امکان ہے، اے پالیسی کی سمت بدلنا ہوگا ممکن ہاس کے یادر بلائم یاائمی وانالی کے مراکز پر حملے ہوں۔ امر کی شہروں میں بلوے بنگاہے بھی متو بع میں - اس بات کا انتبائی خطرہ ہے کہ امریکہ کوئی نئی جگ شروع كردے گا مكن سے اس مرتبہ شرق بعیداس كامیدان جنگ ہو۔

مارج : برطانيه مين اسكينزل

14 مارچ كا يورا جاند برج سنبله من طلوع مور باے اور به وسوال کھر ہے۔ بیحکومتی قانون سازی کی علامت ہے تاہم برطانوی حکومت مسود و قانون کے معالمے میں غیرمتو قع تنازع اور مخالفت کا سامنا کرے گی۔منظم جرائم ہے نمننے کی تجاویز مشکلات ہے دوجار مول گى - يبال كوئى براساست دال يابرامالياتى اداره كى برے فراؤ یا مجر مانہ سرگری میں ملوث قرار دیا جائے گا جس سے کا بینہ پر بہت برے اٹرات مرتب ہوں گے۔ چینی حکومت میں تبدیلیاں پورے مشرتی ایشیا میں روعمل کا سبب بنیں گی۔متلولیا خبروں میں رہے گا۔ مكن ہے كداس كاسب يبال آنے والى كوئى بہت برى قدرتى آفت ہو کسی حکومت کی تبد ملی اس خطے میں طاقت کا توازن بگاڑ عملی ہے۔

29 مارج كانيا جا ندكر بن كاشكار بوكر برج حمل ميس طلوع بوگا جو دسوال گھر ہوگا۔ برطانوی حکومت کی پوزیشن خراب ہوگی اور وہ مشكات سے دوجار موكل بيد عطارد اور يوريس كا اشراك كمونكيشن عينالوجي مين انقلاب لاسكتا بـ زبره اورنيبچون كا اشتراک مصوری اور فنون لطیفه میں عوامی دلچیں بڑھائے گا۔ اس ماہ کے اختیام پر تباہ کن سیا ب اور تودے کرنے کے واقعات رونما ہو سکتے میں۔غالبًا ملیشیاا*س کا نشانہ ہوگا۔*

ايريل: زلزلون کې پيشين گوئی

13 ايريل كايوراجا تدميزان مي طلوع موكا- برطانوي حكومت کے اخراجات میں اضافہ کی تو قع ہے۔ ممکن ہے صحت کی سہولتوں پر اخراجات بوهادیئے جا کمیں۔سیای محاذیر بردی گر ما گرمی اور کشیدگی ر ہے گی۔آلودگی بڑھنے اور فطری ماحول کی تباہی کے کسی بڑے واقعہ کا

بین الاقوامی صورت حال بزی تشویشناک ہوگی۔ بیرون ملک

ما مبر جنوری فروری از ۱۲۰۰ برطانوی فوج کوکسی کارروائی میں حصہ لینا ہوگا میمکن ہے جنوبی یامغر کی افریقہ کے تنازع میں اے شامل ہوتا پڑے۔ ان خطوں میں فوجی بغاوتوں کے خطرات ہیں۔مشرقی وسطی کے لئے امن کاعمل اہم م طع میں داخل ہوسکتا ہے۔مشرق اورمغرب میں روابط برھنے ہے امکان ہے کہ ایران، امریکہ ہے دوستانہ تعاقبات قائم کرے۔

27 ایریل کا نیا جاند اور میں ہوگا جو چھٹا گھر ہے۔ مکن ہے دفاعی اخراجات میں اضافہ ہو۔ امریکہ کے مغرب میں زلز لے ہا سلاب كا خطره ب- آسريليا من بهي اليي قدرتي آفات كا خطره ے۔ سائن دان زاروں کی زیادہ بہتر پیشین گوئی کے قابل

منى : اسرائيل،فلسطين مجھوته

کنفیوژن، فراڈ اور دھوکہ دہی کے خطرات ہوں گے۔ امن خاکرات میں کوئی بوی کامیابی بھی ممکن ہے بشر طبکہ فریقین ہے دهري جھوڑ دي۔

14 مئ كوامرائيل كے قيام كے 58 برس بور بور گے۔ اس موقع پر کامیاب امن مٰذا کرات بہت روثن ہیں۔ انجی دنوں میں فلسطينيول كي يوزيش بهي بهت الحجى بهوكى _لبذا امن كاحقيقى مجهوته بوسكتا ب_آسر يليامري كي زيرار بوكا چنانجة قيادت وحكومت بن تبدیلی کے امکانات روشن ہیں۔ ملک میں تی وکشید کی رہے گی۔

27 جون کا نیا جاند برج جوزا میں طلوع ہوگا۔ یہ بار ہواں کھر ہے۔ خیرانی اداروں کے معاملات میں گڑ بردیائی حائے گی اور انہیں تشرول كرنے كے لئے قانون بنانے بول مح، ضابط فوج دارى می نبد لی کرنا ہوگ ۔ امریکہ میں شکا گو اور جنولی علاقے خصوصاً فکور ٹیراخراب موسم کی زومیں رہی گے۔

جون : مذہبی جنگ کا خطرہ

گياره جون كو پورا جاند برج قوس ميں طلوع بوگا په تند و تيز جذبات کی نشان دی ہے، مریخ اورزال میں قربت چرچ کے درمیان اختلافات کی نشان وی ہے۔ ممکن سے جرچ آف انگلیند تھے ہوجائے، جرج کو غیرمتحکم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔ نا بجیریا میں عدم استكام كا خطره ب- جول جائے كا مشرق وسطى كى صورت حال جورخ اختیار کرے گی اس کے نتیج میں اسرائیل نئی حکومت کے تحت

گویااز سرنوجنم لےگا۔ روس میں دہشت گردول کے حملے ہول گے۔ وطی ایشیا کی سابق سوویت ریاستوں میں لزائی ہوعتی ہے۔

25 جون كانيا جا ندسرطان ميں طلوع جوگا۔ پيخوش حالى كا دورہ بوگالیکن ندہبی جنگ کا خطرہ رے گا عالمی مسائل اضافی سرمایہ کاری کے ذریع حل ہوجا ئیں گے،امریکہ کے مغربی ساحلی ملاقے جرائم کی شدیدلبرے دو جارہوں گے ممکن ہاس مرتبددہشت گردی نہ ہو۔

جولائی: لیبیائے کئے خطرات

11 جولائی کا ممل جائد برج جدی میں طلوع بور با ہے۔ برطانوی حکومت رائے عامہ کے جائزہ میں مقبول قراریائے گی۔خفیہ جرائم، پراسرارموت اورغیرمتوقع اسکینڈلز کا دور دورہ رہے گا، کسی وہا کے خطرات تو محسول ہول گے لیکن یہ خطرہ حقیقت نہیں بن سکے گا۔ تیل کی فیمتوں میں اتار چڑھاؤں رے گا جومشرق وسطی میں عدم اشکام کی وجہ سے ہوگا۔ لیبیا کے لئے خطرات زیادہ ہوں گے۔ممکن ے یہاں کے عوام جمہوریت کا مطالبہ کرنے لکیں۔ سربیا میں حکومت تدل ہوگ ۔ کو یا بھی تبدیلی کے دباؤیں ہے، اس برامریلی دباؤ بهت بره جائے گا۔

25 جولا ئي كانيا جا نداسد مين طلوع بوگا - نيخصي آزادي پرزور دینے کا دور ہوگا۔ ایڈ و نیٹیا کو بڑی اقتصادی کامیابی حاصل ہوگا۔ بیہ ایشین نائیگرسر مایہ کاروں کی جنت بن حائے گا۔

اگست: إمريكى حكومت كى تبديلى

٩ تاريخ كا يورا جا ند دلو من جوگا_ به آئيدئيلوم اورمستقبل ير یقین کا دور ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ الجھاؤ اور کنفیوژن بھی رے گا۔ فراڈ ادراسکینڈل ہے رئیل اسٹیٹ ایجنٹس زیادہ متاثر ہوں جے۔ برطانیہ ' مِن جائيداد کي قيتوں مِن برا اضافہ ہوگا۔بعض علاقوں مِن سلاب

دنیا کے لئے سای شعبے میں بیانقلاب کا دور ہے۔ امریکہ میں مجی یرانے نظام کواپنانے کی خواہش بڑھے کی ممکن ہے اعلیٰ ترین طع بحکومت کی تبدیلی واقع ہو۔ بحراد قیانوس کا علاقہ جصوصا اٹلی زلز لے اورآنش فشانی ہے متاثر ہوسکتا ہے۔

23 تاریخ کانیا جاند برج سنبلدیس بوگا۔ بیصحت کے مسائل

کی نشان دی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سیاب اور آلودگی کے خطرات بڑھ جا میں گے۔

متبر: امر مکی خارجه پاکیسی کی تبدیلی

7 متمبر کا یورا جاند برج حوت میں ہوگا۔ بیامن وخوش حالی کے لئے عمومی طور براجیا دور ے لیکن جرائم برهیں گے بڑے آن لائن مِنْكَنَّكُ فِرادْ مُمَكِّن بِسِ لِيَيْن جِرائمُ پيشافراد بِرقابويانے كے لئے جديد نكىنالوجي كااستعال بهي بزھے گا۔ لسي تباه كن قدرتي آفت كى بناير لوگول میں خیرانی ادارول کی بدد کار جمان بڑھے گا۔

امر یک میں بری تبدیابان آعتی میں جس کے نتیج میں فارجہ مالیسی بگسرتبدیل ہوجائے گی۔ دنیا مجر میں حکومتوں کا تختہ الننے کی کوشش کی جائے گی مغربی افرایقه خصوصیت ہے متاثر ہوگا۔ کھا ناعدم استحکام ہے دوجار ہوگالیکن اس نطے میں نیکنالو جی کے دور کا آغاز بھی ہوگا۔ یہ کمپیوٹرسٹیلائٹ ٹیکنالوجی کامرکز بن سکتاہے۔

22 متمركا كربن زده ما ندبرج سنبله يس بوگا جواس باتك علامت ہے کہ سیاست کا ایک پورا دور حتم ہو گیا ہے، برطانوی حکومت کی اعلیٰ ترین قیادت تبدیل ہوعتی ہے۔

اکتوبر: جنگ کے شدید خطرات

7 كوبركا يورا جاند برج حمل من بوكا - برطانيه من مالياتي بحران ممکن ہے۔ نے ٹیکس عائد کرنے پر مظاہرے ہول گے۔ بین الاقوامی منظم پر جنگ کے شدید خطرات ہیں غالبًا اس مرتبہ ونیزویلا تبدیلی کا مرکز ہوگا۔ بیانتہائی کشیدگی کے دورے گزررہا ہے ممکن ہے امریکہ یہاں حکومت کا تخته الننے کی کوشش کرے۔عدم استحکام کولمبیا کو مجى لبيب مي لے گا۔ فاك ليند كمستقبل رير ارجنائن ي غدا كرات مكن بي-

22 اكتوبر كانيا جا ندميزان مين موكا - سه غير معمولي صبر وحل اور امن کے عمل میں کامیافی کی نشان وہی ہے۔ساتھ ہی ساتھ تشد دبھی حاری رے گا۔ کوریاؤں کے انضام کا بھی امکان ہے۔ ممکن ے ابتدا میں کوئی معاہدہ نہ ہو۔ آسریلیا ہے بادشاہت کے خاتمے اور وہال ردی یلک قائم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔

نومبر: حکومتوں کی تبدیلی

5 نومبر كايورا جا ندبرج ثور مين بوگا - بين الاقوامي عدم استحكام

برطرح کے جائز مقصد کے بورا ہونے کے لئے جوکوئی سورہ کوڑا شراق کی نماز پڑھنے کے بعد کھے کہ اس کے گا اس کی تمام جائز حاجات جلد بوری ہوں گی۔ جہاں بھی جائے گا لوگ اس کے ساتھ مزت واحرام ہے جیش آئیں گے۔

اگر کی کونا تن قیدیش ڈال دیا گیا ہوتو اس ننش پاک کی برکت بے جلد رہا ہوجائے گا۔ اپنے پاک دیمنے سے رزق میں ترتی ہوگی۔ وئن نقسان نہ پڑھا کیے گالور دوست بن جائے گا۔

اگر چاہے تو جائد کے مینے کی پہلی جسمرات کو مواجار ماشہ جائد کی کا انگوٹی برگن ٹیکٹریس سے اونسوحالت میں میسورۃ کنرہ کرائے اورائے دا میں انتھاکی آئی میں ہنے۔

اجا نک مشکل کاحل

اگرکوئی کی اچا تک مشکل میں جالا ہوگرا ہوشنگل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نددتی ہوتو اے جائے کہ وہ مورم نظنے کے دقت باوشوحالت میں تبلیر دہٹے کر ایس سرتیہ مورہ فاقعہ پڑھے اوراللہ تعالی سے دعا انتظے ہروز میشکل کرے اس وقت تک کہ شکل حل نہ ہوجائے ۔ انتظاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہوجائے گی اور آسانی ساوہ گی

آفات وبلیات کے لئے

جوکولی پیواپتاء کرده آفات وبلیات سے محفوظ رہے کی بھی معیت میں جملا شدہ تو دو ہر نماز کے بعد میات مرتبہ بور ہ فاقحہ پڑھایا کرے ۔اللہ تعانی سودہ فاقحہ کی برکت ہے اس پراینا نفٹس وکرم نازل فرمائے گا اے اپنی حفظ والمان میں رکھے گا ہے برطرح کی آفات وملیات سے بچاذر کے گا۔الہ تعانی اس پرجمہ یانی فرمائے گا۔

\$0\$0\$0\$0

جاری رہے گا۔ اس کے لئے منعقدہ کوئی بری بین الاقرای کانفرنس دہشت گرد حملے کی دجہ ہے متاثر ہوگی۔ کی ممالک میں حکومتوں کی تبدیلی کا امکان ہے۔ روں 2006ء کے آخری برکان ہے گزرے گا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہوجائے، ممکن ہے ایران ہے اس کے مگہرے تعلقات اسریکہ کو اس سے تاراض کردیں ادر روں اسریکہ برکان بیدا ہوجائے۔ اسریکہ کو اس سے تاراض کردیں ادر روں اسریکہ خطرہ موقاً سکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گا اس سے ری بیکن یارٹی کوفقصان ہوگا۔

وسمبر: قدرتی آفات میں اضافہ

5 دسر کا پورا چاند برخ جوزا میں ہوگا۔ اس سرتیہ ڈائیورٹ پر ذور ہوگا۔ ہوا بازی کی صنعت میں ترقی ہوگی۔ایندشن کا کوئی نیا ذراییہ متعارف ہوگا۔ جدید ٹرینیں اور کاریں متعارف کرائی جا ئیں گی۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں وافل ہوگا۔ ذہبی رہنماؤں کی حکومت کوخطر والاتی ہوگا مرکز کول پر مظاہرے ہول گے، یہاں تک کہ طالات پھڑنے برفوج بداخلت کرے گی۔

20 دمبر کا نیا جاند برج قوس ش موگائے نے اغرور لذ مانواور خربجی اختیا پشدوں دونوں عن کی سرگرمیوں میں شدت کا دور ہوگائے بہت سے دہشت گرد تھنے ہوں گے یا پھر قدر تی آفات بڑھ جا کیں گی۔ یوں دنیا مالیاتی بحران سے دو چار ہوگ کی بڑے بینک یا انشور کس مجنی کا دو اوالہ نگل حاسے گا۔

کینیڈا شور و انتشاریں متلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیوبیک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نے سال کے آغاز پر اقتصادی صورت حال بھر ہوجائے گا۔



مفيداور مجرب فال

استخاره سهمهما نمبر

1	٣	٩	r
	r	۵	۷ .
	٨	1	٧

فال دیکھنے کا طریقہ سے کداول تین بادورود ٹریف بچر ہم النہ اورائد ٹریف ایک باراس کے بعد سورہ اطاح تین باد پڑھ کر تساعیلہ نم عَلِّمنی یَا خَیْرِزُ اَخْبِرْنی مات بار پچر درود ٹریف تین بار پڑھ کراپے کام کا دھیان کر سکامہ شہادت کی انگی ان خانوں پر دھی جو تی نمبرآئے اس کے آگےا پی فال کا تیجہ دیکھیں۔ اشابالٹ تیج پائمی گے۔

() بلندمر تبداور روز گار ملے بھی بزرگ یا حاکم وقت ہے فائد و مریض کو محت ہوگی۔ شرکت میں کام کرو گے تو کامیا لی ماگ

(۲) غائب کی خبر ملے گی، غم و نکر دور ہوں گے بخوست کے بادل جیٹ جائیں گے، کشائش کا روبا راور حصول زروبال ہوگا اور سفر میں کا سیابی لیے گی۔

رو رسی بیاب در (۳) کشانش دن آرتی کا دوبار آنگارات دور بول گے۔ وشمنوں کا خوف باتی رہے گا اور کوئی چیز کھونے کا امکان ہے۔ (۳) گجڑے ہوئے کام نیس کے اکا دوبار میں کا میابی حاصل ہوگی ، دل سیر وتفریخ کی طرف ماکل رہے گا ، ہوسکتا ہے کوئی پاس کا سفر کرنا پڑے۔

ر (۵) فائب کا خطآ ئے یا مجروہ فودآئے ،کارد باراور نرید وفروخت میں فائدہ کسی پرانے دوست کی ملاقات سے خوتی ہوگ اور مگر میں مجمی کو کن فوق ہونے والی ہے۔

ر موسان کا بھی کا میں اور است و کے ہا۔ (۱) اعتق ومیت شرکا میابی، قدیمی کو قدیہ سے خلاصی حاصل ہوگی، عقد و ذکار تر مبارک ہوگا، پسیکاا چا بک فائمہ وہوگا۔ (۱) ہم کام کا انجام اچھا ہوگا ، فائب کی خبر لے گی ، سفریش کا میابی حاصل ہوگی بضروریات زعم گی پوری ہوں گی ، ہال قرض کالمین دین نیکریں۔

(۸) رہے وَتکلیف کاروبار میں نقصان بنائے ، کام مجڑ جائیں گے ،کی ہے جگڑ ااپنے غصے پر قابور کھئے ورنہ بات آگے اُدھ کی ہے۔

(۹) چورکی کا اندیشہ اندرونی بیاری سے تکلیف، وشن کی طرف سے نقصان فکر و پریشانی زیادہ ہو، کہیں برول ندیگے، مقدمہ شن کا کامی لے۔ استخاره ۱۳۵ تمبر

كرشات جفر

ةُ *ربان* نائز دراه العلم المائن

ينظير فالنامه

فال ویکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اپنے مطلب کو مذظر رکھتے ہوئے يملي درود تين مرتبه اور تين مرتبه سورؤقل موالله يزه كردرود بيجيل - يحر واہنے ہاتھ کی کلمہ والی اُنگل نقٹے بر تھیں جوعد دانگل کے نیجے آئے۔حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب ملاحظے فرمائیں۔

(نوث) امرضروری کے لئے باوضوبوكرصرف ایک مرتبدفال د كجنا

(۱) خویش واقارب سے مسرت ، بزرگول سے فاکدہ ، دوستول ے امدادادر برطرح ہے آرام ملے گا، سفر یا منفعت پیش آئے گا۔

(٢) آج كل كسي كى محبت من في قرارد بيت مو-خوابش يورى ہوگی اور مالی فائدہ بھی پہنچے گا۔

(m) تم برتم كَ تَكَلِيفِين الحَارِبِ بونى الحال مالى مشكلات كا دور بونا

(4) جس كام كے لئے تو دريافت كرتا بوه كام تيرادوماه كے بعد بورا ہوگا مشرق کے سفرے فائدہ مہنچے گا۔

(۵) تمباری محبت محبوب کے دل میں موجود ہادر تمبارا دل بھی اس کی محبت میں بے قرار ہے، ایک ماہ بعداس سے ملاقات ہوگی ، کاروبار مين فائده ہوگا۔

(٢) افي پريشانيول كا دفعيه اور ترتى كاروبارك لئے سفر كرو،

(2) جس مخفل كى مدد كا خيال بوه ووكا دے كا اس كاخيال چھوڑ دو، در نہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(٨) تم جس مه جيس ے لمنے كى خواہش ركھتے ہواس سے عنقریب ملاقات ہوگی ہمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(٩) جس كام كم متعلق دريافت كرتے ہواس ميں الجمي بہت دير

(۱۰) تم کو وہم کا مرض ہے۔جس کی وجہ سے ہرونت فکر وتثویش رہتی ہے۔ وہم چھوڑ دومراد برآئے گی۔ دباہوارد پیدالی مے گا۔

			نفش	
[14	19	١٣	1
Ī	ir .	r	۷	Ir
Ī	r	14	9	ч
Ī	1•	۵	٣	. 10
	1/	11	۸	r.

(۱۱)اب تمبارے خوشی کے دن آنے والے میں ، تکلیفیں دور ہوں گی جمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(۱۲) تمبارے نحوست کے دن گزر گئے ہیں ۔ انشاء اللہ ہرطرح ے خوشی اور وزگار میں ترتی ہوگی حمل سے لڑکا پیدا ہوگا اور کی جگہ ہے مالى فائده ينجي گا۔

(١٣) كولًى بوكى چيز كالمنامشكل ب، دشمن تكليف دي كر، كي صدقے دیدیا کرو۔

(۱۳) جس کام کے لئے در بافت کرتے ہواس میں کامیالی ہوگی، آپ کے حسب منشاء کا مرانجام ہوگا۔ زرومال وفرزندے خوتی ہوگا۔ (١٥) عرصه ب كوني تحض تم كونقصان بينجاتا ب جس كى فكرتم كودن رات رہتی ہے۔ مگراب وتت احیما آگیا ہے۔

(١٦) جوكام كرتے مونقصان اٹھاتے موتبہاراستاره كروش مي ب جس كام كے لئے دريافت كررہ بويورا ہونامشكل بـ

(١٤) جس كام كاآب كوخيال إس ك يورا موف كاوت آكيا ب عنقریب آپ کوخوشی حاصل ہوگی، پردیس جانے سے کام پورا ہوگا، کی دوست سے مدد ملے کی۔

(١٨) اراده سفر كاكرتے مور بے شك حاد فائده موكا المي مخص ملاقات ہوگی ، ایک خوبصورت عورت سے ملاب ہوگا ، دہمن زیر ہول عے، د لی مرادحاصل ہوگی۔

(١٩) نکر وریشانی کا زمانه فتم ہو چکا ہے ،مایوس امیدول مل كاميالي بوكى عورت واولادے آرام ملے گا

(٢٠) تمبارے خيالات منتشررت بيل ممي عورت سے ملے لا خواہش میں سرکردال رہے ہومبر کرو ،دوماہ کے بعد تمہاری مراد پوری ہوگی ،روزگار میں فائدہ ،سفر در پیش آئے۔ RHHHHH

سب ہے پہلے عال کو جائے کہ وہ قرآن حکیم کی اس آیت کی زکوۃ درج ذیل اندازے اداکرے نوچندی جعرات ہے شروع کرے یعنی بدھ گزرنے کے بعد جورات آئی ہاس سے شروع کرے اور روزانہ ۲۹ رتباس آيت كى الماوت كرك بسم الله الدحمن الرحيم مواذكر لْ الْكِتَابِ إِدْرِيْسِ هَانَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّاه

شب جمعہ کوای آیت کو ۳۹۰ مرتبہ بڑھیں۔ جالیس دن گزرنے کے بعدروز انہ صرف ۱۳ مرتباس کوورور هیں اورروز انہ ۲۵ مرتبه مندرجه ذل اساء الني كاور در تعيل

ال آیت کانقش برائے تنجیر بنانے کا طریقہ بدے کونو چندی جعرات کو بہلی ساعت میں نقش اس طرح بنائیں کدایے نام اور والدہ کے ام كاعداد من شامل كرليس اوران اساء الني كاعداد بحى اس من جوز لي-"يَسالَطِيْفُ (١٢٩) يَساوَدُودُ (٢٠) يَساكُوبُمُ (٢٤٠) يَسامُعِزُ (۱۱۷) مجموع اعداد ۲۵۳۱ آیت کرید کے اعداد ۲۷۷۲س

حسب قاعدہ مربع کانقش آتی جال سے تیار کرکے اس پراساء مندا ۵۳ مرتبه اورآیت کریمه ۲۷۷۱مرتبه یا ه کردم کردی اورای نقش لایئے سید ھے باز ویر بائدہ لیں ۔اس کے بعدروزانہ سج کی نماز کے بعد "الطِيفُ ١٢٩" مرتبظمر كانمازك بعد "يَاوَ دُودُ ٢٠ "عصر كانمازك الد" يَاكُونِهُ ١٤٠ " مغرب كى نمازك بعد "يَاهْعِو الساسرت، يراحة كا مول بنائیں لفش کے دائیں یا تیں آیت لکھ دیں اور تقش کے نیج اساء الحاكهدين نقش كو ہرے كيڑے ميں پيكر كے ستعال كريں۔

انواراحد، ابن قاطمه _ اعداد

اعدادا ساءالبي DMY اعدادآ يت شريفه 1227 **FZ9**A

) rzyn(

نقش بيب گا۔

الذكارة وترقاة

979	901	900	900
900	900	90%	900
٩٣٣	904	90+	90%
۵۱	904	900	904

يَالطيفُ يَا ودودُ يَاكريمُ يا معزُّ

زكوة كالمطريقة ان معزات كے لئے بوقش اينے لئے بنانے کا ارادو کریں جودومروں کے لئے تقش بنانا جامیں وہ اس طریقہ پر عمل کریں۔ نماز بحر کے بعد ذکوروا اوالی ۵۳۷م تبدادرعشاء کی نماز کے بعد بھی ۵۳۱مرت پرهیں اور آیت ندکوره کوروزاند ۲۷۲مرت پرهیں۔ برصورت برمل سے يملے اور آخر ميں مياره مياره مرتبه درودشريف یڑھیں ۔انشاءاللہ ذکو ہ کی ادائیگی کے بعد تقش مؤثر ثابت ہوگا اور خلقت رجوع كرنے يرمجبور ہوگى۔

KKKKKKK

جۇرى قرورى ارساد

حنالباثي فاضل دارالعلوم ديوبند

(٩) سجري ٢ ٢١١٥ (۱۰) تاریخ بندی

(۱۱) ماه مندي يوه

(١١) برج توس

(۱۲) س مندي بكري ۲۰ ۲۳

(۱۴)ستاره مشتری عدد منفی

آئے ابان کامتھلہ برآ مکری

POYLLTIFI

AFFAGFFF

1 4 9 0 5 4 4

4 4 0 A 9 F

FFFAF

1014441141

(۱۵)منزل قرصرفه

اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہوتو خواب دیکھنے والے کے تعبيرا فھي ہے، عزت لمے کی لیکن مبر وضط کارات اختیار کرد ۔اگر ۵ برآید نیں ہے کچھد قد کرو۔ اگرے برآ مدہوتو لزائی جھڑ کا خطرہ ہے۔ اگر ۸ کے بعد خوشی ملنے کا بھی امکان سے ۔اگر ہ برآ مد ہوتو کچھ مجٹر سے ہوئے لوگوں سے ملنے کی امیدے ماکوئی گمشدہ چنز ملنے کا امکان ہے۔مثلاً زیدِ این خالدہ نے ۱۵رجون ۲۰۰۵ء کوخواب دیکھا تھا۔اس نے اس کی تعبیر ۲۰ دمبر ۲۰۰۵ ، کوشام م محمعلوم کی ۔ تواس کا سوال اس طرح قائم کرس کے مذيدان فالده ك خواب ك تعبير كياب-؟

	٣	177	(۱)زيد، خالده
	r	1174.	(r) بقیر دوف سوال کے اعداد
	- 1	r. r y	(r) خواب د كيض كى تاريخ ١٥ رجون ١٠٠٥ م
	r	r•	(۴) تاریخ عیسوی
1	٢	ir	(۵) ماه عیسوی دسمبر
	4	,100	(۲) س عيسوي ١٠٠٥ء
1	٨	IZ	(۷) تاریخ قری
l	r	11	(۸) ما وتمري ذي تعده

عماوراس کی والدہ کے تام کے اعداد برآ مدکریں بس دن اورجس تاریخ می خواب دیکھا ہو وہ اعداد بھی شامل کریں اور جس دن اور جس تاریخ می تعبیر معلوم کررہے ہوں وہ اعداد بھی شامل کری تعبیر معلوم کرتے وقت جوٹائم ہووہ بھی ملحوظ رکھیں ۔ اس کے بعد حسب قاعدہ متحصلہ بآمریں-اورذیل کے نقثے ہے تعبیر کا اندازہ کریں۔اگر متصلہ ایک یآ مدہوتو تعبیراحیمی ہے بہت جلد کوئی فائدہ ہونے دالا ہے۔اگر ہیرآ مدہوتو فواب مبارک ہے عنقریب کاروبار میں کوئی فائدہ ہوگا۔ اگر سر برآ مر ہوتو فوا مارک ہے۔عبدے میں ترقی ہوگی مرتبہ بزھے گا۔ اگر س برآ مد ہوتو ہوتو تعبیریہ ہے کہ عنقریب کوئی سفر در پیش ہوگا۔ اگر ۲ برآید ہوتو خواب احجما بآمد موتو تعبير بيرے كه لزائي جمكڑ ب ادراختلافات كانديشہ بےكين اس

ا يك منه والار درائش

ردرا کش پیز کے پہلے کی عضل ہے۔ اس عضل رعام طور پر قدرتی سیدمی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی ترقتی کے حساب سے روراکش کے مندکی گنتی ہوتی ہے۔

ایک مندوالاردرائش عمی ایک قدر فی لائن جوفی ہے۔ ایک مندوالےردرائش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کودیکھنے ى انسان كى تست بدل جاتى ئے تو بہنے كى ئيس ہوگا - يەبرى بزى تكيفوں كودوركر ديتا ہے - جس كھر عن يەبرتا بال كريس فيروبركت موتى --

ا كمد مدوالدرد التي سب الجمالا جاتا ب اس كو بيند سي المرح كي بريثانيال دور بوتى بين و علي بعد حالات کی جیہے ہوں یا دشنوں کی جیہے۔ جس کے ملے میں ایک مندوالا رورائش ہے اس انسان کے دشمن خود مار ماتے میں اور خود بی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ا یک مند دالاردرائش پہننے ہے یا کی جگہ رکھنے سے ضرور فائد وہوتا ہے۔ سانسان کوسکون پہنچا تا ہے اوراس عمل كوئى شك نبيس كرر قدرت كى أيك نعت ،

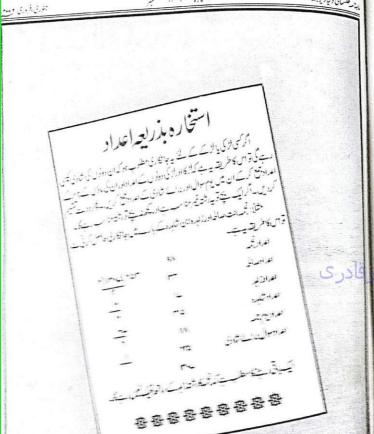
ہائی روحانی مرکزنے اس قدرتی نعب کوایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیاد و موثر بنا کر قوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ے اس مختر عمل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے فضل سے دو تی ہو تی ہے۔

جس كمرين أيك مند دالا ردراكش موتا ب ال كحرين خوشيال ادر سكون موتا ب- احا يك ك موت كا ورئيس ہوتا، ایک مندوالا رورائش بہت جی ہوتا ہاور بہت كم ملا ب روعال كال كال كال كالى كالى موتا بوك ہرید دار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائد ونہیں ماصلی ایک منہ والا روزا کھی مول موما ضروری ہے جو کہ نیمال میں پایا جاتا ے۔ جو کہ شکل ہے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والله رورائش گلے میں رکھنے سے گانا مجمی ہیے ہے خال میں

منه كاية: ماشمي روحاني مركز مخدابوالمعالى، ديوبند

٨ يرآ مربون كامطلب يب كرازالى اورجمكر كانديشب-(ماقى آئنده)

RHHHHHH





فالنامه مقاصد ومطالب دلی کے بیان میں

جب کوئی شخص فال دیکھنا چاہتو بموجب دوسرے فالناموں کے پہلے فاتحہ ودرود وغیرہ پڑھ کے اور آئجہ بند کرکے کلے کی انگی نیچے لکھے بھوٹ دائرہ کے کمی خانہ پر دکھے جس ترف پرانگی دھری ہے اس کے ذیل میں شرح اس کی کہمی ہے، اس کود کھے سب حال معلن برگا۔

22	بب	22	قل ہواللہ احد
ונ	,,	محمر مصطفي صلى الله عليه وسلم	טט
ىى	U	t t	00
11	44	99	11

(۱۱) اگران حرفوں پر انگی رکھے گاتو کہتاہے کہ جومراددل میں رکھتا جووہ حاصل ہوادراگریہ ٹیت ہوکہ خود یا کسی دوست مردیا عورت کا لذال مقصد حاصل ہوگا یا نمیش تو کہد کرسمحوں کا مطلب اور مراد حاصل ہوگی انشاء اللہ تحالی ۔

(ب ب) اگر ان حرفوں پر انگی رکھے گا تو کہتا ہے کہ اگر گزائی کو جائے گا یا کہیں بود وہاش لینی رہنے کو جائے گایا چوری کرنے یا کی اور مطلب کو جادے تو نتج واضرت پاوے مطلب دل کا برآوے محر بری محنت اور مشتقت سے اور مسمراد حاصل ہوں گی انشا مالشد تعالی۔

(۵ ه) اگران حرف پرانگی رکے گاتو کہتا ہے کہ مطلب اس کے دل کا محنت اور مشقت ہے اور لیضے وقت بغیر محنت کے حاصم ہوگا گئی ہر ایک کام میں شتا بی ند کر سے مبراور کم کر کے کوئی جوانہ نعالی فوثی وفری عطا فر ہاسے گاانشاء اللہ تعالیٰ۔

(دد) اگران ترفن پر افکی رکھے گا تو کہتا ہے کہنیت اس کی نیک ہے ، مراد حاصل ہوشا پر معصود ہے ساتھ خوثی وخری کے داصل ہوانشا ماللہ تعالیٰ _ (وو) اگران ترفن پر افکار کے گا تو کہتا ہے کمر مراد حراص ہوئے کر مراد حاصل ہوئے کے بعد بیرد اولیا ماللہ کی نذر ویشا دائشا دائشہ کی نذر و بیاز دیوے سب عمر وائد و دوروہ کا اور خوش وخرم رہے گا انشا دائشہ تعالیٰ ۔

(دد) اگران حرفن برانگی رکے گاتو کہتا ہے کدمراد تیری حاصل ہوگی ، سبغ وکر دور ہوگی ، اگر نیت نبیت کی ہوتو بہت خوب ہے۔

اموں کے آتخضرت ملی اللہ علیہ وہلم پر ہروت درود بھیجا کرے تا کہ جلدائی مراؤکو نئے کلھ نئے کلھ

(ح) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب دل ؟ حاصل بوگا مگر تن اور محت ہے جس شرکتنی با تیں جبوث اور مج کمنی حاصی بعد إمطلب حاصل بوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برگان حل) اگران ترفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان نہ بوگا جب تیری مراد حاصل ہوگی جا ہے کہ فقیروں کو کچھود ہو سے تا کہ جلد مراد حاصل ہو بگن اس میں گئی ایک جہتیں اور بدنا میاں ہونگیں صدقہ و ہے ہے سب باد دفع ہوگی ادرا نی مراد کو بینچے گااضا مالنہ تعالیٰ۔

(ی ی) اگر ان حرفوں پر انگی رکے گا تو کہتا ہے مرادھامل ہوگی کیک ختی اور محنت بہت اضائے گا گرنیت خوب ہے تو عزت اور داخت ہے گزیران کرے گا اگر مدد قد دیو ہے تو تمام بلا تیری دفع ہوگی اور جلدی ہے مراوکو پہنچ گا انتاء اللہ تعالیٰ۔

ک ک) اگر ان حرفوں پر انگی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جملہ مقعد تیرے حاصل ہوں گے اورمحنت دخی دورموگی لیکن مبر کرنا خوب ہے۔

(† ۴) اگران ترفوں پر اُنگل رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری برآ و بگل اور اگر سوال ساز گاری مابین جورو مروکے ہوتو کہہ کہ دونوں خوش حال بعد عمر

رن ن) اگران حرف پر انگل رکے گا تو کہتا ہے کہ سب مراد تیرکا برا وے گی اور رن فی فیر وروبر کا کی فقیروں کو کیود ہوے اور خلقت سے نگل اور خو لی کرے تا کرس بلا کیس تیری رف ہوجا کی انظاماللہ تعالی۔

ر موں س) اگر ان حرف پر آگی رکے گا تو کہتا ہے کہ امید تیم کا برآ وے گی کین چندروز تو تف کرنا تا کہام تیم ادر ست ہودے اور رنی ڈکٹ دور ہودے ادر سوادت تیم کی طرف رخ کرے انشاء اللہ تعالیٰ۔

روں وہ سے اور سعود میں ہر صرف کر سے ان ہاسدہ ماں۔ (ع ع) اگر ان حرف پر انگی رکھے تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل موگ سے دور رہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہا ہے دل کا بھید کی ہے ا^{ور} بھٹے ادر ہتا کیکل کام تیرا بہتر ہووے، انشا ماللہ تعالی ہے کے اور

3000

یے فالنامیتام فالناموں سے معتبر اور متعقد ہے۔ یہ فالنامیقر آن شریف کا ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ اگر کمی معالمے سے متعلق شکی یابدی کا حال معلوم کرنا مطلوب ہوتو بھدتی ول اور طہارت قلب وزبان اور جم کے ساتھ باوشو ہوکر پہلے بارگاہ آئی میں تو بیاستغفار کرے بھرا پی خاکساری اور کم علمی کا اظہار کرکے پانچ بار دوروشریف پڑھے۔ بھر مع بسم الشہورة فاتح ایک بارسورة اظلامی تین بار اور بید عالمیک بار پڑھ کر پانچ مرتبر در دوشریف پڑھے۔

ہسم الله الرحمن الرحیم الله الم تعدد الرحیم الله الله علی الله الرحمن الرحمن الرحمن الرحمن الرحمن الرحمن الرحم الله الرحمن الرحم الله الرحمن الرحمن الرحمن الرحمن الرحمن المنظم الله المستحق انول على المنحق بينتي محتل بالرحمن المنحق الرحمن الرحمن الرحمن المنحق الرحمن المنحق المنطق ا

(الف) اگر پہلاترف الف ہتوفال یہ ہا آلا گفا أستحد لل وَالْاَمُو تَسِارَكَ اللّٰهُ وَبُّ الْعَلَمِينَ م برطرح سے مبارک اور نیک فال ع- معالچورا موگا۔ جو کام کرنا چاہے ہو کروکام یابی بیٹی ہے۔ سب کام یست ہیں۔ مقصد میں کامیابی کی دیل ہے۔

(ب) اگر مپدا حق ب ب توفال آیوا ، اَ قَمِن اللّهِ وَوَسُولِهِ ، جو کرِثاد اَنْ وَخْرِی ب ب یال دلالت کرتی ب مقصد کی کامیابی پ (ت) اگر ترفت برآ مر بولوفال تب اَدْ که الّمَدِی بیسیه الْمُلْكُ . فُو عَلَی حُلِّ شَیْءَ قَدِیْرِ ٥ مجھویال امر بردلالت ب کرصاب اُن کی خطرے یا مصیب میں جمال ہونے والا تعاد کراللہ تعالی نے اس پر اُنکوا ایا کردیا جائے گا۔ حب تو نین خرات کردو کرائم ور موجا کیگئے رائلا کی اُنھیں ہوگی۔

(ث) اگر حرف بر آدم به دور کس به بیناب سند کس خطیر واستیسرق و محلوا آساور مین فیضهٔ و مسقهم را بهم شوانا طهوراه کامیالی اور تجروبرکت کاخانی بے مطلب حسب دل خواه پر را بوگا۔ (ج) اگر تیم (ح) کا حرف برائد بروز جسوزا کھے مسروا جنهٔ و حرفی او استعمال بے چدروز تک میم واقعت خروری بے معدقد دے،

دعااور نمانش خول بوانشا والندائيا مها برنگااشا والندتائي -(ح) اگرح كاحرف پہلے برگاتو ختر خند فيل الكيفِ مِن اللهِ الْمُعَوِيْدِ الْمُحِكِّمِهِ وبشارت ب-صاحب فال كو برتم كى فلاح اور بهبودى اور كام الى كى -

(خ) اگروف فيرآ مرد كاتون أو و فعلوه أشم التجديم صلوه والصاحب فالجوارادة وكاب يورانيس بوكاس كاس

بازر بناتمبارے حق میں مفیرنیس ہے۔ اگر علیحد ورب گا اور اپنا مجید کی ے نہ کیے گا تو اللہ تعالیٰ رحم کر یگا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیاد یوبند

(د) الرحرف وال (و) برآمة بوكاتود عَوَ اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ، فال م جو برقم كى بشارت اور كامراني كى دليل ب-

(ذ) رف زال (ز) كايراً مروادلل عدد لك مَعْلَهُم في التُورَاة وَمَفَلُهُم في الإنجيل واعصاحب فالتحوت ادراد بارك ون كرومي ،ابشاد ماني وكامراني كازماند ب-انشاء الله اين مرادكو ينجي كا-

(د) حرف را(ر) كى قال آيت كريمه رَبُّ عَنا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لم مَعْفِر لَنَاه الخ ، عَمَان رَحَى ع، جودالت كرتى ع كماح فال اسے نفس برطلم کرریا ہے ، لازم ہے کہ سب کام اور مقاصد خدا کے سپرد كرديج جائي - تاكه تكلف سے دوجار ند جونا يڑے -صدقة بھى كرنا ضروري سے كيونكه صدقة كرنے مصبتيں دور بوجاتي بيں۔

(ز) زُبِّنَ لِلنَّاسِ خُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ البِّلَاءِ كَآيت عي تعلق ے صاحب فال كيلي ضروري سے كدوة اس ارادے سے باز آجائ _ گنابول سے توبرك ، صدقد دے اوظلم كرنا چيورد ياكم الله تعالیٰ تجھ پر دھم کرے۔

(س) سَلامٌ عَلَيْكُمْ طِلْتُم فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْن ٥ بِثارت ب برطرح کی کامیالی اور شاد مانی کی ۔ ب مطلب بورے ہول مے۔

(ش)شَهْرُ رَمْضَانَ الَّذِي أَنْوَلَ فِيهِ الْقُرْان عاس قال كا علاقہ ہے جو ہرطرح کی کامیانی کی دلیل ہے۔ مراد بوری ہوگ۔

(ص)ض مو الفر آن ذي الذِّكر عاس فالكاتعلق عجو بب مبارک ہے۔ول کے تمام مطالب پورے ہول مے۔ خدا پر مجروسہ -51.2/ 51.76

(ض)ضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وُنَسِيَ خَلْقَهُ وصاحب فال، يال درمیانه حکم رکحتی ب_عبد کا بورا کرناتیرے لئے لازم ب-اگرای نیت من ذرامبرے کام لے گاتو کامیانی کامید پختہ وعلی ب-صدقه متحق لوگول كوتشيم كرويةا كه تكليف كاخاتمه بويه

(ط) الرَّ وَفَ كَا نَكَ وَطَهُ ه مَا أَنْ وَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرَانَ لِنَشْقَى ه فالسمجھ جسکی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔امید پوری ہوگی۔ شادكا مي كامنيد كجينا نصيب بهوكا-

(ظ)ظَهَرَ الْفَسَادَ فِي الْبُرِّ وَالْبُحْرِ ه صاحب قال بهتر بكه

اس ارادے کورک کردو، ورند مبر کرو۔ اگر مبرنہ کرو گے تو نبایت تکلیف ہوگی ابھی ستار وخوست میں ہے اور وقت قریب ہے جب فاک میں ہاتھ ڈالے گا خاک انسیر بن حائے گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

(ع)عَبَسَ وَتُولِّي ط أَنْ جَآءَ هُ الْأَعْمَى ٥٠ ليل ١١ مام ك كرصاحب فالكو بُرككامون عي بجناع اج اور خدار توكل ركهناجان، ورنداچھاند ہوگا۔ صدقہ دے کہ بہتری کی صورت بیدا ہو-ساتھ ظم وسم ہے بازره ـ ورنه کام خراب بوجائے گا۔

(غ) عُفْرَ انكَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيره نبايت مبارك فال عد خوشخری ہے گا،مقاصد میں کامیالی ہوگ۔دل خوش ہوجائے گا۔

(ف) فَوقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذ لِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ وَاللهِ ورمِياني بـ صرضروری ہے۔اس نیت ہے بازر بنا اچھاہے،جلد بازی انھی سیس ورنہ كام خراب بوجائے گا، صدقه دينا ضروري ب- تاكه كامراني كامند كينا نصيب مو- گناموں سے توبد كر-

(ق)اس رف كاتعلق ق موالفُسران السَمِعِيد = جوبه مبارک فال ہے۔ کامیابی ہوگ کی کے ملنے کی خوشی بہنچ گ کی بزرگ ہے کچھ ملی گا۔ دہمن زیر ہوں گے۔

(ك) كَارًّا بَالْ راَنَ عَلَى قُلُوبِهِم بِمَا كَالْوَايِكُولُ عالى فال كاتعلق ب جو كامياني اورخوشي كي دليل ب _ يريشاني دور كردوار برکت کے امید دارر ہو۔

(ل) كَنْ تَنَا لُو الْبِرْ حَتَّى تُنْفِقُول چندروزمرضرورى بـمدد مجى لازم. كونكه دشمن درية زارب، ستى داجب سيس -سفرے رميز كرو_ نماز بهى اداكروتاكه بكرك كام درست بول-

(م) ملك المُلكِ تُولِي الْمُلكَ مَنْ تَشَاءُ ، نهايت مارك ادر بابركت فال ب- برطرح كى كاميالي اور فائده بى فائده ب- وتمن مقبور اوراميد يوري ہوگی۔

(ن) دُوالْقَلَم وَمايَسْطُرُون وبرطرح كى كاميالى، بااتكا دلیل ہے،امید بوری ہوگی،خدا کامزید شکر بدادا کرو۔

(و) الروف كالعلق آيت كريمه ويَقُولُونَ مَني هذَالْوَعُدُ إِنَّ كسنتسم صدقين سے بادراس امركى وليل بككام يورانيس وال چندروز تک اور مبر کرد _ ابھی بخت گردش نحوست میں ہے صدقہ دے۔ انشاء الله چندونول کے بعد دن مجرجائیں کے اور پھر ہر کام میں کام الله

بابنامة طلسماتي ونياديو بند استخاره ۱۵۳ نمبر

> (٥)هذه جَهِنَّمُ الني كُنتُم تُوعَدُونَ الرِينَ الرِينَ العلل ع جودرمیانی فال سے صدقہ د ہے،اطاعت میں مشغول ردیا کیدین ودنیا میں نجات نعیب ہو۔ موجورہ نیت سے بازرہ وہ دقت آنے والا بجب تیری تسمت سدهر جائے گی اور ہر کام میں کامیا لی نصیب ہوگی۔ اس وقت مبر اوراطاعت لازم ہے۔

(لا) لَا إِلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْتُ مِنَ الظَّلِمِينَ عالِ حرف كاتعلق مے جو بہت نيك اور بابركت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام م والم علم كونكال ديا ب- خوش ر: واوركامياني كامندو يَعية جاؤر

(ی) ال وف كاتعلق بسره والفران المحكم و عرو نابت مبارک اوراحیاے ۔ ہوتم کی بلاؤں اورمنسیتوں ہے نجات کی رداد نسجهو ـ کام حسب خواد پور بهول گے۔

حضرت انس رضى الله عند سروايت سے كدر سول الله صلى الله مليه وسلم نے ارشاد فر مایا که جو مخفص بھی مجھ پرایک دفعہ در و دشریف بھیجے، الله جل شائهٔ اس بردس رحمتیں نازل فرماتے میں ادراس کی دس خطا کیں معان فرماتے ہیں اوراس کے درجات بلندفرماتے ہیں۔ (نیائی)

متغفار پڑھنے سے م سے نجات اور تنگ دی دور ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنبما ہے روایت ہے کہ نبی رم صلی الله علیه و کلم نے ارشاد فر مایا که جوآ دمی استغفار کو لازم کر لے تو الله جل شانه اس كيلي برغم سے نحات اور برتني ميں فراخي كا راست نکالیں گےاوراس کوالی جگہ ہے روزی عنایت کریں گے جہاں ہے ال کودېم و گمان جمي نه بو ـ (ابوداوُ د، ابن ماحه)

اذان مسيحمات دوہرائے کا اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ،ہم می کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تتے ،حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اذان دی، جب وہ خاموش ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ مایہ ا مِلْم نے ارشاد فر مایا جو تحض بھی مؤذن کے گلمات کے جواب میں وی ا الكمات يقين كرماته كية جنت من داخل جوها _ (أماني)

اذال اوراقامت كورميان دنيا اورآخرت میںعافیت کی دعامانگو

معفرت انس بن ما لک رحتی الله عنه بیان کرتے میں که رسول المذفعتي المذعلية وسلم في ارشاد فرما يا كداؤان وا قامت كه رميان دما إ وشیں کی جاتی ۔ صحابہ رضی اللہ عنبم نے عرض کیا بہم اس وقت کیا دیا مانلیں ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قر مایا اللہ تعالیٰ ہے دنیا وآخرے میں عافیت کی دعامانگویه (ترندی)

گھریں وشوکر کے مجدجانے کی فضیلت

حضرت ابو ہر میرض اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ رسول خدا منابعة نے ارشاد فر ہایا۔ جو محف بھی اے گھرے وضوکر کے ابتد کے گھہ وں یں ہے کئی گھر یعنی محد جائے تا کداللہ کے فرائف میں ہے گوئی 🕻 فراینسہ ادا کر ہے تو اس کے ایک قدم پر خطا معاف کی جاتی ہے اور 🏿 ووسر بقدم بردرجه بلندكياجا تات (مسلم)

مؤذن كى اذان اورا قامت كى فضيلت

حضرت عبدالله بن عمر رضى الله عنهما ئے روایت ہے کہ نبی اکرم علیہ نے ارشافر ملا۔ جس نے بارو سال اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور مؤذن کے لئے روزانداذان کے بدلے میں ساٹھ نکیان اور اقامت کے بدلے میں تمیں نکیاں گاھی جاتی ہیں۔ (ابن ماحه)

KKKKKKKK

محيح فالنامه

						ب یہ۔ کے۔اتر			
رى يح	وی میر	ہے اور	الغيب	لم،عالم	ردگارعا	ركه پرو	312	انيت	وراكر
						ب باردر رذیل خا			
وگی۔	عاصل:	بنمائي	والتديح	وسانثاء	بجدد <u>کھ</u>	وراسكا	لدوئ	عانكلي رء	5
1	5	U	ب	2	U	Ь	ث	ı	1
						5			
10	1		,		1			935	

وكاءروز كاراجها بوكا_	(۱) تمبارے دل میں جو خیال ہے وہ پورا
	(ب) فائده ہوگا،انشاءاللہ جلدخوشی ہوگی

(پ) ابھی کھدریے مراد پوری ہوگا۔

(ت) دشمن آپ کے بہت ہیں ،عزیزوں سے فائدہ ، وگا۔

(ٹ) تہبارے دل کی مراد جلد یوری ہوگی۔

(ج) اقربا كاطرف كى خوشى كافرآئى ك-

(ح) انشاء الله سب كام يور ي بول كر فيرات كرو-

(خ) گردش كدن بين مطلب بورا مونا نظر نيس آيا-

(د) رشمن سے بحتے رہو، دوئی کے یردے میں دشمنی کرے گا۔

(ز) بركام من كامياني ميسر ہوگا-(ر) بدون نحوست کے ہیں، صدقہ وخیرات کرو۔

(ز) نیک کام کروخدابرکت دےگا۔

(س) تم اس وقت مصيبت كاشكار مواور عرصة درازتك اس مي

عجيب وغريب فالنامه

(۱۰) قبل ازین تمبارے ایام تخوس تصاب منقرب درست بوجا نمیں گے۔ (۱۱) تنباراز مانهٔ فراب گزر کیا۔ اب احیاد قت آگیا۔

(۱۲) تمہارا کام عقرب سنور جائے گا۔

(۱۳) تبهاري مشكل ببت الحجي طرح عل بوجائ ك-

(١١٠) تىباراكام بېتەمشكال ب، قابل حانبين -

(١٥) تبارا مقصدر خراب ے۔

(۱۱) تبارے تام برگشتہ ہیں۔

(14) تمبارے منحوس دن گزرجائے کی اُمیدہ۔

(۱۸) ابتهاری ریشانی جاتی رے گی۔

(١٩) تم كوشش كروضرور كامياني حاصل بوكى _

(٢٠) ابتبارے والات مد حرجا كي مع-

(١١) كروش يا منم كوجين بيس ليندويق-

(rr) منقربة كوايك فوش فبرى ملے كى-

(rr) تمدت سے ریشان بواب تمباری حالت درست بوجائے گی۔

(۲۲۷) اب وه وقت آنے والا ب كرتم تمام خوابشات يورى كرسكو م-

(٢٥) اگر كوئى چرمسلحت آميز لے تو تم ضرور لے لو۔ اس مى تمبارى بہترى

(٢٦) نامكن كام كرنے كى كوشش مت كرو - كونك تعبار عالف ب-

(١٤) ابتهاراوت احما أرباب-(٢٨) جوكام تم كونه بون والمصطوم وقت بي ال كوت كل برخدا جيوز وخود بخود

ہوجائیں گے۔ (٢٩) بستمبارے ول مي اطمينان بے كتمباراتا م بركشته اور منحوى بي توا يے

كام مت كياكروجس انتصان أنهانا يزاء (ro) بستمبارے ول میں خیال تو ی ہے کہ میر افلاں کام ضرور بوجائیگا تو پھر

اں کوہرانجام دینے کی کوشش کرو۔

(٣١) تمباري كوشش فضول اورمخت رائيًا موكى - كيونك يدكام نه مون والا ے....واللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِ الصَّوَابِ

(1	-)	بر	نه	(r)	ببر	ن	()	بر	نه
٣	۲A	rq	۲.	r	12	r.	1.	ı	٥	2	12
rı	rı	rı	rr	rı	1.9	rr	rr	9	1.1	11	10
rr	ır	ır	10	ry	11	10	13	14	rı	rr	ro
۳	٥	1	٥	1.4	4	2	۵	r	rı	r 4	r.
		11	rı	r.	rq	٨	rA	r 4	r.		
ببر	نه	rA	rr	ro	rq	ri	r۳	to	rı	,	٠.
(0)	r∠	rr	rr	rı	14	ır	ır	14	(٣)
		1.	19	IA	14	15	11	1.	9		

جوفض ایی قسمت کا روزانه حال معلوم کرنا حاب ود این مطلب کو مد نظر ر کفراین ال بن ایک مندر سوت جواس کم ہو پراس کواد پر نقشہ جات میں تماش الر يص التنول مي ووسوعا موابندسات ان كي باكي كون من جوعد ولكه بول وه لے كرجع كردے جوجموعة عاصل بودواس كاسوجا بوابندسه بوكا-شال ايك تخص في ٥كا ہندر سوچکر نہ کور فقتوں میں سوچا تو ۵ کا ہند سے نقشہ(۱) اور (۳) میں ملا۔ پس دونوں کے بائمی کونے کے عدد اور اکوجع کیاتو ٥ ہوئے معلوم ہوا کداس کا سوچا ہوا ہندسـ٥ کاب ابال كانك وبدنتجيذيل من و كولياجائي-

(١) تمبارا كام ايے وقت ي پرابوكاجى وقت اس كير انجام يانے كاو تم كمان

(r) تمارے ایام برگشة اب درست بونے والے ہیں۔

(r) تمارى اميدايى جك يورى بوكى جس جكرتمبار عدل مى خيال تك بو-

(٣) جس كى خوائش يم تم يريشان ومركردال بوده جلد يورى بونيوالى ب (۵)ابتمارے بخوں کاستارہ چکے گا۔

(١) مستقل مزاجى اورحوصلے عے كام ليل تمام كام ستورجا كي مي

(2) جوم شكل تمكودر چيش بده وجلد دور بوجائ كي-

(٨) تباري قسمت مي بحوال درز عرور بعد عاصل بوگا-

(٩) تحورُ الدون تك تمبارة إلى بتويد بروك بس كونجوثي منظور كرايما جو

(ش) کچھ دنوں کے بعد تبہارے مسائل حل ہوں گے۔ (ص) عورت ملے گی، بچہ ہوگا، خوشی دیکھو گے۔ (و)انثاءالله تھوڑے دنوں میں فرزند کی خوثی ملے گ۔

(d) تیرے دوزگار میں تی ہوگی۔

(ظ)اگر چددن تحق کے ہیں، بے کام جر جاتے ہیں لیکن اچھےدن جلدآرے ہیں۔

(ع) سرگردال اور حرال كول ب، كى ولى سے رابط قائم كر۔ (غ) بركام آسان بوجائے گافکرند كرو-

(ل) تیری گردش کےاب چندون عی باتی ہیں۔

(م) خدا ك عبادت كرغم جاتار ب كا-(ن)اس خیال کودل ہے نکال دو پورا ہوتا مشکل ہے۔ (ه) جنوب امغرب كاطرف ع جلد خوشى كافبر ملے كا-

(ى) تم خوشى كےخوابش مند ہو،انشاءاللہ خوشیال ملیں گی۔

(ك) كوكى براكام نەكرو،نقصان بوگاپ

(ڑ)جودل میں ہات وہ پوری ہوگی۔

(ق) كامياني يقين بـ

(گ)متعتبل احصانبیں ہے۔

(ف) آنے والی مصیبت کل جائے گی۔



جؤری فروری این

لاثاني فالنامه

یہ فالنامہ بزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب بھی اس کے ذریعہ ان اس کو زریعہ فال ہوئی ہے۔ جب بھی اس کے ذریعہ فال ہوئی ہے۔ جب بھی اس کوئی ہوئی ہے۔ جب کی سالمہ بوئی ہے۔ جب کی سالمہ بنائی حاصل کرئی ہوئی ہے۔ جب کی سلمہ شدی کر بھی اور دورود کا تحقیق مرتبہ اور دورود کر ایسے گیارہ مرتبہ پڑھے اور بوری کا تحقیق کی دو کر سے خدا کو حاضر بالمرافیب جان کرا پی شہادت کی انتقی منظم سے کی بھی فانے رہ کئی بند کر کے رکھتے ہوئے ہوئی کی موئی کے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کرے اس کے بعد و لیون کی جوئی کے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کرے اس کے بعد و لی میں رکی گی تعقیمات سے میں بابنا مطلب تا اُس کرے اس کے بعد و لی میں رکی گی تعقیمات میں بابنا مطلب تا اُس کرے اس کے بعد و لی میں رکھنی تعقیمات سے میں بابنا مطلب تا آئی کرے اس کے بعد و لی میں رکھنی تعقیمات میں بابنا مطلب تا آئی کرے اس کے بعد و لی میں رکھنی کی تعقیمات کی میں کہ کے بعد و کی میں کی کے بعد و کی کی میں کہ کی کے بعد و کی کے بعد و کی کے بیان کی کہ کی کی کھنے کی کہ کی کہ کی کہ کی کھنے کی کہ کی کے بعد و کی کے بیان کی کھنے کی کھنے کی کہ کی کھنے کی کھنے کا کھنے کا کھنے کی کھنے کی کھنے کی کہ کی کہ کی کھنے کی کھنے کی کہ کی کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کی کھنے کی کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کے کہ کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کی کے کہ کھنے کے کہ کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کے کہ کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کی کھنے کی کھنے کے کہ کے کہ کے کہ کھنے کے کہ کے کہ کے کہ کھنے کی کھنے کے کہ کھنے کے کہ کھنے کے کہ کہ کے ک

	ટ	20.00	ربواب
,		_ ب	
٢)	,	0
J	5	کی	عادر
t	J	U	1
,	ق	ص	ن
ż	ٺ	ت	ئ
į	j;	2	

(الف) فال تیک ہے، کی سے ملنے کی فواہش ہے اِکسی چیز کی باش ہے، کامیابی کے آثار ہیں۔ ماامید نہو۔ نشانی طلب کرتے ہوتو رکیادتہاری با میں آگھ میں مرقی ہے۔

(ب) قال اچھی نہیں کے ،اگر یہاری ہے متعلق بات ہے تو مریض بہت دیر میں بیاری ہے نجات پانے گا یا خطرہ ہے کہ فوت ہوجائے ۔سفر کا موال ہے تو نقصان ہوگا۔ چار ماہ کے بعد کامیائی نیٹنی ہے انشا ماانند۔ (جری ہے کہ کہ اس کر اس از مصر میں یہ شکل و سات بیشند اس میں میں اس میں اس میں اس میں میں میں میں میں میں اس می

رج) اس کا م کی ابتدایش بهت مشکلات بین ر دشمنول بے فکست کھاؤگے برجوارادہ تہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی امیرنین تمہارا مشتقبل نہاہے شاتھارہے گرونت ابھی انچھائیں۔

(د) تبهاداستاره گردش نے نگل چکا۔ کامیابی کے آثار بیدا ہو کچے بیں اگر نشانی چاہے ہوتو سنوا آج تم نے کمی خوبصورت چیز کودیکھا ہے۔ (ھ) بہت آچی فال ہے۔ برکام میں کامیابی کے آثار میں جواراد ہ

ھ) بہت اپنی قال ہے۔ برکام میں کا میان کے اٹاریش جمارادہ ہے پورا ہوگا ،مقد سے قرقتی میاری ہوتو شفا ہ سفر ہے تو مبارک بمبارا ایک دشن دوتی کے لباس میں ہے اس سے پچنا۔ در کا ترین میں میں میں میں میں کہ اساس کے بیا۔

(و) تمبارے گھر ش تہباری اِتمبارے گھرے کے فرد کی جلد شادی ہوگی بتمبارے گھر میں دکھن کے کونے میں ایک سانپ ہے اس کو مار نائین ور نہ نقصان ہوگا۔ وہاں کچھ دفینہ بھی ہے گر تمہیں سلنے والائیس ۔

(ز) منقریب تم کوکی بڑے استحان مین کامیابی کے گرجس کی دید ہے تہیں دنیا میں ترقی حاصل ہوگی ۔ فال نیک ہے تمہارے اپنے مقاصد میں انشاہ اللہ کامیابی ہوگی۔

رح) خبردارک پر مجروسه ست کرنا بتهبارے ظاہری دوست باطن میں وشن نیں کے دن میر کرلو تنہارے مرش آج دو ہے۔

(ط) خفلت مت كرو، وقت بوشيارى كائب بتهارى كاميال كا وقت قريب آ چكائب، الميد مهيد إوراً شحد دن اورخوست كه باق بين اس ك بعد تهارى كاميال يقنى ب-

(ی)) بھی تغمروز مانہ موافق ٹیس،جس سے امید ہے وہ قابل اعماد نہیں نہ فی الحال تجارت میں کامیا ہی کا مید ہے۔ چار میبینے اور سات دِن تم یرخت ہیں۔ اس کے بعد کامیا تی ہے۔

(ک) جلدی نہ کروا کی یا وبعد کا سیالی نظینی ہے بھڑے کام بن جائیں گے ۔ آج شاید تمہارائٹ سے جھٹڑا ہوا ہے یا پھر تہیں کوئی سنر در پیش سر

(ل) سز میں نقصان ہے، طازمت جلد منے والی ہے، جلد خوشی حاصل ہوگی تم اس وقت کی بات پرافسر وہ ہو۔

(م) حبير كوئى يمارى بين، آسيب كا اثرب، روحانى علاج كراؤ-حميس اجاكك وأى تصان بونے والا بحرص عان كا بحى خطره ب

رہنمائی حاصل کرنے کا

حيرت انگيز طريقه

مند دجہ ذیل نقش کو کی کاغذ پر بڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کر لیں نقل کرتے وقت ابجد ہوز کی ترتیب کوٹو ظار کیس لیعنی خانے بنا کرالف تکھیں چکرب چرج کے بحرو۔

اس کے بعد تینجی سے تمام وف کاٹ لیں ۔ یعنی ہر خاندا اگ کرلیں۔ مجران تروف کو ابجد ہوز کی ترتب سے اوپر پینچے رکھ لیں ،سب سے پہلے الف کورکھیں بجراس کے پینچے سرکو بجراس کے پینجی کو اس طرح آخر میں سب سے پینچے ٹا ہوگا۔

ان حروف کی گذری بنا کرایک بزے سے طشت میں پائی نجر لیس ادراس گذری واس پائی میں چیوڈ دیں ، جو کا غذ بہتا ہوا تیزی سے بطیاس کو افعالیں مچرد پھیس کہ اس پرکون ساحرف تحریر ہے۔ مثلاً اس پر''ن' تحریر ہے تو ''ن' کو لفوظ کر کیں ، مفوظی ہونے کے بعد پر''نون'' ہوجائے گا، اب اس کےآگے تائیل برحادیں تو اب بیروجائے گا''نونا ٹیکل' مان کے اعداد ملتوقی ۲ ماہیں ، دات کو سے وقت''یانو تا ٹیکل' ۲ مامر تیہ پر بھیس اور جس مقصد کے لئے پڑھ رہے ہول اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہول اس کو اپنے ذہن میں رکھیں ، افتاء اللہ بہلی دارت میں ورشتیری رات میں رہنمائی حاصل آ

واض کے کا کیک عال کو فدکورہ عمل صرف ایک بارکرنا ہے بھر جوزف نکل آئے گاز ندگی بجرای کے پڑھنے سے دبنما کی عاصل ہوتی رہے گی۔ سر منمائی عاصل کرنے کا ایک چیرت آگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب میں اس کی آخریف میں بہت بچے کاتھا گیا ہے اس کے ذریعہ بجیب وفریب اندازے رمنمائی عاصل ہوتی ہے۔

نقش ہیے۔

5	Ь	٢	,	,	,	.1
,	٠.	0	t	3	ب	j
ض	j;	ن	1	U	J	ی
Ė	3 /	ق	ئن	ت	ث	ż

女恭女女恭**女**泰女女恭**女**泰

جس قدرمکن ہوخیرات کرو۔

(ن) تم كوعقريب بي كى حاكم فع مون والاب - جس كوتم جا ہے ہوجلد ملنے والا ہے۔ تمن روپے کا تیل مجد کے چراغ میں ڈال دو۔ (س) فال بهت الچھی ہے جو جاتے ہو ملے گاتم اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والے ہو تمبارے سینے برایک اس ہے۔

(ع) الله كا نام كے كرتيار ہوجاؤ، كامياني تمہاراا تظار كردہى ہے۔ مروشمنوں ہے ہوشیار رہو، دخمن ہروقت تمہاری تاک میں ہیں ہمہاری کمر

(ف) فی الحال دن التھے نہیں ، تبہارا ستارہ گردش میں ہے، مبر کرو، التدير محروسد كهو-

(ص) برے خیالات دل ہے نکال دو بمبر کرو بھوڑے دن باتی ہیں چرسب جڑے کام بن جائیں گے، دیکھوتم کس رخ بیٹے ہواس ست میں جینے حروف ہیں بس اتنے مبینوں کے بعد حالات اجھے ہوجا میں گے

(ق) فال الچھى ب، اڑكا موگا ، كار وباريش نفع موگا ، جلد بى كوئى خبر باہرےآنے والی ہے۔

(ر) بھول کر بھی ایباخیال ندکرو، وقت نازک ہے ستارہ گروش ہے نكل چكا ب كچددن اور مبركرو_

(ش) الله پر بحروسه رکھو کھبرانے ہے پچھنیں ہوگا دشمن تمہارا بال بھی بینکانبیں کرسکتے ،صدقہ خیرات کرو۔

(ت) وہ جھوٹا ہے اس کی باتوں میں مت آناور نہ نقصان اٹھاؤ کے جوقدم اٹھاؤ مے سوج مجھ کرا ٹھاؤ ، دنیادھوکے بازے ہمہار استقبل شاندار ے بہاری میثانی برال ہے۔

(ث) تھبراؤنبیں مبر تکام لوہمباراستار واسوقت فحیک چل رہاہے (خ) تم جس كوچاہتے مودوتم مے مخرف إلى كا قابويس آنا مشكل ب-باقى كام بن جائي محمهين اسمال بحدم بطرى _

(ذ) تمبارے خوست کے تین دن ابھی باتی ہیں اسکے بعدانشاء اللہ کامیانی مقدر میں کلھی ہوئی ہے ۔عقریب غیب سے راحت وعزت کا دروازه كھلنے والا بتہارامستعبل بہت اچھاب۔

(ض)اس كام بإزآؤذلت بوكى بتباراستار وكروش مي ب اس وقت تکلیف بی تکلیف ہے مبر کرو، جلد بی غیب سے اتظام ہونے والا

ہے، تہاری ران برس ہے۔

(ظ) تمباري كاميالى تبارك استقلال برمحصر ب-اس كام من مے حدمشکلات کا سامنا ہوگا۔استقلال کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

جوری،فروری است

(غ) فال نيك ب، من وشام من كامياني لمن والى ب، كول روز گارجلد ملنے والا ہے اگرتم بیار ہوتو جلد شفاء ہوگی ،سفر کرو محے تو انشا واللہ

اقوال مسزري

• شادى كرنے والا برانسان باكل موتاب يا شادى كے بعد

• محبت يائيدار نبيل موتى مثادى بھى يائيدار نبيل موتى ،البت محبت کے مقابلے میں شادی مجددن زیادہ چل جالی ہے۔

 لڑے باتونی لڑ کیوں کوزیادہ پسند کرتے ہیں، یا دوسری قم ک؟ کیادومری تم کی بھی ہوتی ہیں؟

ادا کاروہ ہے جوسب کچھ ہے لیکن خود کچھ بھی نہیں۔

• خبردارار کو ایسی سیاست دال سے شادی مت کر بیٹھنا۔ وعدے بے شار کر ہے گا۔ ایفاایک بھی نہیں ہوگا

• كانى باؤس جل كيا - تمين اديب وشاعر بميشه كے لئے

 آج کا ماہر معاشیات وہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے ماہر معاشات نے کیا غلطیاں کی تھیں۔

• زندگی ایک بار لمتی ب اور کچھ لوگوں کے لئے ایک بار مجی

اظهار حيرت

اعلاقی کاموں میں حصہ لینے والی ایک خاتون نے ایک صاحب کوشراب خاندے نکلتے دیکھا تو بولیں۔" کتنے افسوس کی بات ے کہ میں آپ جیسے انسان کواس تم کی جگہ سے نکلتے و کھیر ہی ہوں۔" ووصاحب حِمرت ہے بولے'' تو خاتونآپ کا کیا خیال بکییس ساری رات اندر بی بیشار بتا ؟"

جوری فروری دست	نبر	ارو ۱۵۹	5 -1	ماہنامہ طلسماتی د نیاد یو بند
			1/1	
		51111		ad ad
C		-	100	

(١) تم حصول معاك كے اين دل مين اس قدر ج واب

کھارہے ہو کہ جس سے تہارا دل بے قرار ہور ہا ہے۔ عقریب تہاری

بہتری کے لئے پردؤ غیب سے ایک ایسا وسلہ بیدا ہوجائے گا جس کے

ذرىية تمهارے روز گار ميس ترتى اور مايوس اميدول ميس كامياني موكى _اگر

گزر مکئے عنقریب ہی مقصد برآئے گا۔ اگریقین نہ ہوتو تہاری کان کے

خوفزدہ رہتے ہو، نیک کا بدائم کو بدی ہے ملا ہے۔اب جس امید کے لئے

تم دریافت کرتے ہووہ دو تین ماہ کے بعد فائدہ ہوگا۔

(ج) ترتی روزگاروآ ماکاتم کوخیال نگامواہے۔ وشمنوں ہے تم ہمیشہ

(و) تمبارے خیالات اس وقت منتشر مورے ہیں جس کام ہے تم

فائده افحانا جاست موده كامسى ومحروسله انجام يائكا يتحى معلوم موتا

ب كدو تمنول كى كارستانول سے تم كوكر شته وقت من تكلف بچى بركم

یقین نیآ و بهوکتمهاراخیال ایک محص کی طرف لگاموا ب

(ب) تم هرونت

ایک مخص کی بے فائی کویاد

كرك ول عن حران

ہورہے ہو اور حصول مراد

كيلئے عجيب وغريب تجاويز

سوچ رہے ہو ہمبارے

دل میں چزے بدست

رفته باز بدست ي آيد كاجو

خیال ہے امید ہے خدا

یوری کرے گا۔ایام منحوں

یاس بلیال کانشان ہے۔

تمہارے دو صلے د جوانمر دی نے سب کو نیچاد کھایا ہے اگر یقین نہ ہوتو و مجھو تہاری کیلی برخل اداغ وذیل کا نشان ہے۔

(ه) تم كو همرانانيس جائ - چنديوم منسبكام درست مون والے ہیں جس محص کی تم کوخواہش ہے۔ سیتمہارا کام الفت ومجت سے کرے گاادرتم کوروپیدکا فاکدہ ہوگا ۔ ممکن ہے کہ چنہ ہوم میں تم کووطن کاسفر

(و) صاحب قال فال و کھنے یا دکھلانے والے کو جائے کہ پاک صاف ہوکر خدا کا نام لے کرایے ولی تبارے ایام نافس ہیں مقصد کوخیال کرے فال کے نقشہ پرانگی رکھے اور بعد کوذیل کے نقشہ سوال معلوم کرے۔

جس مخص ہے تم ملان کا ارادور کھتے ہواس ہے تم کو چندال فائده نه ہوگا اور تمہارے کھر میں ہروتت ونياوي معاملات من جفكرا ہوتارہتاہ، بیاری اور فکر انے تم کو پریثان کردکھا

ب،صدقہ دوسل کے لئے دیموتہاری چھاتی برس یا تہارا داہنا سراس

(ز) اے صاحب فال تمہارے وصل کے درمیان کچھ رکا رغیم ردی ہولی ہیں در روہ جو کوشش تم کررہے ہواس کا سرانجام توقف سے ہوگا مرخیال رے کہ تم کودولت کا فائدہ اور روزگار میں ترقی کے اسباب پیدا مورے ہیں۔ چندروز کے بعد تمہاری تکلیفات دور مول کی کے لئے تم کواس دقت بیشاب کی خواہش موری ہے۔

(ح) اے صاحب فال زمانہ کی رفتار بگڑی ہوگی ہے جس محفی پر حصول مدعا كا مجرومدر كھتے ہووہ تم كوليت وعل ميں ڈالنا ہے اس كے

تبارےایام کردش میں ہیں تم کو برطرح سے تکلیف اور فکر وتثویش میں ڈال رہے ہیں ، روز گار کی قلت وعزیز ول سے رفاقت کا ہوتا لازی ہے، برائے تسلی فال دیکھو تمبارے یاؤں پرداغ ہے۔

مامنامه طلسماتي ونياد يوبند

(ط) اے صاحب فال خود کردہ را علاجے نیت تم نے اپنے كامول كوخود بكا (اب كيونكة تم ولى راز دوسرول كوجهث بتلادية بموجس كا تیوتبارے حق می انف را تا ہے۔خیال رکھوعقریب تمباری کا منابوری مونے والی ہے، برائے سلی تباری ٹا مگ پردانے کانشان ہے۔

(ی) تم ایک مخص کی ملاقات سے فائدہ اٹھانا جاہتے ہوامیدر کھوکہ عنقریب تمباری دلی منشاء حاصل ہونے والی ہے ، تمبارے کاروبار میں جو خلل پڑتا تھا کچر تو نکل گیااور ہا تی مجھی عنقریب نکل جائے گا کیلی کے لئے آج راتم نے خواب میں جنگل اور دریاد کھاہے۔

(ک) اے صاحب فال کچ تو ہہ ہے کہتم دونوں ہاتھ لڈو کے مصداق بنا چاہتے ہودنیا کی ہوس تم پر غالب ہے، پردؤ غیب ہے تمہاری معاونت ہونے والی ہے، برائے کسلی تمہارے ایام منحوں بروقت منتشرر ہے

(ل) تبارے ایام مخوں ہیں جس کام میں کوشش کرتے ہواس کا متیجہ کچھنیں نکاتا ابھی ایک سال ادر گزارواس کے بعد تمہارے مجڑ _ہے ہوئے كام رائے يرآئي كے موجودہ حالت ميں خدا كاشكر بجالاؤاور نيك كامول كى طرف توجد كرو- برائے سلى چندروز بوئے تمہارا مجونتصان

(م) اےصاحب فال حاسدوں کی رخنہ اندازی نے تمہارا کام بگاڑااور تبہاری ترتی می خلل ڈالا محرتین ماہ تک تبہاری کوشش برنہ آئے گی، صرواستقلال کروبرائے کسلی دیجھو کہ ایک مخص کی ملاقات میں تم بے قرار

(ن) اےصاحب فال جس مطلوب کے خیال میں بے قرار ہو بوجایا م گردش اوراس کے حاصل ہونے میں کچھتو قف ہے، چندروز مبر کرو اس کا فائده اورروز گاریس ترتی اور دلی مراد پوری ہوگی کیونکر تمہارا وطلوب بھی تم کومجت کی نگاہ ہے د کھتا ہے یقین کے لئے دیلھوکہ تمہارے عضو پر

(س) امیدول میں جلد کامیالی ہوگی، بیار صحت یائے گا اور اولاد کو سكھ ملے كا ، ترتى روز كار جلد ملے كا ، چندروز ميں تم كوايك طرف سۆكرنا بڑے گااور دل کوخوشی ہوگی برائے کسی تنہاری کر رِتل ہے۔

جؤری، فروری است (ع) میہ فال ولالت کرتی ہے کہ تمہارے کارہ بار میں کچے فلل ہونے والا ہے اورعزیزوں کی طرف ہے تمہاری طبیعت میں ملال ربتانے عورت كاسكواميدول عيم ملتاب-برائي سلى كل تمبار عظم مين خلل

(ف) جس چيز کي تمبارے دل ميں خواہش تلي موئي ہے وو عنقریب ملنے والی ہے مے کوفائدہ ہوگا ادر تمہارے کاروبار میں ترقی اور سنر مین آئے گا۔ برائے سلی تمہاری رانوں پڑل یاداغ کا نشان ہے۔

(ص) اس من کلام نبین که دنیاوی کاموں میں تم کو تکلیف ور فج اٹھانا پڑتا ہے، قرض خوروں اور خالفوں نے تمہاری طبیعت کومنتشر کردیا ہے مریادرکھوکدب کام ایک سال کے اندردائی پرآجا میں گے۔ برائے ال تبهارے یا وُل میں دو یوم ہوئے چوٹ کلی تھی۔

ال) تم دعا كے لئے جوكوشش كرتے ہواميد ب كرتم جلد كامياب ہوجاؤ گے اور کو فی محص تہاری مدو کرے گا پر استری نیک ہے پر ہیز کرو۔ برائے سلی تمہاری طبیعت مجھلیل ہے۔

(ر) جس طرف جانے كاراد در كھتے ہود بال سے تم كوفا كدہ ہوگااور روزگاریس رقی ہوگی اور ہرطرح ہے آرام یاؤ مے مگر منتیات ہے پر بیز كرو ورنه نقصان اٹھاؤ گے اگر يقين نه ہوتو ديلھوتمہارا دل کسي كي ياد ميں

(ش) اے صاحب فال تم ایک ہفتہ سے پریشان ہوتمباری مصيب للمن اب اجمع دن آرے ہيں ديلحوتمباري ران برال ب (ت) تبارى دلى مراد برآنے ميں ابھى چھ ماه كى دير ب_مشرق

ےروزگار چلےگا۔ویموتمبارےکان کے پاس تل ہے۔

(ث) مَثَوَا كَاشْكر ب كرتمبارى مصيب حتم بوكى اس ماه برقى كدن آ محة جلدر في كرو مع

(خ) اے صاحب فال اہمی تھوڑے دن تمہاری مصیبت کے باقی بن،عبادت كردتا كمصيبت على

(ذ)اعصاحب فالجسمقصدك ليتم في فال ويماعوه جلد برآنے والا ہے۔

(ض) اے صاحب فال تم اس قدر حران نہ ہوتم نے جومصیت اٹھائی ہو د درفع ہوئی جاتی ہے۔

(ظ) تہاری دلی مراد برآئے میں دومینے کی مصیبت اور اشانا ہے

فدائے چاہا تو جلد خوا کے دن آنے والے میں برائے لی تمبارے اور من ہے تی مہاکرو، جب کوئی براخیال دل میں آئے تو فرزا ما تنول يا انگليول برس ب

(غ) اے صاحب فال محبراؤنبیں انشاء الله تمہارے محر لاکا ہونے والا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ےاور قلب تسکین یا تا ہے تراس کے میعنی نہیں ہیں کہ جو بچے فال میں خر لی ہے دہ ضرور ای طرح سے بوری ہوگی ، قادر مطلق تو اللہ تعالی ہے اس ك بغيرهم ايك يديم بهي بل سكا اس لئے ان باتوں يريقين كال كرلينا ثر عامنع ب -غيب كى خبرسوائ الله تعالى كے كوئى مبيں جانا جواس تم كا دویٰ کرے وہ بے شک جھوٹا ہے۔اس کی بات تم ہرگز نہ مانواورا پنا بحروسہ الله تعالى كى ذات ياك يرركهو مدق دل سے مروقت اس كى يادكيا كروك اس كفنل وكرم عقبار ع برك بوئ كام ب بن جائي كروه انے یاد کرنے والول کو برگز نہیں ہولتا ہے۔البتداس کے ہاں وقت کی دیر مرورے مراند هرميس باور جو تف شرع شريف كا بابندر بتاب الله نعانی اس سے خوش رہتا ہاوراس کی تمام شکلیں اپنی رحمت کا ملہ سے دور

ز ادیتا ہے۔ سب سے احصا اور سیدھا راستہ یمی ہے، شیطان مروود تمہارا

الله تعالى كے ذكر مين شغول جماعت كى فضيلت

حفزت ابو هربره اور حفزت ابوسعيد رضي الله عنهما دونول اس ا الله الله الله الله عن كه بم في حضور علي كوفر مات سنا كه جو جاعت الله ك ذكريس مشغول بهو، فرشتة اس جماعت كوسب طرف ے تھیر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھا تک لیتی ہے اور ان پرسکون ﴾ بازل ہوتا ہےاور حق تعالی شاندان کا تذکر واپی مجلس میں فخر کے طور پر افرماتے ہیں۔(مسلم)

\$0\$0\$0\$0\$0

Ph: 01336-224027 (O)

﴿ مجرب لعويذات ﴾

ار کے کہ برمعالمے میں ور دھیتی صوف ضدا کی ذات ہے اردوی جس کے لئے جا بتا ہے دواؤں و عالی اردو ہو ات می اثر بیدا کردیتا ہے۔ خاته مقطعات بروف متطعات كدوى بونى جاندى كالمرقى بزركول كرتم بيش آيائ كديا تموَّى خرويرك ورز وحال مروز كارم وجادوت هاعت مرتى و دبات آخیر حکام مقدمات میں کامیابی وشنوں کے شرے نجات اور بجیوں کے دشتے الم صالح کی آو نشتی اور مگر خرور ہوتی کے لئے حم خداوندی ہے بہت موثر ہے میا تکوکی و مرف مسلمانوں کے لئے ہے، تایا کی کی حالت می اوربیت الخال ، کے وقت ستبال کی اجازت میں۔ در پیکنف سرائز اورڈ پرائن میں۔ 800 ہے۔ 1251 سک۔ الم الكف : حروف مقطعات سے تارشدہ ميلاكث نواتين كے لئے سے جوانگونكي استعال نيكرنا جا بين و والاكث استعال كر يخي فاتم عزيزى بدندرد بالمرورول كيك الريز كروف كاتش جي مسلم داوران وان كيك تادكياجاتاب مريخلف مازدويران على د80 مد 125 مك معد نسبی تسخیتی ۔ بچوں کے کلے میں ڈالنے کے لئے جا مرک کئی ام احسیان سمان انظر جاور پر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی تفاظمت کے لئے اکا پروہویت و کے بحربات میں ہے ہیں۔ بدیہ -40/روئے

المن مريزى- برطرت كي بي موقى كدورول ك لئة النبي فتى جوعزت الدول اللهداوي كالدائي بحريات من ي بي بي 201 دوي الوك - ذاك كذر يع منكاف يربكنگ كاخرج اوركسول واك بدسطاب كاراك بيك بمك كي دومكواف يركفايت داي ب برائے کرم افاقے پر دوروینے کاڈاک بکٹ لگا کو تعمیلی کتا بچہ (Catalouge) مغت حاصل کریں۔ ٣٥ رسال سے آب معرات كى خدمت كرنے والداور و زير حمراتى معرت مولاناريات على معاحب استاد مديث وارالعلوم ويوبند) كاشانة وحمت : افريق مزل قديم ، علمشاه ولايت ، ويرند ملع سار نور، يولي

جورى فرورى الودي

معثبرفالنامه

یہ فالنامہ بہت معتبر ہے انثاء اللہ آپ کو جملہ مقاصد میں سیجے سیجے جواب ملے گا۔مندرجہ ذیل نقش پر باد ضوادر عقیدت کے ساتھ آ تھیں بند كركےايے سيدھے ہاتھ كى شہادت كى انكلى كى خاند يرركودي، كجرجس فاند يرانكي رهي جائ ال ين مندرجه ذيل اعداد كوجمع كرير

اگراس وقت مجتمع ہے ۱۲ یکے تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۲ جمع کریں ،اگر ۱۲ یج سے غروب آفتاب تک کا دقت ہے تو اس میں ۲۲ کا اضافہ کریں ،اکر سورج غروب ہونے کے بعدے مجع تک کا وقت ہے تو اس میں اا کا اضافہ کریں۔اس کے بعدہ سے تقیم کردیں جو باتی رہ اس كاحال ذيل مين دي مي تفصيلات مين د كيولين_

111	12r	rrr	r29
101	rio.	rrr	rrı
rm	ria	ma	1•٨
rag	izr	rrr	רדר
rai .	ror	rır	الم
riq	rrr	mm	۵۷
r20	ror	724	112
rrı	IZM	r99	rro
r•r	IIA	ma	71F_

• اگر(۱) يج تو تهبارا كام انشاء الله جلد مونے والا با بھى تك وقت اليانيين تحاانشاء الله ابريشانيان حتم موف والي بين مم جس س ملناجات ہووہتم سے ملنے کا خودمشاق ہے۔

 اگر(۲) بچ تو کام تو ہوجائے گا مرحب منشا نہیں ہوگا۔ ایک فخص برابرتهاري مخالفت كردبا باراس كى كالفت برابراثر الدازمجي

موربی ہے، تدبیرے کام لواورائے رازکو پوشیدہ رکھو۔ • اگر (٣) يج تو اميد كوتو زوداوراس خيال سے باز آ حاد ورنه نتصان اٹھاؤ کے اور ذلت الگ ہوگی۔ • اگر (٣) بج تو بیاری تخت ہے مرانثاء اللہ جان محفوظ رے کی، کم دبیش دوماه تک بیاری کا سلسله چلے گا۔علاج اور پرہیز جاری رکھوپہ • اگر (۵) بے تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے ۔ جس تحف بر

کی سفارش کراؤتو کام جلد ہوگا۔ • اگر (٢) يج توتم نے دوسرول كے چكر مين آكر نقصان الحابا ب، تم بد بربیز بھی واقع ہوئے ہواسلئے بیاریاں پیدا ہوتی ہیںتم انشاواللہ

المباربات سے نقصان بینی کا اندیشہ ب، ابھی کامیانی میں در ب، کی

عنقريب الجھے مقصد ميں كامياب ہوجاؤ كے۔ • اگر (۷) بجے تو سفر میں فائدہ کم ہوگانی الحال سفر کرنے سے سفر نه كرنا بهتر ب ورندتمهار ب دوست كونقصان بنجي كا، قريباً تمن ماه كے بعد انثاءالله الجهاوتت آنے والاے۔

• اگر (۸) یکے تو اچھا وقت آگیا ہے سب کام انشاء اللہ درست موجائیں گے،ایک دوست سے مددحاصل موگی،اگر پھے نہ بچاتو تبدیلی ا سنركاامكان ب- جفر الجى يول بى ربي كراك محص مهين تقع ہوگا ہموجودہ مہینہ اچھا گزرے گا۔

(نوث) اگردوس كے لئے فال تكالى جائے واس كے نام كے اعداد بھی شامل کرلیں اور اس ہے کہیں کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رہتے ہوئے باوضو ہوکر کی خانہ میں انگلی رکھ دے۔

یہ بھی یقین دل میں جاگزیں رہے کہ ہرحال میں اور ہرصورت میں عالم الغیب باری تعالیٰ کی ذات ہے اورای ہے رہنمائی حاصل کرنے ہے لئے آپ فال نکال رہے ہیں وہ اگر مدونییں کرے گا تو اس فال ہے ت رہنمائی حاصل جیس ہوگی۔

فالنامه حكيم طم طم

ارادے سے بازآ ؤورنے نتصان ہوگا۔

(٨) نيك نيتي اختيار كراور صبر واطمينان سے خوش ره جلد بي تيرا

(٩) تيري اميد ضرور يوري بوگي - اگرسفر كا اراده ي تواس ميس بہتری کے اسباب ہیں میٹک سفر کو افتیار کر۔

(١٠) توجم سے خوف کھا تا ہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسب منشاء ہوگی۔

(۱۱) تیری آرزونیک ہے۔ تیری خوابش کے مطابق ول کی آرزو

(۱۲) جس كام كااراده بوه تحوزي تاخير بعد يورا بوگادل مضبوط

(١٣) اين دل كي اس خوابش عياز آيدخوابش تير لك اچھی نہیں ہے۔اگراییا کرے گا و نقسان اُٹھائے گا۔

(۱۲) تیرے لئے بیفال مبارک ہے تو کامیاب ہوگا۔ مایوس ندہو

(١٥) يدورست ب كدومن تيرب ببت بي ليكن محقي نقصان

. (۱۷) جس کوشش میں تو لگاہے اے جاری رکھ انشاء اللہ تو کامیاب

(١٤) ول كارازكى برظا برندكرا كرايساكر كاتو تيرى مراونه بورى

(۱۸)اس خیال کورک کردے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تحص سرانجام نهوكا-

(١٩) جس چز كاراده بوه يورا موكا ليكن اس من تيرا بطانيس-

(٢٠) عملين نه مومبر كا اجريائ كا اكرغم وغصه كرے كا تو بہت

1.4	rr	٣٣	14	٦٣	7	۵٩	1
١٦	4	۵۸	4	2	rr	۳r	r.
ri	٣٣	IA	المال	a	71"	r	٧.
۳۱	19	۳٦	rr	۵۷	٣	rr	٨
۴.	r.	ro	ra	ra	I۳	٥١	9
۲۸	rr	rı	72	Ir	۵٠	۱۵	٥٢
r 9	19	rı	71	ır	۵۵	1.	or
rı	72	r۸	rr	69	11	٥٣	II

ال كاطريقه يدب كد تمن مرتبه درود شريف براه كرمندرجه بالاسى فانديرانظى ركه كرا پنامطلب دريافت كريحة مين-

(۱) سائل کی آرزو صرور بوری ہوگی لیکن چند ہوم کی در ہے۔ فدا کے ففل سے ناامید ہونا بڑا گناہ ہے۔

(٢) يه فال سعد ب خداوند مسبب الاسباب ب_ تحور ب دنول من كاميالي حاصل بوكي_

(٣) پيښال فاسد بيمل مين نقصان موگا۔

(٣) ساكل كي تقبرابث بيكار چندون بعد كامياني بـ

(۵) تیرے دل کی جوخواہش ہے دہ ضرور پوری ہوگی۔ مایوس نہو فدار مجردسه كرب

(٢) يتمناجو تيرے دل ميں ہے۔ بنوز بركاراست اورتواس ميں خواہ تو اور بیثان ہے۔ اس کو دل سے زکال دے۔ تیرے لئے میں بہتر

(2) يكام تير يس كانبيل ب- اس من خطره ب- اس

(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق مرانجام پائے گا فکر نہ کرول سے کوشش کر۔

(۲۲) دیلے سے تیرے رزق می برکت ہوگا۔ تک دی ک

(٢٣) كى قتم كا فكر وغم دل مين ندركد جوتو جابتا ، وو مجي

(٢٣) تيرے دل كا سوال خالى نه جائے گا۔ ضرور مقصد بورا

(۲۵) یہ آرز واچھی نبیں ہے۔ فوش رہواس خواہش کو دل ہے

(۲۲) جو کوشش کی جارہی ہے اے جاری رکھو انشاء اللہ تم

(۲۷) تیرا کام پوراہوگاکسی کی منت ساجت کر نااور خوشامد کر کے

(۲۸)اس کام کی امیر نیس ہے۔اس میں پریشانی ہے۔ کوشش

(٣٠) يه خيال تاحد دل سے نكال دے۔ تيري قسمت اچھي

(٣٣) خداوند كريم تيرے دل كى آرز و پورى كردے كا الله ير

(٣٣) ول ك مراد برآئ كى عزت اورآ بروش رقى موكى ـ

(٣٥) يرزك كرتيري محت العمل سے خراب موجائے كى۔

(٣٦) حسب خوابش دل کی مراد پوری ہوگی۔خداوند تعالیٰ کا

(٣٤) النياس بدرد براعتباركر جوتير عع دوست بي كام

(٢٩) ميخوا بش تھوڑے دنوں تک يوري موجائے گا۔

ا بناوتت ضائع كرنافضول إا عندار بمروسه كرو

دن جلدختم ہوں مے اندیشہ نہ کر۔

ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔

نكال دواظهار نهكرنا_

کامیاب ہوکرر ہوگے۔

رائيگال جائے گی۔

-2007

ب-ایے خیال ہےدل کوصاف کر۔

(۳۲) تیری کوشش کامیاب ہوگی۔

يريشان ہوگا۔

(۵۵) ير آرزو بهت بيهوده إلى س باز آجا- ورندنتمان

(۵۲) کوشش اورمحنت بھی بے کارنیس جاتی۔ اگرنیک نتی ہے كوشش كرے كاتو كاميانى نعيب ہوكى۔

(۵۷) ابھی اورمبر کراگر چہ تکلیف ٹی ہے تو محرم کا اجزیک

(۵۸) خداد مرم تیرے دل کی مراد بوری کرے گا۔

(٥٩) اگرالله تعالی پر مجروسه کرے گا تو تیری مراد پوری ہوگ۔ بع فاطرر کھ۔

(۱۰) تیری کوشش نفنول، تیری خوابش پوری نه بوگی۔ (۱۱) این دل می خوف نه رکه اور کسی بات کافکرنه کرتیرا کام

انشاءاللهضرور بوكا_

(۱۲) كوشش بنوز جارى اميدانشاء الله برآيد (١٣) خدا كاشكراداكردل كى مراد برآئے كى۔

(۱۳) اس می وقت بربادند کر_آ کے بچے اختیارے۔



ضروري اعلان

(۱) عجيب وغريب داستان-(r) 25 pc U-(٣)انسان اورشيطان كي محكش-

(۴) د شخط بولتے ہیں۔ کی قسطیں اسکلے شارے میں روحیں

(قار مین سے معذرت کے ساتھ)

منيجــــر

طلسمانی دنیا، د بوبند

-82 125,

(٢٨) نيك نيت اورحن سلوك سيد ماكر براني سي دوررواكر توايبا كرے كا توانشاء الله كامياب اور بامراد ہوگا۔

(٣٩) چندروزخس بين ان ايام ش ميرادرا حتياط كرتيرا كام پورا

(۴۰) حصول مطلب کے واسطے جلدی نہ کر اگر جلدی کرے واقع

(۲۳) اس خواہش سے برہیز کریہ تیرے لئے باعث نقصان

(۵۷) ایسے کام میں بجزیاس وحسرت فائدہ کی ہرگز امیدنہیں۔

(٣٦) خدا کے فضل وکرم سے مایوی نہ ہوا تکی ذات پر مجروب

(٣٤) توصاحب قسمت عادر تير عسب كام حسب خوابش پورے ہول کے غروراور تکبرے ربیز کر خداکو برالگتاہ۔

(٢٨) اگرزرفرج كرے كاتواس كام يس كامياب موكاور شمير

(٣٩) تيرے دل كا راز ظاہر ہوجائے گا۔تھوڑے دنوں تك

(۵۰)اس کام کا انجام اچھا ہے فکرنہ کر نیز خدار مجروسہ کرکے

(۵۱) بيدن اليحيح نبيل بين چند دن مزيد مبر كر پھر تيرا انثاءالله

(ar)نیت و تیری خراب ب-اس لئے کامیانی نامکن ب-نيت صاف كرك كاميالى كانتظاركر

(۵۳) اگرانشدتعالی پر بحروسه رکھے گا تو تیری آرز و یوری ہوگی

(٣١) اس كام من مشكات بين ووحل بوجاكين كي - تحقي ي

(٣٢) رنجيده خاطر نه موخد شدول من ندر كه، وبهم نه كروبهم كا علاج نبیں۔ خدامہ دکرےگا۔

(۲۲) این ارادے پرتخی نے پابندرہ، ہمت اور کوشش،مبر واستقلال تیرے کئے مشعل راہ ٹابت ہوگی۔

ہے۔اس آرز و کا بورا ہونا محال ہے۔

ر کھوئی مرادیوری کریگا۔

(٣١) يه خيال ركه كه تيرے عاسد تيري مخالفت كرس م _ اور كرنيز خداير بحروسه ركك اس کام کونہ ہونے دیں مے تھے چاہئے کداپنے اور غیروں پر مجروسہ نہ

تیری خواہش پوری ہوجائے گی۔

اس کام کوانجام دے۔

حسب خوابش كام بوجائے گا۔

(۵۳) یکام ضول ہاس کے چیجا پنا نقصان نہ کرایا کر بگا

كلونجي آئل

(طب نبوی کی اہم ترین یادگار

سرکاردوعالم صلی الله علیه وسلم کاارشاد گرامی ہے کہ کلوجی میں موت کے سواہر مرض کے لئے شفاب اورآج بہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلوجی کا تیل بے خوالی، در دِسر، در دِ کان، حظی اور سنج بن ، امراض جلد، در دِ دانت، سائس کی تالیوں کے درم، خرابی خون، پھوڑے، تچنسی،کل،مہاہ، دردِگھیا، بقری، مثانہ کی جلن، در دِ شكم، دمه، السر، كينس مستى اور تعكان وغيره جيم موذى امراض کود فع کرنے میں اپن مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوابھی ہےاورغذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہائمی روحانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلوجی کا تیل ای اقدام کی بہلی کڑی ہے،آپ کس بھی مرض کا شکار ہوں "كلونجي أكن" كا استعال كرين ادر ايني أتكهول سے قدرت كا كرشمه ادرسركار دوعالم الله كالتحقيق كوقول كى حيائى كا مشابره کریں۔ وزن: بچاس.M.L قیمت: -/70 (علاوه محصولڈاک)

همارا پته:

باشمى روحانى مركز محله ابوالمعالى ديوبنديويي



عالم الغیب پر مجروسہ کرتے ہوئے صدق ول سے آتھ جس بند کر سے کئی بھی خانے پر سید ھے ہاتھ کی شبادت کی آگئی رکھ کر نیچے تیجہ حال کر سے اٹھا اللہ تیجے رہنمائی حاصل ہوگی۔

			T
12	IF.	Λ	٥
19	١,	r	1.
1	13	• 17	17
٠	11	9	. ir
r	r•	1/4	. 4

- (۱) روزگار میں ترتی ہوگی ،امیدیں پوری بول گی۔
- (٢)جس چيز کي خواجش بوه جلد ملفي والي ب-
- (۳) منقریب دل کی مراد برآئے گیاورٹم دور بوگا۔ دیم ت مصر ترق گی میں ان جزاز سے زیاد سے ما
- (۵) کس عزیزے ما قات ہوگی گڑے ہوئے کام سنور جا کیتے۔ سنرے فاکدہ ہوگا۔
- (۱) ایک عرصے ہے تم پریشانی افعارے ہولیکن مفضل خداوندی اب ایتھے دن آئے دالے ہیں۔
- د) ول میں کسی کی عبت کا چراخ روش ہے۔ اچھائی کے بدلے بھیشہ برائی لمتی ہے، وساوں پر بیٹان کرتے ہیں۔ انشاء اللہ جلدی سکون وعافیت نصیب ہوگی۔
- (۸) جس سے تم امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہواس سے مکھ ملنے والانمیں ہے، البند کی اور کے ذریعہ سناحل ہوگا۔
- (9) کالف کا زبانہ گزرگیا ، راحتوں کا دورا نے والا ہے ،مجب نہیں اگرز مین سے کو کی دفینہ اِتحد مگ جائے۔

(۱۰) تم جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہو فائم سے بجائے نقصان اشاتے ہو۔اٹھینان دکھوچندروز کے بعد حالات بدلنے دالے ہیں۔

(۱۱) اے صاحب فال اعرصہ سے تھے پرتحوست موارب ہتے ہے ول میں جس کام کا بھی ارادہ : وتا ہے وہ اوتورار ہتا ہے۔اب جلد تحوست دور ونے والی ہے۔

(۱۲) کئی کی میت تک کرتی ہے بعض اوقات رات کو نیز بھی میں آتی یہ بھی دل گھیراتا ہے۔ جوکام کرتے ہوا دسرار و جاتا ہے۔ انشاء اللہ ایک اوٹان دکھ دور دول گ۔

(۱۳) مال کا نقصان ہے ۔ گھر میں پریشانیاں میں معبر ومنبط ہے او یا بھی مسائل کے طل ہونے میں وقت گھے گا۔

کا ماد راجی مسائل کے طل ہوئے میں وقت میں گھا۔ (۱۳) دیشمن تمبارے چیچے پڑے ہوئے ہیں۔ بزرگوں کی فیرمت کہا کرور کی حدیدے ملاقات ہوگی۔اس وقت جوسوال تمبارے ذہمن جی سے انشا دانشہ جلد پوراہوگا۔

(۱۵) نیب و بدگوئی مچیوژوواور خدا سے ڈرو مجبوث حمبیں جاہ کردےگاللہ سے بناہ نگورتب ہی مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

(17) قرضوں سے پریشان ہو، وٹمن بھی زیادہ ہیں جو بات پو چھنا جا ہے بودہ کچھ کرسے کے بعد پورکی ہوگی۔

(۱۷) کمی کے عشق میں بتا ہو، جدائی برداشت نبیں ہے، صدقہ کرویہ مقصد میں کا میانی ہوگی۔

(۱۸) کمشدہ چیز ل جائے گی مکی ہے میت کا سلسلہ بوجے گا۔ دشمن پر فتح یاؤ گے۔

(۱۹) خدا کاشکرادا کرد، بهت امچهاد درآنے والا ہے۔ (۲۰) عبادت میں سستی بری چیز ہے اس سے احتر از کرد غربول

کیدوکروہ تب می مراد پوری بوگی۔

KKKKKKKK

فال نامر فراني

فال ناک ہے پہلے بادخوہ فرارس سے پہنے تیں م جہ وروو شریف ول میں پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مقسدہ کیوں کریں اپ ایک مرجہ سوری فاتحے زیراب حلاوت کریں۔ اس کے بعد ایک مرجہ آئیت انگری پڑھییں ، بعد از سورۃ اطلاع تحمی بار پڑھیں ۔ تمام حلاوت کا قواب تی اگر مرجع تھے کو چانچ کی ۔ اب اپنے اقصد کو از بن میں رکھتے بورے ویل میں دی گئی و ماکوا کے بار پڑھے۔

اللَّهُمُ إِلَى تُوكُلُكُ عَلَيْكُ وَ تَفَاكُ بِكَ بِكَ فَازِائِيُ مَا هُوَ الْمَكُلُومُ مِنْ سِرِكَ لَمِكُونَ فِي عَلَيْكِ اللَّهُمُ الْتَ الْحَقَ الْولَ عَلَى الْحَقَ بِحَقْ مُحَقَّدِنِ الْحَق سِرِحُمَيْكَ يَنَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنُ سِرْحُمَيْكَ يَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنُ سِرْحُمَيْكَ يَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ سِرْحُمَيْكَ يَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ سِرْحُمَيْكَ يَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ مِرْحُمَيْكَ يَا الْرَحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ مِرْحُمْيَكَ يَا الْرَّحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ مِرْحُمْيَكَ يَا الْرَحَمُ السَّرَاجِمِيْنَ مِنْ الْمَعْرَاجِمِيْنَ مِنْ السَّرَاجِمِيْنَ مِنْ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْرَاجِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ مِنْ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْرِقِينَ الْمُعْمِيْنَ الْمُعْرِقِينَ الْمُؤْمِمِيْنَ اللَّهُ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمُ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمُ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَالِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمُ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمِيْعِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمُؤْمِمِيْنَ الْمِنْمُومِيْنَ الْمِنْمِيْنَ الْمِيْعِمِيْنَ الْمِيْعِمِيْنَ الْمِنْمِيْمِ الْمِنْمِيْمِ الْمِيْعِمِيْمِيْمِيْمِ الْمُؤْمِونِ الْمُؤْمِونِ الْمُعِمِيْمِ الْمِيْعِمِيْمِ

اب ایک بار تجر گیارہ مرجد دوورڈ بیٹ پڑھیں اور ولی نیت بائد منت ہوئے صدق ول سے اور دانت باری قباقی پڑھی اعمان مسکتے ہوئے قبل شریف کواحرام سے تکویش را ترساحت اول ہو

شنی او پیرا کا وقت بوتو آناب ایند کے میلے دی یاروں میں ہے اگر ما عت دوم یعنی دو پر کے بعد غروب آ قباب کی دوتو ورمیانی دس پارول میں ہے اگر مها عت سائر یکی وفر ہے ہے نصف شب کی جوتو آ فري وَس بِارون مِين سے فال ويعين - جوسفي طاق سامنے و کھا أني و اس اس ہے مات سخان کو اس کرآ گے بزیشنا کا رماتویں تکھے کی ساقىن طاكا بقد في قرف و يُصله بوقرف ونماني و ب الت فكوكر الك ركوفيل بداب قرأن ثريب وبند كرت ركودين اورفال نامد فهزا كومات وكرافي فارقيه منف وجهين اوراس فأهير بإهالي بهم با ي تونّ وي آب ك شفل كومل موكار أن كوبات ساكل ا قى بالا كيات ۋېداد كەرائد قور ئىلىدى بولغۇرى ئۇرۇق قىگەد شهر ديبيداً مران سالراً ب ك ياش قرالان ياك زار كيمه وجود دوق بالات كالمرية والمراسات والموارات في المرة الفاش الأقرار آيت الكري بإحدارة في جدال مين المحتوي بلدارك الحي رتص -جِس فائے میں آفی ہوائی ہے تیسرا حرف شار کرے کھیے رپڑھ کیں۔ اگر کئی واقت اُقلی بیک واقت دو خانون شن یز می وحانی و بی قال ا ر کیجے کے طال کو الگے ہوزیا کا فریا تھے ۔ جبو وال افران ہے ہے۔

ينوري فروري و ٢٠٠٠،

			1		1
U	3	ئ	1	<u></u>	7
5	ن	٤	J.	ن	
÷	ث	ے	ش	,	J
Ų		٤	1	في	,

تشرت فال

الف : اے صاحب فال! یہ فال یاحث رفت و فرق یہ میں و اندوہ کے وال رہے ہا کی گے اور فوش صل اینا واکن بھیا ہے جے بی زنرگی میں آتی می وہ کی سرک ہوئے معافدات میں

و ہرباد نہ کر۔ کام میں مکن رہ، وتت کو ہر باد کرنے سے تجھے کچھ حاصل

میں ہوگا۔ جو تیرے دل میں ہےاہے سرعام نہ کہتا کچر۔لوگ تیری

باتوں ہے مرعوب ہونے کے بجائے تیرا نداق اڑا کیں گے۔ بس جو

كرنا ب وه خاموثى بي كركزر ـ قدم مردانه وارركه ـ ذكرالي ب

غاقل نه ہو۔ تلاوت کیا کراورنماز کی عادت کو متحکم بنا۔ نبی اکرم علیہ

پر درود وسلام بھیجا کر۔ وشمن کی فکر نہ کر، بھکم باری تعالی وہ تیرا بال بھی

بيائيس كرسك كا-

ب: اےساحب قال اجان لے اور آگاہ ہو کہ سرف ب
تیری قال جی ہے تم کو بشارت ہو کہ تم کام تیرے جلدی سرانجام
ہوجا میں گے۔دوشنہ کو اپنے رازوں کی تجربہ ہوگی۔ مدت ہی جی
کی تیجے طلب تمی، خوش ہوجا کہ وہ ہے انظار تیجے لئے والی ہے اور
ہوسیتھا کے قطاب متم کو دولت مند دکھائے گی اور دل وہ ماغ کو تو ی
مرحک تاہے قال تھام حاجت روائی پر ولالت کرتی ہے جہیں رزت کی
فراوائی تعیب ہوگی اور خم وائعدہ سے ظامی ہوگی۔ آئر سرکری تیت ہے
فراوائی تعیب ہوگی اور خم وائعدہ سے ظامی ہوگی۔ آئر سرکری تیت ہے

توبے فکرنگل پر کہ بچھے کا میائی بلے گی اور سفریش مال واسب نعیب صحت کا لمہ نصیب ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہے تو جلد آجائے گا اگر کوئی بیاری ہے تو اے بھم ہاری تعال صحت ہوگی۔ اگر نیت پونداور فرید و فروفت کی ہے تو تیرا کا م اچھا ٹابت ہوگا۔ یہ صعد ومبارک قال ہے۔ اپاراز دل کی سے مت کہا ہی ہمیں تیری مبیودی ہے۔

جنوري فروري المندا

ت : اےصاحب فال! تو جان کے اور آگاہ ہوجا کہ تم ی فال مِن حرف ت آیا ہے۔ اس نیت میں چندروز مبر کرنا جائے۔ تا كه جمله كام بخو بي انجام پاجائيس كيوں كه به فال حضرت يعقوب عليه السلام کی ہے جو کہ تیری طابع میں نگل ہے اور ایسامعلوم ہوتا ہے کرتم کو کسی چیز کاخوف ہے۔اس خوف کودل سے نکال دے، کسی ہے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ تجھے خوشیال نصیب کرے گا۔ اگر کو کی محض بیارے تو اے جاہے کداللہ کی رائے می حسب تو یق صدقہ وے۔ سالم بحری ا حسب توقیق بری کا گوشت کی فریب کو کھلائے تا کے جلد ہی صحت مانی ہوئے اگر مفلس ہےاور مال کی طلب ہے تو ایک مرغاا بی جان پروار كرصدقه كربه تيري مفلسي فتم بوجائے كى - اگر كوئى غائب ہو كيا ہے تو جان لے کہ وہ بہت دورنگل گیا ہے جہاں ہے اس کی واپسی جلدمگن تبیں یادو کمی زحمت میں مبتلا ہے۔اس کے لئے دعا کراوراللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتا کہ اس کی مشکل دور ہو۔ تا ہم اس سے ملاقات محال ہے۔بس اللہ برتو كل ركھ۔اگركوئي چيز كم ہوئي ہے تو جان لےكہ کسی لا کچی کے ہاتھ لگی ہے جووا پس نہیں لوٹائے گا۔ اس چز کی طرف ے مبر وشکر کر، اللہ تھے اس کے بدلے کچھاور دے گا۔اب مبرکرنا بی ہرکام میں بہتر ہے اور زبان کو برا کہنے سے نگاہ سے احجمار کھنا اچھا ہے۔ تا کہ مضرِت نہ بہنچے۔سنر کا ارادہ ہےتو یہ مجلم باری تعالیٰ ممانعت ب-سفر می جل خرابی موگ اور کسی نقصان کا بھی احتمال موسکتا ہے۔ اكركوني لزائي جميزا چل رباب يامقدمه بازي كامعالمه زيغور بوتوجان کے کہ بیساعت انچی ہیں ہے۔ تیراد غمن تجھے فائد واٹھا جائے گا۔ اس فال کودیکھنے کے بعد اگر کوئی خُواب دیکھے تو وہ کسی ہے نہ کہہ بلکہ الجھورنول کی آمر پریقین رکھاللہ بڑا کارسازے۔

ف : ا کساحب فال ایر جان لے اور آگاہ ہو کر ترف ب تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے میزان اور مقدل حالات پر- تیرے سب کام انجام کی پیٹین کے میش وحرمت اور عزت مجمعے حاصل ہوگا۔ کی فوع کی پریشانی اور پشیانی تجمعے و کھنانہ پڑے

گ۔ چو دن کے بعدا پی روٹن خمیری تم پر آخیار ہوگ۔ مدت ہے
تخیج جس چیز کی طلب تی وہ اب جرے سائے آنے والی ہے۔
انسران اور حکومتی عمیہ ہے واروں ہے تخیجہ فائدہ پنچے گا۔ اگر تیرا کوئی
مخص فام ہے ہے تو اس کی خبر جلدی ایک چھوٹا سابچہ لاکرو ہے گا۔ اس
کی بات پر جمروسر کا۔ اگر کوئی بر کھوٹی ہے تو جلدل جائے گی یا اس
کے بارے میں تخیجہ تحیج خبر پنچے گی۔ تخیے ایک لمے قد کے اور خنگ
خوس تے ہو ساتھ محرکر رہا ہے۔ اس سے ہوشیار رہ ایک دوست
مضبطی سے تھت با بدیا گا۔ تمام مرادیں برتا کی گا۔ نماز نئی گا۔ کو منبوطی سے قبائے رکھ اطاعی ضائد کی باز اور بسیرت کا لم نصیب ہو۔ یہ
مضبطی سے تعارف رہ تاکہ تخیے جایت اور بسیرت کا لم نصیب ہو۔ یہ
خاس بر تے برانداز دکیس وبائے رکھ تاکہ دوسرے
خاس بر تخیے بیان اور نہیں وبائے رکھ تاکہ دوسرے
خاسد تخیے بیان دکھا تک دوسرے
خاسد تخیے بیان دکھا تک دوسرے

ن : اسساحب فال اجان ادرا گاه او کر درف ن تیری الله می آیا ہے۔ فیروزی حال اور سعادت اور دولت پرتم کو دلالت کرتا ہے کی اس تیت بیری کوشش اور طلب از حد مفید ہے۔ تا فیر ندگر تا ہے کی اور فید چار دوز کر تم آئے ہے ارز مخیر اپنے نے فیر دار ہو جا ذکر کے اور بدت تمین ماہ دیا تھے کر دار برجا تا کہ تیر ساتھ کر نہ کرے اور بدت تمین ماہ دیا ہے کہ کا در مرحق کی در میان اور معید تیرے تا لیع ہو جائے گی اور مرحق کی اور مرحق کی اور مرحق کی در اور مدت ہے تھا دور جا تا کہ اس فروز افر وز تک نہ نہ کر تا چاہے اور خاک ہے جا کہ اس فرص کے بات وار اگر کوئی شخص بیار ہے در مرد اور تحد دیا بہتر ہے تا کہ اس فرص کے باس جاتا تھا ہے کہ کی طرح کر مرحق کی دور کے بیان جاتا اچھا ہے کہ کی طرح کر کی مرد کر کا جاتے کا کہ اس سے فرق ہوگی اور بھیش نماز دوست سے تم کو مدوادر تحد ہی جاتے کا سال سے فرق ہوگی اور بھیش نماز در مست سے تم کو مدوادر تحد ہی جاتے ہیں جاتا اچھا ہے کہ کی طرح کے مرص مردوں کی کام ایل جمیس کی سالوں سے بہتر ہوگا۔ ایک دوست سے تم کو مدوادر تحد ہی جاتے گا کہ اس سے فرق ہوگی اور بھیش نماز میں معت می مرد مرادوں کی کام ایل جمیس کی سالوں سے بہتر ہوگا۔ ایک مرص مصفح میں مرادوں کی کام ایل جمیس کی سالوں سے بہتر ہوگا۔ ایک میں مصفح می مرد مرادوں کی کام ایل بھیا گے گا۔

ح: اے صاحب فال اجان لے اور آگاہ ہوجا کر قد ت تیری فال میں آیا ہے۔ خوشی اور فیروزی پرتم کو بشارت ہے۔ ظفر یالیا وشنوں پر بشارت ہے۔ خائب کے سلامت آنے کی نویم ہے۔ خوشیوں اور بھائیوں کے درمیان مڑوہ موافق ہے۔ تیرے مطلب

با آسانی طل ہوں گے اور طال کا مستقی ہونا تیرااس فال ہے ناہت ہے۔ ہزرگوں اور امراء ہے آم کوخی پنتے گی سزمبارک ناہت ہوگا۔ اگر بیار ہے تو جلدی شفایائے گا۔ کچھ نہ کچھ صدقہ خرور دے۔ ہر کا م میں دلالت ہو۔ مستقبل ہواور ایک صاحب ملم ہے تم کوراحت پنتے گا۔ ایک ہزرگ ہے بھی ورواز ورفح ونصرت کا تیرے ول پے محلے گا اور دشمن بھی ہاری تعالی مغلوب ہوگا۔ اپنے دل کا مجمد کی ہے نہ کہنا کہ موجب نقصان ہوگا۔ درود بروح سید عالم عیکائے اور آو تم کو پہنچاتے رہو۔ بہیشہ خوتی ہے وین اور ویا میں راحت یا ہے گا۔

جؤرى فرورى ٢٠٠٦،

خ : اے صاحب فال اجان کے اور آگا و ہو کہ حرف خ تیری فال بھی آیا ہے۔ ستارہ مطارہ سے قطق مکتا ہے۔ ستاوت کا ہاتھ کشادہ رکھ اور صدق و نجرات حسب مقدور دیا کرے حال تیرا نیٹرہ عافیت گزرجائے گا اور نجنے فائدہ پہنچ گا۔ اندیشہ نگر کودل میں جگہ نہ دے کیوں کہ اب تحوست رفع ہوجائے گی اور چونیت تیرے دل میں پوٹیرہ ہے ہیں دن میں بخیج اس محن میں نہر ہوگی۔ چیار شبنہ کے دن تو اپنے دازگی آگا تی پائے گا۔ آوکل فندار کھنا تیرے تی میں ابنا واللہ تیما کو پاہوافر دواہی اوٹ آئے گا۔ آگرائے دن میں واہلی نہوا تو تیم سمجھے لے کہ ہم دورے ۔ سفر کرما نکا تک کرنا تی افعال نیک شکون ہے۔ نصان پہنچانے کا خواہش مند ہے۔ خدکر تی آیا مرکزا جلہ مراد کا حصاریا ہی

نال میں آیا ہے۔ جمیت اور دل کشاوہ کار کے جس کا م کی تیرے دل فال میں آیا ہے۔ جمیت اور دل کشاوہ کار کے جس کا م کی تیرے دل میں طلب و خواہش ہے اس کا ہونا مبارک بوگا اور ہرگز ہاتھ اس کا م افسران اور امرام تیرے تی ہیں بہتر ہیں۔ وہ تیجے کوئی فائدہ و دینے والے ہیں۔ تیری کوڑے وورکت میں اضافہ بونے والا ہے۔ اگر بخالا ہے تو جان کے کہ شفا ہائے گا اور بھا چیکا کھیل گھرے گا۔ اگر سنو کا تصدیمے و نکل پڑااس میں تیجے ہر حال میں کچھ نہ کچو فائدہ وضرور کے گا۔ خالی ٹیس جائے گا۔ اگر تر یہ فروخت کا اراد و ہے تو کے فائدہ و مرور کے کر لے بہت مبارک وقت ہے۔ بیکم ہاری تعالیٰ فائدہ وی فائدہ وہوگا۔ اپنے ول کا راز کی ہے مت کہ کرکوئی تیجے تصابان نہ پہنچائے۔ ایک

ى: اےساحب فال! جان اے اور آگاه بوجا كررف ذ تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نیش و بے فکری پر۔ مجھے جس چز کی ہوں ہے وہ تیرے بازویں موجود ہے۔ بس ذراا یل أتكهيل كحول كرو كيوروو تحجے نظرآ جائے گ - تمام جمله كام جلدى مرانجام یاجا ئیں گے۔ ہمت باندھ کر کام میں جمارہ۔ جس کام میں باتحة والناس و فوف كها تا ال من سب واسم اورا نديش ب بنیاد ہیں۔اللہ کا نام لے اور اس کام کو کر گزر۔ کامیانی تیری ہوگ۔ اہے آپ کوسنجال۔ ذرا ذرای بات یر فوف زدہ نہ وجایا کر بے شک اللہ اپنے بندول بران کی استطاعت کے مطابق بوجمہ ڈ الہاہے۔ گیار وروز کے اندر تیرار زِ دل خاہر ہوجائے گا اور متحلم رہ کہ کوئی تیرا مچھنیں نگاڑ سکے گا۔ بھار سے تو خوش بو حاکداللہ نے تیرے گناہ حجاز دے میں اور اب مجھے معت اور تندر تی ہے تواز نے والا ہے۔ کسی بزرگ یا نیک تخص سے مجھے کچھ مدید ملنے والا ہے۔ جو تیری خوشیاں دوبالا كردے گا۔ اگرنيت سفركى سے تو سجھ كے كه بيدمبارك كحثرى ے۔جدحر بھی جائے گا کامیاب لونے گا۔ بھا گے ہوئے اور م شدو کا سراغ ملنے ولا ہے۔ بِفكرر والله سب بجو نحيك كردے گا۔ اگر بيوند اور خرید و فروخت کااراد و ب توب شک کرلے نیک وسعد ہوگا اور برا كنے سے اور كى كابرا جائے ئے خودكوروك، كيول كدتو بزا حاسداور منه زورے _ الله سب و يمنے والا ب _ اگر تو جا بتا ے كه تجھے كوئى گُرُ نَدِنه ﷺ تو راز دل كوآشكارا نه كرتا كجر_جو برائيان جھ شيموجود میں الہیں بھی عام نہ کر۔ اللہ سے گز گڑا کر معانی ما تک اور خشوع و خضوع توبيكرتارو

د : اے ساحب فال ا آگاہ وہ جا کہ تیری فال میں ترف رآیا ہے۔ والت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت اور کچھا تدیشہ شرکا کہ کام تمام تیرے حسب دل سرانجام ہوجائیں گے۔ تم کوخرتی پیچے کی کہ اس کا بیان تحریرے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشن تم تاک جوباے کا ۔ اگر مؤکی چیز کم ہوئی ہے تو چرال جاتے گی۔ قرض تیرا اوا بچوجائے گا۔ اگر مؤکی نیت ہے تو جا اجاتھ کو منعت ہوگا۔ مدت کا

نائب جو گیا ہوا ہے جلد ہی اس کی خبرآئے گا۔ ہزرگوں ہے تم کو نقط ۔ جوگا۔ جملہ کام تیرے بخو فی مرانجام ہوں گے۔ مال اپنے ہے کہ یہ م صدقہ کر، اگر کوئی تیار ہے تو شایا ہے جوگا۔ خرید وفروخت تم کو ٹیک ہے اور ایک لڑکا تھے اللہ تعالی مطالب ہوگا جو تیری فوقی کا باعث ہوگا اور مبارک قدم ہوگا اور ایک متام پر طامات ٹیٹی تکی۔ وہ بھی بیٹرگزر فی جائے کے خدا تعالی اور تعوید کے بغیر ندو۔ جمیدا بنا کی سے ند کہتا کہ وقدم تیر مقبور ہوجا کیں گے۔

جنوری فروری ۲۰۰۲،

س : اے صاحب فال اجان کے اور آگاہ : د جا کہ تیری فال میں حرف س آیا ہے۔ دابات کرتا ہے کہ آمام حاجش تیری ادا بول گی کا حوال کے اور اور کرتا ہے کہ آمام حاجش تیری ادا بول گی کا موں کے بار چینداورنا طلح کی تیری نیت ہے تو مبارک : واور مراجام پائے گا گوروں سے مشاورت ند کراور ندی ان ہے دل کی بات پول امام جعفر صادق اور این عباس فرکز بابت بہتر ہے۔ اس سے کوئی اور کام تیر سے واسط بہتر نمیں کیوں کہ اب ستارہ تیرا اس سے کوئی اور کام تیر سے واسط بہتر نمیں کیوں کہ اب ستارہ تیرا کے موست سے نگل آیا ہے اور برکام کم کی سے طلح پائے گا۔

نش : اے صاحب قال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیر کا قال میں حرف ش آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے شقادت پر پہنٹی اور پر بیٹا نی اور سرگردائی پرتم کو بیٹارت ہے۔اس فال میں ہونیت تیرے ول کی ہے اس سے باز رہ ۔ کیوں کہ تیجہ بالآخر پر بیٹائی اور پشیائی ہوگا۔ جس کے ساتھ دوتی کرتے ہوو ورشن جان تا ہت ہوگا۔ تین دان تک اپنی زبان بذر کھو دل گیری پر بیٹائی کا باعث نہ ہوا ورضار پر قرط

کرتا کہ مقسود تیرا حاصل ہو۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اند کیشوں سے قبہ کرے تاکہ بدیا دک اور وسوسول سے بے توف رو سکے۔ اگر کوئی گفس بنار ہے قوائے فطر دہبت ہے۔ حسب مقد دراس کے تن میں صدقہ دوتا کہ اس پر پڑکی مصیبات بھی ہو اور و شفایائے۔

ص: اےساحب فال! جان كے اور آگاه بوجاكة تيرن فال میں حرف س آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ مجھے بے محنت مال مے گا۔ تیرا کام سنور جائ گااور شکل قریب نہ پینکے گی۔ کوئی تیرے گردایا ہے جو مجھے بڑی درے فائدہ بہنجانا جابتا ہے تو اس ک جانب سے اپنی آجمعیں بندر کنے کے بجائے کملی رکھ۔ بھا گا ہوا تحفی لو منے والا ہے۔فکرمندی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی سے تیرا دل ہبر متحرش سے مبر کر کہ صبر سے مراد پوری ہوگی۔ غائب تیرانسی ریج میں مِتَا ہے۔ توکل بخدا کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کوئی محض بمارے تو اس کی بیاری طوالت پکڑے گی۔ جب تک شفاند بائے روز صدقہ فكالحاور فرباء من فيرات كريدا أر فكاح كرف كى حاجت عق يدون نيك ادر سعد بين _ بحكم خدا تعالى تخفيه نيك سيرت اوريا كيزه نام روش كرے كا۔ ايك آدى تهمين تكيف دے يرمصرے وہ محم برکاتا ہے تواہے جان اور اس کی باتوں برممل مت کر۔ یہ فال موجب فائدہ واستقرارے۔امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو مبروشكركرت ربنا جائے كيوں كه به فال حضرت يعقوب مليه السلام

صن : اے ساجب فال! جان لے ادرا گاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف من آیا ہے۔ خوتی اور دولت پر ولالت کرتا ہے۔ کی بات ہے کہ کوشق مالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ ہے جلی جائے گا۔ جو کھے پہلے کم ہوگی قاوہ واب لی جائے گا اور جو کم وائم وہ تیرے ول میں ہیں وہ سب دھل جائے گا اور انجام نیک ہوگا اور عبادت میں کا بائی ند کر۔ بیار ہے تو شخاہ کا لمانوں ہے تو ہوگی کے ماتھ دولت اور سکھ لے گا۔ اگر تر یو فرونت کا ارادہ ہے تو بیوی کے ماتھ دولت اور سکھ لے گا۔ اگر تر یو فرونت کا ارادہ ہے تو بیوی کے ماتھ دولت اور سکھ لے گا۔ اگر تر یو فرونت کا ارادہ ہے تو بیوی کے ماتھ دولت اور سکھ کے گا۔ اگر تینت نیک اور سکھم رکھ۔ سب جائے دولت تھی دالے ہیں۔

ط: الصاحب فال! جان كاوراً كاه بوجاكة تيري فال

ش حرف ط آیا ہے۔ یہ کو شائٹ پر دلالت کرتا ہے۔ بیخے خت محت و مشقت کی شرورت ہے۔ بیخی وری انعیب ہوگا جو تو آپی محت ہے کمائے گا۔ بے محت کا مال ہو نہی پر باد : وہا رہ گا۔ بیک کا موں کی طرف توجہ وہے اور نماز میں سسی ند پرت ۔ جب ملک تیرا دین مکمل نمیں ہوگا بیخیہ دیے بھی راس نہیں آئے گی۔ آگر تو نماز با تامدگی سے پچر پایے جیکن تک پہنچ گا۔ آگر کوئی فائب ہے تو وہ چندر وزئک لوٹ پچر پایے جیکن تک پہنچ گا۔ آگر کوئی فائب ہے تو وہ چندر وزئک لوٹ ور ندتشان اضاف گا۔ اس کے ساتھ میا شد کا امروا کے گا جو اس کا ور ندتشان اضاف گا۔ اس کے ساتھ میا شد کا امروا کے گا جو اس کا تیری مدوکرما چا جا ہے۔ اس کے ساتھ میا شد کا امروا کے گا جو اس کا تیری مدوکرما چا جا ہے۔ بیٹ کا جا ہے جا کی اور سے ابھی اور فرائے ہیں کہ اس قال میں مؤکر کا خوب ہے۔ گنا ہوں سے توجہ افسائے گا اور پیر بھی ہاری تعالی کی اور ہے۔ گا بول سے تو ہوا۔ فرائے ہیں کہ اس قال میں مؤکر کا خوب ہے۔ گنا ہوں سے تو۔

جؤري فروري ٢٠٠٦ء

ع: اے صاحب فال! جان کے اور آگاہ برجا کہ تیری فال میں حرف ع آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کی و نصرت پر اور جوئیت تیرے دل میں ہے اس کی تکمیل کا اشارہ ہے۔ ایک سروسوس کی طرف ہے تیجے راحت پنچے کی اور روشنہ کو جمید شمیرانے سے تیجے

من حرف غ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نکاح یر، نیک اور یا گیزہ عورت کے حصول یر۔ تیری نیت جس مورت کے ساتھ نکاح کرنے کی تھی اس کے بورا ہونے کا وقت قریب ہے۔ بے فکر ہوکر اس سے عقد كرك كه يه تيرك في من ببتر عد فان كي بركت سه تيرك سب ر کے ہوئے کا معلمل ہوجا تیں سے اور تم کو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمام مشكلات آسان بوجاتي كى، بدفال حضرت داؤد مليه السلام سے موب ہے کہ جیسے لو باان کے ہاتھ میں زم جوجا تا قدا یہے بی تیرے کاموں میں آسانیاں بیدا ہوجائیں گی،روز چبار شنبہ کواسرار ضمیرایے ہے تم کوآتا گا ہی ہوجائے گی ،جس چیز کی مہیں کڑی طلب تھی وہ حاصل موجائے گی۔ اپنا بھیدلس سے مت کہنا کہ کھ لوگ تیری راہ میں روڑے انکانے کے دریے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلد بی آ جائے گایا اس کی خبر کسی عورت کے ہاتھ تجھ تک پینچے گی۔ ایک مختص زروريش،ميانه قد ،كوتاه كردن اورگندي رنگت كالتجم اذيت پنجاني كردي ب- ال ب بوشارره - تاكرده تير ب ساته اي مريس كامياب نه موجائ -سفركرن كا تصد بوتو بلا خوف نكل يرا-يه ساعت عمده اورمبارک ہے۔ کوشش کرکہ برلمحہ باوضور ہاجائے اور نماز میں مشغول رہ کہ تو ہات ہے تجھے نجات ل سکے۔

ف : اے صاحب فال! جان کے اور آگاہ ہوجا کہ تیم ک نیں یش ترف ف آیا ہے۔ یہ دالات کرتا ہے یش و عرب اور دولت و یاہ پر۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈالے گا دو جسم ہاری تعالی تیرے لئے ان ہوجائے گا ادر کام سب تیرے جاری رہیں گے۔ اگر بھے کی کی مور نے کی گور لائل ہے تو خم نہ کرجلدی اس کی خبر پائے گا۔ اگر کیں ، رہے تو جان لے کہ شخا اس کے مقدر یس ہے۔ ول نہ چھوڈا کری ، در ہے تو جان لے کہ شخا اس کے مقدر یس ہے۔ ول نہ چھوڈا

دورکھ۔ اگر نتجے ناداری اور منطق کا مشکوہ ہے تو ایم میں تیم اپنا تھور ہے تو محت ہے جی جائے گا تیرے کا موں کو اللہ بھی آ سان میمی کرےگا۔ یک جب اور کی سرواد دائیا ہے تدم رہنا سکے ہے کہ بہری اور فلاح کا حصول ہو سکے۔ یکی تیرے واسطے بہتر ہے۔ چو مختص تیرے ساتھ بدی کرے فوش اس کے شکی کر تارہ کہ ایر فقیم نفیب بودی میں تک اپنے بحید کودل کے پردوں میں رکھتا کہتے فیملے بچے آگا ہی ہو سکے۔ اگر شر پر نظنے کا ارادہ ہے تو جان لے کہ یہ گھری تیرے لئے مناسب نمیں، سفر الاحاس بوگا اور ممکن ہے کو تو پکھے نیسان بھی افغائے۔ اللہ کا ذکر کھڑت ہے کیا کر کہ ای میں تیری بہتری بھی افغائے۔ اللہ کا ذکر کھڑت ہے کیا کر کہ ای میں تیری

والبي جلد مكن نبين - فاكده ح

وہی بیس کی ہے۔

ل : اے صاحب فال! جان لے اور آگا وہ د جا کہ تیری فال

من ل آیا ہے۔ یہ والات کرتا ہے کہ سعد حالات اور نیتول کی مراد

پوری ہونے پر۔ تیرے سب کام حسب دل خواہ کمل ہول گے۔
مختلات تین آسانیاں میسر ہوں گا۔ طالع تیرے خیلائ قوت پکڑیل

مختلات تین آسانیاں میسر ہوں گا۔ طالع تیرے خیلائ قوت پکڑیل

مختلات تین آسانیاں میسر ہوں گا۔ طالع تیرے خیلائ قائب

ہوگا۔ تر یہ وفروخت کے لئے یہ فال مبارک اور سعد ہے۔ حضرت

جعفر صادق فرداتے ہیں کے صاحب فال جس کا مکا اراد وکرے گا وہ

اس کے لئے آسان ہوجائےگا۔

م: اے صاحب ذال جان کے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں جرف م آیا ہے۔ والات کرتا ہے طامت و پشیائی پر تیرے ول میں جو بچھ چھائی پر تیرے ول میں جو بچھ جھائی ہے۔ تیرے کا موں کرنے گئے قبالت اشانا میں بڑا کر پیدا ہوئے کی اس ہے اس سے بازرہ تیرے کا مول میں بگاڑ پیدا ہوئے کا احمال ہے۔ شخط حسن بھری فریاتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کدوہ کی کے ساتھ فصوصیت وولوکی نہ کرے۔ اگر تو ایک کیتے گا اور مبر کرے گا تو راحت یائے گا۔ قوراحت یائے گا۔ تو راکز رئیس کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور مبر کرے گا تو راحت یائے گا۔

ن: اے صاحب فال اجان کے اور آگاہ بوجا کہ تیری فال میں جو ف آیا ہے۔ دلات کرتا ہے مبارک گھڑی اور سعد سامت میں جو کچھ تیری نیٹ ہے۔ وہ جا کہ تیری فال ہے۔ تو الکارہ بار کے بھڑی نیٹ میں ہے وہ جلدی تیرے آگے آنے والا ہے۔ تو مبادک ثابت مبوک صاحب فال کوجا ہے کہ وہ گورتوں کی مشاورت سے دوررب کی ساورت سے دوررب کے ان کہ اس میں وقت کے ضاح کام کر اور جلد بازی سے اور سسینے کی کوش میں جلا نہ ہو کہ تیرے تی میں بہتر نہ ہوگا۔ البتہ جلد کام کر اور جلد بازی سے اور سسینے کی کوش میں جلا نہ ہو کہ تیرے تی میں بہتر نہ ہوگا۔ البتہ جلد کام فراز میں کوتا ہی وستی نہ کرتا چاہے۔ تیرے وقت مقروہ کہ بی انجام پائیں گے۔ معرت امام جعفر صاد تی فرائ اور از دیم ہے کہ شاور در کا ورواز دیم ہے کہ شاور در ہے گا۔

رون درواردی چیف سابورب در و : اے صاحب فال! جان لے اور آگا ، بوجا کہ تیری فال می حرف و آیا ہے جو کہ دلالت کرتا ہے بے نیازی اور بے فکری پر۔ تیرے دل میں جونیت وقعد پوشید و ہے اس کا برطا اظہار کر کہ تھے

فائد و عاصل ہو۔ امام راز گن فرباتے ہیں کہ صاحب فال ہر بلا و شکل ہے بے خوف ہوگا اور جلد ہی ولی عراد پائے گا۔ شخ حسن بھر گئ فرباتے ہیں کر تھے اللہ تعالی نے دومروں پر حاکم مقرر کیا ہے گی لوگ تیرے ماتحت ہوں گے اور تھے ہے مد و معاونت کے طلب گار ہوں گے۔ توان سے منعت پائے گا کم یا در کھ کہ انڈکی لائٹی بڑی ب آواز ہے، اس سے ذر کر فیطہ کیا کر اوران پر ایسے رحم کر کہ دو اور تیرا اللہ تیرے حس سلوک پر خوش رہے۔ درمیان طبق سے تم کو تجو لیت اور شرف نعیب ہوگا۔

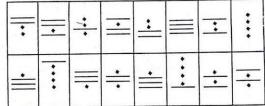
جنوري فروري ٢٠٠٦ء

اے ساحب فال! جان لے اور آگا وہ جو جا کہ تیری فال میں حرف و آیا ہے۔ یہ دالت کرتا ہے تیری دال میں جو کچھ پوشید و ہال کی ہے شک الشکو سب خبر ہے تو خودال بارے میں ہوئی ہی اگر کے بیار کہ تھے کیا کرتا ہے؟ ہے شک تیرے جائز و تاجائز کام پورے ہوجا کیں گے حمر الشہ تیجے ہم بل مدایت ہے آگا کہ کئی کا فیصلہ تیرے چائز و تاکہ کرتا ہے؟ کہ تو تق کی داوے بحک شہ جائے۔ اگر کمی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منصف بن کر دو کی ایک جائز کو تی نیت ہے درگڑ درکتا رو۔ ام خور بائز کرتا رو۔ ام خور بائز کرتا ہے۔ اگر بین نیت ہے درگڑ درکتا رو۔ ام خور بائز کرتا ہے۔ اگر بین نیت کے درگڑ درکتا رو۔ ام خور بین نیت کی درکتا ہے۔ بین نیت کی درکتا رو۔ ام خور بین نیت کی درکتا ہے۔ بین نیت کی درکتا ہے۔ بین کی درکتا ہے۔ بین نیت کی درکتا ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کا کہ درکتا ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کا تحرک ہے۔ بین کی ساحب فال کو این نیت کی ساحب فیل کی ساحب فیل کی ساحب فیل کو تحرک ہے۔ بین کی ساحب فیل کی ساحب فیل کی ساحب کی ساحب ہے۔ بین کی ساحب فیل کی ساحب کی سا

: اے صاحب فال اجان کے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف و آیا ہے۔ یہ دالات کرتا ہے ترک کرنے اور نظر انداز کردیے پر جس محمل اور خفل کے تو ور پ ہے اے چیوڑ ویا تی جیرے بق میں بہتر عابت ہوگا۔ اگر تو بازنہ آیا تو شرمندگی کے سوا تیر ہے تو ہے کی بیس کا اندسہ جانے والا ہے۔ اگر میں کرت کرتا رہ اور خفوع وضوع ہے تو ہے واستغار کیا کرے این عبال فرماتے ہیں کرت کرتا رہ اور کرماتے ہیں کرت کرتا رہ اور کے میں کرت کرتا رہ اور کے میں کرت کرتا ہے اور کے میں کرت کرتا ہے اور کے بیس کے میں کرت کرتا ہے اور کے بیس کرت کرتا ہے اور کے بیس کے میں کرت کرتا ہے ایک کرتے ہیں کے بیس کرت کرتا ہے ہیں کے بیس کرت کرتا ہے ایک کا ہے ہے۔ ایسے کا کی بیت اور اندیشہ میں شروع ہوتا چیا ہے۔ ایسے کا کی بیت اور اندیشہ میں شروع ہوتا چیا ہے۔ ایسے کا کی بیت کریم کرک ہیا ہے۔

سے پر بیر ترہ ہو ہے۔

Y: اے ماج قال اجان کے اور آگاہ ہو : کرتیری فلک
می جوف لا آیا ہے۔ ولالت کرتا ہے فوقی اور کا میابی ہے۔ تیرے ول
میں جو بھی نیت ہے وہ جلہ ہی بھی مجل اور کا میابی ہے۔ جو پھی تو
کرتا چاہتا ہے اس میں فوقی و سرت کا حصول ہوگا۔ امام فرراز گ
فرمات کی مصاحب قال کو چاہئے کہ اس کی نیت سے ورگز دکرے
کے جلدی مراوع اس موگا۔ ملا کہ کا کہ



یہ فالنامہ امریکہ کی ایک قدیم انگریزی کتاب میں درج ہے۔ افا دیت عامر کے لئے اسے اردوز ہان میں جبرکر کے چش کیا جارہاہے۔ پرودرگار عالم سے امداد کی دعائے میاتھ بہ خلوص نیت اپنے متعمد کوؤہمن میں دکتے ہوئے درج شدہ 11 خانوں میں سے کس ایک خانہ پرآتھیں بند کرکے آگی رکھویں بھراس کا تیجہ ذیل میں دکی گئے تفصیل سے میں دیکھیں۔

جس چیز کرتما آپ کرتے میں جلد رستیاب ہوگی۔

جو پچود کی خواہش یا ارادہ جائے کر دیں۔

اگر آپ کی خواہش جرام ٹیس آفر خدا جلد پورا کرے گا۔

ان خیالات کور کر دور دیتر بخت الجھن میں گرفتار

بوجاؤگے۔

ت کی مراد آلے ایک دوست کے بغیر بوری نیس ہو تتی۔ نال اچھی نیس ہے۔

> اس خوابش گورک کردودور نیفتسان اشاؤگ ۔ آپ کی مراویلد پوری ہوگ ۔ آپ کیم پوری میں گیا ۔

ج جو پکھآپ کا خاہش ہیں مغز یہ ہمائی گارگاد انگار انگار کے انگار کا انگار ہے کہ آپ کا خاہش ہیں مغز یہ ہمائی کا گار کا انگار ہوگا۔

خواب الحال الى بارے میں ہر کوشش بیکار ہوگا۔

خواب کو لار ہمالی ایجا موقعاً تراہے۔

خواب کولار ہمائی آپ ای پر قاعت کریں۔

نيكيال

عبادت كے بعد خدات رجوع كريں۔

(نوٹ) ایک شخص دن میں صرف ایک بار فال نکالے۔

اہے دوستول ہے ہوشیار ہیں۔

ائی زندگی میں ہم جقنے دل رامنی کرلیں،اسنے ہی ہماری قبر میں چرائے جلیں گے۔ ہماری نکیاں ہمارے سوارروٹن کرتی ہیں۔ تجی کی سخاوت اس کی اپنی قبر کا دیا ہے۔ ہماری اپنی صفات ہی ہمارے مرتد کو خشبودار بنائی ہیں۔ زندگی کے کام آنے والے چرائے زندگی میں ہی جلائے جاتے ہیں۔ کوئی نئی رازنگاں نہیں جاسکتی۔

فالنامه حروف تهجيه

قواعد جغرے به فالنامه تعلق رکھتا ہے،استاد فن اور بلند پاپیر عنفرات قمام خمر وشرائ ہے معلوم کیا کرتے ہیں لیکن معمولی استعداد والا بھی اگر جُرائط ذیل کام کے گا تو اپنے مدعا ہے ضرور قریب ہوگا اور کار دشوار میں ہددگار خارت ہوگا۔

نظية بين-

(۱) بغیراہم اور شدید خرورت کے نہ دیکھے۔

(r) جسم الباس اور مكان ياك بو_

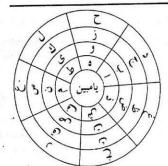
(٢)) وضوصدق دل سے دوگا نشار آفل اول پڑھے، ہر رکعت میں شی بار قل جواللہ پڑھے۔ بعد میں یا مُنیاز یا خاری یا عَلیم یا قلے کے سات سات بار مع اسم اللہ کے پڑھے اورا کا کھی بقد کرکے دائرہ میں کی ترف پراپی کلسی انگل رکھے۔

(۴) دو پہرے پہلے البے تک ست مشرق میں، دو پہر کے بعد مغرب تک سمت مغرب اپنا مند کر لے۔

۵) رات کے وقت ، وقت زوال، آندهی زلالے کے دن ایروت کوئی حادثہ یاعلامت کرو وسمائے آجائے تو دوسرے وقت پہلتو ک کردے۔

(٢) كچه خيرات دصد قد اى وقت يا بعد من فقراء ومساكين كوخرور

(۷) جوامائشریفه برحرف کسامنے تکھیے ہیں ان کواپے نام کے اعداد میں شامل کر کے بوحا کرے بقیقا کامیانی اوگ ، دسومہ عدم انٹادی ندکرے، وہم وشک قرم بھتی مین برنصیبی ہے ، نفرنام ہے شک وشبہ کا قویکرے۔



(الف) اے ماحب فال تیراو آار دمرتبہ بلند ہے، دل فنی، مت بلندر کھ، ماہوں شہوکہ تیرے گرئے کام مب درست ہوں گے، دومروں کے مہارے اور قول پر تجروبر شد کر، اپنا تمام کام اپنے ہاتھ میں کہ ۲۲ رہم کی مشکل اور باتی ہے، تجرفعید کمل جائے گا میا اللہ میا احداسائے شریفہ کا ہر روز تج وشام ذکر شروع کردے ستی ولالج سے بچتارہ۔

(ب) اے صاحب فال تیراخیال برا اے کوئی نیا کام شروع کرتا پا ہتا ہے کین تیراساتھی تھ ہے چوٹ گیا ہے، تست بہت انچی ہے، خدا تیری مدکرے گا، دو ماہ کی تختی کچھ باتی ہے مال وزرائل وادلاو، خربت وآرام میج فصیب ہوگا یائباد کی (۲۱۳) یائبدینع (۲۳) پائبلسط (۲۲) ہرروزشام پڑھ کے تو کھ تجاست اور تھوٹ ہے دائل پاکس کھا کر۔

(خ) اے صاحب فال و اپنوں سے دور ہو چکا ہے، ماتھوں سے پچٹر چکا ہے، کام فراب ہو بچکے ہیں کین استقلال رکھ تمن ماہ بعد سے وقت موائق آرہا ہے، مرمراد پوری ہوگی، پہلے کولی دوست ملے کا یہ ساجسا اپنے (۱۳۳) یا جلیل (۲۰) باجوائد (۱۳۰) باجبار (۲۰۷) مردور تک وشا به طلسماتی د نیاد یوبند

(د) اے صاحب فال محجے مال کی بہت ضرورت ہے، قرضہ مصارف زندگی اور نا گہائی خرج ہے پریشان ہے، فقراء مساکین کی خبر کے،مہمان ومسافر کی خدمت کر تقع ہوگا ،ہمر ماہ یا جار ہفتہ انظار کر فراخی المحكى مر في ياعكا مراد يورى موكى ، يَادَيْنُ يَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ مِروز مجع وشام بره ها کر کامیاب موگا ، ناالل اور فاسق آدمیوں کی صحبت سے

(ہ)اےصاحب فال تیرا مرتبہ بلند ہے، حکومت ، دولت ، عزت چاہتا ہے، دشنوں کا زور ہے، فکر نہ کر دوہفتہ میں عروج کامل ہوگا ، فقراء وسالین مختاج وسافر کی خدمت کیا کر مدد کے کی ، غیب سامان ہوں گے، يَاهَادِي برروزمج وثام يره حاكر في كارات كودعا كرتاره، إوضور باكر_

(و) اے صاحب فال محقے رزق وروزی مال ودولت کی شب وروز فكر كمز وركرر بى ہے، سخاوت كر ، حق داروں كاحق بورا كر ديا كر ، ٢ ٦ دن ميں راحت نصيب موكى _يماو هماب برروز مج وشام يرها كرمستى اور يرائ جروے کوہوک کردے۔

(ز) اے صاحب فال تجھے قرضہ اور روزی کی قلت سے عزت مِي رَقّ دركار ب، يَاعَوْينو يُامُعِو مروز روا ماكر، عصراور كل كا عادت چھوڑدے، رزق باعزت نصیب ہوگا ،سات روز بعدے عروج شروع

(ح) اے صاحب فال تیرے معالمات کزور ہوگئے ہیں، معاش کی تنگی ہے، حاسدوں کا زور ہے، انشاء الله امیدیں پوری ہوں گی، ۲ ماو کی در ہے، صبر وحلم اور محنت وقد بیرے کام لے، قرضہ اور تصول خر چی ہے اصياط كروكام درست مول كرياحى ياخسيب ياخييد بردوز يزحا كر ، خفلت اور يراني اميدنه كر ، رزق وسيع ملي كاعزت نصيب موكى -

(d) اے صاحب فال تیری فکر بڑی ہے، محبت ومرقت کا مزاج ب، تيراريق اورمجوب مجمي إدا تا ب-٩ مفتصر كرمجوب الح كاادرم ف ے نجات لے کی ،روزگارورست ہوگا۔ یساطاهو (٢١٥) يَامُ جِيطُ (١٤) برروز يراحا كر،طهارت اوري الى كواختيار كر،صدقه بحى دے۔

(ی) اے صاحب فال تیراارادہ منتشرہ، یرا گندون ہو برا کام ورست ہوگا،روز گار کی ترتی جا ہتا ہے، کھدر کارے، نسامحی (۵۸) مج وشام برما کرزیاده سونا ، بولنا ، محومنا ترک کردے برکت مولی ، سربلندی

پڑھا کرز ماند موافق ہوگا، بہت کھ لیے گا،عبادت وطہارت کورنیق زندگی 📗 واستقلال نصیب ہوگا،مظلوم کی حمایت کرتارہ، دس ہفتے کچیختی ہے مبر 💶

(ک)اےصاحب فال تیرا مال ضائع ہوگیا ہے، دوستوں میں عرت جا بتا ہے، مشکلات سے مجات در کار ہے۔ یا گانی (۱۱۱) یا کفیل (١١٣) يَاوَ كِيلُ (٢٧) بِروز تَسِعُ وشام رِرُ ها كررجُ وَمُ سنجات للح كَي، مرض اورا فلاس دور ہوگا ، دھمن یا مال ہوں گے۔

(ل) اےصاحب فال تیری مردش فتم ہوئی ، خدا تیرا ساتھی ہے، خفید خیرات کیا کراکی ماه کی تحق اور باتی ہے۔ بالطِیف (۱۲۹) مرروزمبح وشام برها كرمشكل آسان موكى ، تمام برك كام درست مول عي بحق ، انتقام بصدمه کی عادت چھوڑ دے۔

(م) اےصاحب فال محجّے ملکیت ، زمین وحکومت اور زور مال دركارب،الله عاميدر كادرنبيل ب، جاليس دن انظاركر،منزل آسان موكى _ يَامَالِكُ (٩١) يَامَجِيْدُ (٥٤) يَامَتِيْنُ (٥٠٠) يَامُبِيْنُ (١٠٢) بِر روز منج وشام برها كر وسخاوت اور معانى كى صفت خود پيدا كر مرتبه موكا ، دوستول عزيزول مين سر بلند موگا۔

(ن) اے صاحب فال تو خوش نصیب مگر چندروز سے معاملات میں انقباض پیدا ہے کوئی تدبیر کار گرنہیں ہور ہی ہے، پچاس دن کی دیر ب، بسانُورُ (۲۵۷) برروز برها کر، تیرامرادی جهان مورع نقریب

(س) اے صاحب فال تیرا خیال نے کام اور معالمہ میں لگا ہوا ہے، ابھی تا خیر کر، دو ماہ کی در ہے، مدعا پورا ہوگا بھی کا برداہ نہ کر ہمت ے کام لے کوئی عیبی اسباب مودار ہوں کے یسامستب الاستاب ١٠١) يَاسَعارُ (٢٦١) مِروزت وشام يرها كرتمناليري بولى فقراء وسالين كوپيك بحرك كلاديا كرنع في كادريره بوشي ايناشيوه اختياركر مى كے عيب ظاہرنه كياكر۔

(ع) اے صاحب فال مجھے مرتبہ عالی درکار ہے ، دومرول کی عزت کیا کر بخشش ،معافی ،خدمت خلق ہے علم واہل علم طلباء کی مدد کرنا اپنا شيوه بنا، جلد بي مرتبه بلند نفع زر، بركت دمقبوليت نصيب موكى ، ٠ عون كى ويرب _ ياعَلِيمُ (١٥٠) يَاعَلِي (١١٠) برروز رد ماكر بر بلندى اوعظمت نعیب ہوگی ،تمام ترقیات کے رائے علم ونظر میں خود بخود ظاہر ہونے

(ف)اےماحب فال تیرا گزشته زمانه محجے یادآتا ہے،اسباب

إر بن كوشش مفيدتين، آئه فق كى دريد_ يافاطر (٢٩٠) يافتاح m) برروز برد ها کر، تیراز ماند تیری امیدے زیادہ بہتر ہوگا، کوئی بزرگ

(ص) اے صاحب فال اینے نقصان کا ریج وطال دل ہے دور ے جو چیز تلف ہو چکی اس کی فکرنہ کر، تیرانصیب اچھاہے،مقدر رمبر يَاصَبَّارُ (٢٩٣) يَاصَبُورُ (٢٩٨) برروزمج وشام ردهاكر، ببرتعم ل ہوگا ، مراددل پوری ہوگی ، ۹۰ دن کی دیر ہے، کسی کے طعنہ اور حسد کی اند كرتوى آرام يائ كا،غيب اوربدكوني كى عادت ترك كرد __ (ق) اے صاحب فال تیراا قبال یادر ہے، حاسدوں اور ڈھمنوں فوف ندکھا، دلیری قائم رکھ، دوسرے کی مدد کا انتظار نہ کر، اپنا کا م اپنے رض ركه ١٠٠ دن ك منت اور بالى ب_ياقادر ياقوى ياقيوم كامرروز اہمام ذکر اختیار کرے، بہاڑے اونچا تیرامرتبہ بلند ہوگا، کس کام میں مان نه ہوگا مسجدوں کی صفائی مرمت اورادب سے عاقل ندرہ۔

(ر) اے صاحب فال تو مظلوم ہے، جائز حقوق ہے محروم ہو دیکا پرقیبوں کا دباؤزیادہ ہے، مبرکر، نیت صاف ہمت مضوط اور دل توی المع الشاركريدار فيب (٣١٢) يدارشيد (٥١٨) يدارؤف (٢٨١) يَارْحِيمُ (٢٥٨) يَارْحَمْنُ (٢٩٩) برروز من وشام ذكر افتياركر، ت انكيز ار جمند اور فتح نصيب بوكى ، دخمن يابال اور دوست خوش حال ے زرومال سے تمام خوش حال نظر آئیں گے، کی سے بدلہ نہ لے ، رائج ارم، کله علوه اور جحت کوایل عادت سے دور کردے، صدقہ، خیرات میں ارك_بزركون كى دعاليتاره، بزركون كاادب كر-

(ش) اے صاحب فال تیری نعتوں میں کی ہو چکی ہے جقوق الله اِلَ العباد مِن حصر ليما اختيار كرف بيسان تُحورُ (٥٢٦) يسانسا كِورُ ٥) برروزمج وشام رد ها كر، كنابول سے توب كر، غير جلن كوفود سے جدا استاكه ١٠٠٠ ك بعد تيرامقصود تجھ تے تريب بوسكے-

(ت) اے صاحب فال تیرا کاروباری معالمہ اصلاح طلب ہے الرتاب ناتمام حالت مي دومر عنال سے بدلتار بتا ب، استقلال الوالعزى اختياركر،ايك بى كام اورخيال مضبوط بكر لے، ٢ مفتح تاخير فيراكام درست دمزاوار بوگا مرادد لى انجام بخير بوكى ، يسا تسو اب ٢٠٠) يَسامَتِينَ وْ ٥٠٠) مِرروز من وشام ذكرا ختيار كر، غلط كو أي وعده خلافي المستقلال افي عادت سے نكال دے ، كزشته ايام سے بہتر مفيد زمانه

(ث)اے صاحب فال تیرا ملک و مال تیرے بقنہ سے باہر ہو چکا ب، حرص وآرام طبى خود سے جدا كرمخت وصداقت ،صلة رحى بذل وكرم اختیار کر لے عفریب یا مج ہفتے بعدے تیرا کو کب اقبال طلوع ہونے والا ب-يَاوَادِكُ (٤٠٤) يَسابَاعِثُ (٥٤٣) يَسامُغِيْثُ (١٥٥٠) يَاغَيَاكُ (١٥١١) صبح وشام وردكياكر

(خ)اےصاحب فال تیرا گوہر مقصود کم ہے، تیرا عزیز مال تیرے قفے سے نکل گیا ہے، مایوس نہ موجلد ملے گا۔ ۲۰ دن انظار کرمرادیں بوری بول كى _ يَا خَبِيرُ (٨١٢) يَا خَيرُ النَّاصِ بِن (١٢٣٢) برروز من وشام يزها كر، كوئى بزرگ خواب ميس تخفي خرد عاداس بر توجركرا، اين حاجت كى برظا ہرنہ کر، خدای مدد کرے گا۔

(ز)اےصاحب فال تیری عزت کوصدمہ بنجاب، مال ملف ہوگیا ہے لیکن ناامید نہ ہو،غفلت ونا تجربہ کاری کا بدل پیدا کر، ۷ ہفتے محنت لرك_يَامُذِلُّ يَادُوالْجَلَال وَالْإِ الْحَرَام (١١٠٠) برروز صح وثام يرْحا كر، تيرے دحمن خود بخو دقدم بوس بوں گے، مال وزركى انتہان بهوكى ، عزت اس قدر بلندموكى كه خاندان كالجتم وجراع توجى رب كا

(ض) اےصاحب فال تیراکوئی عزیز دوست اور کچھ مال بھی مم ہوگیا ہے، اگر ند کرجلدی لے گا، حفاظت ومجت احتیاط خود میں بیدا کر کد کی ب_ياضار (١٠٠١) يَافَابِض (٩٠٣) اسم ضداكو برروزم وشام يرهايا لر، مدعاهل موگا،آبادی کھر میں بڑھ جائے کی اور رونتی روز بروز ترقی

(ظ) اے صاحب فال تو کی ایجاد کی الاش میں ہے، یہ خیال مبارک ب، ٩ روزانظار كر، تيرامقصود جلد حاصل بوگا، يساظه هو (١٠١) يَامَظَهُ وُ الْعَجَالِبِ بِالْخَوْرِ (٢١٠٣) برروزم وشام يره لياكر خواب میں بٹارت ہوگی، پردہ رکھ۔

(غ) اے ماحب فال تیرا توکل خدا سے برھا ہوا ہے، افلاس مِن كمرچكا ب، بذل وكرم ،صله ورحم ابناشيوه اختيار كر ،سونا جا ندى بنانا ، الأس كرنا بغيروسيله كے لمناو شوار ب الله سے مدد ما تك، وسيله بيدا كراور اسم مِاغَيني (١٠٧٠) بَامُعني (١١٠٠) رِدِهنا شروع كرد ، وكردن شه كزري مح كه الا مال موكا اورخوش حال موجائ كالكين بعيد كى برظا برنه كر، خواب من خردى جائ كى، خرات ائى كركم كو برروز باته من نيا فقط والثداعكم بالصواب رزق تع۔

يتؤرى فرورى الامعير

اب سے تقریباً ۲۰ سال پہلے کی بات ہے کشنق صاحب طبیب روحانی رسالہ ایڈٹ کرتے تھے اس میں ایک فالنامہ درج ہوا تھا جس کوہب بھی نام گیا تھا۔ انقاق ہے چند پارینداوراق میر سے سامنے ہیں۔ ووفالنامہ درج کرتا ہول۔

r29	rrr	IZT	ur
rri	rre	rio	- 101
1•Λ	rio	MIA	rm
rnr	rrr	125	109
۱۲۷۱	rır .	ror	PAI
۵۷	rır	rrr	r19
114 , .	r24	ror	720
rro	99	اكلا	rri
rir	ma	141	r•r

بقایا کا جواب یہ ہے کہ اگر تشیم ہے مجھ نہ بچے تو تبدیلی ہوگی فاگل جھڑے ابھی یونمی رمیں گے ۔ مورت سے کوئی تنع پہنچے ۔ یہ میندا مچھا گزرےگا۔

اگر ۸ باتی رہے اب اچھا وقت قریب ہے۔سب کام درست موجا کیں گے۔اکیدوست سے مدد کے گا۔

اگرمات باتی رہیں قر سزے فائدہ کم ہوگا تاہم سفر کرنا انجا ہے۔
کی دوست نے نصان پہنچا ہے۔ یا دی میں پرمیز کرو۔
اگر ۲ باتی رہے تو تم نے دوسروں کے کہنے نصان پایا۔ ورنہ
اب تک کامیاب ہوجائے۔ تاہم اب وقت انجا آر ہاہے۔
اگر ۵ باتی رہیں تو احتیاطی شرورت ہے۔ کسی پر انتہار شرکو۔ یہ
دوست نماز گرن ہیں۔

اگرم باتی رہے تو بیاری سخت ہے مگر خاص فطر ونیس ہے دیر میں آرام ہوگا۔علائ ادر پر بیز کرد۔

ا مرات میں مردی میں روز۔ اگر تین ہاتی رہے تو اس خیال کوئرک کردو اس میں نقصان ہے اور ذکت کا فطروے۔

اگر ہا آئی رے تو کامیابی ہوگی محرتباری خفاء سے کم بتہارالیک مخالف ہے اس کی مخالفت کا از بررہا ہے، اپنے راز پوٹید ورکھواور قدیر سے کام لو۔

اگرایک باتی رہے و کامیانی میں دیرٹیس بدومرا خودتمہارا مشاق ب،امچھاوت ترب آگیا ہے۔

عورت کے باہر نکلنے کا ضابطہ

الناع ا
فالنامه علم الاعداد
کی انگلی رقیس جس خانے پرانگل کو کا بیانگل کو ذہن میں رکھتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی شہادت اعداد تنح کر دیں۔
اگرفال کولے نئی ہے میں اس کا میں اس کا ساز کیا ہے ا
اگراا بجے سٹام ا بجئک کا وقت ہے سے اٹک کا ہے توان میں ۲۷ کا اضافہ کر دیں۔ وقت ہے تو ۱۱۱ کا اضافہ کر کے کل جموعے کوفوت ہے 17 کا اضافہ کریں اورا گرغوب سے مجمع ہج تک کا اللہ کے تقصیل مندرجہ ذیل نقیثے میں مادوزی ک
ادقت ہو ۱۱ کا اضافہ کر کے کل جموع کوفت ہو ۲۳ کا اضافہ کر یں۔ افت ہو ۱۱ کا اضافہ کر کے کل جموع کوفو سے تقیم کردیں۔ تقیم کے بعد جوعد دباتی رہاں کی جم نقشے میں افتار کئی ہے۔ جم نقشے میں افتار کئی ہے جو جی ہے۔ اس سے اسمال میں اسمال میں استان ہو جو استان کی ہے۔
Torr Pri III 12 Torra Prio
1.1 10 12 17 17 17 02 17 17 17 17 17 17 17 1
ror rzy 112 114 124 99 11日 114 124 199 11日 11日
ح پيما ظراري _

جؤری فروری ایده،

فال فامه رمل

مندرجہ ذیل خال نامہ رکل علم سے متعلق ہے جو اکثر پزرگان دین کے تل میں رہا ہے ادراس کے لئے اکثر عالمین نے اپنی پیاشوں میں اس کے تیج ہونے کی نہایت معتبر الفاظ میں تعدیق کی ہے۔ طریقہ : تیج کے وقت باطبارت یا مقاویا کی تین میں مرتبہ سورکا الحمد شریف پڑھاور کل جوالقد شریف اور المرشور تشریف پڑھ کر اپنے مقسد کو ول میں لئے کرتا تحصیل بند کر کے انتخت شبادت تقش ذیل پر دئیس جس طاتے پر آخت ہوال کی عمارت فال کا جواب

اگر انگشت شبادت کی گوشے پاآے اور شبہ ہو کہ کس خانے میل اس کا جماب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دہری مرتبہ پخر کمل کر لیا جائے تا کہ شبہ ندرہے جب آخف واضح طور پر کی خانہ پر آجائے تب ای طامت کو تلاش کر کے جواب حاصل کیا جائے۔ نتیج معظر معظر

^=-	11 ====	r -:	· =
r÷	r==	۷===	ır_ <u>:</u> _
r <u>÷</u>	iá .	9==	1≐
ı• <u> </u>	٥	r <u> </u>	10

خانداول ليمان 🚞

اے صاحب فال بدفال تری نہایت مبارک ہے۔ مؤکر نے ہے دولت مرتبہ و مؤت پائے اور جو تیری مراد ہے مواللہ تعالی جلد کمالاے گا۔ فرزند یا فض خائب ہے طاقات ہو۔ مردار یا ریس جو پورس کیجانب رہتے ہیں ان نے مفاد ہو تجے جا ہے کہ اسم مبارک

یا شدید نمازعشا، چانس روزنگ باره بزار مرتبه پزدیر ای انتش کالکور چانس مرتبه برروز آف می گوایال بنا کرده یامی بهاد به انتش بر روز مذال سحنوایک نشت مینم کرکے دالارے

رور رود السادي المستدين مرسية البارجيد انشاء الشد تعالى اس مدت مي كوئي مشكل باقى ندرب كل ـ خدائ تعالى ابنا كرم فرمائ ؟ يشتن تحرم وعظم حسب ذيل بــ

	2A4	
٨	r	٣
1	٥	9
4	4	r
		**

شكل دوم قبض الداخل 🔆

...

		. 1	
rir	ır rır	Ir rir	rir
rir	rir	rır	ir rir
rir	rır	q rir	rir
rir	rir	ir rir	10
7	يا غزيُزُ		- "

فالنامه لم الاعداد كى تفصيلات كانقشه

اگر ایک یچ تو آپ کا کام بهت جلد ہونے والا ہے۔ گر نی الحال وقت انچھانییں ہے اور موجود دریشانی بہت جلد خم ہونے والی ہے۔ انشاء الله منظریب آپ کی خواہش پوری ہوجائے گی۔ فی الحال مبر کرد۔	1
اگرا مجیر و آپ کا کام برو بروبائے گا۔ لیکن آپ کی منشاء کے مطابق نیس بروگا۔ ایک فخض برابرآپ کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اس کی رکاوٹ کا بچواٹر پڑے گا۔ اپنے راز کولوگوں سے چیائے رمجیس او نخسوش مواملات میں کسی برنجر و مدیند کریں۔	r
ا گرام بجیری قر آپ کو مقصد ش کا میانی نیس ملے گا۔اس خیال کورک کردو۔اگراس خیال کو دل نیس نکالا گر قرار موائی کا اندیشہ۔	r
اگر ہو تئیں قوم خوش بہت مخت ہے مگر زندگی فئی جائے گی۔ ابھی مشکلات کا دور چلے گا۔ صبر وضیط کی خرورت ہے۔	٣
اگرده بچیر تو بوشیاری سے کام لیں اور برک و ناکس پر مجروسہ نئریں۔ ایک فخض جس برآ پ مجروسہ کرتے ہیں خاص طور سے آسین کا سانپ خابت ہوگا۔ کس سفارش سے آپ کو کامیابی لیے گا۔	٥
اگر د بھیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر دکھ اضایا ہے۔ اگر آپ اٹی عقل سے جلتے تو یہ حالات ندہوتے۔انثا دائشہ خشریب اٹھیاوت آنے والاہے۔	۲
اگرے بھیں تو سنر میں کم فائدہ ;وگا کیکن سنر نہ کرنا انچھانبیں ہے۔آپ کے دوست آپ کو ڈشمول سے زیادہ فقسان پہنچا کیگئے ، تباری میں پر میر کرو۔ بہت جلدا جھادت آنے والا ہے۔	4
اگر ہ بھیں تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہوجا کیں گے۔خوشیال ملیس گی۔تعلقات بحال ہوں کے ایک دوست سے آپ کورد ملے گی۔	^
اگر مفریج تو آپ کہ تبدیلی ہوگی۔ ناتھی جھڑے بدستور باتی رہیں گے۔افسران سے فائدہ موگا کے والاوقت اچھا ہے۔اپنول کی سازشوں پرنگا وکھیں۔	, 1

خانده بم نعرة الخارج

خانة سوم فبض الخارج

ات صاحب فال يدفال نبايت حس بواراده ركها بالحجا میں ہے آج کل شمنوں سے بچنا جائے۔ مفریحی احجما ثابت ند ہوگا۔ سمی مصیبت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہوسکے تو منگل کو پچھ خیرات کیا کراور درو د شریف کثرت سے بڑھ کرانشہ تعالی ہے دعا کر کہ اللہ تحوست کود و کرے۔

چہارم خانہ جماعت

اے صاحب فال بداوسط درجہ کی ہے بعض کاموں میں انچھی اور بعض میں بری ہے۔اس لئے برکام :وشاری سے کر۔ جوکام قبضہ ے فکل مما ہے۔اس کی کوشش فضول ہے۔البتہ بمار کو جان کا خوف ے۔ اگر سنر کرے تو اچھانہ ہوگا۔ قیدی عرصۂ دراز تک مقیدرے گا۔ ایک ماد کاعرصہ خت ہے۔ تجھ کو جائے کاس مت میں اسم بساختان روزاندایک سونجین مرتبه بزها کرادراول وآخر درد دشریف گیاره گیار دمرت بھی پڑھ اوراس نشش کوروزانہ کھ کرآئے میں لپیٹ کروریا

	4	۸٦	
٨	. 11		1
۸۸	r	۷	Ir
r	91	9	۲
1•	31	٣	9.
	11.4	ا بخق یًا	-

اے صاحب فال بدمبارک فال ہے جو تیری مراد ہے وہ عاصل ہوگی اور بہت الجھی خبر نے گا، مکان یاعمہ ہیز ملے گی معثوق اور فرزندے ما قات ہوگی۔ اسم یا وَ وَوْدُ برروز تین بزارا یک سوچیں (٣١٢٥) مرتبه يزها كراوريه مندرجه ذيل نقش باتعويذ (٢٠) هرروزلكه كراورآئے ميں كولياں بناكروريا ميں ڈال - بعد جاليس يوم كے غيب

خانه ششم عقد

اے صاحب فال به فال الچھی مبیں غالبًا تیری بیاری کا خطرو بصدقه وينابهتر ب- تيرا يور بها كايا چوري كيا بوتو عاضر بوسن ے مسافر دیرے آئے۔ حمربہ سلامتی آئے اور ڈھائی ماہ کے عرصہ میں تیری مراد حاصل ہوگی جائے کہ بوقت شب یانی یا جاہ کے کنارے السل كرے _ اچھے كيڑے ينے عطراكات اورائم شريف يا وَخابُ بزار مرتبه معه در دو درشریف سوسومر تبداول وآخریزه کریاضح کو بعد نماز فجر چورای مرتبہ اس نقش کو زعفران اور چوب انار کے قلم سے مک*ادر کر* آئے میں گولیاں بنا کروریا میں ڈال۔ بعد جالیس دن کے دکچہ اللہ یاک ای قدرت سے کیاد کھاتا ہے۔

محمد	241	
4	-1	4
۲	٥	r
•	۸	٣
7.1	يخة نا هَاتُ	

خانه فقتم انگير 🚃

اےصاحب فال اگر تیری نیت بیار کے اچھا ہونے کی ہے تو اچھامشكل سے بوگا اور قيدى عرصة دراز تك كرفقارر سے گا-البت نكاح کرنا چھاہے۔ کم شدہ چیز دستیاب ہوگی ، راتوں کو بازاریا کو ہے میں تنہانہ پھرنا جائے۔ نقصان کا خوف بے۔ خصوصاً سشنبہ و جہارشنبہ کو احتیاط ضروری ہے۔ فائب شدہ ہے تو زندہ مرسخت پریشان ہے۔ جھکو جائ كداهم ياغوزيو ها٣١٦ مرتبه اول وآخر ورووشريف كياره كياره مرتبه عاليس روز برابريز هادراس تقش كوسر وبارروزان كه كرآف يل موليان بناكر دريامين وال سب كام انشاء الله تعالى بهتر بوجائين

	2/1	1
r.	ro	۲۲
rı	rq	172
rı	rr	7/
	بِحَقّ يَا عَزِيْزُ	

خانهٔ معمره ____

اے صاحب فال یہ فال بہت محس ہے۔ وحمن ہے جھڑزے کا خوف ہے ان دنوں احتیاط لازم ہے۔ غائب محض سلامتی ہے لمے کچھ مال کا نقصان ہوگا۔ پندرودن بخت ہیں۔

اگراسم شریف بَساحَی ۱۲۵ مرتبه مع درود شریف گیاره گیاره م تبدروزاندوریا میں کھڑے :وگریڑھے تو خوب ہے۔اگر دریا فاصلے ے بوتو جا ہے کہ تناہ جگہ میٹھ کرکس چیز میں یانی رکھ کراس یانی کو دریا تصور کر کے بیاتم شریف تلاوت کرے اور ہر بزار کے بعد اینے دونوں ہاتھ اس یائی میں ڈبوکرمنہ برٹل لیا کرے۔ یکش افعارہ مرتبہ روزانه لهردرياي أال دياكر ___

4	r	9
۸	1	٣
r	1•	٥

فانهم بياض

اےصاحب فال بدفال نیک ہےجس مقام سے مخفے امید ے کامیاب ہو۔ ہرایک مشکل آسان ہو یحص غائب جلد ہی واپس آئ_اناءالله تعالى وى دن من مراد يورى موكى البدكى شك كى خريد وفروخت نقصان ده ب- تير ب لئے اجھا ہوكداسم يا تين م برروز ٣١٢٥ مرتبه تلاوت كر_اس طرح كدمكان تنبايام عديس بير كراول و آخر درودشریف گیاره میاره مرتبدادر بهش لکه کرآئے می لیٹ کر دریامیں ڈال دیا کر۔ بہت ہی تفع ہوگا۔

اے صاحب فال بیفال نہایت میارک ہے۔ کوئی بزرگ نے گا۔ نکاح کرنا خوب ہے، اگرنیت نسبت حاملہ کے ہے تو اس کے فرزند نرینہ بیدا ہو۔ بیار کو صحت ہو، مسافر سلامتی ہے آئے تمام مقصد حاصل ہول، حاکمول سے فاکدہ ہو، شرکت تجارت ہوتو منفعت ہو، اگر کوئی مشكل در بيش بوتواسم يساسلطان تمن بزارايك مو يحيس مرتبه يزهي اور يقش ايك سونجيس بارلكه كرآئے ميں گولياں بنا كروريا مي والے

۵r
ar

خانه ياز دہم نصرة الاخل ===

ایک صاحب فال به فال بهت مبارک ہے خرید وفر وخت اور سفرنیک ہو۔ کل متعد تیرے اورے ہول گے۔ دوستول کے پاس ے خوشی کی خبرآئے اور کی قدیم دوست سے ملاقات ہو۔ تمام مطکلیں آسان بول _ اگر كوكى ضرورت در پيش بوتواسم شريف بساهنان ١١٢٥ مرتبه مع درود شریف اول وآخر گیاره گیاره بار پرها کرے اور بیفش ایک سواکآلیس مرتبه که کردریامی ذالے تقش بیہ۔

		***	**
٨	II,	Iri	I.
ir•		۷	ır
r	Irr	9	۲.
1•	٥	٣	Irr

غائب ہے خوشی کی خبر ہے اور جس کا م کا اندیشہ ہے وہ بہآ سانی حاصل

روز میں ۳۴۱ نقش لکھ کروریا تیں ڈالے انشا واللہ تعالیٰ جلداز جلد مراو

حصول مراد کے لئے بہائم نیانیا صوم ۱۳۴۰ باریز ہے اور تین

اے صاحب فال بعض امور کونیک اور لعض کو تحس ہے انجام و

حسول مراد کوتو قف جو فریه وفروخت و کاروباریس تفع جوه نکاح کرنا

بھی خوب ہے۔مسافر خوب آئے۔مریض کودیں سے وہ دہا کم کی

طرف ے امید صول مال کی باعد عرصدایک ماه مراد حاصل ے

اورواسط على مشكلات وحصول مرادك لئے اسم مبارك يا ديا ك ١٢٢٥

بارمع درودشریف گیاره گیاره مرتبه یز هے اور پیشش مجیس لکھ کرآئے

میں گولیاں بنا کروریا میں ڈال دیا کرے اعتقاد کامل رکھے۔انشا واللہ

بحَقّ يَا ذَيَّانُ

اےصاحب فال برنبایت مبارک فال ہے۔ کام کے واسطے

خصوصاً دولت حاصل ہو۔انجام کام کا نیک ہووا سطے حصول وحل مشکل

1.

بور حاما يكو چھ تكايف ہو _ گرانجام بخير ہو _

خانه بانزدېم اجماع __:_

تعالیٰ ہرایک مرادیوری ہوگی۔

المستريب

خانه ثائزدهم

حاصل ہوگی ۔ نقش میہ ہے۔

اشخاره ۱۸۵ تمبر

خانه دواز دہم علیۃ الخارج 🔃 ____

ا ا صاحب فال بدفال محم عمر بعض امور مي سعد ب مثلاً فروفت كرناجاريائ كااوروفع كرناوتمن كاراكرواسط قيدى كنيت ہے تواس کی رہائی بدشواری ہوگی۔وشمنوں سے خوف وخطر ہے۔ واسطيط مشكل وربائي قيدى ك اسم شريف يأفقاح ٢١٢٥ مرتبہ بار بوقت مج صادق کے یا نماز تبجد کے بعد مکان یا مجد میں يو هے درودشريف اول وآخر گيار و گيار و مرتبه ضرور پڙھے۔ ڇاليس ون میں بیانش چارسونوای بارنگه کرآئے میں گولیاں بنا کردیار میں

יוור	129	177	C. Crary
110	III	ITI	
17+	174	ITT	

بحق يًا فتاح خانه سيزد جم نقى 🔆

اے صاحب فال یہ فال بعض کام کے لئے انچھی ہے بعض کے لئے بیدون بھی ہے۔ بیار وقیدی نجات پائے بنعجت یاب بواور مسافر سفر میں تکایف یائے مگر بہ سامتی دالیں ہو۔مقدمہ میں کامیانی ہو برائے حل مشکلات اسم شریف یا سلام بارہ بزار بار مع درودشریف گیاره گیاره باراول وآخرتاحصول مرادیز حتار ہاستش کوا ۱۲مرتبه لکھرآئے میں گولیاں بٹا کروریامیں ڈالے ۔ تقش ہیہ۔

٨	11	111	1
11•	r	4	Ir
٣	ıır	9	۲
1•	٥	٣	III

خانه جهارد بمعلية الداخل

اے صاحب فال بینمبایت مبارک فال ہے۔ حصول مال وجاہ وا قبال کے اور رکج وقم سے نجات یائے۔ تکاح کرنا مبارک ہے۔ تحق

ك ليّ المم تريف بما رّ خعن ٢١٢٥ مرتبه ع درود ثريف مومرتبه ایک چلہ تک پڑھیں مراد حاصل : واور دوسوا ٹھانوے ۹۸ مقتل لکھ کر آئے میں گولیاں بنا کر دریامیں ڈالے لفش یہ ہے۔

٨	11	rza	1
t22 -	r	4	IT
r	rA+	9	۲ .
1.	٥	٣	1/4

ہرمشکل کے لئے

جوکوئی پیرچاہے کہ اس کی مشکل آسمان ہوجائے تو وہ نماز نجر کے بعد جھ بارسورہ کور بڑھے۔ نماز ظبر کے بعد سات بار، نماز عصرے بعدآ ٹھ بار، نمازمغرب کے بعدنو بارادرنماز عشاء کے بعد محیارہ مرتبہ یڑھ کرانٹد تعالی سے دعا مائے۔انشاء اللہ تعالی مشکل بہل موجائے گی۔ اگر کوئی اس طرح سورہ کوڑیزھنے کامعمول بنالے تو بغضل بارى تعالى اس كى راه يس كو كى بھى مشكل حاكل نه ہوگى ۔

اچھسلوک کے لئے

جوکوئی الی جگہ ماا ہے شہر میں کسی کام کی فرض ہے گیا ہو جہاں پراس کی کوئی واقفیت نہ ہو، وہاں پر انجان لوگوں ہے اس کا واسطہ ہوتو اے چاہئے کہ وہ نماز ظہر کے بعدا کشھ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کرانڈ تعالی 🕽 سے دعا مائتے ۔انشاءاللہ تعالی جو بھی اس ہے لیے گا اچھا سلوک کرے گااور عزت واحترام ہے بیش آئے گا۔

گیاره سورویه کامنی آرڈر کریں یا بھرڈ رافث بنوا کر بھجوائیں۔ منی آرڈرروانہ کرنے کا پہتہ منجرناشي روحاني مركز محله ابوالمعالي ديوبند، يو بي

لوح نفرت (ایک عظیم نعت)

من بر حض مصائب اور سائل كاشكار ب، آمدني كم اور اخراجات

زیادہ اید کھر کھر کی کبانی ہے اطرح طرح کی بیاریوں نے بھی

انسانوں کا ناک میں دم کر کے رکھ دیا ہے۔ ایسے حالات میں ہر محض

ميوابتاب كداسكروز گارش اضافيه وادراسك كاروبار من رتى بور

خداوندی اور رحت خداوندی کوایئے دامن میں سیٹنے میں کامیاب

بوجائكًا- لوح نصدت "أكي مطيم فعت بيدخاص طورير

خاص وقت میں جاندی کے سکے پر ڈھالی جاتی ہے اور مالی مسائل

حل کرنے میں تیر بہدف ٹابت ہوئی ہے اس کی افادیت کی بنایر

اس کامدیہ بچر بھی وصول کیا جا سکتا ہے لیکن عوام کو فائدہ پہنچانے کے

کے اسکابدیہ صرف گیارہ سورو بے رکھا گیا ہے۔خواہش مند حفرات

هاشمی روحانی مرکز نے فاص طور یر، فاص اوقات میں ایک خاص اوح تیار کی ہے جوتمام سائل اور مصائب سے انشاہ الله نجات دلائے گی ۔ جس محف کے باس ساوح ہوگی وہ نفرت

معاثی پریشانیول اور ابتلاؤل کے موجودہ نازک ترین دور

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

ڈرافٹ اس نام سے بنوائیں

"باشي روحاني مركز"

اور ڈرافٹ اویر والے ہے پر مجبحوائیں ، ڈرافٹ رجشری • ڈاک ہے بھجوا ئیں اور لکھودیں کہ بیرقم''لوح نصرت'' کے لئے روانہ کی جاری ہے۔واضح رے کہ "لوح نفرت" محدود ہیں۔اپنا آرڈر · بھیجے میں اخرند کریں۔ورند آرڈری میل مکن نہیں ہوگا۔

جؤری فروری و ۲۰۰۶،

محمد

الهامي فالنامه

æ	J	پ		ن	ن	í	1	ن	J
1	1	٧	1	ı	U	J	1	J	,
1	1	1	1	ك	J	J	5	J	,
2	5	1	5	J	ě).	J	پ	ن
2	ι	ن	,	,	1	ی	ی	ے	S
1	J	ن	S	5	ی	1	ك	1	1
ے	1	٤	۷	1	r	ت	t	4	ت
پ	1	0	ě	ی	,	t	1	ک	J
,	J	5	;	1	,	,	J		J
2	۵	Ú	1	٥	ی	ئ	,	ی	હ
ک	į	\$	٥	ص	,	4	٠.	,	U
1	0	U	ن	,	1	1	_	1	,
,	,	,	,	ب	,	ت	ن	ی	ت
٦	ی	ن		;	U	ق	1	. ن	U
,	>	,	U	,		U	U	U	
1		Ι,		1	5	15			15

الوانيال الوانيال الروب بي المراه المراع المراه ال

> مردممبر ٥٠٠٦ء كروز تامدراشربه سبارا مي ايك مراسله شائع بوا جولکھا ہے ملک زادہ جاوید نے جورتے میں نیل گری نوئڈ ایس ۔ خدای جانے ملک زادہ و کیمنے میں اورمحسوں کرنے میں کیے ہیں لیکن ایما تداری کی بات سے کدوہ بہت زیادہ دوراندلیش نبیں لگتے یہ اگر وہ دوراندلیش ہوتے اور حکمت مملی اور ساست لیڈران ہے ان کا دور پر سے کا بھی اگر۔ واسطاعونا تؤووا كم شاعركا مقصد بيان اورمقصد حيات مجحنے مي دير نه کرتے اورانبیں تقد کا نثانہ نہ بائے ۔بشر یدرجیے کیے سی ایاا ک ماتیہ رکھتے ہیں۔ جس طرح اس دور کے سب ہے زیادہ مقل زدہ انسان منر تو کڑیا کا ایک حلقہ ہےاور جس طرح وہمودودوی جنہیں دنیا بھر کے شریف لوگ صبح شام کوتے ہیں اور گالیاں دیے ہیں ان کا بھی ایک حلقہ ہے ای طرح ہمارے بشر بدرصاحب جوزندگی میں آئر چد بڑے شاعر ندین سکے ان کا بھی ایک حلقہ ہے اوران کی بھی تعریف روزانہ چیوٹر وں اور معجوروں کے نیج نبایت یابندی کے ساتھ ہوتی ہادران کی ہے تکی شاعری کو پیند کرنے والے ان کی تعریف خواہ کواہ کائری طرح شکار نظراً تے ہی اور ہمیں تمہیں کیا۔اس د نامیں بزاروں انسان ایسے ہیں جو قاتلوں کو پیند کرتے ہیں، ہزاروں ایسے ہی جوائیروں کوخراج عقیدت ہیں کرتے ہی براروں ایے میں جو برکرداروں کی تعریف وٹنا میں رطب اللمان رہے میں اور ہزاروں ایسے بھی میں جوان گدھوں کودل کی مجرائی سے پند کرتے ہیں جن کے مروں پر سینگ نہیں ہوتے اور اتفاق ہے ان کے پچیلے تھے

> > مں دم مجی نہیں ہوتی۔آب یقین کرس اسے فن کاروں کو پند کرنے والوں

کاتعداد مجی ادارے ملک میں انجمی خاص ہے۔ اور اسطرح کے بے وتوف

بی ہارے ملک میں بے ہیں جریشر بدرجے شامروں کی شامری کے بارٹ بیل بہت نالا تطانظر رکتے ہیں جب کرساری و نیاجاتی ہے کہ بیر جریشر مشامرہ آل اغلیا باتا ہے اورائی مشامرہ کو تین ہے کہ بیر مشامرہ آل اغلیا باتا ہے اورائی مشامرہ کو تین ہے کہ بیر حیث بیار تی کی ایک وال می کی میں بی کی میں ایک مورت کے گرکیا ہیں ہے بیائی انداز بیا ہے ہے میں بی بی کی مرود کا گرکیا ہیا ہے ہے میں بی بی کی مرود کا گرکیا ہیا ہے ہے کہ ایک وارشی کی اور شیمی آئی کی مارد بیا ہے کہ ایک وارشی کی اس کے خرود کا افراد بیا ہے کہ ایک ہی کہ کہ کے بیا ہے کہ وارشی کی اور شیمی آئی ہے کہ ایک ہیں اور جنوبی بی کا کہ ایک ہیں اور جنوبی ایک و کی کر از جانے کیول کر تو او تو او آبیا گی آ باتی ہے کیول کر تو او تو او آبیا گی آبیا گی ہے کیول کر تو او تو او آبیا گر آب ایک ہے میں اور جنوبی شامروں کو کیچنے کی فاضی مہارت قدرت کی طرف سے مطام ولی ہے ۔ وہ شامروں کو کیچنے کی فاضی مہارت قدرت کی طرف سے مطامول کر بیچے ہیں اور جنوبی شامروں کو کیچنے کی فاضی مہارت قدرت کی طرف سے مطام ولی ہے۔ وہ شعر جما کہا۔

جوری فروری این

أجالے اپنی یادوں کے مارے ساتھ رہنے دو

نہ جانے کس گل میں زندگی کی شام ہوجائے
میں نے ان سے عرض کیا یو تمہاری زیادتی ہے کہ تم نے مرف
ایک می شرکوانچی اکہا۔ جب کران کے سکڑوں اشعارا لیے گئی میں کہ جو کی
کے جم می میں آتے بجر مجل کو گئی نمیں وادد ہے ہیں۔
وو نو لے برخوروار مشاعروں میں جو وادواہ ہوتی ہے اس کا کوئی

ا متبارنیں ۔ ووواوواوتولوگ این جبالت پر پردوڈ النے کے لئے بھی کرتے میں آگ ، اوواو بیں کریں مح تو و نیابہ سمجھے کی کسامعین اردواور فاری ہے عابله بين اس لئے اپن حماقت وجبالت ير يرده والنے كے لئے بھى اوگ داد دية بي اور كرر كهدكراتناتو ثابت كرى دية بي كدوه افظ كرركا مطلب مبحجتے ہیں۔ کیا مجھے؟

میں نے کیا۔ نی الحال تو میں مجھنیں سمجھارات کو بستر پر لیٹ کر آب کی بات برغور کروں گا۔ میری مشکل سے کہ جو بات میرے دن میں سجهه من نبیس آتی دورات کوخود بخو د بلکه خواه کواه بھی سمجھ میں آ جاتی ہے۔ تى بال _ تو من يرعض كرد باقعا كدروز نامدراشر بيسبارا من ملك زاده جاویدصاحب کامراسله شائع مواب-جس کی ابتدااس شعرے کی گن

> کتنی آسانی سے مشہور کیا ہے خور کو میں نے اینے سے بڑے محص کو گال دی ہے

چلئے ملک زادہ صاحب بات تو آپ کی سولہ آنے درست کیکن اس میں بیارے بشر بدر کا قصور کیا ہے۔ انہوں نے نہ جانے کتنے بایر بیل لئے، نہ جانے کتنے مشاعروں میں وہ دندنائے کیکن انہیں انفرادیت کی دوشیزہ نصیب نے ہوتک ۔ خود کو میر کھ کے شاستری محر میں انواکر اور اپنے گھر والوں کی آبرو داؤیر لگا کرمجی وہ متبول نہ ہوسکے۔ وہ مسلمانوں میں مقبول ہونائبیں جاہتے تھے،مسلمانوں کی تعداد ہی تنی ہے ادر سے کے مسلمان تو گئے بینے ہیںان میں اگر کسی کو مقبولیت ل بھی جائے تو پھر بھی گھر کی مرفی دال برابر ہی رہتی ہے۔ وہ خود کومضبوط کرنا جاہتے تھے ان فرقہ برستوں کی نظروں میں جواگر چہ ہندوستان میں ہنڈیا میں نمک کے برابر ہں لیکن جن کی تھن گرج ہے بشیر بدرجیے لوگ دن دہاڑے متأثر ہوجاتے میں اور رات کے اند عیرول میں منصوبہ بندی بھی کر گزرتے میں ان کی آ کھ کا تارا نے کے لئے انہوں نے میرٹھ کے شاستری مگر میں خود کوبراہ راست الواديا ١٠٠١ ين ابل خانه كى ناموس بهى ازخود برباد كرادى تاكهيان کی نظروں میں تسی طرح محبوب ہوجا نمیں کیونکہ جب ان پرسب مجھ کزر گئی تو انہوں نے اس وقت مسلمانوں ہی کے بارے میں اپن زبان کھولی اور ان بی کوتنقید کانشانه بنایا۔اوران فرقه پرستوں کی تعریف کی جنہوں نے ان کے سلنچسر یرمٹی کا تیل لگا کر مھنٹوں مالش کی تھی۔ بائے افسوس آئی ساری قربانی دینے کے باوجود ووفرقہ رستوں کی آ کھے کا تارانہ بن سکے اور فرقہ پرستوں نے میکی کہد کرنظرا نداز کردیا کہ جو محص اپنی توم کا نہ موادہ ہمارا کیا

ہوگا۔اس کے بعدان کی شاعری کارخ کچے ایسار باکہ جس میں مسلمان ی نثانہ ہے تھے اور فرقہ پرستوں کی وہ کم تھی تچھاتے تھے۔ دراصل ان کوان فرقد برستوں سے بہت امیدیں تھیں۔ دد جائے تھے کدو بھی ای طرح تشہور ہوجا ئیں جس طرح اس دنیا میں ہردہ انسان مشہور ہوجاتا ہے جو مشہور ہونے کیلئے اپناسب مجمد، اپناایان اپناایی عقل، غرضیک سب مجمدی واؤیر لگادے۔ دیکھا جائے بشیر بدر کا کوئی تصور تبیں تصوراتی توم کا ہے کہ جس نے ان کی شاعری و محکرادیا۔ چلئے اگران کی شاعری شوکر ماردیے كة بل مجمى حى تب مجمى توم كومصلحت الا ما يما حاسة تعا-اس توم نے ابوالکام آزادے لے کر کریم جیا گا کے کے برداشت میں کیا ہے اگر ہم بشربدر كوانكيزكر ليت ادران كومحى كمي قابل ازاراه مصلحت سجه ليت توجه رابيه شاعر مراہ نہ ہوتا اور شہرت ومقبولیت کے چکر میں آ کروہ حرکتیں نہ کر ہیستا جوآج وہ کرنے پرمجورے۔

بشر بدر کومعلوم ب کدراون براسی مشبورتو بوا۔ ابوجبل بدترین سی آج تک اس کا نام زندہ ہے المان رشدی بدنام زمانہ سی لیکن شاہ سرخیوں میں تورہتاہے۔انہوں نے سوچا کہ جب کھی سیدھی انگل ہے نہیں نگل رہا ہے و اُنے کو ذراسا میز حاکرلیں۔اب انبوں نے اُنے کو ذراسا نیز حاکر کے تھی برآ مدکرنے کی جوکوشش کی ہے تو قوم بخز گئے۔اورا خباروں كومراسلےروانه كرنے كلى۔ ب شك انبوں نے شہرت حاصل كرنے كيلئے ا بن برول کو گالیال دین شروع کردی بین لیکن اس سے البیل نقذ فا کدویہ بہنچا ہے کہ وہ قوم جو یہ مجھ رہی ہے تھی کہ بشیر بدر موت سے پہلے وفات یا میکاس قوم کوید پید چل گیا که بشر بدراجی بقیدحیات بی اوروه انجمی تک ياير بلنے ميں معروف بيں۔

مراسله نگار لکھتے ہیں۔

"ایک بار پر بدر کے حالیہ بیان نے مسلمانوں کے جذبات کوجروح کیاے اس سے قبل بھی موصوف نے کی بار ند باسلام يرو تك مارے بيں۔"

مراسله نگارے ماری وض بے کہ بیر بدر بر تقید کے ذو مرے برسانے سے پہلے خودا نی عقل کی طرف بھی دیچے لیں کدوہ آپ سے کیے کیے کام کراری ہے اور وو آپ کو کیے لیے مسائل میں الجھاری ہے۔ بشربدر مول ياكونى اور مخلوق اين خلقت اور جبلت كون محفوظ روسكا ب بقول فلاسفه جبل گردد جبلت نه گردد _ بهاڑا بی جکہ ہے بل سکتا ہے لیکن كى كى فطرت اورخصلت نبيل بدل عتى _ كد مع كوآب جامعه لميه مل

با قاعده واقل کراد ہے اور اس کی کمر پر انگریزی اور عربی کی کتابیں لاو و یحے نیکن وو گدهای رے گا مولانا اوالکام آزادیس بن سکتا کی کے كوكسى اليى در الله ين داخل كرد يح جهال تفتكواور بات چيت كرنے كا و منگ سکھاما جاتا ہواور جہاں یہ بات سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہوکہ کسی ے ملاقات کر کے اس کا ول اپنی گفتگوے کس طرح جیتا جاسکتا ہے اس کے بعداس کتے کوکسی ایے تحق کے سامنے لے جا کر کھڑا کردیجے جس نے کالی شروانی اور تقمیری ٹولی چین رکھی ہو۔ یہ کتاای مادری زبان میں مونكنا شروع كرد _ كا _ كيول ؟ اس لئے كه وه اعلى يو نيورش كا فارغ التحصيل جو كرجمي كتابي عاور ووصرف بحوتك بي سكتاب_اس كتے سے مامدكرنا كداردوئ معنى ميل تفتكوكركا صرف نادالى ب_بشر بدر جس خصلت كانسان بن اوران كاذ هاني جس انداز كا اس بم يه امیدنبیں کر یکتے کہ وومسلمانوں کے لئے گوئی ایسی زمان استعال کر نگے جس سے پھول برستے ہوں ، ہم کے پیزیر آم نیس آتے اور کیکر کے درخت برگلاب بين أحمة ، جما بشر مدر جوشايد بيدا بي اس كت بوك میں کہ مسلمانوں کے جذبات کومجروح کریں آئیں ڈائی آگلیف پینجا نیں۔ ان ہے بدامید کرنا کس طرح درست ہے کدوہ مسلمانوں کی عزت افزائی كرايل كالوركوني الخازبان عناليس عج وملمانون كالخ حوصله بخش ہوہ و جب بھی بولیں گے اپنی مادری زبان میں بولیں مے اوران کی مادری زبان کیا ہے اس سے مجی باخیر میں۔اب رماؤ تک مارنے کی بات تو بچیواور مجرند جیسے جانور مخلوقات کے بوٹیس لیتے ووتو ذکک ہی ماریختے ہیں ۔ کیونکہ بھی ان کی فطرت ہے۔ بچھوکومتنی بی اعلیٰ تربیت دے لیس اور سانب كوآب كتني بي مبذب سوسائي مين صديون تك بنهالين كتين أنبين جب بھی موقعہ ملے گارڈ ک مارنے اور ڈے سے باز نہیں آئیں مے تو پھر عارے مراسلے نگاراس بات کی تمنا کیوں کرتے ہیں کہ بشر بدر جیسے اوگ ڈ تک مارنے سے بازآ جائیں اگروہ بے جارے اپنی فطرت سے بازآ بھی

> مراسله نگار لکھتے ہیں۔ "بار بار متازعه بیان دے کر امل اسلام کونشانه بناتا ان ک

حائم ہووہ کتنے دن زند دروعیس گے۔؟

نربب سے بعلق اور پت ذہنیت کوا جا گر کرتا ہے۔" میں عرض کروں گا کہ بشر بدرائی بیدائش کے پہلے بی دن ے دین اسلام ے نابلہ بیں ان ہے ہم اس بات کی امیدی کول کریں کروود ین اسلام ك تعيد ، راحيس مع اور يس أوي محى عرض كرنے سے بازميس

آؤل گا کددین اسلام ایک خوددار ادر غیرت مند غدہب ہے۔ یہ غدہب ایے ایے او وں کو خود مذہبیں لگا تا۔ اس مذہب کے جائے والے اس دنیا مِل كحر بول بين ووبشر بدر بيانوكول كو كيول مندلكائ ؟ دومرى بات يد ے کہ آج تک کمی تقریب میں بشر بدرنے خود کومسلمان میں بتایا ہے وہ صرف نام بی ہے مسلمان سمجے جاتے ہیں ان کی شکل بھی مسلمانوں جیسی نبیں سے تو پحرمسلمان استے باؤ کے کیوں میں کدووان کومسلمان سجعیں ادر جب وومسلمان نبیں ہیں تو پھران ہے بہتو تع کرنا کہ وواسلام کے من گائیں گے کہال کی دائش مندی ہے۔رہی اس ذہنیت کی بات تو اور مجی بہت سے شاعرا ہے ہیں کہ وہ مجی اپنی پست ذہبت کو أجا گر کرتے ہی ان کے خلاف واویلا کیوں نہیں کیا جاتا۔ان کے خلاف مراسلے بازی کیوں نبیں ہوتی ان کے یکے کول نبیں جلائے جاتے۔ان کے خلاف شورونل کیوں نہیں ہوتا۔اس ملک میں بہت ذہنیت لوگوں کی تمینہیں ہے اور وہ سب چین وآرام سے ذند کی گزار دے ہیں۔ اگر بشر مدر نے بھی اپنی پت ذ بنیت کا مظاہرہ کردیا ہوتو ایس کوئی قیامت آگئی کہ ہرطرف صف ماتم بچھ منی اور برطرف بیان بازی کاایک سلسله شروع بو گیا۔ جب که بیان دینے والي جي اوگ اس بات سے بنوني واقف بين كه بشير بدر صرف مردم شاري کے انتمارے مسلمان میں ۔انبوں نے زندگی میں اپن زبان ہے ایک بار مجمی خود کومسلمان نہیں بتایا ہے اوران کے دوسرا کلمہ تک یارنہیں ہے۔ایسے لوگ اگر اسلام کے خلاف کوئی بیان دے بھی دیں تو اس سے کیا فرق بڑا ے _سلمان رشدی نے انسان ہوتے ہوئے کی بارکوں کی طرح مجول بحول كى تو اسلام كاكيا تحس كيا-؟ بال اتنا انداز وضرور بوكيا كدانسانول میں بھوا ہے بھی بیدا ہوجاتے ہیں جو جمامت کا متبارے آدی جی لگتے بب ليكن جوعم كامتيار كد هيرول كامتيار بي فيو الدوزبان ك المتبار ي سك ب لكام بوت بي ان كى بحول بحول عد متاثر ہونے کی ضرورت میں ہے۔ بدلوگ خود ای بدابت کردیتے ہیں کدو متنی اندى من بن اسام ايداوكول كونود بحى ايدة قابل نيس محملة محران كى سی بات برواو یا کرنے کی کیاضرورت ہے۔ ہمارے دیو بند کے ہر محلے می ایے بہت سارے کے دن جیتے بی کھومنا اور مراحث کرنا شروع كروية بين جو برشريف آدى كود كي كرجونكنا إبنافرض معمى بجحة بين ليكن ہم نے آج کک کی بھی انسان کوان کے خلاف احتماج کرتے ہوئے ہیں د کھا۔ پر بشر بدر جسے لوگوں کی کمی بھی ایسی بات کا نوش لینا جس سے ان

ک این فطرت کی فعازی موتی عقل مندی کی اورانسانیت نوازی کی کوئی

أتاركرا كيل كودكر ليت بين-

ابهار مسمان دیاد فتر مه ۲

مراسلہ نگار فرماتے ہیں۔ '' دومسلم پرشل لاءاورار دور تم الخط کو تبدیل کرنے کی ماضی

مِن وكالت كر يحك بين-"

اس سے کیافرق بڑتا ہے اُردوز بان کے ذریعہ بشر بدر بلاشہا پنا اُلو سیدھا کرتے ہیں ادرایے گھر کا چولہا جلاتے ہیں اپنی بیوی بچوں کے مسائل حل کرتے ہیں۔ اردوز بان کا سبارا لے کروہ نون تیل ادرک جیسی چزوں سے نمٹے ہیں لیکن وہ اردوزبان کے برد برائز نہیں ہیں کہوہ جس طرح حاجن اردوزبان کی درگت بنالیں ۔ اردوزبان کا ایٹا ایک وجود ہے اس کا بناایک وقارے ،اردوز بان بشیر بدرجیے شاعروں کے کسی بیان ہے ا پنا ہانگین کھونے والی نہیں ہے۔ایسے ایسے بشیر بدر نہ جانے گتنے اُنجرے اورآج اُن کا نام تک کوئی کینے والانہیں ہان کی قبروں تک کے نشان مٹ کیے ہیں اور اُردوز بان بغضل خداجوں کے توں زندہ ہے اور قیامت تک زنده رے کی۔بشر بدرجیے شاعروں کا خود اپنارسم الخط بدل جائے گا دہ خود فنا ہوجا ئیں محے کیکن اردوز بان کا ملجھ کھنے والانہیں ہے۔اب رہی مسلم برسل لاءکو بدلنے کی ہات تو وہ تو ہالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی آ سان پرتھو کئے کی کوشش کرے اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کے اپنے تھوک کی مسینیں ای کے منہ برآ کر گرتی ہیں ،آسان کا کیا جراتا ہے۔ بعض لوگ جوآ کینوں کی نخالفت کرتے نظرآتے ہیں بیدہ لوگ ہوتے ہیں جواینے چیرے پراتنے بہت سارے داغ رکھتے ہیں کہ جنہیں و کھے کرا چھے خاصے رذیل آ دی کو بھی اُلكاكِي آ حاتی ہے۔ مدلوگ اسے جبرے كے سوے ہوئے داغوں كوختم مبين كريحة اسلئ تو آئينوں كے فلاف بى على غيار وكرنے لكتے بن _ ذرا سوچیں اس طرح کے شور وغل ہے آئیوں کا کیا مجڑتا ہے۔ان کی آب وتاب بر کیافرق بر تاہے؟ بشیر بدر جیسے لوگ اگر مسلم برسل لاء میں تبدیلی کی بات کریں یامسلم برسل لاء کی مخالفت میں اٹھل کودکرتے دکھائی ویں تواس میں مسلم پرسل لاء کا کیا جرتا ہے اس کی آبرواوراس کی عظمت میں کیا کی آئی ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہوتا ہے کی غلی ٹرہ مجانے والے لوگ ارباب باطل کی آنکھ کا تارابن جاتے ہیں اور ارباب باطل ایسے لوگوں کو کود لینے کی باتمی شروع کردیتے ہیں۔بشیر بدرنے اگرای طرح کی منفعت کی خاطر کچھ اُلٹا سیدھا یک دیا ہے تو شریعت یا اردو کا کچھٹبیں بھڑے گالبتہ

بشیر بدر کسی فرقہ پرست کے پٹر ضرور بن جائیں گے ادران کے ج بے ای

طرح بعض كليول اوركوچول مي مونے لكتے ميں جس طرح كے جريے

جوری فروری است سكندر بخت اورعبدالكريم چها گلاكے بواكرتے تقدا گراييا بھى بت بجى ہمیں خوش ہوتا جا ہے کہ ہمارا شاعر دونوں طرف ہے لوٹ مار کر رہا ہے وہ اردو کے نام پراردووالوں سے بےمنٹ لےرہا ہےاور سم الخط بولنے کے نام پروہ اہل ہنود ہے اپنا بھتہ وصول کررہا ہے ۔ وہ بشیر بدر نام رکھ کراہل اسلام کے سامنے جھولی پھیلائے کھڑا ہے اور مسلم پرسٹل لاء کی تبدیلی کی بات كركے وہ اپنامختانہ غير مسلم بھائيوں سے وصول كرر ماہے۔ اى كو كہتے ہں حکت ملی اوراس کا نام لغت کی مجبور بول کی حساب سے دوغلی مالیسی بھی مے کیکن چونکہ ہماراا پنا ہے اس کئے دونلی پالیسی کونظر انداز کر کے صرف حکمت عملی کی بات ہمیں کرئی جائے اور ہمیں ہرحال میں اینے شاعر ک عزت کرنی چاہئے۔ کچے بھی ہی جب وہ میر تھ کے شاستری مگر میں لئے تھے وہ مرف اس لئے کدان کانام بشر بدرتھا۔ اگروہ اپنانام اے طئے کے مطابق شری واستورکھ لیتے تو کس کی مجال تھی کد آئیس اور ان کے بیوی بچوں کو بچ کرتا۔ انہوں نے اندر کی دیواروں برخواہ رام اور کرش کی تصویر لگا ر كلى بول يكن جب ان ك كمر كدرواز بير الهندا مِنْ فَصل رَبّي " لکھا ہوا ہے تو ہمیں انبیں عزت دین جائے اوران کی اس طرح کی حرفتیں اس لئے برداشت کرلینا جائے کہ ہمارے نام کے مسلم بھائی کی جیب کرم ہورہی ہےاور بدنامی کےراستوں سےاس کوئن جابی شبرت حاصل بوربی

مراسارنگارنے بشر بدرکایہ جملہ بحی نقل کیا ہے۔ ''میں مینجبروں سے لے کر شیطان بھی مشہور شخصیات کی نقل کرسکا ہوں۔''

پغیروں کی تقل کا دوئی تو انہوں نے نلاکیا ہاوریاں کے لس کی بات بیس ہو وہ بغیروں کی تقل بیا فی طور پر تو کیا کرتے ان سے تو ظاہری طور پر بھی چغیروں کی تقل نہیں ہوئتی ۔ اگر وہ فاہری طور پر نقل کرتے تو کہ بھی ہوئتی ۔ اگر وہ فاہری طور پر نقل کرتے تو کہ بھی بغیر ابوا میں ایس کے چیرے پر ڈائر کی نہو۔ الیہ جہاں تک شیطان کی نقل کرنے والی بات ہے تو اس میں انہوں نے موق صدی میں اور حق میں میں کہ تو اس میں انہوں نے کہیں تو کہیں تو کہیں تھی اگر خود کمیں تی کہی تھی اگر خود کمیں تاریخ کو کہیں تو کہی تقل میں کہا گائے کہا گئی کہا ہے کہ مالیا ہے کہ کہی تھی اگر خود کمیں تھی میں میں میں میں کا کو خود کمیں اور خود کا کہیں تو کہی تھی اگر خود کمیں میں میں میں میں کا کو تو کہیں تو کہی تھی اگر خود کمیں اس کے کمیں کے میں میں میں میں کہیں تو کہی ہوئے ہے۔ کہی ہاں بھیر بدرصاحب نے کمر نقل کی تقل کے کہیں تو کہی ہوئے ہے۔ کہی بال بھیر بدرصاحب نے میں ان بی شہرہ آ فات آومیوں میں شال بیں گئیر بدرا سرما سے میں ان بی شہرہ آ فات آومیوں میں شال بیں گئیر بدرا سرما سے میں ان بی شہرہ آ فات آومیوں میں شال بیں

جن کے بارے شم ارسطو کے نا جان نے پہلی آقا۔
ہم کو آئی ہے ہمی حضرت انسان پر
فعل بد تو فود کرے احدت کرے شیطان پر
بشر بدر کا یہ وقو کی کرے احدت کرے شیطان پر
گیٹانے کے برابر ہے ۔ یہ بات اگر شیطان کو آل ان گر آگی تو نہ جائے
گیٹانے کے برابر ہے ۔ یہ بات اگر شیطان کو گرال گر در گی تو نہ جائے
بیر بدر کے خلاف کو نسان بنگا سر تروع بجو جائے گا کیونکہ کو کی گار کے
کو برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کے چیلے اس ہے آگر بیر جونے کی بات
کریں کی شیطان خالباً برائیس بانے گا کہ کونکہ شیطان چو گر بیر برد بھیے
کریں کی شیطان خالباً برائیس بانے گا۔ کیونکہ شیطان چو گر بیر برد بھیے
انسانوں سے چھے بیں ان کا دو خود بھی ختر نہ ہے اور وہ خود گی ایسے لوگوں
کی قدر کرتا ہے جو مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوکر اسلام کے خلاف

مراسلنگارنے ایک حقیقت ہے اور گھی پردوہنا دیا ہے۔ دو پر کرے "دو ایک ایک سیا ہی پارٹی کے رکن ہیں جس نے بھارت کے مسلمانوں پر آزادق کے بعت بھی نشا شداد طازوا ہے۔" کا ٹی مراسلہ نگار نے بوش سے کام لیا بونا تو ایک شاعر کی اصلی زندگی ہے دو پردوہنا نے کی حرکت نہ کرتے۔ ایک مراسلہ نگار نے مشہور اور نگلے تاریخ طالب کا پر شخر نہیں سا۔

سازشیں کرتے ہیں اور فرقہ برستوں کوخوش رکھنے کے لئے اسے کیڑے

پردے میں رہنے دو پردہ نہ ہناؤ پردہ جو ہٹ کیا تو بھید کھل جائے گا

اوراب آموں نے بھید کھول کی دیا ہے یا دوسری زبان میں ہیں کہ کہ جہ اندا پھرو دیا ہے تو پھراب کینے اور سننے کو باتی بارے کئیے اور سننے کو باتی بارے بیٹ کے کہ جہ اندا پھرو دیا ہے تو پھراب کینے اور سننے کو باتی بارہ بھر اندا ہوں اور فرقہ پرستوں میں بذریعہ شاعری ٹیس بلکہ بذریعہ ساست اپنا مقام بنا کے بور جس بین اور اور ان کے فرہب کی فالف کرنا ہے تو بھر لیسر سالف کو اور ان کے فرہب کی فالف کرنا ہے تو بھر لیسر اندا کے بعد بین اور کی جب مجت ہی فالف ہے اور میں اندا کے بعد بین اور کی کے ساتھ کی پالیسی فدہ ہے کہ میں بھر کی جس کے ساتھ کی پالیسی فدہ ہے کہ مند پردام بھن میں جو بھر پھر بھر کی ہے سرح ساتھ کی پالیسی سے کہ مند پردام بھن میں چھر کی چھر بھر بھر کے ساتھ کی پالیسی سے کہ مند پردام بھن میں جو بھر بھر بھر بھر سے کے ساتھ کی پالیسی سے کے مند پردام بھن میں جو بھر بھر بھر بھر سے کے ساتھ کی پالیسی سے کے مند پردام بھن میں جو بھر بھر بھر بھر سے کے مند پردام بھن میں جو بھر بھر بھر بھر کے ساتھ کی اسے کہ جس کی تربیت قطعاً غیر اسلاکی اسے کہ جس کی تربیت قطعاً غیر اسلاکی سے تو ایک انسان جی اور انسان کھی اسے کر جس کی تربیت قطعاً غیر اسلاکی

ہے جوانسان غیرول میں پیدا ہوا ہوا وزغیرول بی میں پروان چڑ حا ہواس ے اپنائیت کی توقع کرنا ہی تفنول ہے۔ بشیر بدر جب کمی فرقہ رست پارٹی کے رکن ہیں وان کے زبان سے اسلام کیلئے کھول نہیں جمر کتے اور پھول جمٹریں بھی کیے آگر اندر پھول ہوں گے تو تب ہی تو بھول بابرآ میں گے۔جس انسان کےجم میں کانے بحرے ہوئے ہول وہ جب جی تے کرے گا کانے بی منہ سے برآ مد ہوں گے۔ بشر بدر جمعے لوگ دراصل اسے نام کی وجدے زیادہ بدنام ہیں۔ اگر بیا پنانام بدل کرمنوج کار یا سیتارام جیبا کوئی نام رکھ کیس تو پھر سارا سئلہ ہی حل بوجائے۔ کیونکہ بشیر بدرخود کوفرقہ پرستوں ہے الگ نبیں کر سکتے خواو وہ دین اسلام سے بمیشہ بمیشہ کیلئے الگ ہوجانا پند کریں گے۔ کیونکہ دین سلام مرنے کے بعد جنت کا دعدہ کرتا ہے یعنی انسان کے اٹمال اگرا چھے ہوئے تو مرنے کے بعدال کو جنت ملے کی ،حورونلان عطا ہوں گے، شراب طہورمیسرآئے کی اور دہنے کیلئے یا توت دمرجان کے ہے ہوئے کل عطابول محاور فرقه يرست بارثيان ايغمبرون كوبالخضوص الممبرون كو جواسلام جیے ندہب سے پیچیا چیزا کران کی کٹیا میں بہنچے ہوں ای زندگی میں بالکل نقد سازوسامان عطا کرتی ہے۔ حوریں اور غلمان ہر طرح کے لباس بھی بشیر بدرجیے لوگوں کو بخشے جاتے ہیں ہٹراب طبور نہ سمی تحرّ ابی سمی ، بشیر بدرجیسے لوگوں کو میٹ شام بلائی جاتی ہے اس کے علاوہ بھی نہ جانے کیا کیا البیں نصیب ہوتا ہے۔اس لئے بشیر بدرجیے لوگ اس کودور اندیش سجھتے ہیں کہ آج کی سوتھی ہوئی روٹی کل کے براٹھے سے ایسی ہے ،آج کی کالے رنگ کی البراکل کی اس حورے لاکھ درجے بہتر ہے جس کا صرف وعدہ ہے اور وعدے کا کما مجروسہ؟ اور اگر مجروسہ کرمھی لیس تو ان کے اعمال اس لائق کہاں ہیں کہ جنت کی حوریں عطا ہوں۔ دین اسلام کے دعوے تو جب ہی بورے ہول کے جب مسلمان کی نیت بھی سیجے ہوچ وفكر بحل سحيح المل بحل سحيح مواورزبان بحي تحيك مو-جب كفرقه يرستول = ببرصورت ملا ہے۔ بلکہ يهال ان اوكول كوزياده ملا بجن كى نيت بحى خراب ہوجن کے اعمال ہی سرا ہے ہوئے ہوں جن کی زبان بھی غلیظ ہواور جن کی سوچ وفکر بھی حانوروں کی سوچ وفکرجیسی ہو چنانچہ آپ دیکھے لیں تو گڑیا جسے لوگوں کی جاندی خوب بن رہی ہیں ،لوگ آئییں سروں پرا اٹھائے پررے میں ایے لوگوں کو و کھے کر ہی بشر بدر جیے لوگوں کولا کج آ جاتا ہے اورآب جانے میں کدلا کچ لتنی بری بلاہے۔اس لئے میں عرض کروں گا کہ بیر بدر جیے لوگوں کے خلاف مراسلے لکھتے وقت ان بے جاروں کی

جوری فروری المندو

مجوریاں بھی مجھیں ان کی شاعری الی نہیں ہے جس کی بدولت میشاہ مرخیوں میں روسکیں _ان کے انمال بھی ایے نبیں ہیں جن کی وجہ سے البیں حوریں اور شراب طبور عطا ہو سکے ۔ اس کئے یہ خود کومشہور ومقبول کرنے کے لئے وین اسلام کی تو ہیں کر ہٹھتے ہیں اس گناہ کے ارتکاب ے بیشاہ سرخیوں مں بھی آجاتے ہیں اور انہیں کچے دور س بھی عطا ہوجاتی میں اور کچے غلمان بھی ۔ اور وہ شراب جے کہتے ہیں انگور کی مٹی وہ تو ان کو منکوں میں مجر مجر ملتی ہے اور پھر سے تو یہ ہے کہ دین اسلام کا ایسے لوگوں کی حركون يافقرون عظمتاى كياب- بالقي كود كيوكركة بمونكة بيناس میں ہاتھی کا کیا کھس جاتا ہے ہاں ویکھنے والوں کے بید بات سمجھ میں آجاتی ے کہ کتا کے کہتے ہیں اور اس کی اصلیت کیا ہے، کتا اگر نہیں بھو کے گا تو انے وجودے لوگوں کو کیے خبر دار کرے گاای طرح بچھٹام بچھ لیڈر، بچھ خطالحوال تم کے دھرم زوہ لوگ و تنافی تناہیے وجود کی نشاند ہی کرنے کے لئے انسان ہوکر بھی کتے کی تعلید کرنے کی غرص سے بھو نگتے رہتے ہیں۔ کیونکہان کی مادری زبان ہی مجھالی ہے کہ جب وہ بولٹے ہیں تو ایسا لگتا ے جیسے وہ بھونک رہے ہوں اور چونکہ ہمارے بشیر بدر کا جینا مرنا ایسے بی لوگوں کے ساتھ ہے توان کی زبان بھی گندی ہوئی ہے۔ یہ بھی اب جب بولتے ہیں تو ایسامحسوں ہوتا ہے جیسے بھونک رہے ہوں۔اب بی تو ایک زبان کی مجبوری ہے اس میں بشر بدر کا کیا تصور؟ جیسا منہ ہوگا ایسی ہی زبان ہوگی اور جب زبان گندی ہوجائے گی تو انسان کوٹ پتلون سنے یا شروانی زبان کھولتے ہی اس کی پول کھل جائے گی کیونکدوہ اپنی زبان کے سامنے خود بھی مجورا در ہے بس ہے۔ایسے مواقعات برمراسلہ نگاروں کوبشیر بدرجیے لوگول کوغیر مکلف سمجھ کرنظرا نداز کردینا جائے۔ کیا ہم کتے بلیوں کو نظرانداز مبین کرتے؟ کیا ہم یا گلوں اور دیوانوں کونظر انداز کرے زندگی

مراسله نگارنے اپنے مراسلے میں علاءے اس بات کی اپیل کی ہے که علاءاس موضوع ہے متعلق شرعی نقط نظر کی وضاحت کریں اور بشیر بدر کی حقیق یوزیشن کوواسی کریں۔

نہیں گزارتے تو پھر بشر بدر جیے لوگوں کے خلاف لکھنے لکھانے کو کیوں

ضروري مجھتے ہیں۔ جب كدركوئي معياري الوگئيس ہوتے مرف معمولي

درج کے شاعر ہوتے ہیں اورالیے شاعر ہر کلی کو بے میں حشرات الارش

ک طرح بیدا ہورے ہیں اور خودرو کھاس کی طرح اُگ رہے ہیں۔

مجيبى بات بب بحلاعلاء كس طرح بشربدركي حقيقى يوزيشن واسح كرسلين كے۔ايک ثاعر جولوگوں كومتاثر كرنے كے لئے عجيب عجيب طرح

صورت بنا کرشعر پڑھتا ہے جواس انداز سے پڑھنے کا گربھی جاتیا ہے جوانداز مخرول ہے مستعارلیا جاتا ہے۔ جوشاعر منصرف میہ یابندی وقت ے ساتھ اپنی ڈازعی کوساف کراتا ہے ادران فرقہ پرستوں کی فوشنوری كے لئے ايك سال ميں ايك ہزار مرتبددين اسلام كانداق أزا تا ہے جوايي زندگی بھی نه نماز کا قائل رہانہ کسی اور عبادت کا جوایی مادری زبان میں شیطان کی علی کرنے کا دعویدار ہے علمائی سی حقیقی پوزیشن کو کیا اور کیوں ظاہر کریں۔ جو محص خود کو مسلمان کہتا ہوخواہ وہ مسلمان نہ ہواس کے بارے میں تو علاء کو بچھ کہنے کاحق ہے لیکن جو تحض خود کو مسلمان ہی نہ کہتا ہواس کے بارے میں فتوے اور مسئلے أم چھالنے سے كيا فائدہ۔ بيد نيا اقراري مجرم كے بارے میں گواہوں اورشہارتوں کی ضرورت محسول میں کرتی ۔ بشیر بدر کی اصل خولی يمي ب كدوواقراري مجرم بين اوراقراري مجرم كم ي كم دوسرون کو بہت ی زمتوں ہے بحالیتا ہے۔اگر ہم اس خو لی پرنظر رہیں تو بشر بدر جیے کیے بھی سی و مکھنے میں نہ سی محسول کرنے میں عدہ محسول ہول گے۔ ہاری مراسلہ نگارے التجاہے کہ سلمان رشدی ہول یا بشیر بدریا

کوئی اور بیسب لوگوں کی نظروں میں آنے کے لئے قلابازیاں کھاتے ہیں اوروہ کردارادا کرتے ہی جوسر کس کے خاندانی جوکرادا کرتے ہیں۔ان کی مجوریوں کو جھیں اوران پررح کھائیں ،ایےلوگ مرتے بی مختلف متم کی کھنائیوں ہے دو جار ہوتے ہیں ۔ کم ہے کم انہیں اس ونیا کی حد تک تو

خدا ہی جانے رخبر ملیح ہے یا ناط لیکن فیرمعتبر ذرائع ہے ہمیں یہ معلوم ہواے کہ بشر بدر کی کچھ حرکتوں ہے متأثر ہوکر کچھ ہندروں نے ایک عالمي اجلاس بندرول كاطلب كياب اوراس من بيمسلدز يرغوررب كاكربيه شاعراوگ ہاری حیثیت عرفی کیوں ختم کررے ہیں بقل کرنا غیرمعیاری لتم البيل كود كرنا اور بهي وه حركتيس كرنا جو جهارا آبائي ورشه ب،اس ورشه کوجب کوئی ہم ہے جھینے کی کوشش کرتا ہے تو ہمیں اس کی انسانیت پرشبہ ہوتا ہے ۔ ہمیں ایے لوگوں کے خلاف احتماج کرنا جاہئے اور ان کے خلاف ان کی زندگی میں کوئی مرشید کھھنا جائے ممکن ہے کہ بینجر غلط بولیکن یہ خبر بھے ہے کہ بشر بدرمشاعروں میں اینااڑ جو پہلے سے بے اثر تھا بالکل ہی کھوبیٹھے ہیں۔(بارزندہ صحبت ماتی)

> 8208 90% 800

جورى فرورى المناية

حضور يُرنورالرسِل صلى الله عليه وسلم كافرمان پاك بك كل امر مرهون باوقاتها يعنى تمام امورايناوقات كمربون بي فرمودة یاک کے بعد کسی چون و چرال کی گنجائش نہیں ہے۔اب تمام توجہ صرف ای یرے کہ علم نجوم نے مختف اجرام فللی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کومناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے ۔ لبذا بعد از بسار تحقیق وتد يق ٢٠٠٥ ، من قائم ،ونے والى مختلف نظريات كواكب كواسخراج كيا گیاہے تا کہ عامل حضرات فیض پاپ ہوسکیں۔

نظرات كاثرات مندرجه ذيل بي

علم الغوم كزائج اورعمليات مين أنبين وندنظر ركعاجاتا بجن كي

تثليث(ث)

بینظر سعدا کبر ہوتی ہے۔ بیکامل دوتی ، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر ہے بعض وعداوت مثالی ہے۔

اگر حصول رزق ، محبت ، حصول مراد وترتی وغیرہ سعد ا ممال کئے جائیں توجلدی بی کامیانی لاتے ہیں۔

تىدىس(س)

بی نظر معداصغر ہوتی ہے۔ نیم دوتی اور فاصلہ ۲۰ درجہ اثرات کے لحاظے تثایث ہے کم درجہ پر ہے۔سعد دنیاوی امور سرانجام دینااورسعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مینظرخس اکبراور کال دشنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸ورجہ جنگ وجدل، مقالمداور عدادت كى تاثير مرووستارون كى منسوبات ميں پائى جاتى ہے۔

الروم عليات الموقات عمليات دوافراد میں جدائی ، نفاق ،عدادت ،طلاق ، بیار کرنا وغیر و بحس ائمال کئے جائين وجلدا ترات فابر ہوتے ہیں۔ سعدا نمال کا تیج بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

كل امر مرهون باوقاتها (حديث رسول صلى الله عليه وسلم)

جؤرى فرورى المنعق

بانظر حساصغرے۔فاصلہ ۹۰ درجہ اس کی تاثیر بدی میں نمبرایک مقابله کم ہے۔ تمام محس اندال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو دیا ہو تواس کی تاثیرے دشمنی کا خال ہوتا ہے۔

فاصله صفر درجيه سارگان ، سعد سارول کا سعد تحس ستارول کانحس

سعد كواكب: قمرعطارد، زبره اورمشترى بين-

نىحىسىس كواكىب: ئتمس،مرىخ،زىل، بين _ ينظرات ہندوستان کے موجودہ نے اشینڈرؤ ٹائم کے مطابق ہیں۔ان میں اینے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں قری نظرات کا عرصہ دو تھنے ہے۔ ایک تھنشہ وقت نظر ہے جل اورا یک گھنٹہ بعد جدید کلم نجوم کے مطابق جنتری بازامیں اہم کواکب مس، مرتح ، عطاره مشتری ، زہرہ ، اور زحل میں ننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیے جارہے ہیں تا كم عمليات من دلجين ركف والے وقت سے بھر يور مكن فيض حاصل کریں۔اوقات رات کے ایک بے سے شروع ہوکردن کے البے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے ے ا ب رات تک الا ماما کھے گئے ہیں۔ ۱۳ یج کا مطلب ے کرایک مج دو پیراور ۱۸ یج کا مطلب ۲ یج شام اوررات بارہ بج کوم الکھا گیاہ۔

نوٹ: قرانات مابین قمر ، عطار د، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہں۔ ہاتی ستاروں کے آپس میں یا ویروالے سعدستاروں کے ساتھ ہوں و بھی حس ہوں گے۔

قران

باشى روعانى مركز ، ديوبند

فهرست نظرات برائے عاملین

T2_11

rr_4

قروز بره

قروزعل

۲۸ جؤری زبره ومشتری ۱۰ ۲۸

۵جنوري

ااجنوري ۱۸ جنوری قرومشتری

E7

۲جنوري

۲جنوري

۸جؤري

ام جؤري

۲۲ جۇرى

۰۳:جۇرى

سم فروري

ترورن

قمرومشتري

تروزعل

5,5 CT.A

تروم

قروزحل

r._r

ra_0

r.4 mini روبر مح مح rr_ir

۲۰ جنوری قروزطل

رات	ır_r	عطاردومرخ	۲ فروزی
رات.	F+_A	الشي ومشتري	٦ فروري
رات	25-4	قمرومشتري	۱۳ فروري
10	14-3	ترويرق	۳افروری
رات	r.r	ٽرو:	۱۸فروری
دن	1_11	500	۱۹فروری
رات	1,471	قروعطارد	rrفروری
رات	r1_4	قمر ومشترى	٢٦فروري
رات	10-11	6113	27فردري
وان	15_1	1/1/20	٣١١ ق
رات	14-1	قروش	4.Jul. 2
5	1_3	قمرونشتري	Entr
وان	r2_1	قروزعل	3,414
E	1_3	بطاردوم ت	19/15
5	31_1	قبره مشتري	١٦١١ع
150	11_F	50	E,1. P.

جؤري فروري ٢٠٠٦ء

		Mr. Barrell	0)	•
4	8	۲۳_۵	לקול או	يكم فروري
r	رات	rt_r	تروش	- فروري
1	رات	Ir_r	تمروزعل	عفروري
4	شام	35_1	ز بره ومشتری	سافروري
	ون	۳_۱۱	قروشتري	۵افروری
4	رات	11-	تروش	rr نروری
-	رات	r1_9	تمرومشتري	۳۳ فروری
1	رات	3.11	م خ وزعل	۲۸ فروری
٩	رات	rr_r	عطاردوزيره	كيم بارق
1	1.499	M2_1	قمروعطارد	دارج
•	15,32	rr_1	قروم ي	اابارق
7	1.4.93	14_r	قروزهل	3,417
	رات	ri_A	قمر وعطاره	۳۳ بارق
r	رات	29_0	ق _{مرو} شزی	Eler
4	1,400	7_1	مس ومرح	Entra
10	1.733	r_r	تروزحل	Elra
	رات	04_11	10,00	E1179

والأمرات	وتت	سادے	5,5
2	rr_9	قمروزهل	۲:بوري
رات	5F_F	قمروشتري	۹ جۇرق
1.99	5F_F	م ن وشتري	داجوري
دات	n_r	600	۳۳جۇرى
8	19_4	الروزيره	٠ افروري
نام	6-1-0	قروعطارو	۱۳ فروری
1.00	A_II	تردرع	الأورى
8	0r_0	تروزعل	۲۱فروری
5	14-5	تمرومشتري	٣١٠ ق
رات	**_1	Jingi	اابارق
اعام	1_1	قروعطارد	۱۰۱۱ری
8	2_3	0,7	دابارتي
رات	10_4	1,70	المارق
K+1)	rr_I	قر وشنري	GAM

-	-	-
10-4	أروزيره	Elli
rr_I	تمرومشزي	GAM
* *	* *	,-

دن ارات	ا وتت	ایارے	575
اثام	۵۳۵	أبروزيره	يرجوري
3	rA_3	مخس دمريخ	۱۲۰۰۰
رات	1_9	تروزيره	۱ے بنوری
رات	r_1.	قمروزحل	اافروری
دن	1_11	ترومشتري	۴۰ فروری
3	0r_0	قروزيره	raفروری
8	**_1	قروش	۲۸ فروری
3	rr_4	قمر وعطار و	يم ماريق
دن	12_II	تردين	٢١رچ
		- 1	A Po
- 1000	-5.	7 1	مثليث
دن مردات رات	رت ا	بارے کیمان	مثلیث ارن اردان
_	100	سارے شرور براخ قمروز عل	مثلیث تارن معوری معوری
رات دوپیر دوپیر	اراه	3/10	مجوري (
رات دد پیر	oiui Mult	مرورط قروزعل	معطورتی (۲ جنوری
رات دوپیر دوپیر	01.11 64.11 64.11	ش ومراغ قمر وزعل قمر وعطارد	م جوری ۲ جوری ۲ جوری
رات ربه ربه ربه وربه	01.11 M-11r M1_1r M1_10	ش ومرائ قمر وزعل قمر وعطارد قمر وعطارد	م جوری (۲ جوری ۲ جوری ۲ جوری
رات ربي ربي ربي و المير و المير	01.1 6.1r 61.1r 62.1.	ش ومرائ قمروزعل قمروعطارد قمروشش قمروشش قمروعطارد	مجوری ۲جوری ۲جوری ۲جوری ۹جوری
رات (دبیر (دبیر (دبیر تام شام	01.10 m.jr m.jr m.jr m.jr m.jr m.jr m.jr	شرودرال قروه طارد قروه طارد قرومش قروع طارد زیره دمری	میوری ۲ جوری ۲ جوری ۹ جوری ۱۹ جوری
رات روی روی و رائ رای	01.10 67.17 67.17 60.14 60.19 60.19	مروزط قروعطارد قروعطارد قروعطارد قروعطارد فرودمرئ قرودم	میوری ۲جوری ۲جوری ۱۹جوری ۱۹جوری ۲۲جوری

_		0, 1	674
			تديس
ولأمرات	وتت	ارے	5,5
المار	11-0	قروعطارو	۳جؤري
رات	ا_د۲	تنس ومشترى	۳جوري

6,164

Gilra

3,174

عارق زيروورع

فهرست نظرات، برائعاملين المبعلي الصيبية المصابية المتفتي رَامَ الله يَعْدِيهُ الما

	3	بادر			ی	ל,כני	
وتت غمر	j		2.	وتتأظر	نظر		さた
rr_r	تبديس	وفاروه زې و	61/2	11.7	تديي	177.3	م فروري
rr_9	قران	1,000	المالئ	21,2	37	ول المتان	۲ فروري
Ir_Ir	37	3,525	GAL	r1_r	تبديس	2 .	של,מוט
14.2	مقابانه	قمر وشنة ي	BA!	19,10	8.7	5.5	۳ افردری
12.15	آبيديش	قرومطارد	ENO	24_11	8:7	61.7	دارری
17711	قران	الرويرق	611	11.9	37	مطارد ومرت	۲ فردری
71_1	÷.:	0	314	ra_rr	37	شن شن	۲روری
12_11	-ئوث	الرواحي	319	Ir_r	تسديس	المروزعل	عاروى
1	40.	زوووزش	る人間	rr_r.	- شيث	2/1000	۸ردري
rrjir	تبديس	300	اللئ	19	-:0.	1111	• افردري
1_3	37	أمرواشة ي	E111	rrr	قران	آنه وزعل	اافرادى
500	0	قمره وطارو	BULL	27_11	87		الفروري
272		ٿر. اس	حالاي	14_14	87	ترومرن	۳افروزی
12_1	آساريس	تروزنس	THE	72_14	متابله		۱۳ افروري
rir	37	قروز ^ی ان	BLIA	25.17	تسديس	ز جروا شتاق	الأورى
F4_1	817	5/10/20	1113	C_0	تبديس	تمروشته ی	۵افروري
20,00	- شيات	تروزان	EATO	r.r	37	27.13	۸افروری
17_71	-: 3-	1.51	GAN	r•_ri	37	3000	19فروري
ri_r.	تدين	تمره عطاره	Evern	178	قران	تمروشتري	۴۰ فروری
24-4	تبدين	قبروشتري	Estr.	A_0	مقابله .	3/19	اافروري
rr_ir	- شيٺ	منتس وزحل	Entro	rr_rr	87	فمرو وطاره	۲۲ فروری
21_1	33	قروشة ي	Entry	1+_rr	تبدلين	قمروتمس	A TO
rA	مثيث	المومن	Edm	ri_ri	تبديس	تمرومشة ي	۱۲۴ ورکی
1•_A	مثليث	379.57	2112	25.2	قران		۲۵ فرورگی
27.1	- شيث	تروختري	ENLIA	Lrr	مثليث	قرومرن	۵۱فروری
דו_ור	. مقالجه	تمر ومشترى	GAM	21_2	مقابليه	COMPANY OF THE STREET	۲۶فروری
17.13	تبديت	さんご	والرج	174_FI	5 7	-	۲۶فردری
2L_FF	تعربتا	تدوزعن	E113	Ir_rr	37	-	27فروري
1.4	تديي	1:71	EU179	1	قراك		۱۲۸ فروری
11-12	3.7	المروس	Edr	3. 1	تبديس	J2967	۸۲فردری

	ی	بنزر	
وتتأظر	1	سارب	الل الله
31-14	قران	17.11	5,50
21_1	-تايث	どかい	۲جوري
Fr_9	مقابات	قبروزعل	Sijer
MIT	87	تمرومرت	۲۶زری
r10	87	نمر ومشتري	(3)37.87
17_14	تبديتها	تمروعظارو	۳۶۶۲
۳۵_۱۳	تبديس	نس وشتري	اجزرى
14_14	تبديس	تروزيره	۵۶۶۵
/*Ir	-ئايث	قروزعل	۲جزري
M4_IF	- ٹایث	تمرو وطارو	عجوري
רבוב	37	قىرەز قل	SIFA
عريد	مقابان	قمرة شتري	5,77.9
15_1.	- تايث	تبروش	١جزري
۷٦_১	تبدين	قمروزعل	ااجؤري
14-11	مقابليه	قمر وعطار د	۳۱جوري
t/_3	قران	きかい	الاجتوري
21_17	مقابله	مريخ ومشتري	۵۱جؤری
r1_1.	87	500	الجزرى
1_11	قران	تروزيره	کاجزر ی
ro_rr	تبديي	قمرواشتري	۸۱جؤري
1_14	- ثایث	تمروه طارو	1156ري
rr_rı	تبديس	فمروزطل	ه ۱۶۰زی
r_19	どう	قمروز برو	וויאנט
rr_r•	87	فمروش	۲۲جوري
rs_r1	شيث	زيروورن	۲۲ چؤرگ
ri_r	مقابليه	تروم ح	۳۲جزري
ra_ir	-ثيث	تنروزهل	۲۵ جؤری
r1.	تبديس	زیر دومشتری	۲۸ جؤري
24-14	مقالجه	قمروزهل	19:4ورک
ri_ir	67	200	- ۳ جورک

شرف شمس : انتال فيمق وتت باس وتت ك

يعمل فرواني دولت ،حصول عزت وعظمت،حصول اقتدارادر

لئے ''لوج شمل'' کا ای اور قیمتی ممل پیش کیا جاریا ہے تا کہ طلسماتی و نیا

حصول مراتب ومناصب کے لئے مخصوص ہے۔ اس تقش کواگر سونے

کے پترے یر بنا تیں تو بہتر ہے ورنسٹبرے کاغذ برتح یر کریں۔اگر

سونے کے پترے بربنائیں توب بات یادر میں کہ پترے کا وزن

٢ ركرام ہے تم نبیں ہونا جائے۔ دوران عمل متعلقہ دھونی ضرور لیری۔

این نام کے اعداد اور این والدین کے نام کے اعداد جمع کریں۔

انے ممل نام کے اعداد کیں اور والدین کے مختصر نام کے اعداد شامل

نام محرز بیرے تواہے یورے نام سرفراز حمد کے اعداد کیں۔ والدہ کے

نام میں صرف نجمہ کے اور والد کے نام میں صرف زبیر کے اعداد شامل

كريں۔ اس كے بعد اس من ١٩٨٦، ١٢٨١ راور ١٩٣٩١ر

اعداد بھی جوڑ لیں ۔نقش کے اوپر والے جصے پر''یااللہ'' دائیں بائیں

یالطیف، یا توی اور نقش کے نیجے یا عزیز لکھیں۔ نقش تیار کرنے کے

بعدائ بر جالیس مرتبہ سور و کش دم کردیں۔ انتش کو شہرے رنگ کے

کیڑے میں بیک کر کےاہے دائیں باز ویر با ندھیں۔اگراس نقش کو

نوچندی اتوار کے دن سورج طلوع ہوتے وقت مشرق کی طرف رخ

كركاية بازوير باندهين توبهتر بدانشاءالله يقش ترقى رزق

کے اعداد کوم سے تقسیم کریں تقسیم کے بعدا گرا مک بحے تو آتشی حال

ے اگرم بھیں تو بادی حال ہے اگر سی بھیں تو آئی حال ہے اور اگر صفر

نتش کی حال اے عضر کے امتیار سے منتخب کریں۔ایے نام

ادرحصول عزوجاه كاذر بعيثابت بوگاب

بح تو خاکی حال ہے تقش پر کریں۔

جوصاحب این لئے لوح ممس کی تیاری کا ارادہ کریں دہ

مثلًا تمسى كا نام سرفراز ہے۔ والدہ كا نام تجمد خاتون اور والد كا

ك باصلاحيت قارتمن اس عمل عن فائده الماسكيس-

قران قمرومشتري

بناریخ ۲۰ رفر وری ۱۱ ربجگرایک منٹ دن۔

به وتت تسخير خلائق اور عقل و ذبانت، كامياني امتحان مين اضافے کے لئے خاص ہے۔ مندرجہ ذیل دوئقش اس وقت تیار کریں۔ایک نقش کسی کھیل دار درخت پر لڑکا دیں اور ایک نقش اینے دائمیں بازویر باندھ لیں۔ دونول کو ہرے کیڑے میں پیک کرلیں۔ ورمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔مثلاً برائے تنجیر ، برائے توت حافظہ، برائے کامیافی امتحان وغیرہ ۔ تقش پیہے۔

جنوری فروری ۲۰۰۲ه

172		
HACC	right	rara
141570		19200
ZA91	10491	FFAA

قران فمروز بره

بتاریخ ۲۵ رفر وری دوت ۵ بگر ۵۲ مند صبح یہ وقت میاں ہوئی کی محت کے لئے اور دو دلوں کو جوڑنے کے لئے کے حدقیتی ہے۔ اس تت دونقش تیار کریں ایک کسی پھل دار ورخت برانکادی اور ایک نقش طالب اینے سیدھے باز و پر بانبرھ لے۔ دونوں بی تقش ہرے کیڑے میں پیک ہوں گے تقش ہیہ۔

274	ياوهاب	ياودود
يادهاب	ياودود	271
ياودود	274	يادهاب

تبدلين زهره ومشتري

بتاریخ ۲۸ رجنوری بوقت ۱ اریج کر ۳۰ منگ میج یہ وقت دفع غضب تھران وافسران اورتسخیر خلائق کے لئے

قیتی ہے۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں لنش کوسید ھے بازوپر ہرے کیڑے میں پیک کرکے باندھ لیں۔

rı	11	4
۵۹		ra
~	řΛ	٥١

تسديس قمرومشتري

بتاریخ ۲۴ ماریخ بوتت م بحکر ۹۵ من صبح

بیقش خاص طور بران لوگوں کے لئے مفید ہے جن کا ستارہ · مشتری ہواوران کے لئے حالات اچھے نہ ہوں ، ہر کام میں رکاوٹ پیش آتی ہو، ہرمعاملے میں پریثانیاں کھڑی ہوتی ہوں،افراعات اورمسائل پیجھا نہ چیوڑتے بول،ان کے علاو داگر کوئی اور خاص قصد بوجس میں کامیانی نماتی ہوتوان کے لئے میمل انشاء اللہ کارگر ابت ہوگا۔

0 طریقدای ممل کا بہ ہے کداپنا نام اور اپنی والدو کے نام کے اعداد نكاليس ادران مين ١١٢ كا اضافه كردي _ اس ممل مين نياقكم، نئ دوات استعال کریں اور گلاب وزعفران سے نقش بر کریں۔ پھرنقش بوراكر كـ ١٨٢مرتبه إباسط يرهيس اورنتش يردم كردي اوراس نتش كو اینے سیر ھے بازور یا ندھیں۔انشاءاللہ کا میابی ملے گی۔

نقش عظیم

اس نقش کوتھویل آفاب کے وقت تیار کریں۔ اگر جاندی کی الوح بر کنده کریں تو افضل ہے ورند سفید کاغذیر گاب وزعفران ہے لکھیں۔ لکھنے سے پہلے تاز ووضوکریں۔ دونفلیں پڑھےاور گیار دمرتبہ ورود ثريف بزه كرنتش كلحين اورنتش لكهتة وتت ابنارخ جانب مشرق کرلیں۔اس نقش کے ہے شار فائدے ہیں۔

جس شخص کے باس بیقش ہوگاوہ تمام آ فات ومصائب اور

آ فات ہے انشاء اللہ محفوظ رے گا۔

• مشکلات کیسی بھی در پٹن ہوں گی اس نقش کی برکت ہے انشاءالله رفع ہوجا ئیں گی۔

• جادوے حفاظت رے گا۔

• اگر جادو کی کپیٹ میں آگیا ہوگا تو اس سے نجات کل جائے

جنوری فروری ۲۰۰۲،

- اگرکوئی جسمانی مرض ہوگا تو انشاء الشدر فع ہوجائے گا۔
 - لوگول میں متبولت ملے گی۔
 - خالفین بردعب قائم ہوگا۔
 - حاسد ئن اور مدخوا بول كى زيان بندى بوگى _
 - كاروبار من اضافه بوگا۔
 - نے روز گار کے درواز کے ملیں گے۔
 - گھر میں خیر دبرکت ہوگی۔
 - 🔹 نحوشیں دور بول گی۔
 - قرضول ت نجات ملے گی۔
- اگراینا قرض دوسرول بر جوگا تو اس تقش کی برکت ہے انشاءالله وصول ہوجائے گی۔
- غرضیکدال نتش ہے بزاروں فائدے ایے بول گے کہ جس کی تو قع بھی نہیں ہوگی۔ چند فائدے صرف نموٹنا لکھ دئے گئے
- پانتش بزرگول کا خاص عطیہ ہے جے بطور خاص ما بنامہ طلسماتی دنیائے قارنمن کے لئے پیش کیا جاریا ہے۔

rizizi	rizizo	FILIZA	FILIT
FIZIZZ	F12170	rizizi	112121
F12177	rizia.	rizizr	r1212.
الاالا	r12119	F12172	r 12129

ا النَّقشُ كواستعال كرنے ہے پہلے سورو پے خیرات كردي ۔

مثليث زبره ومرتح

رات ۹ بگر ۲۵ من پر ۲۳ جنوری کوز بروومری کی تلیث

مل تیارکریں جس طرح لکھا گیاہ۔

ز برہ ورت سے اور مرخ مردالبذابيك ان مياں يوى كے لئے

ے جن میں نا جاتی ہویا ایک ساتھ ندرجے ہوں۔ اس کاطریقہ ہے ب

كه نام طالب معدوالد و اور نام مطلوب معدوالد و ك اعداد تكاليس،

محبت كـ ٥٥٠ رعدوليس محرآيت رئيس للناس كعدد ١٥٨ ليس

اور ذیل کی حال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں بین ای طرح

(۱) مطلوب کے نام معہ دالدہ کے اعداد کو خانہ اول میں رھیں

(٢) نام طالب معدوالدوك اعدادكوخانه ٥ ميل كليس ان مي

(r) خانہ 9 میں محبت کے اعداد • اس میں اس میں ۲۲ کا

(٣)اب فانه، ٤،٠١ ك اعداد كوجع كرك ١٩١٨ س

اور۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ میں تکھیں پھراس میں۲۲ کا اضافہ کرکے

rr کا اضافہ کر کے خانہ ۲ میں، پھراس میںrr کا اضافہ کر کے خانہ ک

اضافه کرکے خانہ امیں گھیں گجراس میں۲۲ کااضافہ کرکے خانداا میں

تفریق کریں اور حاصل عد د کو خانہ ۱۳ میں کھیں پھر۲۲ کا اضافہ کر کے

خانہ ۱۵ میں گھیں مجر۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۶ میں گھیں، نتش پر

ہوجائے گا۔اب بڑتال کے لئے اس کے تسی بھی جارخانوں کوجمع

كريں گے توميزان ٩١٥٨ بي ہوگا۔اگرابيانه ہوا تو نتش نلط ہوگا۔

اباے مثال کے ذریعے سمجمادیتا ہوں۔

مثلأ طالب محمراحمربن فيروز و=٣٥٣

مطلوب تابيد بنت روش =٢٧٦

مقصد محت =۳۵۰

نقش بيهوكا-

خانة من من مين پر٢٦ كاضا فدكر كے خانه ميں كھيں۔

میں پھراس میں۲۲ کااضافہ کرکے خانہ ۸ میں گھیں۔

لکعیں، پھراس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۲ میں کھیں۔

4594 14. 4019 400 120

جؤرى فروري ٢٠٠٦،

ال كے نيچ يوزيت للحيل-

تىدىس زېرەدمشترى

اللهم اجمع بيسى (نام طالب معدوالدد)وين (نام مطلوب معدوالده) ياجامع الصفودين ابتول ياكريس للناس حب الشهوت من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والحيل المسومة والانعام والحرث ذالك مناع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب

سورہ آل عمران کی ۱۴ ویں آیت ہے۔ زیر زیر کی ضرورت نہیں۔ دونتش بنائمیں ایک کوطالب اپنے گلے میں ڈالے اور دوسر ب نتش کو ترارت دے جسے جسے وقت گز رے گا مطلوب ملنے اور حاضر ہونے کے لئے بے قرار رے گا اور یہ حقیقت سے کہ مطلوب حاضر

۱۴ رفر وری ۶ جگر۵۴ منث برز بره ومشتری کی تسدیس بوگی به نظر سعدا صغرموتي سے اور طلب محبوب ومطلوب اور سخیر مستورات میں طاقت وراثر رهتی ہے۔ زہرہ برج اسدیس ہے اورمشتری برج جوزا میں سے بیال زہرہ طاقت ورے ایک تو زہرہ اینے برج می فرح میں مقیم میں دوس نے برہ اوج سے مشتری سعدنظروں سے اے دیکھ رہا ہے اگر کسی مخص کی مخصوص جگہ شادی مبیں ہولی یا محبوب برخی سے پیش آتا ہے یا تا جاتی ہو چکی ہے یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہے تو بیمل دے گاعورت کی تنخير بهوتو سطرمطلوب ميس ئب كالفظ استعمال كريں اور مرد كى تنخير بهوتو منخر کالفظ استعال کریں۔ اس ممل کونظر ہے تقریباً تمن گھنٹہ بعد کریں لین هم ۸رنځ کر۳۰ من پرکریں به دونوں ستارے سعد ہیں اور جلالی میں اس کئے احتیاط کے مل کری۔

ز ہرہ کا بخورعطر حناہے مشتری کا بخورصندل سرخ ہے۔ صندل کو بوقت مل کوکلوں پر ڈال کر خوشبوروٹن کریں۔ وقت مقررہ پرمسل كري صاف كير بينين اورعطرخوب لكالمي كد بردوخوشبوے كمره

رذ ذيل واليم أقش	. برسنید جادر بجما کرمند	مبک جائے۔علیحد د جگ
رجرين ۽ ن ن	و المراقام الماسي	زعفران سے کا بی یا سر کن
	1	7:0:2077

15"	109	ior
ior	100	104
100	101	101

	-د	ل کی رفتار ہے۔
٣	9	r
r	۵	4
Λ	1	1

اس رفيار كے مطابق نتش يركري اس رفيار كواگر مدنظرنه ركها گیا تو آتش ہے کا رہوگا۔ کا غذ کے ایک طرف تو نقش ہوگا دوسری طرف یہ شکل ہزائش کی پیٹت پر ہوگی۔



جب حاليس نقش يور بي بوجائين توان كوايك طرف ركه دي اوراب اکتالیسوال نُتش نگھیں گمراس نَتش میں ایک اضافہ ہوگا وہ یہ کہ غانهٔ نمبر۵ میں مطلب مجمی لکھنا ہوگا اس لئے اس نقش کا درمیانی خانہ بڑا بنائیں مثلاً تسخیر کے لئے الحب فلاں بن فلال (طالب) علی حُب فلاں بن فلاں (طالب)ا ہے صندل سرخ کی دھوئی دے کرعط میں معطر کر کے موم جامہ کر کے یا تعویز میں بند کرا کے پہن لیں انشاء اللہ حالیس دنوں میں مراد بوری ہوگی۔ حالیس نقوش کوآئے میں لپیٹ کر اسے بانی میں ڈال دیں جس میں محیلیاں ہوں سے کام جب طامیں کریں کین زیادہ دیر نہ کریں۔

مولانا حسن الهاشمي كاسفرمدراس

جنوري فروري ٢٠٠٠م

ارج٢٠٠١ء يس ابنامه طلسماتي دنيا کے مدیر اعلیٰ اور ہاتمی روحانی مرکز کے بائی اور بريت مولانا حسن الهاشمي مدراس تشریف لے جارے ہیں۔

بیسفر روحاتی خدمات، دین کی تبلیغ اور طلباءِ

روحانیت کی تعلیم وزبیت کے لئے کیا جارہا ہے۔ مراسي مولانا حسن الهاشمي كاقيام ١٨ مارچ سے ١٠ مار ان تك رب كا اس دوران عوام وه ہندو ہوں یامسلمان مولانا کی روحانی خدمات كاسلسله بااتفريق ندهب وملت جارى ربيگا مولانا کی خدمات حاصل کرنے کے لئے یہ

"عذرا محل"

نمبر ۱۰۰ جان جہان فائی روڈ ،رائے پیٹ مدراس تفعیلات جانے کے لئے اس موبائل پر رابطہ كريى موبائل 09840026184

ما منامه طلسماتی دنیاد بوبند بوپی

شرف شمس

آ قآب دورہ فلک فے کرتا ہوا جب برن حمل کے 19 ادرجہ پر پنچا ہے تو اے شرف کا درجہ حاصل ہوتا ہے تھ فلکی اثرات کے لحاظ ہے یہ ایک پر تا شحرا اور بلندر تین مقام ہوتا ہے جس کی تا شر مخصوص الفاظ واساء کے ذریعے مخصوص شکل عمل المل جنر شخل کردیتے ہیں۔ وہ شکل جو ای شرف کے وقت الجرے گی جس کے پاس ہوگی ال کو مرفرازی دے گی اور بلند مرتبہ تینچنے کے لئے اسباب تیار کرے گی۔ اس کا داکر عالم اسباب میں تقدرت کا ایک سب ہوگی۔ اس کے فوائدیہ

(۱) اگرکوئی شخش کسی عبدے پر قائم بے محرمسلسل کی سالوں سے اس کور تی نبیس کی قرتی بائے گا۔

(r) ملازمت میں کئی کو جائز مقام نیس ملانو و ہاں ترتی پائے

ب (۳) اگر حصول ملازمت میں یا افسران اس کی طرف تو پنین دیتے تو وو ملازمت حاصل کرنے میں کا میاب ہوگا۔

(٣) اگر کی جگداس کا حق بارا گیا ہے تو وہ اپنے حق کو حاصل رےگا۔

(۵) اگر کو فقر اور بے استبار تخص بے کہ ند معاش و میں کوئی مقام ہے کہ استعاش و میں کوئی مقام ہے کہ در معاش و میں کوئی مقام ہے جائے۔
(۲) اگر کوئی اکا برزمانے میں سے باور حکومت میں اے کوئی مقام نیس و وہ مقام کرتا اور مرجہ حاصل کرنے گا۔ قام بزرگ واشر اف اور اعمیان نہ ماں اس کے مطبع و فرمان بردار بول گے۔ اس کے مقلع و قرمان بردار بول گے۔ اس کے مقلع مقبل انداز میں اس کے میں شام نام کرنے گا۔ وقتی متندی ادم تکم سے تجاوز ند کریں گے اور کئی متندی ادم تکم انداز میں اس کے میں شام کی گے۔

(2) طلب وجاہ حشت کے طابوں کونصیب کی یاوری ہوگ۔ (۸) اگر کوئی چاہے کہ جمل مرتبہ پر ہے وہ تبدیل نہ ہویا عظمت وجلال اس کا قائم دسے تو وہ گئی آرز د پوری ہوگی نے فرخس یہ ہے کرش تمام کو اکب بی شہنشاہ کا مرتبہ رکھتا ہے اور تمام کو اکب اس کے گروش کرتے دہے ہیں۔ پس اسی تم کی روحانیت حسب مراتب برقص کو لے گی۔ جمل کے پاس اس شمل کے شرف کا طلم یا لوح

ہوگی۔ یہ لوح آلک نعت فیر سر تہہے۔ موجود و مخدوث ہے رحم، ہے عزت اورائد پیشز بان مال و دولت کے دور میں برخض کے پاس بونی چاہئے۔ اللہ چاہے گا تو دونہ شرف مامون و مخفوظ رہے گا بلکہ مراتب درجات ترتی حاصل کرے گا۔ عزت یائے گا۔

دوران عمل

زعفران، مندل سرخ اور فود کا بخو دجا تی ۔ اپنے کپڑوں پر
عطر گلاب لگا کی ۔ جب ساعت شروع بوتو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ
بوتو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب دیثیت لوگ سونے ک
بنا ٹیں۔ شم کی دھات سونے یا جا بدی گی بنوا کیں اوراس پرسونے کا
ملع کروا کیں۔ اگر کو گفش ساندی گی تی کھی شہنوا سے تو سنبرا کاغذا
لیں۔ اس کی پشت پر زعفران سے لکھ لیس۔ کاغذا و دھات کی لوح
میں تا شحرات تو کیساں بول گی۔ گر فرق صرف سے بعرتا ہے کو دھات
مرلئے الاثر بوتی ہے۔ کاغذ کی لوح آہت آہت کام کرتی ہیں البت کندہ
کرنے والے چا ہے کہ فود می باوضو تیز فوک وار چیز ہے وہا کر کھ
لیں۔ اگر کی کندہ کرئے والے کے پاس جا کی واروقت
مشر دوکا خیال رہے۔

ش کر شتہ کی برسوں ایک اسم کوکام میں لاتا ہوں بسالیہ
الالهیہ السوفیع جلالہ یا اس کا البھین شی دوسرااسم ہاس ہے
مراتب حاصل ہوتے ہیں اور میرے برسوں کے تجربات میں ہے
ہے۔ اس کے عدد 24 موہ ہیں اور اس کا مربع ذوالکتابت میں نے خود
ترتیب دیا ہے اور اس ہے ہر سال کا کام لیتا ہوں۔ اے محک

شمن آتی ہاں لئے اس براج کی روزار کی آتی ہوگی۔ رفار نفش کی دی جاتی ہے۔ اس کے مطابق نفش کو پر کرنا ہوگا نفش (۱) میں جوذ کی خانوں میں اعداد تھے۔ ان اعداد کے مطابق اسام لے کرنفش (۲) کو ترتب دیا ہے۔ یعنی بجائے اعداد کے اسم اللی لکھے جا کیں گے۔ اب یہ آپ کی طرف پر مخصر ہے کہ آپ نفش (۱) تیار کریں یا نمبر (۲) تیار کریں۔ دونوں کی تا نیموان کی ہوں گی۔

رنآر

۸	11	10	1
ır	r	4	ır
r	11	9	4
1•	۵	٣	10

(۱) هش ذوالكتابت

244

جلاله	الرفيع	الالهه	يااله
۳۲۲	۳۸	YA	rgr
۳۹	۳۲۹	r/19	14
r9.	77	٥٠	M1/1

(۲) نَقَشْ ذواالكَتَابِ مِنْ الْمُمَالَّيْنِ کا در ک ۲۸۷

جلاله	الرفيع	الالهه	يااله
شاهد قيوم	ماجد	حكم	طالب نصير
واحدحي	وحيم صانع	نادرصمد	محيط
رفيق	الله	اول احد	قدير قديم

البتا ایا ای اقرار کھے گئے ہیں اور کو فر فر تریس ۔

البت ایا کے اقرار کے لا الب حق و لدہ العلک سے تیار

کریں ۔ و پلوح کے ۱۸۷ اور ام موکل اسائے شم ابسو فا صور فا صور فا صور فا محصو فا محصو فا محصو فا کہ فیصلہ اللہ فیصلہ المحصلة اللہ اور لوح کی پھنے کی سے اللہ فیصلہ محصوت جمیع خلفک کے ماسخوت سلیمان علیہ السلام و دولاگ جو منہ سرے کا فقد پھیس گے ۔ پشت تش پر شہری جاب لکھ نہیں گے ۔

اس کے و اقتر کے نیج می یو عالکھ دیں ۔

اس کے و اقتر کے نیج می یو عالکھ دیں ۔

جب بوح تیار بوجائے قو مرخ ریٹی کیڑے میں لیٹ کرکی محفوظ مگرر کھ چھوڑیں اورآنے والے انوار کا انتظار کریں۔اس اتوار

کی شم کو کسی ایک جگہ چلے جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ جو سکے۔ جب بحک قرص آ قاب نظر نہ آئے مورہ شمس پارہ ۳۰ کو پڑھتے رہیں جب قرص نظر آجائے طاوت بند کریں اور دعا کریں۔ اے اللہ العالمین اس سورج کی طرح بھے بھی بلندی سے عظمت و شہرت دے اور اپنے اس اسم اعظم کی برکت سے جس کی لوح میرے پاس ہے۔ خلقت میں عزت وتو قیم دے، دولت و سے بچھ خیح فیض

اس کے بعد گھر آکر دیتی مرخ کپڑے میں کی لیں۔ پخیر موم جامد کریں تعویفہ بند کرالیں اور مرخ وصا گدڈ ال کر گھے میں والیں یا باز و پر باخومیں یا جیب میں رتھیں۔ انشاء اللہ تحویث ہی عرصہ میں اثرات طاخظہ میں آئمیں گے۔

آپ نے کا مکمل کر لئے اور نعت بشنہ یں کرلی۔ خدا کا شکر اوا کریں کداس نے موقع حاصل کرنے کی توفیق دی اور شیطان کی مذر وارکی سے محفوظ رکھا۔

چند عرصه مرکز براورون کو خود عی کام کرنے دیں۔ اگر کوئی
ایسا مختص ہے کہ مبرکر نے ہے کوئی موقد ہاتھ ہے نگل جائے گا قال
کو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز نجر کی نماز کے بعد ایک تبیع پڑھا کر سے
لوراگر ہر روز پخدرہ بڑار بار پڑھ کہ چاہیں دن پورے کر ہے تو آما
خاقت مطبع ہوا در حال فی ہو۔ اگر کوئی مخص اس اسم کی وقوت ویٹا
چاہت تو نصاب اس کا ایک بڑارا تی بار زگو قہ جوار بڑار باخی سو بار شخر ہے۔ وقوت صغیر میں تھل دور مدوموائق تعداد بذل اور تم ایک بڑار دوسو بار
دوروان وقوت بخور جائے ہے خوشبو کا استعمال رکھے۔ انشاء اللہ نفوی
تعداد ہواں دو تھا ہے ہوا کہ ورجات و مقامات عالم حقیقی اور
فضوالیات سے بر بینز کرے اور ہر شمل میں متحویہ نہ بوتا کہ حضوری
دولوں ہوتو ہے بہ بینز کرے اور ہر شمل میں متحویہ نہ بوتا کہ حضوری
دولوں ہے بہ بینز کرے اور ہر شمل میں متحویہ نہ بوتا کہ حضوری
دولوں ہے بہ بینز کرے اور ہر شمل میں متحویہ نہ بوتا کہ حضوری

